باسمہٖ تعالیٰ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صدق اللہ العظیم



حصہ چہارم

مجربات علماء و مشائخ

معالجات روحانی و طبی پر مشتمل ایک نادر کتاب

جس میں برصغیر پاک و ہند کے اکابرین علماء و مشائخ کے خصوصی عملیات، منقول اذکار، اوراد و وظائف اور مجرب تعویذات کا نادر مجموعہ زندگی کی اہم ضرورتوں سے متعلق مکمل مجرب عمل جسمانی اور روحانی امراض کا شافی و کافی علاج۔ علاوہ ازیں جو کلیں، عاملین کاملین جنات کے مجربات بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ غرضیکہ بے شمار کتب عملیات کا لب لباب ہے۔

مؤلف

مولانا احمد علی بن شاہ دوست چکوری

خلیفہ مجاز مرشد عالم حضرت مولانا حافظ غلام حبیب صاحبؒ چکوال والے

ناشر: المکتبۃ الحبیب نیو سلطان آباد منگھو پیر کراچی ۲۶

کتاب	خزینۃ الاسرار حصہ چہارم بنام مجربات علماء متبحرین
مؤلف	مولانا احمد علی پنجگوری
ناشر	المکتبۃ الحبیب نیو سلطان آباد سیکٹر ۲ منگھوپیر کراچی ۲۶
تعداد	۱۰۰۰
بار دوئم	ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ جون ۲۰۰۴ء
صفحات	۴۴۸
مطبع	ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی
کتابت	عبد الغفار رئیس
قیمت	

۱۹ ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ بمطابق 25 اکتوبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، مولانا احمد علی پنجگوری، منبرِ رسول پر دورانِ خطبہ حرکتِ قلب بند ہونے سے، وصال ہوا۔

ملنے کا پتہ

المکتبۃ الحبیب مسجد الحبیب

نیو سلطان آباد سیکٹر ۲ منگھوپیر کراچی ۲۶

إنا للہ وانا الیہ راجعون۔

فہرستِ عنوانات خزینۃ الاسرار حصہ چہارم بنام مجربات علماء متبحرین

٢٥ رشوال المکرم ١٤١٥ھ مطابق ٢٧ رمارچ ١٩٩٥ء

پورا ایک قبیلہ بتعداد ڈیڑھ لاکھ مشرف باسلام اور سلسلہ میں داخل بھی ہوئے

بروز دوشنبہ بتاریخ ٢٥ رشوال المکرم ١٤١٥ھ مطابق ٢٧ رمارچ ١٩٩٥ء کو حافظ شبیر احمد برادر کلاں حافظ بشیر احمد صاحب اور اس کا لڑکا اور ترجمان جناب محمد عالمگیر قریشی اور وہ قبیلہ جنات کا جو حافظ شبیر احمد کے ساتھ متعلق تھے وہ ٹھیک بارہ بجے دن عاجز واثیم کے ہاتھ میں مشرف باسلام ہونے کے ساتھ ساتھ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی لڑی بھی بن گئے ماشاء اللہ مؤکلین حضرات پہلے جو میرے ہاتھ میں بیعت ہوئے تھے انکی قدیم تعداد ٣٦ کروڑ ٢٥ لاکھ ١٥ ہزار تھی اب مزید ڈیڑھ لاکھ کا اضافہ ہوا اب کل تعداد ٣٦ کروڑ ٢٦ لاکھ ٦٥ ہزار پر پہنچ گئے۔ باری تعالیٰ ان حضرات کو استقامت نصیب فرمائے۔

٢٩ ربیع الاول ١٤١٦ھ مطابق ٢٧ راگست ١٩٩٥ء بروز یکشنبہ

مزید ٣٥ لاکھ مؤکلین جنات اور ٣٥ لاکھ مؤکلات جنیہ سلسلہ میں داخل ہوئے

بروز اتوار ستر لاکھ مؤکلین اور مؤکلات بیت القمر میں حافظ

انیس الرحمٰن صاحب کے بھانجے عبدالواحد صاحب ان کی بہنوی اور بچی سلسلہ میں داخل ہوئے۔ ساڑھے گیارہ بجے شب یہ حضرات میرے ہاتھ میں بیعت ہوئے جس میں جدید جنات کے علاوہ قدیم جنات سارے کے سارے تشریف لائے تھے اور تجدید بیعت کئے۔ اب قدیم اور جدید کی کل تعداد یہ ہے

قدیم کی تعداد ٣٦٢٥١٥٠٠٠

جدید کی تعداد ٧٠٠٠٠٠٠

کل تعداد چھتیس کروڑ بچانوے لاکھ پندرہ ہزار ہوگئی

٣٦٩٥١٥٠٠٠/٠

مزید تعداد کل مجموعہ ایک ارب ١٠٠٠٠٠٠٠٠٠ بن گئی۔

یہ حضرت مولانا محمد احمد صاحب نے فرمایا جو میرے ذریعہ سے سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں۔

تمام مؤکلین کرام کا نسخۂ مجربہ برائے خارش

١٢ رجمادی الاول ١٤١٦ھ

یاحافظ	یاکریم	یاحیّ
یاقیوم	یارحیم	یامحیط
یارحیم	یارحیم	یارحیم

یہ نقش زیتون کے تیل میں ڈال کر نو شب تک رات سوتے وقت مالش کریں اور صبح نیم گرم پانی میں ڈیٹول ملاکر

وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (نوٹ) خزینۃ الاسرار ص۱۰۵ پر بھی یہ دعا موجود ہے)

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

اور سورہ فاتحہ سورہ فلق اور سورہ والناس چینی پر پڑھکر کھانے کو دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بلا تکلیف کے پیدا ہوگا۔

برائے حب درمیان میاں بیوی

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

نام مطلوب بمع نام والدہ علیٰ حب نام طالب بمع نام والدہ

اس کو نقش کو آٹے کے اندر گولی بنا کر ٹین کے ڈبہ میں آدھا مٹی بھر دیں اور پھر یہ نقش اسی ڈبہ میں ڈال دیں۔ گیارہ ایام مسلسل صبح وشام تھوڑی تھوڑی حرارت اس ڈبہ کو دیا کریں۔ اکتالیس ایام تک یہ کام کرنا ہے۔ خدا نخواستہ اگر کام نہ ہوا تو یہ کام دوبارہ ضرور شروع کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

چوری شدہ اشیاء کی بازیابی کے لئے

سامان کا نام		جس کا سامان گم ہو گیا ہو نام بمعہ والدہ	
۵۵	٦٤	۱۱۰	۲۹
۵	۱۳	۱۱۱	۱۹

جس جگہ سے چوری ہوئی ہو یہ نقش وہاں لگایا جائے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر بارگاہ الٰہی میں گریہ زاری کے ساتھ دعا مانگی جائے۔

نقش برائے زبان بندی

میاں بیوی میں سے جو زبان دراز ہو اس کے لئے بھی یہ نقش اکسیر ہے

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

نام مطلوب بمعہ والدہ

اس نقش کو کپڑے میں لپیٹ کر بیس سیر وزن کے نیچے دبا دیں۔ احتیاط یہ ہے کہ کسی کے پاؤں کے نیچے نہ آنے

بلڈ پریشر کا اکسیر علاج

جس کو بلڈ پریشر ہو ہائی ہو یا لو بہرحال دونوں یا تمام صورتوں میں زیتون کا تیل چاہے بند ڈبہ والے یا کھلا ہوا ہو روزانہ صبح ناشتے کے بعد ایک چمچ پیا جائے۔ اسی طرح شام کو بھی ایک چمچ پیا جائے۔ (مجرب العلماء ہے)

مرشدِ عالم کی پوری زندگی کی مجرب دُعا مقبول

اور اپنی مسجد و مدرسہ کو ویران جگہ سمجھ کر یہ دعا ابراھیمی پڑھا کرتے تھے

حضرت مرشد عالمؒ جب چکوال وارد ہوئے تو اسی وقت آپ حضرت ابراھیم خلیل علیہ السلام کی مقبول دعا پڑھا کرتے تھے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے خوب دی۔ آج دنیا کے چپے چپے میں مسجد و مدرسہ کی شہرت ہے۔

دعا یہ ہے

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـــِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝

(پ ۱۳ سورۃ ابراھیم رکوع ۶)

میرے اور بیت القمر کے تمام مؤکلین اور مؤکلات حضرات سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ حبیبیہ میں داخل ہوئے

بروز جمعۃ المبارک بوقت سوا دس بجے بمقام بیت القمر قصبہ کالونی کراچی مکان E-316 پیچھے سائڈ کا بڑا ہال والے کمرے میں ساٹھ ہزار مؤکلین حضرات اور ساٹھ ہزار مؤکلات پری وغیرھا میرے ہاتھ میں شرف بیعت سے مشرف ہوئے اور سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ حبیبیہ میں داخل ہو کر سلسلہ کی مضبوط کڑی بنے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ایصال ثواب کے بعد یہ حضرات بڑے خوش باشی سے سلسلہ میں داخل ہوئے ساٹھ ہزار کی تعداد میں مرد جنات مؤکلین حضرات اور ساٹھ ہزار کی تعداد میں مؤکلات جو مؤکلین حضرات کی بیویاں اور پری وغیرھا تھیں وہ بھی خوشی کے ساتھ سلسلہ میں داخل ہوئیں الحمد للہ ثم الحمد للہ میں نے ان کو مبارک بادی پیش کی، مجھ سے پہلے انہوں نے مجھے تہنیت اور مبارک بادی پیش کی اور گریہ زاری کے ساتھ ان حضرات نے دعا بھی مانگی (ماشاء اللہ)۔ ٹھیک سوا دس بجے بیعت کے لئے پیش ہوئے اور میرے ہاتھ

فتح محمد صاحبان کا بہت مجرب عمل ہے۔

(۲) سحر جنات کیوجہ سے نامردی کا دوسرا علاج یونانی طریقے سے
چہار مغز ایک چٹکی، مغز بادام سات عدد، مغز پستہ سات عدد لیکر دن میں کسی ایک وقت میں کھا لیجئے۔ اکتالیس ایام تک تسلسل کے ساتھ ان کا استعمال ہو اور مزید جیسے ہی ضرورت پڑے مسلسل کھاتے رہیں۔

۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء کے منتہی میں طلباء کو حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی کی طرف سے نسخۂ مجرب خصوصاً برائے روزگار، نکاح اور شفاء مرض لاعلاج

نئے چاند کے پہلے بدھ کو نماز فجر کے بعد اشراق تک اسی نشست میں ذکر و اذکار اور مراقبہ میں مشغول رہنا ہے سورج نکلنے کے پندرہ منٹ کے بعد چار رکعت نماز نفل اشراق کے ادا کریں اور اپنی عمومی حاجات اور خصوصی تین حاجات میں سے کسی کے لئے دعا کریں (۱) روزگار (۲) نکاح (۳) شفاء امراض لاعلاج اس کے بعد تلاوت قرآن پاک سورہ فاتحہ سے لیکر سورہ یونس تک کریں غایہ مغیا[1] میں داخل نہیں؛ شرط یہ ہے کہ تلاوت مسلسل وقت عصر تک جاری رہے۔ یعنی عصر کے وقت سے قبل مذکورہ مقدار

[1] یعنی سورہ یونس اس میں داخل نہیں۔

ختم ہو۔ دوسرے روز جمعرات کو نماز فجر کے بعد اشراق تک اسی جگہ میں ذکر و اذکار اور مراقبہ میں مشغول رہیں، اشراق کے چار رکعت کے بعد مذکورہ حاجات کے لئے دعا کریں۔ اور سورہ یونس سے سورہ لقمان تک تلاوت کریں۔ شرط یہ ہے کہ تلاوت عصر کے وقت سے ذرا قبل ختم ہو تیسرے دن جمعہ کو بھی یہ عمل کرنا ہے اور نماز اشراق کے بعد تلاوت سورہ لقمان سے والناس تک مسلسل جاری رہے اور شرط یہی ہے کہ قبل از عصر تلاوت قرآن پاک کیا جائے اور اس کے بعد عاجزی و انکساری عجز و تواضع گریہ زاری کے ساتھ دعا مانگ لیں۔ انشاء اللہ یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا۔

بائیس ۲۲ لاکھ انیس ۱۹ ہزار مؤکلین حضرات کے مخصوص اور مجرب الجرب المجرب المجرب المجرب

نسخۂ اکسیر
برائے دفع اثرات جادو سفلی وغیرہ

(۱) سورہ طٰہٰ	روزانہ	ایک	مرتبہ
(۲) سورہ فتح	"	"	"
(۳) یاقوی	"	۱۱۱	"
(۴) یامومن	"	۱۱	"

نسخۂ اکسیر برائے دردِ سر

(۱) دردِ سر خواہ کسی قسم کا ہو دماغی کمزوری سحر و جادو آسیب وغیرہ سے ہو ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

ہرن کی جھلی پر لکھ کر بطور تعویذ کے سر پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا۔

(۲) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔ ہرن کی جھلی پر لکھ کر سر پر باندھ لیں یا کر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ دم پھونک مارے۔

(۳) آمنت باللہ والی دعا ہرن کی جھلی پر لکھ کر تعویذ بنا دیں اور سورہ یٰسٓ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سو فی صد شفاء ہو گی۔

حفصہ ——— ساکنہ کراچی کے علاج کے سلسلہ میں حملہ آور تونسہ شریف کے

شیاطین جنات کا مشرف باسلام ہونا

مؤرخہ ۱ جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ بمطابق ۱۹[illegible]

مذکورہ بالا تاریخ میں حفصہ ——— کے علاج کے

سلسلہ میں بندہ اس محلے میں چلے گئے مریضہ کے اوپر تونسہ شریف کے شیاطین کی ایک جماعت مسلط تھی جنہوں نے مریضہ کو بہت زیادہ ایذا پہنچائی تھی ان شیاطین جنات میں سے نمرود اور فرعون نامی بھی موجود تھے جو بڑے بے ایمان تھے مگر باری تعالیٰ نے مہربانی فرمائی کہ عاجز راقم نے اپنی جماعت کو تونسہ شریف بھیج دیئے اور ان شیاطین کے نمرود اور فرعون سے ملے اور ان بے ایمانوں کو دعوت اسلام پیش کئے اور یہ کہا کہ بھائی ہم اربوں کی تعداد میں ہیں اور آپ حضرات کے لئے دعا گو اور دعا جو ہیں اور آپ حضرات کے خیر خواہ ہیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ حضرات کلمہ توحید پڑھ کر مشرف باسلام ہو جائیں اور مقبول بارگاہ ہو جائیں اور باری تعالیٰ کے منظور نظر ہو جائیں اور رسید جنت میں داخل ہو جائیں عاجز راقم یہ دعائیں کر ہی رہا تھا کہ چند منٹ کے اندر اندر اللہ تعالیٰ نے فرعون اور نمرود کو بمعہ جماعت کے توبہ تائب ہونے کی طرف متوجہ کیا اور خوب رو رو کر کہنے لگے ہم نے بڑا ظلم کیا ہم بڑے ظالم تھے اور ہم نے اس بچی حفصہ ——— کے اوپر بڑا ظلم و ستم ڈھایا اور ان کو

[illegible] ہم نے ان کو نماز پڑھنے نہیں دیا یا اللہ ہم نے تلاوت قرآن پاک سے روکا یا اللہ ہم [illegible] کرنے نہیں دیا۔ رو رو کر اور چیخ چیخ کر معافی مانگنے لگے

حافظہ قوی اور تیز کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد دماغ پر ہاتھ رکھ کر یَاقَوِیُّ یَاقَوِیُّ گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود ابراھیمی پڑھ لیجئے۔

دل کی گھبراہٹ کے لئے

ہر نماز کے بعد اَلْمُؤْمِنُ ایکسو گیارہ مرتبہ اور اول آخر درود شریف بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور اپنے اوپر دم کریں اور پانی پر بھی دم پھونک مار کر پی لیں۔

برائے محبت

ہر نماز کے بعد یَاوَدُوْدُ یَالَطِیْفُ ایکسو گیارہ مرتبہ اور اول آخر درود شریف بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر جس کے ساتھ محبت کرنی ہے انکی تصوری شکل پہ دم پھونک مار کر دعا کیجئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

گھر کے اندر اگر کوئی چیز گم ہو جائے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ہر نماز کے بعد ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر تھوڑی دیر مراقبہ کر کے پھر آہ وزاری سے

دعا کیجئے۔

کاروبار کی کامیابی کے لئے

یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ ایکسو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مراقبہ کے بعد دعا کیجئے۔

مخالف یا دشمن کو اپنے قریب لانے کیلئے

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ہر نماز کے بعد ایکسو گیارہ مرتبہ اور اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مراقبہ کے بعد دعا کیجئے۔

حفاظت از حادثہ یہ دعا پڑھ لیجئے گا

ایکسو گیارہ مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کیجئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کی تیر بہدف تجویز

حضرت لاہوریؒ کے ایک مرید جناب ڈاکٹر لال دین اخگر فرماتے ہیں کہ میرے ایک قریبی رشتہ دار بیس ہزار روپے کا سونا لے کر بھاگ گئے میرے والد صاحب نے

گمشدہ کی بازیابی کے لئے

(۱) تیر بند تعویذ یا کر ذرد بند تعویذ گلے میں ڈالے جبکہ دونوں ہرن کی جھلی پر زعفران سے لکھے ہوئے ہوں۔ ان دونوں تعویذ میں سے گمشدہ انسان کے والدین کے پاس ایک ایک تعویذ کا ہونا ضروری ہے علاوہ ازیں جو تلاش کرنے والے ہیں۔ سب کے پاس ایک ایک تعویذ کا ہونا ازحد ضروری بلکہ فرض کے درجہ میں لازمی ہے۔

(۲) اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہ کثرت سے بے وشمار پڑھنا ہے۔

(۳) فجر کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد یکسوئی میں بیٹھ کر یا کر کھڑا ہو کر کے گمشدہ کے والدین یا بھائی بہنوں پر فرض ہے کہ آیت کرسی سات سات مرتبہ پڑھ کر ہر سمت میں دم پھونک ماریں اور یہ نیت ہو کر اگر گمشدہ جانب مغرب میں ہو یا کہ مشرق اور شمال وجنوب میں ہو جہاں پر ہو یا اللہ اس کی کلی طور پر حفاظت فرما۔ گمشدہ انسان ہو یا کہ جانور وغیرہ دونوں کے لئے اسی طریقہ سے حصار کرنا ضروری اور فرض ہے۔

(۴) وَ اذْکُرْ رَّبَّکَ اِذَا نَسِیْتَ

اس کو بھی کثرت سے پڑھا کریں یہ قرآنی آیت کریمہ ہے۔ یا کہ ہر نماز کے بعد اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کی ایک تسبیح پڑھا کریں۔

اسی طرح وَ اذْکُرْ رَّبَّکَ اِذَا نَسِیْتَ کا بھی ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ تائب ہو کر کے خوب رو رو کر گڑ گڑا کر دعا کریں۔

(۵) سورہ والضحیٰ روزانہ ہر نماز کے بعد اکیس[۲۱] اکیس[۲۱] مرتبہ پڑھا کریں جس وقت وَ وَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی پر پہونچیں تو گمشدہ شئی کو اپنے ذہن میں حاضر کر لیں۔

(۶) روزانہ صبح بوقت ساڑھے آٹھ بجے اس سے آگے پیچھے کرنے کی بھی گنجائش اور اجازت ہے ننگے سر ہو کر مرد ہو یا زن اپنے گھر کے صحن میں کھلے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے اول تین مرتبہ درود شریف اور درمیان میں سورہ قریش سات مرتبہ اور پھر آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر یوں کہے کہ یا اللہ گمشدہ بچہ فلاں ولد فلاں جو فلاں تاریخ سے اب تک غائب ہے جہاں تک ہو سکا ہم نے کوشش کی مگر ہمیں کوئی علم نہیں کہ کہاں ہیں کہاں نہیں یا اللہ تو عالم الغیب والشھادۃ ہے ہم سراپا جاہل اور بے علم ہیں یا اللہ اپنے پاک پیغمبر علیہ السلام کی محبت سے ہماری پریشانیوں کو دور فرما اور گمشدہ فلاں ولد فلاں کو خیر و عافیت کے ساتھ گھر پہونچا دیجئے۔

(۷) یَا حَفِیْظُ کو ہر نماز کے بعد بلا کم و بیش کے ایک سو انیس[۱۱۹] مرتبہ پڑھے۔

والی دعا پڑھ لیں اور یَا نُوْرُ کو گیارہ ۱۱ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم پھونک مار کر دونوں آنکھوں پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نگاہ کی روشنی بڑھ جائیگی۔

سانپ اور آسیب کو گھر سے نکالنے کا عمل

چار کیلیں لوہے کی لیکر ایک ایک پر یہ آیت پچیس ۲۵ پچیس ۲۵ بار دم کر کے کونوں میں گاڑ دیں اور اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ والی دعا بھی سات مرتبہ پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دم پھونک ماریں انشاء اللہ تعالیٰ سانپ اس گھر سے نکل جائے گا اور اس گھر میں آسیبی اثرات بھی زائل ہو جائیں گے۔ آیت یہ ہے:

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

ہر قسم کے سانپ بچھو اور بھڑ وغیرہ حشرات الارض کے کاٹنے کا اکسیر علاج

تھوڑے سے پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جائیں اور ساتھ ساتھ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ والی دعا سات مرتبہ اور سورۃ کافرون بھی سات مرتبہ پڑھ کر مسلسل دم پھونک مارتے جائیں۔ یہ عمل کافی دیر تک جاری

رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ زہر نکل جائے گا۔

محتاجی اور غربت کے ازالہ کے لئے نسخۂ اکسیر

محتاجی، غربت اور تنگدستی کے ازالہ کے لئے سب سے پہلے اپنے تمام گناہوں سے توبہ تائب ہو جائے یعنی کسی ولی کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دیں یعنی بیعت ہو جائے بیعت و تقویٰ کی وجہ سے فتوحات کے دروازے کھلیں گے

(۱) بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں گیارہ تسبیح یَا مُعِزُّ کی پڑھ کر دعا کرے۔

(۲) بعد نماز عشاء اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور درمیان میں چودہ ۱۴ تسبیح اور صرف چودہ دانے یَا وَهَّابُ کی پڑھ کر آہ و زاری کے ساتھ دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد رزق و روزی میں فراخی اور برکت ہوگی۔

کسی طرح سے کام کا اٹک جانا

یَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

بارہ ۱۲ ایام تک بارہ ۱۲ تسبیح وظیفہ بالا پڑھ کر آہ و زاری سے دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔

ایک تسبیح پڑھ کر حصار کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگی۔
اور وَیَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ پلیٹ پر یا کاغذ
پر لکھ کر پیا کریں اور چہرے اور سینہ پر چھینٹیں بھی ضرور
لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور شفاء کاملہ عاجلہ
ہوگی۔

نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے نسخہ اکسیر

نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ والا تعویذ
چمڑے میں سلوا کر اور بند کر کے گلے میں ڈال دیا جائے
اور نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے
اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورۃ المائدہ
کی آیت ۹۰
يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ
وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥
ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی
نیند خراب نہ ہو۔ چالیس ایام کے اہتمام سے نشہ کی عادت
چھوٹ جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

رشتہ حسب منشا

یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ	یَا وَدُوْدُ

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

نوٹ: ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح پڑھ کر بائیں ہاتھ
کی ہتھیلی پر تصوری شکل پر دم پھونک ماریں۔

نقش برائے ترقی کاروبار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

١٣۴	١۵۵	١٧٢	١٣٨
١٦١	١٧٩	١٩١	١٦۵
١٦٩	١٨٩	١٦٦	١٧۵
١۵٩	١٨۴	١٨١	١٣٩
١٨٦	١٦٩	١٩٨	١٧٨

مشرق کی جانب لگانا چاہئے جس کا رُخ مغرب میں ہو۔

رات کا حصار

انتظام برائے غیبی باڈی گارڈ

دہشت گردی، اغوا، قتل، لوٹ مار، چوری، ڈاکہ زنی، غرض
ہر قسم کے جانی و مالی حادثات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے
باوضو گھر سے نکلتے وقت اور رات کو سوتے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر
دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پھونک مار کر دم کر کے سر کے بالوں سے لے کر
پیر کے ناخن تک پھیر دیجئے ساتھ ہی سینہ اور چاروں سمتوں کی طرف پھونک
مار کر دل میں حصار کی نیت کر لیں۔ حصار کے وقت گھر، آفس، دکان،
مکان، کارخانہ، مل وغیرہ کے لئے اندرونی اور بیرونی دونوں حصوں کی

۸۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایک بار، سُوْرَۃ فَاتِحَہ سات بار، آیَۃُ الْکُرْسِی سات بار، سُوْرَۃ کٰفِرُوْن سات بار، سُوْرَۃ اِخْلَاص سات بار، سُوْرَۃ فَلَق سات بار، سُوْرَۃ نَاس سات بار۔ عمل کے شروع اور آخر میں تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

سحر کے اثرات سے نجات کے لئے

حروف مقطعات کے چاروں عناصر کا اجتماعی نقش باوضو دو عدد بنائیں۔ ایک گلاب و زعفران سے بنا کر بوتل میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں۔ اور اس پانی کو صبح دوپہر شام تین تین گھونٹ سحر زدہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں موم جامہ کرکے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۸۸۶

۸۳۶ / ۸۳۹ ۸۳۸ / ۸۵۲	۸۳۹ / ۸۳۶ ۸۵۲ / ۸۳۸	۱۵۲ / ۸۳۸ ۸۳۹ / ۸۳۶	۸۳۸ / ۸۵۲ ۸۳۶ / ۸۳۹
۸۵۱ / ۸۳۹ ۸۵۰ / ۸۳۵	۸۳۹ / ۸۵۱ ۸۳۵ / ۸۵۰	۸۳۵ / ۸۵۰ ۸۳۹ / ۸۵۱	۸۵۰ / ۸۳۵ ۸۵۱ / ۸۳۹
۸۳۰ / ۸۵۳ ۸۳۳ / ۸۳۹	۸۵۳ / ۸۳۰ ۸۳۴ / ۸۳۳	۸۳۰ / ۸۳۳ ۸۵۳ / ۸۳۰	۸۳۳ / ۸۳۰ ۸۳۰ / ۸۵۳
۸۳۸ / ۸۳۳ ۸۵۲ / ۸۳۶	۸۳۳ / ۸۳۸ ۸۳۱ / ۸۵۲	۸۳۱ / ۸۵۲ ۸۳۳ / ۸۳۸	۸۵۲ / ۸۵۱ ۸۳۸ / ۸۳۳

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے

جس پر جادو کر دیا گیا ہو اس پر روزانہ اکیس ۲۱ مرتبہ یہ کلمات باوضو پڑھ کر دم کریں سات دن تک اور ان ہی کلمات کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ عَلِيْقًا مَلِيْقًا تَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَارِيًا شَارِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا سُبُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَالَا سَاسَالُوْسَا۔

سحر کو دفع کرنے کے لئے

سحر کو دفع کرنے کے لئے سورۂ یٰسین کی درج ذیل آیت روزانہ باوضو ۳۲۰ مرتبہ پڑھ کر سات روز تک دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات رفع ہوں گے۔

آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اسی آیت کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کی کمر میں

کہ سورۂ یوسف باوضو روزانہ پڑھ کر عورت کے اوپر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ سات ہی روز میں اس کے دل کی کج روی درست ہوگی۔ یہی عمل اس مرد کے لئے بھی کارآمد ہے جس کا دل بذریعہ سحر اپنی بیوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۶
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا

اگر کسی لڑکی کو بذریعہ عملِ سحر باندھ رکھی ہو تو اس کے توڑ کے لئے اس طرح نقش بنوا کر اس کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر اندر سحر باطل ہوگا اور کہیں سے پیغام موصول ہوگا۔ (یہی عمل اس لڑکے کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا۔ جس کے رشتے کو بذریعہ جادو باندھ دیا گیا ہو) ـــــــ ۲ نقش اس اعداد سے باوضو بنائیں۔

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

۷۸۶

۵۷۶۷	۵۷۷۰	۵۷۷۳	۵۷۵۹
۵۷۷۲	۵۷۶۰	۵۷۶۶	۵۷۷۱
۵۷۶۱	۵۷۷۵	۵۷۶۸	۵۷۶۵
۵۷۶۹	۵۷۶۳	۵۷۶۲	۵۷۷۳



اہیا اشراہیا

۷۸۶

۲۱۷۵۲	۲۱۷۵۳	۲۱۷۵۹	۲۱۷۴۰
۲۱۷۵۸	۲۱۷۴۴	۲۱۷۵۱	۲۱۷۵۶
۲۱۷۴۷	۲۱۷۶۱	۲۱۷۵۴	۲۱۷۵۰
۲۱۷۵۵	۲۱۷۴۹	۲۱۷۴۸	۲۱۷۶۰

کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا

خوفِ خدا سے بے پرواہ لوگ سفلی عمل کے ذریعہ بعض عورتوں کی کوکھ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر ٹھہر بھی جاتا ہے تو ضائع ہو جاتا ہے۔ اور حمل پورا ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ اس لئے اکابرین نے ایسی عورتوں کے لئے ایک طریقہ عمل تجویز کیا ہے۔ وہ یہ کہ باوضو سورۂ واقعہ کا ایک نقش بنایا جائے اور اس نقش کے اوپر آیتِ سحر کو لکھ دیا جائے۔ اس کے بعد یہ نقش عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک بوتل پانی لیں۔ اس پر سورۂ واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ ننانوے (۹۹) اسماء الٰہی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور سو ۱۰۰ مرتبہ باوضو آیتِ سحر پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی سات دن تک پلائیں۔ ہر ہفتے اسی طرح ایک بوتل تیار کریں اور صبح و شام پلا کر ختم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ (واضح رہے کہ پانی پلانے کا عمل حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد

ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٢٨٢٨	١٢٨٣١	١٢٨٣٤	١٢٨٢١
١٢٨٣٣	١٢٨٢٢	١٢٨٢٧	١٢٨٣٢
١٢٨٢٣	١٢٨٣	١٢٨٢٩	١٢٨٢٦
١٢٨٣٠	١٢٨٢٥	١٢٨٢٤	١٢٨٣٥

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے اس نقش کو باوضو لکھ کر فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیبی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔
نقش یہ ہے (یہ نقش سُورَۃُ عَلَق کا ہے)

٧٨٦

٥٦٣٥	٥٦٣٨	٥٦٣١	٥٦٢٧
٥٦٣٤	٥٦٢٨	٥٦٣٢	٥٦٣٩
٥٦٢٩	٥٦٤٣	٥٦٣٦	٥٦٣٣
٥٦٣٧	٥٦٤٢	٥٦٣٠	٥٦٤٢

آسیب و سحر سے نجات کے لیے

آیۃ الکرسی کا نقش آسیب و سحر کے لئے تیر بہدف ہے۔ اکثر اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ اگر

اس نقش کو ایک چھوٹی چاندی کی تختی پر باوضو سنار سے کندہ کرا کر گلے میں ڈالیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے۔ سحر زدہ انسان کو گیارہ نقوش پہننے کے لئے دیئے جائیں اور ایک گلے میں ڈال دیا جائے۔ کیسا بھی سحر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢٥٥٨	٢٥٥٣	٢٥٦٠
٢٥٥٩	٢٥٥٤٠	٢٥٥٥
٢٥٥٤	٢٥٦١	٢٥٥٦

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے

قرآن حکیم کی آیت اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ ذُوانْتِقَامٍ آیت کا سورۂ ابراہیم پارہ ۱۳) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقۂ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دو عدد مثلث نقش آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھیں تینوں نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کریں۔ اسی کے علاوہ مثلث آتشی چال سے گیارہ نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش مربع یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل

کیسا بھی جادو ہو علوی ہو، یا سفلی، کالا ہو، میلا ہو۔ ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل عزیمت کو زرد رنگ کے کاغذ پر باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ بارش کے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور سحر زدہ کو صبح و شام گیارہ دن تک پلائیں۔ اور اتنی ہی تعداد میں سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور گیارہ دن تک اس تیل سے مریض کے سر پر مالش کریں۔ انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہو کاٹ جائے گا۔ اس عزیمت کو اگر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ دن کے درمیان تین مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرا دیں تو اور بھی جادو کے اثر سے نجات ملے گی۔

یَا اِلٰہِیْ بَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ اٰدَمَ وَ بَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ ہَارُوْنَ وَ بَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ لُوْطٍ وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ بَدْرٍ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْاَوْلِیَآءِ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

سحر کے اثرات سے نجات

اس نقش کو سحر زدہ کو لگاتار سات دن تک پلائے

اور ایک نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٨	٢	١٠
٩	٧	٤
٣	١١	٦

جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل

بسم اللہ کا یہ نقش بھی جادو سے نجات کیلئے تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے۔ ایک نقش کو باوضو لکھ کر اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں سات عدد عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات دن تک روزانہ ایک نقش مریض کو پلائیں اور سات نقش کالے کاغذ پر کچے پنسل سے لکھ کر مریض کے بدن پر عمل کر اس کو جلا دیں اور مریض کو غسل کرا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں جادو سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢٦٣	٢٥٨	٢٦٥
٢٦٤	٢٦٢	٢٦٩
٢٥٩	٢٦٦	٢٦١

مُعَوِّذَتَیْن، سُوْرَۃُ طَارِق، سُوْرَۃُ حَشْر کی آخری تین آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔ طلعلس بِاِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ وَبِاِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ وَبِحَقِّ یَاصَمَدُ یَااَحَدُ یَا تَرُدُّ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن۔
اِنْ شَاءَ اللّٰہ تعالیٰ اس طریقۂ علاج سے کتنا ہی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہوگا۔ سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً اکیس ۲۱ روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کردی گئی ہے۔ سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لئے

سحر و آسیب سے حفاظت کے لئے اور اگر ان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو رفع کرنے کے لئے آیت الکرسی کا نقش بے حد مؤثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے گلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں بازو پہ باندھ لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر اس نقش کو فریم کرا کر گھر میں آویزاں کریں یا تعویذی شکل میں گھر میں لٹکائیں تو وبائی امراض اور آفات ارضی و سماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت الکرسی کا نقش ہو وہ سحر و آسیب کی نجاستوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔
نقش یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

جادو، ٹونے سے مکان کو محفوظ کرنا

آج کے پرفتن دور میں جبکہ حسد اور جلن عام اور جادو ٹونا عام در عام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے۔ نماز کی پابندی رکھے۔ اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے سوئے۔ اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کو باوضو لکھ کر فریم کرا کر آویزاں کرلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پورا مکان جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۱۱۱۹	۱۱۳۹	۱۱۳۲	۱
۱۱۲۷	۱۱۲۸	۲	۸	۱۱۲۰
۳	۹	۱۱۲۱	۱۱۲۳	۱۱۲۹
۱۱۱۷	۱۱۲۴	۱۱۳۰	۴	۱۰
۱۱۲۱	۵	۶	۱۱۱۸	۱۱۲۵

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے

حزب البحر کا نقش بھی جادو کا اثر زائل کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ باوضو چار نقش لکھے جائیں۔ تین نقش کالی روشنائی سے لکھے جائیں اور ایک نقش زعفران سے لکھا جائے۔ زعفران والے نقش کو بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر مریض کو صبح و شام سات روز تک یہ پانی پلائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک نقش مریض کے سرہانے کی طرف باندھ دیں۔ اور ایک نقش مریض جہاں لیٹا ہو اس کے اوپر چھت وغیرہ میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات عطا ہو گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۶۲۹۳	۱۰۳۶۲۹۶	۱۰۳۶۲۹۹	۱۰۳۶۲۸۶
۱۰۳۶۲۹۸	۱۰۳۶۲۸۷	۱۰۳۶۲۹۲	۱۰۳۶۲۹۷
۱۰۳۶۲۸۸	۱۰۳۶۳۰۱	۱۰۳۶۲۹۴	۱۰۳۶۲۹۱
۱۰۳۶۲۹۵	۱۰۳۶۲۹۰	۱۰۳۶۲۸۹	۱۰۳۶۳۰۰

سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص علوی یا سفلی میں مبتلا ہو تو بعد نماز فجر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے ہاتھ بدن پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں سحر

سے چھٹکارا ملے گا۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ (آیت سورہ یٰسین)

سفلی اور گندے علم کی کاٹ

سفلی اور گندے علم کی کاٹ کیلئے ایک سفلی عمل بزرگوں سے یہ بھی منقول ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ نیچے دی گئی عبارت کو اکیس مرتبہ سرسوں کے دانوں پر پڑھ کر گھر کے تمام گوشوں میں یہ سرسوں ڈال دیں۔ اکیس ہی مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت اس کی مالش مریض کو کرائیں۔ پورے جسم پر تیل کی مالش کریں۔ صبح کو مریض کو روزانہ نہلا دیں۔ سات دن لگاتار ایسا کریں۔ نہلانے کے بعد روزانہ پڑھا ہوا پانی پلائیں۔ پانی پر بھی اکیس مرتبہ یہ عبارت پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور اس عبارت کے تین نقش پیر کے دن نماز فجر کے بعد لکھ کر ایک موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک گھر کی چھت میں لٹکائیں ایک دروازے کی چوکھٹ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں افاقہ ہو گا اور جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ بلکہ جادو کرنے والے کی

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۙ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۚ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

سحر کو دفع کرنے کا نقش

علامہ شیخ ابو العباس احمد ابن علی بونی ؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے چار اسماء کا نقش آتشی چال سے سحر کو دفع کرنے میں بے حد مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ بار نمبر آتشی چال سے ان اسماء کا نقش چلا کر تین سے تیار کیا جائے۔ ایک نقش موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش دائیں بازو پہ ایک نقش بائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش جہاں مریض لیٹتا ہے وہاں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس دن کے اندر اندر مریض کو سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ اسماء الٰہی یہ ہیں۔ اللہ، رحمٰن، رحیم، کریم۔

بحق یا متکبر — بحق یا ثابت

الرحمٰن	الرحیم	الکریم	اللہ
الکریم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الکریم	الرحیم	الرحمٰن
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	الکریم

بحق یا قہار — بحق یا عدل

جسم کے ہر ہر حصے پر تیل لگائیں۔ سات راتوں تک ایسا کریں۔ جس دن چھوارے پانی اور نقوش ختم ہو جائیں۔ اس دن مریض کو غسل کرا دیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی خطرناک جادو ہوگا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا اور مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔ نقش مربع یہ ہے۔

٧٨٦

٢١٢	٢١٥	٢١٨	٢٠٤
٢١٧	٢٠٥	٢١١	٢١٦
٢٠٦	٢٢٠	٢١٣	٢١٠
٢١٤	٢٠٩	٢٠٧	٢١٩

خطرناک سحر، سفلی جادو رفع کرنا

کیسا ہی سفلی عمل ہو اور کیسا ہی خطرناک سے خطرناک جادو ہو۔ انشاء اللہ رفع ہوگا۔ یہ جادو اگر جنات کے ذریعہ بھی کرایا گیا ہوگا تب بھی، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے مریض کے گلے میں اسماء الٰہی "الغنی، الشافی، الکافی" کا نقش مربع آتشی چال سے باوضو تیار کر کے موم جامہ کر کے ڈال دیا جائے جو اس طرح بنے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر۔

٧٨٦

٣٩٠	٣٩٣	٣٩٦	٣٨٣
٣٩٥	٣٨٤	٣٨٩	٣٩٤
٣٨٥	٣٩٨	٣٩١	٣٨٨
٣٩٢	٣٨٧	٣٨٦	٣٩٧

دوسرا کام یہ کریں کہ یہ سات حروف "ج ا ی ح و ا ل" عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر آب زمزم، آب بارش یا سفید گائے کے دودھ میں حل کر کے تین دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اس طرح ان حروف کو نو کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر رکھ لیں۔

تیسرا کام یہ کریں۔ کالی گائے کا سینگ تقریباً ایک انچ حاصل کریں۔ اس کا برادہ بنا لیں۔ دس گرام نمی روئی لیں۔ پچیس گرام بنولہ لیں۔ پچیس گرام لوبان لیں۔ پچیس گرام سیاہ کمونی لیں۔ اگر سیاہ کمونی حاصل نہ ہو تو پچیس گرام سیاہ مرچ لیں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر ان کے تین حصے کر لیں اور تین دن تک مریض کو بعد نماز عصر ان سب کی دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ عام فہم ہے۔ کوئلے کسی برتن میں دہکا کر اس میں یہ چیز ڈال کر مریض کو بان کی چارپائی پر لٹا دیں نیچے سے آگ کا برتن رکھ دیں مریض کو دھواں لگے گا انشاء اللہ تعالیٰ تین ہی دن میں جادو کا اثر ٹوٹ جائے گا۔

٧٨٦

٢٠٢١٢	٢٠٢٠٧	٢٠٢١٤
٢٠٢١٣	٢٠٢١١	٢٠٢٠٩
٢٠٢٠٨	٢٠٢١٥	٢٠٢١٠

سحر کا علاج

"آیت سحر" کے ذریعہ علاج کا ایک اور طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنوئیں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطل ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر اس تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جس میں دھوبی کپڑے نہ دھوتے ہوں۔ ان دونوں پانیوں کو ایک جگہ کر دیں۔ اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو در اصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں چودہ پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے [illegible] آتے ہوں۔ اس کے بعد اس پانی کو چولہے پر رکھ دیں۔ جب وہ پانی خوب ابلنے لگے تو پانی کو چولہے پر سے اُتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل میں لیجائیں۔

اور کسی تالاب کے کنارے لے جا کر۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آجانا چاہئے۔ اس کے سر پر پانی ڈالیں۔ غسل کے بعد گھر آ کر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر آیت سحر سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ دیں۔ اور سات دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٩٧٦	٩٧٩	٩٨٣	٩٦٩
٩٨٢	٩٧٠	٩٧٥	٩٨٠
٩٧١	٩٨٥	٩٧٧	٩٧٤
٩٧٨	٩٧٣	٩٧٢	٩٨٤

آیت سحر یہ ہے:

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔

سحر اتارنے کا طریقہ

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اُتارنے کا منقول ہے کہ

پھر سلام پھیر کر یہ آیت ایک سو بار پڑھے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

اس کے بعد دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل آسان ہوگی اور ہر حاجت ضرور پوری ہوگی۔ یہ عمل چند دن ضرور کرے۔

اگر شیاطین (جنات) گھر میں پتھر پھینکتے ہوں

اگر کسی گھر میں شیاطین پتھر پھینکتے ہوں اور کسی طرح باز نہ آتے ہوں تو ان کے شر کو روکنے کے لئے یہ آیت پچیس بار باوضو پڑھ کر ایک کیل پر دم کرے اسی طرح پچیس پچیس بار پڑھ کر چار کیلوں پر دم کر کے اور گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے (ٹھوک دے) اس کے سبب سے انشاء اللہ تعالیٰ شیاطین پتھر پھینکنے سے باز آجائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

گھر سے شیاطین (جنات) کا اثر دور کرنا

اگر کسی گھر میں شیاطین (جنات) کا دخل ہو تو کہ وہاں جنات اہل خانہ کو نظر آتے ہوں تو ان کے اثر کو دور کرنے اور ان سے مکان خالی کرانے کے لئے اصحاب

کہف کے نام باوضو لکھ کر ہر کمرے کے چاروں کونوں میں چسپاں کر دیں یا فریم کرا کے لٹکا دیں۔ اصحاب کہف کے نام یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطْ تَبْيُوْنُسْ اٰذَرْفَطْيُوْنُسْ كَشَا فَطْيُوْنُسْ يُوَانِسْ بُوْسْ وَ كَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۝

بانجھ عورت کا حاملہ ہونا

بانجھ عورت کے حاملہ ہونے کے لئے یہ آیت باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر ہرن کی جھلی پر لکھے اور موم جامہ کر کے عورت کی کمر میں باندھ دے۔ خدا کے فضل و کرم سے عورت حاملہ ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۝

بانجھ عورت کے لئے

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو چالیس عدد لونگ لے کر ہر لونگ پر یہ آیت سات مرتبہ

أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۔

بخار کے لئے

اگر کسی کو بخار نہ چھوڑتا ہو اور ہر وقت یا روزانہ بخار آتا ہو تو اس کے لئے کلمات ذیل باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے سر پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی بخار دفع ہو گا اور صحت حاصل ہوگی۔ اس کے بعد اس تعویذ کو پتھر کے ساتھ باندھ کر سمندر، دریا، نہر، تالاب کنویں میں ڈال دے تاکہ بے حرمتی نہ ہو۔ وہ کلمات مندرجہ ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ إِلٰى أُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِيْ تَأْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ أَمَّا بَعْدُ يَا أُمَّ مِلْدَمٍ إِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَنْ لَا تَأْكُلِيْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا تَشْرَبِيْ لَهُ دَمًا وَلَا تَهْشِمِيْ لَهُ عَظْمًا وَتَحَوَّلِيْ عَنْهُ إِلٰى مَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَإِلَّا فَأَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ

مِنْكِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

گلے میں پھوڑے کے لئے

گلے میں پھوڑے کے لئے ایک پکے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لے کر اس میں چالیس گرہ دے۔ جب بھی گرہ دے مندرجہ ذیل کلمات باوضو پڑھ کر اس گرہ پر پھونک دے پھر دوسری گرہ دے اس پر یہ کلمات ایک دفعہ پڑھ کر پھونک دے اسی طرح چالیس بار پڑھے اور چالیس گرہ دے۔

جب گنڈہ تیار ہو جائے مریض کی گردن میں باندھ دے، انشاء اللہ تعالیٰ شفاء حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَمَالِ اللّٰهِ وَأَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَتَجَلِّي اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ ۔

یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم

یارحیم (۱۹۰ بار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللّٰہ لا الٰہ الا ھو
الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ
ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع
عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم

ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع
کرسیہ السمٰوٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما
وھو العلی العظیم ۔
فاللہ خیر حفظا وھو ارحم الرّٰحمین ۔
وحفظا من کل شیطٰن مارد ۔
وحفظنٰھا من کل شیطٰن رجیم ۔
وحفظا ذٰلک تقدیر العزیز العلیم ۔
ان کل نفس لما علیھا حافظ ۔
ان بطش ربک لشدید ۔ انہ ھو یبدئ ویعید ۔
وھو الغفور الودود ۔ ذو العرش المجید ۔
فعال لما یرید ۔ ھل اتٰک حدیث الجنود ۔
فرعون وثمود ۔ بل الذین کفروا فی تکذیب ۔
واللہ من ورآئھم محیط ۔ بل ھو قراٰن مجید ۔
فی لوح محفوظ ۔
وھو القاھر فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظۃ ۔
ان ربی علٰی کل شیء حفیظ ۔
لہ معقبٰت من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ
من امر اللہ ۔
انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحٰفظون ۔
وکنا لھم حٰفظین ۔
وربک علٰی کل شیء حفیظ ۔

ہیضہ کی بیماری سے شفا

اگر خدانخواستہ کوئی شخص ہیضہ کی بیماری میں مبتلا ہوگیا ہو تو اس نقش کو باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کرکے اس کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہیضہ کے مرض سے ضرور صحتیاب ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

چیچک سے حفاظت کے لئے

چیچک سے حفاظت کے لئے یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے چیچک کے مرض سے محفوظ رہیں گے۔

وہ نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۲۲۹۷	۲۳۰۱	۲۳۰۴	۲۲۹۰
۲۳۰۳	۲۲۹۱	۲۲۹۶	۲۳۰۲
۲۲۹۲	۲۳۰۶	۲۲۹۹	۲۲۹۵
۲۳۰۰	۲۲۹۴	۲۲۹۳	۲۳۰۵

سردی کا بخار

اگر کوئی شخص جاڑے اور سردی کے بخار میں مبتلا ہو تو اس نقش کو باوضو لکھ کر مریض کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے اور عورت کے بائیں ہاتھ میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سردی کے بخار سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۷	۵۶۲	۵۶۹
۵۶۸	۵۶۶	۵۶۴
۵۶۳	۵۷۰	۵۶۵

دشمن کی ناکامی اور ذلت کے لئے

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بلا وجہ ستاتا ہو یا کوئی دشمن تکلیف پہنچاتا ہو یا ہر وقت نقصان پہنچانے کے خیال میں رہتا ہو تو ایسے دشمن کو ناکام کرنے اور ذلیل

داخل نہ ہوسکیں گے۔ اگر ہر کمرے کی چاروں دیواروں پہ لگادے تو پورے گھر میں داخل نہ ہوسکیں گے۔ اصحاب کہف کے نام یہ ہیں:

اِلٰہِیْ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ مَسْلِیْنَا۔ کَشْفُوْطَطْ۔ اٰذَرْفَطْیُوْنُسْ یَبُوْنُسْ وَکَلْبُہُمْ قِطْمِیْرُ۔

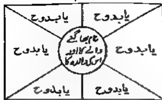
تنبیہ: انہی اسمائے اصحاب کہف کو لکھ کر دروازے سے باہر لٹکادے تو زیادہ بہتر ہے۔

بھاگے ہوئے کو واپس لانا

اگر کوئی جانور، یا بچہ، لڑکی یا نوکر بھاگ گئے ہوں اور ان کا بلانا ضروری ہو تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھے اور اس کے درمیان نام بھاگنے والے کا اور اس کی والدہ کا لکھے اور چرخے پہ باندھ کر سات مرتبہ الٹا گھمائے۔ اگر چرخہ نہ ہو تو سائیکل کے پہیے میں باندھ کر الٹا گھمائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد آئے گا۔ اگر جانور بھاگا ہے تو اس کی بھی وضاحت لکھ دے مثلاً لال گائے، کالا بیل یا سفید گھوڑا۔

وہ نقش یہ ہے

(اگلے صفحہ پر)



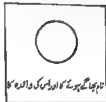
تنبیہ: اگر آدمی یا جانور بھاگ گیا ہو اور یہ پتہ چلتا ہو کہ کس طرف بھاگ کر گیا ہے اور اس کے جانے کی سمت کیا ہے تو اگر ہفتہ کو بھاگا ہے تو جنوب کی طرف تلاش کرے۔ اگر اتوار کو بھاگا ہے تو مشرق کی جانب تلاش کرے۔ اگر پیر کے دن بھاگا ہے تو شمال کی طرف تلاش کرے۔ منگل کے دن بھاگا ہے تو مشرق کی جانب تلاش کرے۔ اور بدھ کے دن بھاگا ہے تو مغرب کی سمت میں تلاش کرے اور اگر جمعرات کے دن بھاگا ہے تب بھی مغرب کی طرف تلاش کرے اور اگر جمعہ کو بھاگا ہے تو جنوب کی طرف تلاش کرے۔

اگر نوکر یا کوئی گھر کا فرد بھاگ جائے

اگر کوئی نوکر چھپ کر بھاگ جائے یا گھر کا کوئی آدمی بھاگ جائے تو اس کو جلدی بلانے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھے اور درمیان میں بھاگنے والے کا نام اور

تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اس کے بعد اس کپڑے کو مکان کے اندر دیوار پر کیلوں سے جڑ دیا جائے اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کے چاروں طرف چوکور لکیر روشنائی سے کھینچ دے اس طرح



اس کے بعد گھر کا کوئی فرد چاہے عورت ہو یا مرد ہر نماز کے بعد یہ آیت باوضو اکتالیس بار پڑھا کرے۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

اس عمل کی برکت سے بھاگا ہوا جلد واپس لوٹ آئے گا یا اس کی خبر مل جائے گی۔

حل مشکل کے لیے

اگر کوئی آدمی کسی مشکل میں پھنس گیا ہو یا ایسی سخت مشکل ہو کہ حل ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس کے لئے اول گیارہ

بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۃ ضحیٰ (پ۳۰) اکتالیس بار یا ایک سو ایک بار وقت مقررہ پر روزانہ پڑھتا رہے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے جب تک مشکل حل نہ ہو جائے کام بن نہ جائے اس وقت تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور آسانی سے راستہ طے ہو جائے گا۔

سورۃ ضحیٰ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۠

بھوک سے سیرابی

اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں کھانے کا انتظام نہیں ہو سکتا یا رقم پاس نہ ہو اور بھوک بری طرح لگ رہی ہو تو ایسی صورت میں سورۃ اخلاص

ساتھ تکریم کا معاملہ کریں، اس کی بات کی اہمیت کو سمجھیں اور کوئی شخص اس کی مرضی کے خلاف نہ کوئی بات کرے اور نہ کوئی کام کرے اس پر تمام مخلوق مہربان ہو۔ اس کے لئے آیات ذیل باوضو بعد نماز فجر تین بار اور بعد نماز مغرب تین بار پڑھ لیا کرے۔ ان آیات کے شروع اور آخر میں تین تین بار درود شریف ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر جگہ عزت ہوگی اور لوگ محبت کا برتاؤ کریں گے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ؕ

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ؕ

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ؕ

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؕ

تین بار درود شریف کے بعد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ایک سو بار اور اس کے بعد ایک بار درود شریف پڑھے۔

عہدہ پر بحالی، قیدی کی رہائی

کوئی شخص افسر، حاکم یا کوئی بھی عہدیدار ہو اگر اپنی نوکری سے ہٹا دیا گیا ہو یا عہدہ میں تنزلی کر دی گئی ہو تو اسی عہدہ پر یا اس سے بہتر عہدہ پر بحالی کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ باوضو یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے مرد بائیں بازو پر باندھ کر حاکم کے سامنے جائے تو خطا معاف کر کے فوراً ملازمت پر بحال کر دے گا۔

اگر یہی نقش باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر انجیر کے درخت یا کوئی بھی ہرے بھرے درخت پر باندھے گا۔ قیدی جلد از جلد قید سے رہائی پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوکری پر بحال ہونے کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ

بھاگ جائے گا وہ آیت یہ ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝

اگر دشمن چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھا ہے اور بھاگتا نہیں ہے تو اکیس بار یہ آیت پڑھ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب دشمن بھاگ جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝

اس کے علاوہ ایک بار یہ الفاظ پڑھ کر ایک مٹھی ریت مٹی پہ دم کریں اور دشمنوں کی طرف پھینک دیں۔ سب اندھے ہو ہو کر بھاگ جائیں گے۔ یا پڑھی ہوئی مٹی دشمن کے ٹھہرنے کی جگہ ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن بھاگ جائیں گے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

ا ج ھ ز ط

دشمن کی نگاہ سے غائب ہونا

اگر سفر میں جنگ چھڑ جائے یا چور ڈاکو اور دشمن قتل و غارت گری شروع کر دیں تو اعوذ بسم اللہ شریف کے یہ سورہ ایک بار پڑھ کر مٹی یا ریت پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے۔ وہ سورت یہ ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَاَخْرَجَتِ

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۗ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۗ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

اس کے بعد سیدھا ہاتھ سر پر رکھ کر یہی سورت پڑھے اور بایاں ہاتھ تمام بدن پر پھیر لے اور پھر یہ آیت پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

یہ آیت پڑھ کر دشمن کی طرف منہ کر کے دم کر کے ایک جگہ بیٹھ جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ جب وہاں سے نکلنا چاہے تو سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر سورۂ قریش پڑھتے ہوئے نکل جائے۔

اگر دشمن قتل کے ارادہ سے رات دن گھومتا ہے تو سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور سورۂ قریش پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی نگاہ سے پوشیدہ رہے گا۔ اگر وہاں سے نکلنا چاہے اور دوسری

مکان یا دکان میں اور دوسرا ٹکڑا پرانی قبر میں دفن کر دے۔ پس وہ مکان یا دکان یا مورچہ چھوڑ دیں گے اور تباہ حال ہوں گے۔

ف: صرف سخت جانی دشمن کے لئے کرنے کی اجازت ہے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ صبر کرے تو بہتر ہے۔

سورۂ فیل یہ ہے:

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

دشمن کی بربادی

اگر دشمن مورچہ بند ہو اور حملہ کی تاک میں ہو یا ہر طرح کے ساز و سامان سے لیس ہو اور ہر طرح جنگ کرنے کے لئے تیار ہو تو سورۂ حج پارہ ۱۷ (اقترب للناس) کو باوضو مکمل زعفران سے لکھے اور دھو کر پانی میں حل کر کے کاغذ بھی مل کر ختم کر کے ویران کنویں کے پانی سے دھو کر پرانی قبر کی مٹی میں پانی ملا کر اس مٹی کو گوندھ لے پھر مٹی کو سکھا کر باریک پیس لے اور دشمن

کے مورچہ، گھر یا دکان میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مورچہ چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ اور تباہ حال اور برباد ہو گا۔

تنبیہ: یہ عمل انتہائی سخت دشمن اور مجبوری میں کرنے کا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے کسی متقی عالم سے مشورہ کر لے تو بہتر ہے اگر کسی کو ناجائز ستانے کے لئے کرے گا تو نقصان اٹھائے گا اور دنیا و آخرت میں سیاہ رو ہو گا۔

ظالم حاکم کو معزول کرنا

اگر کوئی حاکم ظالم ہو اور ظلم سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لئے باوضو سورۂ رعد پارہ نمبر ۱۳ (رکوع ۷) کو چینی کی سفید بڑی پلیٹ پر اور اندھیری رات میں بجلی کی روشنی یا موم بتی کی روشنی میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر وہ پانی اندھیری رات میں ظالم حاکم کے دروازے پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ اسی دن اپنے عہدے سے معزول ہو گا یا اس کا تبادلہ ہو جائے گا۔

رعایا کو ظالم حاکم سے باغی بنانا

اگر کوئی ظالم حاکم ظلم و ستم ڈھاتا ہو اور عوام کو بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو اس کے ظلم سے لوگوں کو بچانے کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ■

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَٰهِ النَّاسِ ۝ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ■

الحمد شریف مع نینتیس آیات اور چاروں قل ایک ایک دفعہ سب کو پڑھنا اور تینوں قل (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ الخ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) کو تین تین بار پڑھنا ہے۔ یہ نشانات (■) چودہ ہیں۔ اونچی جگہ کھڑے ہو کر سب کو ایک ایک بار پڑھ کر دم کیا جائے لیکن تینوں قل کو تین تین بار پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف منہ کر کے چاروں طرف دم کیا جائے اسی طرح آیۃ الکرسی سات بار پڑھ کر دم کی جائے اور دشمن کی سرحد کی طرف منہ کر کے دم کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی فوج خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے گی اور کسی طرح بھی لڑنے کو تیار نہ ہوگی۔

کفار و مشرکین کے لشکر کو پراگندہ کرنا

اگر دشمن حملہ کرنا چاہتا ہو یا حملے کا ڈر ہو تو یہ آیت باوضو سات بار ہر کاغذ پر لکھے کاغذ بھی سات ہی ہوں اور ان کاغذوں کو سات مختلف درختوں پر لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا لشکر پراگندہ ہو کر گھبرا کر بھاگ جائے گا۔ وہ آیت سورۂ قمر کی ہے یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝

کافر دشمن کو بھگانے کے لئے

اگر کافر دشمن قتل و غارت گری کرنے آ رہے ہوں اور ان کو بھگانا ہو تو یہ آیت اکیس بار پڑھ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کافر دشمنوں کا لشکر بھاگ جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ
هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ اَنْ تَجْعَلَ اَضْيَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰى
يَرْجِعَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ
اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

اس کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو نیت کر کے اس پر دم کرے اور دے دے۔ یہ دعا ہر بار پڑھ کر دم کرنی ہے۔ پھر اس نقش کو نئے سفید ململ کے کپڑے میں لپیٹ کر دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر یا وزنی چیز کے نیچے دبا کر کوٹھری یا اندھیرے کمرے میں رکھ کر تالا لگا دے کوئی اندر نہ جائے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ظالم حاکم کا تبادلہ

اگر کوئی حاکم ظالم ہو اور ظلم سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ آیت بلا بسم اللہ اور درود شریف کے طہر سے قبل ننگے سر کھڑے ہو کر گیارہ سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کا تبادلہ ہو جائے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ
وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝

ایک دن میں سات انڈے باری باری جلا دے۔ اسی طرح یہ عمل تین دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔
تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے کرے۔ ناجائز مقصد میں کامیاب نہ ہوگا بلکہ نقصان اٹھائے گا۔

دشمن کو بھگانے اور ناکام کرنے کے لئے

دشمن کو بھگانے اور ناکام کرنے کے لئے تین سو ایک (۳۰۱) بار

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

پڑھ کر ہاتھوں کی پشت (ہاتھوں کی پیٹھ) زمین پر ماریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ناکام اور ذلیل ہوگا اور بھاگ جائے گا۔

برائے منظوری درخواست وعرضی

اگر کوئی شخص کسی جگہ درخواست دیتا ہے یا عرضی لکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ منظور ہوجائے تو اس درخواست پر بغیر روشنائی کے خالی انگلی سے مندرجہ ذیل کلمات لکھے اور درخواست دے دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درخواست وعرضی منظور ہوجائے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ نَصْرًا وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ

يُسْرًا كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝

ہر قسم کا مرض، سحر، آسیب دور کرنا

ہر قسم کے مرض، سحر، آسیب، جن بھوت کو دور کرنے کے لئے اکتالیس روز تک اول گیارہ بار درود شریف (نماز والا درود بہتر ہے) اس کے بعد یہ آیت

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف درمیان سنت وفرض نماز فجر پڑھے اگر ایسا نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر اکتالیس روز تک پڑھے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے بعد ایک سو بار یہ آیت پڑھے۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اس طرح اس آیت کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ بعد نماز فجر تین بار پڑھ لیا کرے۔ جب بھی کسی مریض کے لئے [illegible] ہو جو درد سر، درد اعصاب، آسیب، سحر، جن بھوت، [illegible] میں مبتلا ہو پڑھ کر سات بار دم

الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

یہ عمل ہر چاند کی آخری تاریخوں میں تین دن یا سات دن کرے انشاء اللہ تعالیٰ عداوت ہو جائے گی۔

سردی کا بخار، مرض برص، جذام، فالج ولقوہ، نقرس

سردی کا بخار ہو یا کوئی بھی مرض ہو یا برص، جذام فالج ولقوہ کا حملہ ہو یا درد نقرس ہو سب امراض کے لئے باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ صحت عاجلہ وکاملہ حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دشمن کی نیند باندھنا اور پانی باندھنا

اگر شرعی اعتبار سے کسی سخت جانی دشمن سے واسطہ پڑ جائے کہ اس کی نیند کی بندش کر دی جائے اور اس کا پانی پینا بند کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پہ باندھ لے اور بعد میں اپنے بائیں بازو پہ باندھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا کھانا پینا اور سونا سب بند ہو جائے گا اور وہ پریشان ہو کر شرارت

سے باز آجائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

تنبیہ: اس نقش کو ضرورت کے وقت باندھے اور چند دن بعد کھول کر رکھدے۔ کسی کو بلا وجہ ستانا سخت گناہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ نقش لکھنے سے قبل کسی عالم دین متقی بزرگ سے مشورہ کر لے تاکہ ہر قسم کے حقوق العباد کے گناہ سے محفوظ رہے۔

برائے حب

یہ نقش محبت پیدا کرنے میں تیر بہدف ہے اور بڑا ہی سریع التاثیر ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر متعلقہ شخص کو پلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

تنبیہ: حب کے تعویذ کا صرف جائز مقصد کے لئے

سحر، سفلی، جادو کا علاج

اگر کسی شخص پر جادو، سحر یا سفلی کرا دیا گیا ہو جس کے سبب صحت برباد ہو چکی ہو۔ طرح طرح کی بیماریوں نے گھیر لیا ہو۔ کاروبار تباہ ہو گیا ہو یا نوکری خطرے میں پڑ گئی ہو۔ گھر میں ہر وقت پریشانی اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور روپیہ پیسہ پاس نہ رہتا ہو تو ایسی صورت میں فوراً یہ علاج کریں تاکہ جادو، سحر اور سفلی کے اثرات بد سے نجات حاصل ہو اور گھر میں ہر طرح کی خیر و برکت قائم ہو جائے۔ مندرجہ ذیل کلمات روزانہ فجر کی نماز کے بعد باوضو اکیس[۲۱] بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کریں اور سحر زدہ شخص کو پلائیں۔ یہ عمل اکتالیس[۴۱] دن روزانہ بلا ناغہ کرنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

بجری بجری کو اثر باندھو۔ دسوں دوار بجری آئے بجری جائے سب جگہ سمائے ٹونہ، جادو سب دور ہو جائے۔ جو ٹونہ، جادو پھر کر آئے۔ اُلٹ پلٹ وہاں کا وہاں جائے جو کرے سو سو مرے۔ بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

سحر، جادو، ٹونہ، سفلی کا علاج

اگر کسی شخص پر سحر، جادو، ٹونہ کا اثر ہو اور دن رات پریشان رہتا ہو۔ ہر طرح کی بیماری میں مبتلا ہو تو جادو کے اثرات دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دو نقش جو سورۃ فلق اور سورۃ ناس کے ہیں باوضو دونوں نقش بیالیس[۴۲] عدد لکھے ایک عدد موم جامہ کر کے کالے چمڑے یا کالے کپڑے میں سی کر کالی ڈوری میں باندھ کر گلے میں ڈال لے۔ اگر گلے میں نہ باندھنا چاہے تو مرد سیدھے بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے اور عورت بائیں بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے۔
اور اکتالیس عدد نقوش روزانہ ایک نقش باوضو پانی میں گھول کر چار وقت مسحور (جس پر جادو کا اثر ہے) کو پلائے۔
چار وقت پلانے کے یہ ہیں۔

(۱) صبح ناشتہ سے قبل (۲) دن کے بارہ بجے
(۳) بعد نماز عصر (۴) بعد نماز عشاء

وہ نقوش یہ ہیں۔

سورۃ فلق کا نقش

۷۸۶

۲۱۵۰	۲۱۶۴	۲۱۶۱	۲۱۵۸
۲۱۶۲	۲۱۵۷	۲۱۵۱	۲۱۶۳
۲۱۵۶	۲۱۵۹	۲۱۶۶	۲۱۵۲
۲۱۶۵	[illegible]	۲۱۵۵	۲۱۶۰

شَدِيْدًا مُّطِيْعًا عَاشِقًا دَآئِمًا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

فلاں بن فلانہ کی جگہ لڑکے اور اسکی والدہ کا نام لکھے اور فلانہ بنت فلانہ کی جگہ لڑکی اور اسکی والدہ کا نام لکھے۔ اگر لڑکی والے لڑکے کو راضی کرنا چاہتے ہیں تو پہلے لڑکی کا نام لکھے اور اسکی والدہ کا اور بعد میں لڑکے کا اور اسکی والدہ کا نام لکھیں

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز کام کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز کام میں استعمال کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا اور نقصان اٹھائے گا۔

برائے حُب

مندرجہ ذیل عمل محبت کے لئے اکسیر ہے۔ یہ عمل پیر، جمعرات یا جمعہ کو کریں۔ اس عمل کو کم از کم سات دن کریں یا زیادہ سے زیادہ اکیس دن کریں۔ چاند دکھائی دینے کے بعد شروع کے دنوں میں کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مطلوب کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدُّوْحُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ

لِّمَا يُرِيْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَ فلاں بن فلاں عَلَى الْحُبِّ فلانہ بنت فلانہ عَلٰى مَحَبَّتِيْ وَمَوَدَّتِيْ اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ عَلَى نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۔۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اس لڑکے (طالب) کا نام اور اس کے والد کا لکھے اور فلانہ بنت فلانہ کی جگہ اس (مطلوبہ) لڑکی کا اور اسکی ماں کا نام لکھے۔

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز مقصد میں کامیاب نہ ہوگا اور سخت نقصان اٹھائے گا۔

برص کے داغ دور کرنا

اگر کسی شخص کو برص کی بیماری لاحق ہوگئی ہو اور سفید داغ ظاہر ہو چکے ہوں تو یہ دعا تین بار پڑھ کر دوا پر دم کر کے استعمال کرے۔ یعنی دوا کھانے کی ہو یا لگانے کی جب بھی استعمال کرنے لگے

ناس معنی کے تصور کے ساتھ جی لگا کر کسی وقت پڑھ لیا کریں
اگر معنی یاد نہ ہوں تو صرف الفاظ پر دھیان دیتے ہوئے
سورۃ ناس پڑھ لیا کریں۔ یہ عمل وسوسہ کے دور کرنے کے
لئے بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وسوسہ کا مرض ختم ہو جائے گا
(مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۴ صفحہ ۱۹۸)

سورہ ناس یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

ہر مشکل کے حل اور ہر مصیبت سے نجات کیلئے

ہر قسم کی مشکل کے حل کے لئے اور ہر مصیبت کو دور
کرنے کے لئے یہ کلمات بہت مجرب اور تیر بہدف ہیں۔
اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو
تیرہ (۳۱۳) بار یہ کلمات پڑھے اس کے بعد گیارہ بار
درود شریف پڑھے۔ یہ عمل بعد نماز عشاء کرے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔
يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ط اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط

دشمن کی چغلی اور برائی سے حفاظت

دشمن بعض مرتبہ حسد کے سبب چغلی کر کے نقصان پہنچانا
چاہتا ہے یا برائی کر کے خود کوئی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔
اس کے شر و فتنہ سے حفاظت کے لئے ہر نماز کے بعد یہ آیت
سات بار پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف
پڑھے۔ وہ آیت یہ ہے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۙ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔

اس عمل کی برکت سے کوئی حاسد اس کی برائی اور چغلی نہ کر سکے گا
اگر کرے گا بھی تو ناکام رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عام لوگوں کا شر و فساد بند کرنا اور خراب ٹولے کا منتشر کرنا

اگر شریر، بدمعاش، غنڈوں، شرابیوں، جوئے بازوں،
زناکاروں، ناچ راگ کرنے والوں یا آوارہ لڑکوں نے پارٹیاں
بنا رکھی ہوں اور لوگوں کا سکون برباد کر رکھا ہو اور اہل
محلہ اور اہل بستی ان سے تنگ ہوں تو ایسی ٹولی کو پراگندہ،
خراب اور منتشر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو تین سو
ساٹھ بار پڑھ کر ایک سیر باجرے پر دم کر کے ویران
جنگل میں جا کر تھوڑا تھوڑا پھینکتا رہے۔ سات روز تک

لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھے تو اس جنگ یا جہاد میں اس کو کوئی رنج وغم ہرگز نہ پہنچے گا۔ وہ ہر قسم کی آفتوں سے صحیح وسلامت زندہ واپس آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

جنگ وجہاد میں ہر طرح محفوظ رہنا

جو شخص مکمل سورۂ ھود (پ ۱۲ رکوع ۱۷) خوش خط تمام الگ الگ حرف میں باوضو لکھ کر اپنے پاس موم جامہ کرکے رکھے گا (گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھ لے) تو انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا چاہے کتنے ہی گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو اس کو کوئی رنج وغم ہرگز نہ پہنچے گا اور وہ زندہ سلامت ہر طرح صحیح وسالم واپس اپنے گھر آئے گا۔

برائے اٹھرا (سوکھا، بچے مرجاتے ہوں)

مندرجہ ذیل تعویذ باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سوکھے کے مرض سے محفوظ رہے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ

بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

حفاظت حمل کے لئے

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو اور کسی طرح ٹھہرتا نہ ہو تو اس کے لئے باوضو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کرکے عورت کے گلے میں ڈالے اور عورت بچہ ہونے تک گلے میں ڈالے رہے اس کے بعد یہی نقش گلے سے اتار کر بچہ کو غسل دے کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے اور یہ نقش اس کے گلے میں گیارہ سال کی عمر تک رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ
بحق جبریل	يَا قَيُّوْمُ	بحق میکائیل
يَا قَيُّوْمُ	يَا قَيُّوْمُ	يَا قَيُّوْمُ
بحق اسرافیل	يَا قَيُّوْمُ	بحق عزرائیل

جلدی دفع ہوجائے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

چور کو دریافت کرنے کا عمل

اوّل سوا لاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) بار آیۃ الکرسی پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے یہ عمل جتنے دن میں بھی پورا ہو۔ بس سوا لاکھ کی تعداد پوری کرنی ہے۔ اس کے بعد روزانہ سات بار آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے۔ ناغہ نہ کرے۔ اگر مسلسل تین دن ناغہ کرے گا عمل ٹوٹ جائے گا، دوبارہ کرنا پڑے گا۔ جب زکوٰۃ ادا ہو جائے تو چور کو معلوم کرنے کے لئے صبح کے وقت ایک ٹوکری کے نیچے ایک جوان سفید مرغ یا سرخ مرغ رکھے اور با وضو سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس ٹوکری پر دم کرے اور جن جن لوگوں پر چوری کا گمان ہو ان میں ایک ایک آدمی کا ہاتھ الگ الگ باری باری اس ٹوکری پر رکھوا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو چور ہوگا اس کا ہاتھ ٹوکری پر رکھتے ہی مرغ آواز دے گا۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور صحیح چور کا پتہ لگ جاتا ہے۔

ف: یہ عمل محض اندازہ ہے۔ اس پر بالکل یقین

کر لینا متعلقہ شخص کو یقین کر کے چور سمجھ لینا شریعت کی رو سے منع ہے۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

خلل آسیب دور کرنا

اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو اور وہ چاہے کہ آسیب دفع ہو جائے تو چاہیئے کہ عامل آسیب زدہ مریض کے بائیں کان میں یہ آیت شریف با وضو پڑھ کر دم کرے (یعنی بائیں کان میں پھونک مار دے) انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً بھاگ جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۔

آسیب کو بھگانے کا عمل

جس پر آسیب آتا ہو اور تکلیف پہنچاتا ہو اس کے لئے یہ آیت شریف با وضو پڑھ پڑھ کر آسیب زدہ مریض کے چہرہ پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا۔
وہ آیت شریفہ یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّ

التحیات کی حالت میں بیٹھے بیٹھے اور بغیر کسی سے بات کئے اور بغیر اپنی جگہ سے ہلے ہوئے دس بار نماز فجر کے بعد اور دس بار نماز مغرب کے فرض کے بعد سلام پھیرتے ہی پڑھے گا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور اس پڑھنے والے کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ اس دن اور رات میں وہ شخص ہر برے کام اور گناہ اور شیطانی وسوسوں سے بچا رہتا ہے۔ اور وہ گناہوں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

فقروفاقہ سے نجات

جو شخص سورۂ واقعہ (پ۲۷) کو ہر روز رات کو بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء باوضو مسلسل بلاناغہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ فقروفاقہ سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص عرق گلاب (یا پانی) میں زعفران حل کرکے اس سے باوضو سورۂ واقعہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے کھیتی میں ایک لکڑی کھڑی کرکے اس میں لٹکائے تو کھیتی سرسبز وشاداب رہے گی اور ہر قسم کے کیڑے

حشرات الارض اور چوہوں کے شر سے محفوظ رہے گی۔ اسی طرح کاروبار میں برکت کے لئے صبح بعد نماز فجر باوضو ایک بار سورۂ واقعہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں ترقی ہوگی۔

کاروبار میں برکت کے لئے

کاروبار میں برکت اور ترقی کے لئے بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب باوضو اول درود شریف گیارہ بار پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ بار یہ کلمات پڑھے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کر لیا کرے تو اس کے کاروبار میں خوب برکت اور ترقی ہو۔ مجرب عمل ہے۔

جادو، سحر اور جسمانی امراض سے نجات

جادو، سحر، سفلی اور جملہ جسمانی امراض سے نجات کے لئے مندرجہ ذیل عمل باوضو کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے جادو، سحر، سفلی اور جملہ جسمانی امراض سے محفوظ رہے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

(۱) اول گیارہ بار درود شریف
(۲) الحمد شریف پینتالیس بار ۴۵

ہوجائیں گی۔ مجرب اور تیر بہدف عمل ہے۔ پانی کی بوتل پاس رکھیں ختم پر سب پڑھنے والے اس بوتل پر دم کریں وہ پانی سب گھر کے افراد پئیں۔ اور چار وقت گھر کے کونوں میں چھڑکیں، کمرے، صحن، باورچی خانے میں چھڑکیں۔ وہ چار وقت یہ ہیں۔

① صبح بعد نماز فجر
② قبل زوال (گیارہ بجے)
③ بعد نماز عصر
④ بعد نماز عشاء

برائے حاضرات

حاضرات کے لئے گیارہ سو بار روزانہ اکیس روز تک پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ عمل میں رہے۔ جب حاضرات کرانی ہو چھوٹے بچے کے ناخن پر سیاہی لگا کر اور عطر لگا کر گیارہ بار پڑھ کر بچے پر دم کرے۔ حاضرات شروع ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَجَعَلَ الْجِنَّةَ بَيْنَهُمْ وَاِنِّی ۝

تنبیہ: یاد رہے کہ حاضرات بعض جنات کے بیان پر یقین کرنا ہے لہٰذا کسی بھی جن یا انسان کی بات پہ یقین کامل بغیر ثبوت کے شرعاً درست نہیں ہے۔ لہٰذا

محض حاضرات کی بنیاد پر کسی پر تہمت لگانا کسی طرح درست نہیں ہے۔ لہٰذا احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر حاضرات کے ذریعہ معلوم بھی ہوجائے تب بھی اس کی اپنے ذرائع سے پوری پوری تصدیق کرے تاکہ صحیح بات معلوم ہوجائے۔

بے روزگاری اور تنگ دستی کا حل

اگر کوئی شخص بے روزگاری سے پریشان ہے یا تنگ دستی کے سبب غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے تو اس کے لئے اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک بار سورۂ مریم (پ۱۶) تلاوت کرے (پڑھے) یہ عمل چالیس روز کرے ان شاء اللہ تعالیٰ روزگار مل جائے گا اور تنگ دستی دور ہوجائے گی۔ بہت مجرب عمل ہے۔ اگر ایک چلے میں کام نہ ہو تو دو چلے یا تین چلے تک عمل کرتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی قدم چومے گی۔

اولاد نرینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا نہ ہوتا ہو اور اس کے دل میں لڑکے کی بہت زیادہ تمنا ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز ظہر اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ مریم (پ۱۶) ایک بار اس کے بعد درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اولادِ

پتہ کے امراض کا علاج

اگر کسی کے پتہ میں پتھری پیدا ہوگئی ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک سو بار یہ کلمات پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کو صبح کھانے سے قبل دوپہر کو کھانے سے قبل اور بعد نماز عصر اور بعد نماز عشاء کھانے کے بعد پلائیں۔ چالیس روز عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحتیاب ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

سر، پسلی، سینہ، کمر میں درد

اگر کسی کے سر، پسلی، سینہ، کمر میں درد ہو تو کوئی دوسرا شخص باوضو اپنی شہادت کی انگلی سے درد کی جگہ سات بار بغیر روشنائی کے اسم الٰہی لکھ دے۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

پتی اچھلنا

اگر کسی کے بدن پر کسی وجہ سے پتی اچھل جائے تو اس کے دفعیہ کے لئے ایک گلاس پانی میں چینی گھول کر گیارہ مرتبہ باوضو

کُنْ فَیَکُوْنُ

پڑھ کر دم کرے اور مریض کو دن میں چار بار پلائیں۔ صبح، دوپہر، بعد عصر، سوتے وقت۔ اگر مرض میں تیزی ہو تو گیارہ دن یہ عمل کریں ورنہ چند دن میں مرض جاتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بیت الخلاء میں حفاظت کے لئے

بیت الخلاء میں ہر قسم کے خبیث جنات، شیاطین کا قبضہ ہوتا ہے اسی طرح موذی جانور بھی اندر چلے جاتے ہیں۔ ان سب سے حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل دعا بہت مفید ہے۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل جو شخص اس دعا کو ایک بار پڑھ لے گا وہ شخص شیاطین کے اثرات بد سے بالکل محفوظ رہے گا نیز سانپ کے کاٹنے اور بچھو کے ڈنک مارنے سے بچا رہے گا اسی طرح دیگر تمام موذی جانوروں کے نقصان پہنچانے سے حفاظت میں رہے گا چنانچہ ہر شخص کو محفوظ رہنے کے لئے اس دعا کو ہمیشہ معمول میں رکھنا چاہیئے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

جب بیت الخلاء سے فارغ ہو کر نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

الرَّجِيْمِ . يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ . مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ . عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ . فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ - صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ، بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ - قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ . شَاهَتِ الْوُجُوْهُ . وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ - وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا . وَعُمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَخَرِسَتِ الْاَلْسُنُ وَتَبَّتِ الْاَيْدِيْ وَالْاَرْجُلُ مِنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا وَذَلَّتِ الْاَعْنَاقُ لِعَظَمَةِ الْخَلَّاقِ وَاِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ . خَيْرُهُمْ بَيْنَ اَعْيُنِهِمْ وَشَرُّهُمْ تَحْتَ اَقْدَامِهِمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ الْقَوِيِّ الْقَاهِرِ الْكَافِي الْوَكِيْلِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ . وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

ہر قسم کے حادثات سے بچنے کا عمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ .

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

جو شخص جس مقصد میں کامیابی کے لئے ایک ہزار [۱۰۰۰] بار روزانہ اس درود شریف کو پڑھے گا اس طرح کہ شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اگر زیادہ بار نہ پڑھ سکے تو ستر (۷۰) بار روزانہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اور ہر مصیبت و پریشانی سے نجات حاصل ہوگی۔ اس درود شریف کا نام صَلٰوةُ تُنْجِيْنَا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حاکم کا خوف یا ظالم کا ڈر، راستہ بھولنا

اگر کوئی شخص سخت مزاج حاکم کے پاس ملازم ہو یا ظالم کے ڈر سے خوف زدہ ہو تو اسے چاہیے کہ اوّل تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ یٰسین شریف (پ ۲۲) پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ

ف: فلاں بن فلانہ کی جگہ اس افسر، حاکم یا ظالم کا نام لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے شر اور فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

اگر کہیں سفر میں راستہ بھول جائے تو یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح راستہ مل جائے گا۔

نکاح کے لئے

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا نکاح ہو جائے اور عیب سے رکھنے کا انتظام ہو جائے تو اسے چاہیے کہ باوضو یہ آیت

لکھ کر موم جامہ کر کے عطر خوشبو لگا کر مرد ہے تو دائیں بازو میں اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو میں باندھ لے۔ اور اسی دوران تعویذ باندھنے کے بعد تین روزے رکھے۔ اور روزانہ رات کو پاک بستر پر لیٹ کر مندرجہ ذیل آیات کو اکیس بار پڑھے اور دعا مانگ کر سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد نکاح کا انتظام ہو جائے گا۔ وہ آیات جو لکھی جائیں گی اور پڑھی جائیں گی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۔ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ۔ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۔

ف: اسی طرح باوضو سورۂ طٰہٰ (پ ۱۶) کو عرق گلاب میں زعفران گھول کر لکھے اور سبز کپڑے میں موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد رشتے کا انتظام ہو جائے گا۔

بیوی کی نگاہ میں مرد کی عزت

اگر بیوی کی نظر میں شوہر کتا یا خنزیر یا بدتر نظر آتا ہو اور وہ اس کو انتہائی حقارت کی نظر سے دیکھتی ہو تو

سورۃ واقعہ (پ۲۷) ایک کاغذ پر باوضو لکھیں اور موم جامہ کرکے اس کو کالے چمڑے میں سلوا کر کالی ڈوری سے باندھ کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام اور آیات بطلان سحر باوضو کسی چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی سے دھو کر سورج نکلنے کے وقت نہار منہ سات دن تک پلائیں۔ اور یہ کہ آیات بطلان سحر ستر مرتبہ پڑھ کر مریضہ عورت کے سر پہ دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ۭ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۝ وَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ۝ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۝

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اَلْمَلِکُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ اَلْمُؤْمِنُ
اَلْمُھَیْمِنُ اَلْعَزِیْزُ اَلْجَبَّارُ اَلْخَالِقُ
اَلْمُتَکَبِّرُ اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ اَلْغَفَّارُ
اَلْقَھَّارُ اَلْوَھَّابُ اَلرَّزَّاقُ اَلْفَتَّاحُ
اَلْعَلِیْمُ اَلْقَابِضُ اَلْبَاسِطُ اَلْخَافِضُ
اَلرَّافِعُ اَلْمُعِزُّ اَلْمُذِلُّ اَلسَّمِیْعُ
اَلْبَصِیْرُ اَلْحَکَمُ اَلْعَدْلُ اَللَّطِیْفُ
اَلْخَبِیْرُ اَلْحَلِیْمُ اَلْعَظِیْمُ اَلْغَفُوْرُ
اَلشَّکُوْرُ اَلْعَلِیُّ اَلْکَبِیْرُ اَلْحَفِیْظُ
اَلْمُقِیْتُ اَلْمُغِیْثُ اَلْحَسِیْبُ اَلْجَلِیْلُ
اَلْکَرِیْمُ اَلرَّقِیْبُ اَلْمُجِیْبُ اَلْوَاسِعُ
اَلْحَکِیْمُ اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِیْدُ اَلْبَاعِثُ
اَلشَّھِیْدُ اَلْحَقُّ اَلْوَکِیْلُ اَلْقَوِیُّ
اَلْمَتِیْنُ اَلْوَلِیُّ اَلْحَمِیْدُ اَلْمُبْدِئُ
اَلْمُعِیْدُ اَلْمُحْیِیْ اَلْمُمِیْتُ اَلْحَیُّ
اَلْقَیُّوْمُ اَلْوَاجِدُ اَلْمَاجِدُ اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاھِرُ اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِیْ اَلْمُتَعَالِیْ اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّءُوْفُ مٰلِکُ الْمُلْکِ

انشاءاللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہو جائے گا۔ یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی مفید ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَإِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا.

پیشاب یا پاخانہ کا بند کھولنا

اللہ نہ کرے کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو جائے اور ایسا بند لگے کہ مریض تڑپنے لگے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا. اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا.

پیشاب، پاخانہ کا جاری ہونا

اگر پتھری کی وجہ سے پیشاب رک گیا ہو یا پاخانہ میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو تو اس کے لئے باوضو سورۂ تکاثر

لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ پیشاب کی یا پاخانہ کی بندش کھل جائے گی۔ سورۂ تکاثر یہ ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ. حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ. كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ. ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ. كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ. لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ. ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ. ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ.

پیشاب کی بندش دور کرنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے جاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاءاللہ تعالیٰ پتھری سے نجات حاصل ہو گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ. وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ.

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ

دشمن ،مصیبت ،پریشانی سے نجات

اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو یا کوئی پریشانی آگئی ہو تو اس کے لیے بسم اللہ شریف کا نقش بہت مفید ہے۔ اس کو باوضو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے لکھے اور لوبان کی دھونی دے کر ، موم جامہ کر کے مرد اپنے سیدھے بازو یا گلے میں باندھ لے اور عورت اپنے بائیں بازو یا گلے میں باندھ لے۔ موم جامہ کا کپڑا کالا یا نیلا ہو۔ اس کے باندھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن ناکام ، مصیبت سے نجات اور پریشانی دور ہو گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

مکان کو گرنے سے محفوظ کرنا

اگر کسی کا مکان بوسیدہ ہو گیا اور ہر وقت اس کے گرنے کا خطرہ لگا رہتا ہو تو اس کے لئے

مندرجہ ذیل شعر کاغذ کے چار ٹکڑوں پر باوضو لکھے اور مکان کی ہر دیوار پر چسپاں کر دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جب تک دیوار پر یہ شعر لگا رہے گا دیوار گرنے سے محفوظ رہے گی۔ وہ شعر یہ ہے ؎

بحق الٰہی معروف کرخی
بماند سالہا دیوار ترخی

ضد اور نظر بد سے حفاظت

بچوں کو ضد اور نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ نقش بہت مفید ہے ، باوضو اس نقش کو لکھے اور کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔
ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی ضد اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔
وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۳	۲۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۶۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۱۶۴	۲۱۷۶

ام الصبیان اور سوکھے کا مرض

اس مرض میں عام طور پر بچے سوکھ کر کانٹا ہو جاتے

دفینہ اور خزائن پر مطلع ہونے کے اسباب

جو شخص دفینہ اور خزائن پر مطلع ہونا چاہے تو وہ ان آیاتوں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے۔ پھر ہلیلہ زرد اور آب طوبہ میوہ سبز سے اس کے حروف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بلی کا پتہ خشک کر کے پھر پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے اور رات کو تھوڑا تھوڑا پیتا رہے اسی طرح پانچ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر خوب پیسے حتیٰ کہ وہ خوب باریک ہو جائے اور پھر اس سرمہ کو کانچ کی شیشی میں ڈال دیں۔ آبنوس کی سلائی سے رات کے آخری حصہ میں ہر ایک آنکھ میں تین تین سلائی لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظاہری اور باطنی طور پر آنکھوں کی بینائی اور روشنی از حد تیز تر ہو گی مگر احتیاط یہ ہے کہ ان کے بناتے وقت ان پر سورج کی دھوپ نہ پڑنے پائے۔

مؤکل عبد الباسط مدظلہ العالی فرماتے ہیں کہ اس عمل کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ اول جمعرات کو

روزہ رکھا جائے اور جب نصف شب ہو تو درود شریف کی کثرت سے ورد کریں یعنی ستر بار اور ستر بار استغفار پڑھے پھر ستر بار درود شریف پڑھے پھر سرمہ سے دونوں آنکھوں میں تین سلائی ڈال دے۔ دائیں آنکھ سے سرمہ لگانا چاہیئے۔ اسی طرح سے سات جمعرات تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔ دن کو روزہ رکھے اور رات کو درود شریف اور استغفار پڑھ کر سرمہ لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے اس شخص کو اشخاص روحانیہ نظر آنے لگے گا۔ اُن روحانی اشخاص سے جو کچھ سوال کرنا چاہیں سوال کریں اُنکی طرف سے جواب ملے گا۔

اور مندرجہ ذیل قرآنی آیات و سورتیں کثرت سے پڑھیں

(۱) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (پ ۳ ع ۱۲)

(۲) سورہ الم نشرح (۳) سورہ والشمس (۴) سورہ واللیل (۵) سورہ والضحیٰ

نہ ہوتا قرآن کریم کی آیت ہے کہ تم کو جو عورت پسند ہو اس سے شادی کرو۔ قرآن کریم نے لفظ «نساء» کا استعمال کیا ہے جیسا کہ «فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ» (الآیۃ) اور لفظ نساء صرف بنات آدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور لفظ رجال جو سورۂ جن میں جنات کے لئے بولا گیا ہے وہ صرف صنعت مشاکلۃ کی وجہ سے ورنہ یہ بنو آدم کے لئے خاص ہے اور بھی چند جگہ قرآن کریم میں لفظ ازواج بولا گیا ہے اور بنو آدم کی ازواج وہی ہیں جو اُن کی جنس سے تعلق رکھتی ہیں اور ان سے نکاح کی اجازت ہے اور ان کے علاوہ نہ وہ ازواج بنی آدم ہیں اور نہ ان سے نکاح کی اجازت ہے۔

فصل

جن و انس کے نکاح کا وقوع ہوا ہے۔

شروع باب میں ذکر کیا تھا کہ اس باب میں دو جگہ کلام ہے اول جن و انس کا نکاح ممکن ہونا اور اس کا واقع ہونا اس فصل میں چند حکایات ہیں کہ جنات کا انسان سے نکاح واقع ہوا ہے۔

عثمان ابن سعید دارمی نے قصہ نقل کیا ہے کہ ایک جن کسی لڑکی پر عاشق ہو گیا اور اس نے اس کے اولیاء سے نکاح کی درخواست کی پس انہوں نے اس کی شادی کر دی اور وہ ان کے سامنے آ کر باتیں کرتا تھا لوگوں نے اس سے معلوم کیا کہ تم کیسے ہو اس نے کہا کہ تم جیسے ہی ہیں اور تمہاری ہی طرح قبیلے ہیں۔ لوگوں نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تم میں اہل بدعت بھی ہیں اس نے کہا کہ ہاں قدریہ بھی ہیں شیعہ بھی ہیں مرجیہ بھی ہیں۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تو کس جماعت سے ہے اس نے کہا کہ میں مرجیہ میں سے ہوں۔

ابو معاویہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے اعمش کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہماری ایک لڑکی سے ایک جن نے شادی کی ہم نے اس سے معلوم کیا کہ تمہیں کیا کھانا پسند ہے اس نے کہا کہ چاول ہم اس کے سامنے چاول پکا کر لاتے پس ہم کو لقمے اٹھتے نظر آ رہے تھے اور کوئی نظر نہیں آ رہا تھا ہم نے معلوم کیا کہ کیا تم میں اہل بدعت بھی ہیں اس نے کہا کہ ہاں ہم نے پوچھا کہ شیعہ کو کیسے سمجھتے ہو اس نے کہا کہ سب سے بڑے سمجھتے ہیں۔

علامہ شبلی نے فرمایا کہ اس قصہ کی سند جید ہے حضرت اعمش سے یہی قصہ دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ ابو یوسف سروجی فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت ایک مرد کے پاس آئی اور آ کر کہا کہ ہم نے تمہارے قریب ہی پڑاؤ کیا ہے تو مجھ سے شادی کر لے پس اس نے اس سے شادی کر لی پھر دوبارہ اس کے پاس آئی اور کہا کہ ہمارے چلنے کا وقت قریب ہے تو مجھ کو طلاق دے دے یہ عورت اس کے پاس رات کو آیا کرتی تھی ایک روز وہ شخص کسی راستہ پر جا رہا تھا اس نے دیکھا کہ وہی عورت گرے ہوئے دانے اٹھا رہی ہے اس مرد نے کہا تو بھی دانے تلاش کر رہی ہے یہ سن کر اس عورت نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا پھر اپنی آنکھ اس کی طرف کی اور اس نے پوچھا کہ کون سی آنکھ سے دیکھا ہے تو نے مجھ کو اس نے ایک آنکھ کی طرف اشارہ کیا اس عورت نے اپنی انگلی سے اشارہ کیا اس کی آنکھ جاتی رہی۔ حسام الدین رازی حنفی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ اپنے سسرال جا رہا تھا جب جزیرہ[1] کو عبور کر لیا تو بارش شروع ہو گئی اور ہم ایک غار میں چلے گئے اور میں سو گیا پس اچانک مجھ کو ایسا لگا کہ کوئی مجھ کو بیدار کر رہا تھا میری آنکھ کھل گئی دیکھتا کیا ہوں کہ ایک عورت ایک آنکھ والی کھڑی ہوئی ہے میں اس کو دیکھ کر لرزہ براندام ہو گیا اس نے کہا کہ ڈرو مت میں اس لئے آئی ہوں کہ میری ایک لڑکی نہایت حسین ہے تو اس سے شادی کر لے میں نے اس سے ڈرتے

[1] یہ ایک جگہ کا نام ہے۔

خوشی نہیں ہوتی جیسا کہ شوہر کے آنے سے ہوا کرتی ہے ایسے نے اس سے پوچھا کہ کیا بات ہے
اس نے کہا کہ تیرے پاس سے گیا کب تھا وہ نہیں رہتا ہے جب ہمارے درمیان
یہ بات ہو رہی تھی اس وقت ایک جن آیا اور اس نے کہا کہ یہ عورت ایک دن تیرے
پاس رہے گی اور ایک دن میرے پاس رہے گی ایک روز وہ آیا اور اس نے کہا کہ
میں ان جنات میں سے ہوں جو آسمان پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے چڑھتے ہیں
اور آج میرا نمبر ہے اگر تو میرے ساتھ چلنا چاہتا ہے تو چل میں نے کہا کہ چلوں گا جب
رات ہوئی وہ آیا اور مجھ کو اپنی پشت پر لاد کر چل دیا اور مجھ کو کہا کہ میری پشت سے چمٹ
جا اور تجھ کو بہت سی خوفناک چیزیں نظر آئیں گی مگر مجھ کو چھوڑنا مت ورنہ ہلاک ہو
جائے گا پس وہ آسمان پر پہنچے اور آسمان سے مل گئے اس وقت کسی کہنے والے
نے کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ اس کے سنتے ہی وہ جنگلوں میں اور پہاڑوں
میں جا پڑے اور میں نے یہ کلمات یاد کر لئے جب صبح ہوئی میں اپنے گھر آیا اس کے
بعد وہ جن آیا میں نے بھی یہی کلمات پڑھ دیئے ان کے پڑھتے ہی وہ کانپنے لگا اور
گھر سے بھاگ گیا پس جب وہ آتا میں ان کلمات کو پڑھ دیتا پھر اس نے آنا بند کر دیا
اس قصہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شیاطین انسان کی عورت سے تعرض کرتے ہیں
اور جب یہ آدمی چلا جایا کرتا تھا تو وہ شیطان اس کی شکل بنا کر اس کی بیوی کے پاس
رہا کرتا تھا۔

حضرت سعد ابن ابی وقاص سے مروی ہے کہ میں اپنے گھر کے صحن میں بیٹھا تھا
اچانک میری بیوی نے آواز دی میں گیا اس نے ایک سانپ کی طرف اشارہ کیا اور
اس سانپ کو میں نے ایک مرتبہ جنگل میں بھی دیکھا تھا اور یہ [illegible]
خطبہ پڑھا اور کہا کہ اگر آئندہ تجھ کو میں نے یہاں دیکھا تو تجھ کو مار ڈالوں گا [illegible]
ہی وہ چلا گیا میں نے ایک آدمی کو اس کے پیچھے لگا دیا کہ دیکھتا رہے کہاں جاتا ہے

وہ سانپ مسجد میں گیا اور منبر پر چڑھ کر اتر گیا اور پھر غائب ہو گیا۔ اس قسم کے اور بھی بہت
سے قصے ہیں جو متفرق ابواب میں آئیں گے۔

بعض جنات کا بعض کو انسانی عورتوں کے تعرض سے روکنا

مسدد ابن حسن فرماتے ہیں کہ ربیع بنت معوذ بن عفراء کے پاس کچھ بات معلوم
کرنے کے لئے حاضر ہوا انہوں نے ایک قصہ سنایا کہ میں اپنی قیام گاہ میں بیٹھی ہوئی تھی
اچانک میرے مکان کی چھت شق ہوئی اور اس میں سے ایک سیاہ فام گدھے کی شکل
کا جن نمودار ہوا اس جیسا ڈراؤنا اور بدصورت میں نے کوئی نہیں دیکھا پس وہ بے
ارادے سے میرے قریب ہونے لگا اسی اثناء میں اس کے پیچھے سے ایک چھوٹا سا
پرچہ آیا اس میں لکھا ہوا تھا کہ نیکوں کی نیک بیٹی سے تعرض ہرگز مت کر اس کو پڑھ
کر وہ واپس چلا گیا۔ حسن ابن حسن فرماتے ہیں کہ وہ پرچہ ان کے پاس تھا انہوں نے
مجھ کو بھی دکھلایا تھا بیہقی، ابن سعید فرماتے ہیں کہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کے انتقال کے
وقت بہت سے تابعین ان کے پاس موجود تھے ان کو اچانک غشی طاری ہو گئی ان
کی چھت میں سرسراہٹ سی محسوس ہونے لگی پس اچانک ایک سیاہ فام اژدھا کھجور
کے تنے کی طرح موٹا اس میں سے گرا اور ان کی طرف چلنے لگا اسی وقت ایک سفید کاغذ
گرا اس میں لکھا تھا کہ مکتب کی طرف سے تجھ کو نیک لوگوں کی بیٹی کے بارے میں کوئی
[illegible] جب اس نے وہ پرچہ پڑھا فوراً واپس ہو گیا۔
ابن ابی الدنیا [illegible] ابن عفراء کی بیٹی اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی

پر ظلم کرو ہم نے کہا کہ ہم نے تمہارے اوپر کس طرح ظلم کیا ہے اس جن نے کہا کہ ہم اس زمین
میں رہتے ہیں اور میرے سوا کوئی بھی ان میں مسلمان نہیں ہے اگر میں چلا گیا تو وہ تم کو
بہت پریشان کر دیں گے انہوں نے مجھے یہ کہلوا کر بھیجا ہے کہ اس وقت تک ہم پانی
نہیں نکلنے دیں گے جب تک تم ہمارا حق ادا نہ کرو ہم نے کہا کہ تمہارا حق کیا ہے اس
نے کہا کہ ہمارا حق یہ ہے کہ ایک بیل خریدو اور اس کو خوب مزین کرو اور لباس پہنا
اور اس کو لشکر میں گھما کر یہاں لاؤ اور ہمارے نام پر ذبح کرو اور اس کا خون اور سری
پائے بھاوسے کے بیر سعید الصعید میں ڈال دو اور باقی گوشت تم کھا لو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو
ہم کبھی بھی پانی نہیں نکلنے دیں گے ہم نے کہا کہ ضرور کریں گے یہ کہتے ہی وہ آدمی
صحیح ہو گیا اور اس کو افاقہ ہو گیا اور اس نے گھڑا اٹھا کر پوچھا کہ میں کہاں ہوں اور میں
کو کوئی پریشانی نہیں رہی۔ اس قصے کے راوی کہتے ہیں کہ جب میں اس قصہ کو دیکھ
کر گھر آیا تو میں صبح کی نماز کے لئے جا رہا تھا اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ شیخ
کہاں ہیں میں نے کہا کہ کیا بات ہے اس نے کہا کہ ان سے ایک بات کرنی ہے میں نے
کہا کہ وہ تو مشغول ہیں مجھے کہہ دے میں ان کو سنا دوں گا۔ اس نے کہا کہ میں نے رات کو
ایک خواب دیکھا ہے کہ لوگ ایک بیل کو مزین کر کے بادشاہ کے مکان پر لائے ہیں۔
بادشاہ نے دیکھ کر کہا ہے کہ ٹھیک ہے پھر بادشاہ خود ہی اس کو ہانک کر چل دیا
اور لوگ اس کے پیچھے چل رہے ہیں یہاں تک کہ شہر سے باہر جا کر اس کو ذبح کیا اور اس کے
سری پائے بیر عبد الصعید میں ڈال دیئے پھر کر اس کا خواب سن کر تعجب ہوا اور میں
نے یہ خواب بھی اور اس آدمی کا واقعہ بھی [illegible] اور انہوں نے اس سے
بھی اسی طرح کہا تھا کہ [illegible] بڑے بزرگوں کو [illegible]
بیل خرید کر اسی طرح کیا اس سے پہلے اس چشمے میں بالکل پانی نہیں آتا تھا [illegible]
کر دیا اور پھر تھوڑا سا کھودا تو پانی ٹھاٹھیں مار کر جاری ہو گیا جب پانی جاری ہو گیا

تو پہاڑوں کے درمیان ایک راستہ تھا ہم نے وہ درست کیا اور اس کو صاف کیا اور پانی
اس میں چلنے لگا اور جاری ہو کر شہر میں پانی گھر میں آ گیا۔ اور اس کے آس پاس والے کنویں
بھی جاری ہو گئے۔ ہم سے لوگوں نے بتایا کہ ان کنوؤں میں بالکل پانی نہیں تھا اور
اچانک پانی سے لبریز ہو گئے اور خوب پانی آ گیا۔ علامہ شمس الدین نے اس پر تبصرہ
کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا ہی ہوا تھا جیسا کہ دریائے نیل میں لوگ ایک حسین لڑکی کو
ڈالا کرتے تھے اور وہ جاری ہو جایا کرتا تھا پھر اس رسم بد کو حضرت عمر ابن الخطابؓ نے
ختم کیا تھا کیونکہ جنات ان سے بہت ڈرتے تھے اگر آج بھی عمرؓ جیسا کوئی آدمی ہو تو
یہ نوبت ہرگز نہ آتی کیونکہ شیاطین ان سے بہت بھاگتے تھے اور بیل تو کیا
ایک چڑیا کے ذبح کرنے کی بھی نوبت نہ آتی مگر ہر زمانے میں کچھ خاص ہی لوگ
ہوتے ہیں۔ علامہ شمس الدین نے فرمایا کہ جس آدمی نے مجھ کو یہ قصہ سنایا وہ میرا دوست
تھا نہایت سچا اور دیانت دار اور معتبر آدمی تھا تمام شہر کے لوگ اس کے اس واقعے
کے بارے میں تصدیق کرتے تھے اور شہر کے تمام لوگوں نے اس واقعہ کو بچشم خود
دیکھا تھا۔ واللہ اعلم۔

فٹبال، والی بال کھیل کود میں کامیابی کے لئے

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چھ سو مرتبہ تسمیہ
پڑھ لیں اور مندرجہ ذیل تعویذ جیب میں رکھیں یا سیدھے بازو پر
باندھ لیں۔

6 ھ [illegible]

۴ زیادتی محبت : برای اصلاح زن وشوہر آیہ ذیل بر شیرینی خواندہ بخوانند محبت زیادہ گردد ۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تا شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۔

۵ ایضاً بعمل مذکور : هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ ۔

۶ ایضاً اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ تا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

۷ بلند شدنِ بخت : گاہی میشود کہ خطبہ نکاح زنان بسیار نہایت کم می شود ۔ برائے محبت و جلب قلوب سورۂ احزاب را بر پوست آہو یا کاغذ نوشتہ در قولی بندکردہ در خانہ بندد خطبہ زیادہ گردد ۔

۸ دفع حسد : سورۂ یوسف ۔ خاصیت (۱) نوشتہ بنوشد رزقش زیاد گردد و حسد الناس باحسد میشود ۲ تعویذ کردہ بہ بندد نزد زوجہ بسیار محبوب گردد ۔

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٩	٦٠٠٢
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٦٠١٣
٦٠٠٣	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٦٠١٢	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٧

۹ عمل حب : اگر زن این نقش نزد خود نگاہ دارد نزد زوج بسے نہایت محبوب گردد ۔

بیاض ملکہ ۔

۱۰ حب : بر چیز خوردنی ۳ بار خواندہ بخوراند محبوب مسخر گردد اگر محبت شرعاً جائز است ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ الَّذِيْ تُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ... وَتَهَادُوْا فِيْ سَاعَةٍ ... اَشَدُّ حُبًّا ... اَلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا تا جَمِيْعًا فلان بن فلان علی حب فلان بنت فلانۃ ۔

۱۱ تسخیر حکام : یا رحمٰن کل شیء و راحمہ روزانہ سہ بار گفتہ روزانہ غسل کردہ روز چہارم یکہزار بار خواندہ در کف دست نوشتہ پیش حاکم رود وقت ملاقات ۱۵ بار بخواند با محبت صحبت می کند ۔

۱۲ ایضاً رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۔ بعد از نماز عشاء ۲۰۰ بار خواندہ اول و آخر ۱۱ بار درود شریف لازم بگیرد ۔ در حال عمل اول و آخر با کسی خبر نگند و حاکم مہربان مقصود حل گردد ۔

۱۳ موافقت زوجین : عزیمت ذیل بر آب یا خوردنی خواندہ دم کنند زوجین بخورند محبت زیاد گردد ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ تا عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلِّفْ بَيْنَ فلان ابن فلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ کی الفت بین موسیٰ و ہارون وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ تا يَتَذَكَّرُوْنَ

۱۴ تسخیر حکام : شخصی کہ پریشان از سختی حکام است این طور عمل کند مہربان گردد جواب اذان مؤذن را طبق کلمات دادہ بعدہ او دعاء وسیلہ خواندہ بسیار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا خواندہ بر خود دم کند ۔

۱۵ دفع بغض : وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۔ بر خوردنی کہ یک جماعت را کہ بغیر سیاہی بسم اللہ نوشتہ بخوراند دوست گردند ۔

۱۶ برای شہرت و عزت نقش ذیل با خود نگاہ دارد عند الحکام و جمیع الناس معزز گردد از شیخ محی الدین ابن عربیؒ

(نقش بر صفحہ آئندہ ملاحظہ گردد)

سورۂ کافرون و نصر و لہب و اخلاص و معوذتین ۲ مرتبہ خوانده و اول آخر درود بخواند بعدا بگوید اللہم بحرمة شیخ عبدالقادر جیلانی بحرمت ... دوست بحق ... بر مار ... دم کند و بر نمک خوانده مقداری از آن ... بخورد و بر زخم عقرب زده خارش کرده مقداری نمک بران بپاشد۔

۳ شیرۂ کرک بر زخم ... قطره قطره ریخته زخم فوری ... جذب شده اند ... باز آید و درد ساکن گردد۔

۴ از شیخ ابی القاسم مروی برای تمام اقسام زہر دار خصوصا کژدم و مار منقول است۔ دستورا ۷ مرتبہ بخواند و ہر مرتبہ دم کند عقیب است سوره فاتحہ بعدا بگوید یا من ینادی ... النبی ... باسم اللہ ... رب العالمین ... اخرج باسم اللہ اخرج باذن اللہ۔ اخرج را سہ مرتبہ تکرار کند

۵ برای کژدم و اژدها وغیره در جای نیش نگاه کرده به آب دہن خود آن را احاطہ کرده این دعا بخوان واگر زہر خود بخود بیرون نشد فشرده تا زہر بیرون شود۔

(دعاء) بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی نبیہ محمد النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وسلم سبحان الذی ... الجم ... جبار متکبر ... کادی کرندی ... قسم اللہ علی رأس العش والحیة والعقرب ...

الا باللہ العلی العظیم۔

۶ برای جمیع زہردار - عامل مقداری آب در ظرف کرده دست خود را دران گردانیده این عمل را سه بار بخواند در نیش زده را بنوشاند مجرب است واگر نیش زده در ... تو جای دیگر ... استفراغ کند۔ فاتحة الکتاب بعد سبحان من ... متکبر بالجبابر ... المحیة والعقرب ... باسم اللہ الکافی الشافی المعافی ... بسم اللہ ... عبداللہ کادی ... الدم ومن الدم الی ... ومن اللحم الی الجلد ومن الجلد الی الشعر ومن الشعر الی الارض ومن الارض الی ... بقدرة اللہ الحی القیوم الذی لا ینام

۷ ابو ... بیان ... علاج میکرد بے نہایت مفید بود ... لا باس ... شجنیة ۲ قرنیة ۲ ... بعض علماء اضافہ کرده اند ... سلام علی نوح فی العالمین وعلی ... سہ مرتبہ دم کند۔

... این کلمات ... شفایافت

شریف تین تین مرتبہ سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پھر صاحب درد سے درد کی کمی کا حال پوچھے۔ اگر پہلی دفعہ میں درد جاتا رہا تو بہتر، ورنہ سات دفعہ تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

نوع دیگر: واسطے درد سر کے یہ نقش سر پر باندھے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

۷۸۶

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

شدید درد سر کے لئے گھرتی کی بیل اس کا تازہ پانی نکال کر کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اتار کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں۔

داڑھ اور دانت کے درد کے لئے فوری اثر پذیر منجن: پھٹکری بریاں اور سپاری کی گٹھلی کی راکھ ہم وزن پیس کر ملیں۔

درد شقیقہ (آدھا شیشی) کے لئے: اس آیت اور نقش کو لکھ کر مقام درد پر باندھے، وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ۔

۷۸۶

۹	۳۳	۳۶	۲
۳۵	۳	۸	۳۴
۴	۳۸	۳۱	۷
۳۲	۱	۵	۳۷

سفوف درد شقیقہ: اسطوخودوس ۳ تولہ، کشنیز خشک ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۳ عدد کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ دس ماشہ قبل طلوع آفتاب ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ بفضل شافی مطلق آرام ہو جاتا ہے

خزینۃ الاسرار حصہ چہارم

مکانی ۱۴۸

نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

یا غفور	یا غفار	یا غفور
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

اسماء بُت لکھ کر داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں سمادُہت بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں ڈال دیں۔

حبّ بخار: بخار آنے سے تین گھنٹے پہلے منہ سو بالا ایک ایک گولی ہر گھنٹہ کے بعد پانی سے دی جائے۔

موتی جھرہ، چیچک، طاعون وغیرہ کے لئے: سورۂ کوثر سات مرتبہ اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر ایک دانہ چاول پر دم کر کے صبح نہار منہ کھلائیں۔ بلا ناغہ سات روز تک سات چاول کھلائیں۔

اس نقش کو گلے میں ڈال دیں:

۷۸۶

یا نبی بحرمت حضرت محمد صادق اکابر اولیاء ابن امام ربانی احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از شر وبا و طاعون و ہیضہ و از جمیع آفات نگاہ دار آمین۔

گل آک، فلفل سیاہ، نمک لاہوری، قرنفل کلاہ دار، جوہر نوشادر، چونہ آب نارسیدہ، افیون ایک، روزہ ادرک کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دس سال تک کی عمر کے بچوں کو ایک یا دو چھوٹی گولیاں دیں۔ اگر پیاس غالب ہو تو گولی کھلا کر اوپر سے پانی میں عرق گلاب ملا کر پلائیں۔ اگر زندگی باقی ہے تو ضرور صحت ہو گی۔ اور تمام ہیضہ کے عوارض راحت و آرام سے مبدل ہو جائیں گے خصوصاً وبائی ہیضہ کے لئے بہت ہی مفید ہے اور جوان آدمی کو بڑی گولیاں استعمال کرائیں۔

برائے درد سر، دانت، داڑھ: باوضو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود

شنگرف جست، گیرو، پھٹکری، دودھ، ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ تخمِ خرفہ سے میلا رک جاتی ہے گر کوئی آگئے کو دوا کی فوراً بند کر دیں۔

وضعِ حمل کے لئے: جس عورت کو دردِ زہ کی شدت ہو اور بچہ پیدا نہ ہو تو یہ آیتیں اور اس نقش کریم کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد بچہ پیدا ہو گا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی فوراً اس کو کھول دیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اَخْرِجِ النَّفْسَ مِنْ بَطْنِ اُمِّه

اللہ کافی — یا فتاح — اللہ کافی

کثرتِ حیض کے لئے: حیض کو روکنے کے لئے لکھ کر کمر میں باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاْئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۹۹۹ ححح ۱۲ ح ۲ س سـر ـــھے

سفوف مجالیہ: طباشیر، کات ہندی، پوست انار، مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ پلائیں۔

دوا: تازہ دودھیا گھاس بقدر ایک تولہ لے کر ڈھائی سیاہ مرچ ڈال کر پیس لیں۔ صبح نہار منہ چاٹ لیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں خون بند ہو جائے گا۔

دوا: اگر عورت کا مزاج گرم ہو تو عرق برگ مہندی علی الصباح پلادیں اور اگر مزاج سرد ہو تو عرق چادل (یعنی بیچ) استی علی الصباح پلانے سے خونِ حیض کم ہو جاتا ہے۔

قلتِ حیض کے لئے: اگر حیض بند ہو جائے اس کو جاری کرنے کے لئے اس نقش کو کمر میں باندھیں:

۷۸۶

د	ے	۲	و	ھی	لا
لا	۲	سلا	لا	ا	ص
س	ص	ی	ت	و	ح

زیرہ کرمانی، افسنتین، تخم خربزہ، شاہترہ، پوست خیار شنبر، مغز کدو، ہر ایک ... پانی

الجزء الخامس

من

خزينة الأسرار

سمّيته

المجربات العلماء الربانيين

(۵)

أخذت نبذة من المجربات الامام الغزالی الکبیر ومن العلماء الاعلام

مقدمہ میں کامیابی کے لئے : حاکم کے سامنے جاتے وقت اپنی ٹوپی میں رکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ نصر من اللّٰه وفتح قریب، نعم المولٰی و نعم النصیر حسبی اللّٰه نعم الوکیل نعم المولٰی ونعم النصیر ومن یتوکل علی اللّٰه فهو حسبه ۔

حم حم حم حم حم حم حم بجاہ اللّٰه والنصر علینا لا ینصرون

وصلی اللّٰه تعالٰی علٰی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین ۔

یا الٰہی بحرمت سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللّٰه تعالٰی عنہ مقدمہ کامیابی عطا کر آمین ۔

برائے موافقت زن وشوہر: میاں بیوی میں محبت بڑھنے اور باہمی کشیدگی دور کرنے کے لئے اس آیت اور نقش کو بازو پر باندھ لیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۔

یاحی یاقیوم یامقلب القلوب

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

۱۸۸۰ ع	۳۱۶ ع	۸۲ ع	۷۹۶ ع
۹۱۲۹ ع	۹۱۱۹ ع	۱۲۰۳ ع	۹۱۲۹ ع
۱۹۱۸ ع	۹۱۱۳ ع	۹۱۱۲ ع	۱۹۱۹ ع

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

باب

جدول الأيام السبع وأسماء الملائكة والملوك والساعات والحروف والأسماء

الأحد	الاثنين	الثلاثاء	الأربعاء	الخميس	الجمعة	السبت	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الشمس	القمر	المريخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	زحل	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باب محبة وعطف

يكتب يوم الاثنين بمسك، وزعفران ويبخر بعود ولبان ويجعل في قشر جوزة ويخرج ما فيها ويشمعها بشمع وتدفن في موقد نار ولا تهود النار حتى يأتي من تريد وهي هذه الأسماء بخوح ۷ مرات عطفت قلب وفؤاد وعقل وسمع وبصر وجميع جوارح وجسد وروح ه بت ه على محبة ومودة وعشق ه بن ه بحق هذه الأسماء:

ح ۱۸۱۱۱ح۸۱۱۱۱۱۱ ۸۱۱ م

وبحق هذا الطلسم ۱۱۱ور ام ادااا لاه ح

أيها الشياطين الموكلين بجلب النار بحق هذه الأسماء احرقوا قلب وفؤاد ه بنت ه إلى محبة ه بن ه العجل ٣ الساعة ٣.

باب ٢٨٤ ▦ وعطف

تقرأ على ملح يوم الأحد ٧ مرات ويرمى في النار وهي هذه الأسماء: ﴿وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَن يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾﴾ إلى آخر السورة احرقت قلب وفؤاد وسمع وبصر ه بنت ه إلى محبة ه بن ه بحق ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب من اراد ان يجلب القلوب

فليأخذ ٤٠ حبة باقلة ويكتب على العشرة الأولى: قارون، وعلى العشرة الثانية: هارون، وعلى العشرة الثالثة: هامان، وعلى العشرة الرابعة: شيطان، واقعد قريب النار واقرأ سورة. ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ﴾ وتلقي على النار واحدة بعد واحدة حتى تتم الأربعين.

باب روي عن بعض الصالحين إنه قال

من أراد أن يصلح بين الزوجين أو الأخوين اتباعاً لقول النبي صلى الله عليه وسلّم. «من أصلح بين الاثنين فقد استوجب أجر شهيد» فليكتب فاتحة الكتاب في قرطاس بزعفران وماء ورد وشيء من المسك ويبخر الكتاب بعود ولبان ويكتب على طهارة ويكون على هذا الوضع بهذا الشرط وهو بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله رب العالمين بحمد ه بن ه على طاعة الله تعالى وبفاتحة

الكتاب الشريفة، الرحمٰن الرحيم تُرحم ه بن ه على ه بن ه على طاعة الله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة، مالك يوم الدين امتلك ه بن ه له بنت ه على طاعة الله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة عبودية ورحمة ورأفة وشفقة، إياك نعبد وإياك نستعين استعان ه بن ه بالله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة على ه بنت ه أن يكون مطاوعاً وتحت إرادته في الأقوال والأفعال طاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة، اهدنا الصراط المستقيم اهتدى واستقام ه بن ه له بنت ه استقامة ومحبة وسماع وقبول وطاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة، صراط الذين أنعمت عليهم أنعم ه بن ه له بن ه بجميع ما يطلب منه ويروم طاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة محبة وشفقة ورحمة، غير المغضوب عليهم ولا الضالين ونزعنا ما في صدورهم من غل إخواناً على سرر متقابلين لو أنفقت ما في الأرض جميعاً ما ألفت بين قلوبهم ولكن الله ألف بينهم إنه عزيز حكيم فإذا كملت الكتاب فخذ ابرة مجرورة فاغرزها في وسط الورقة المكتوبة وعلقها في مكان يهب الريح من الجهة التي فيها الشخص المطلوب فيحصل المقصود إن شاء الله تعالى.

باب ٢٨٤ ▦

بسم الله الرحمٰن الرحيم اقبل يا قلب ه بنت ه على ه بن ه بالشفقة والرأفة والمحبة، فلما رأينه أكبرنه وقطعن أيديهن وقلن حاش لله ما هذا بشرٌ إن هذا إلا ملك كريم، تضمه عجينة وألقيت مودة ومحبة، إن غاب عن عينها فلمحها مهمول، وقلبها مشغول،

باب الفة مجرب صاح

تعمد إلى شجرة القطن التي لا تسمع موج البحر وتجي إلى عرق الشرقي وتقلعه باسم من شئت وتترك في موضعه تمرتين وحبتين أرز وحبة سمسم وتلفتهم في موضع العرق على اسم من تريد وتمضي إلى دارك وتغسل العرق من التراب فإذا أردت العمل فسك منه واجعله في شيء من الطعام.

باب جلب الأزواج إلى النساء

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد يكتب في قرطاس ويمحك في فنجان وتغتسل به مدة ٣ أيام فإن شاء الله يجلب الرجال إليها ويخطبونها وهي هذه الأسماء: سمع عند راح الاااب رح لوساده الا هادب مره راحد سي ره دار حي ولو لهم ما عصره يا حي فاعد الطربال مسلسع لسلح بلسرح لسرح صرواصوس لهمورس ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمرأة التي ترجع عنها الخطاب

يكتب ويعلق عليها وهي هذه الأسماء بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا معافي اللهم ويا وطلسمح يا عاكس اللهم ارزق حاملة كتابي هذا رزقاً حلالاً طيباً وأنت خير الرازقين ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمرأة التي ترجع عنها الخطاب

يكتب ويعلق عليها فإنه يأتيها رزقها وهي هذه الأسماء:

بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا مراعي اللهم مصلح ماعا كمي كمي مسسح، اللهم ارزق هـ بنت هـ رزقاً حلالاً طيباً وأنت خير الرازقين إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً، ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطاً مستقيماً، وينصرك الله نصراً عزيزاً، ويكتب سورة النصر إلى آخرها جلب الرزق إلى هـ بنت هـ بحق هذه الأسماء ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمرأة التي ترجع عنها الأزواج ليلة الخطاب

يكتب هذه الأسماء ويعلق عليها فإنها يأتيها رزقها وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا معافي، اللهم ويا وطلمح يا عنا كمي يا براهتي، اللهم ارزق حاملة كتابي هذا رزقاً حلالاً طيباً مباركاً وأنت خير الرازقين المجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ①﴾ إلى قوله تعالى: ﴿نَصْرًا عَزِيزًا﴾ ثم تكتب سورة النصر إلى آخرها ويكتب بعدها ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ①﴾ إلى قوله. ﴿قَدْ قُدِرَ﴾ اطلقت الرزق والأزواج إلى هـ بنت هـ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا أردت أن تجلب للمرأة خاطباً يخطبها أو رجلاً يتزوجها

فاكتب هذه الأسماء ويعلق عليها فإنها تخطبها الرجال في شهرها وهي هذه الأسماء والله أعلم.

الأسماء بسم الله الرحمن الرحيم ٣ مرات ففتحنا أبواب السماء بماء منهمر، وفجرنا الأرض عيوناً فالتقى الماء على أمر قد قدر، وحملناه على ذات ألواح ودسر تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر، وستمع فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض والله من ورائهم محيط، ولا ينقطع عنها أبداً حتى يرجع هذا الكتاب حتى إذا جاء أمرنا وفار التنور، كذلك وبذلك ينفجر ويفور فرج هـ بنت هـ بالدم من جميع عروقها وأعضائها وحقويها وقدميها وهي تجري بهم في موج كالجبال فلا عاصم اليوم من أمر الله كذلك وبذلك لا عاصم لفرج هـ بنت هـ من سكوب الدم الأسود والدم الأحمر والدم الأصفر ولا يمسكه أنثى ولا ذكر جاء رجل من دم على فرس من دم بسوط فضرب الدم بالدم كذلك وبذلك ينفجر الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض من رأسها إلى قدميها وأنزل من السماء فسالت أودية بقدرها فاحتمل السيل زبداً رابياً، كذلك وبذلك ينفجر فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض. بسم الله مجراها ومرساها جرى الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ ففتحت أبواب السماء بماء منهمر، وفجرنا الأرض عيوناً فالتقى الماء على أمر قد قدر، وحملناه على ذات ألواح ودسر، تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر، يجري الدم من فرج هـ بنت هـ ورحم هـ بنت هـ بحرمة هذه الأسماء ٣ مرات وأنزلنا من السماء ماء فأحيينا به الأرض من بعد موتها وكذلك تخرجون كذلك يخرج الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ ٣ مرات خرج بقوة مناويره يا أحمر ويا شمهورش.

باب طلق الدم

يكتب يوم الثلاثاء قبل طلوع الشمس والقمر في المريخ

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد ويمحط في عشر بيضة دجاجة سوداء بنت يومها ويحط في البيضة ٣ قرون دود و٧ شعرات زعفران و٣ ترانات وشمع عليها بشمع جديد وارميها في الماء الجاري وهي هذه الأسماء ٨٤٤٦١١٤٦٠٢١٦٤٤٠١٦٠١٤٢٨١١٤٤ كذلك اقترب الدم وانشق وطلع وجرى من فرج هـ بنت هـ وسال وعال وحاد وإن يروا آية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر كذلك يستمر الدم من فرج هـ بنت هـ وحملناه على ذلك ألواح ودسر تجري بأعيننا كذلك يجري الدم من ٣٦٦ عرقاً من عروق هـ بنت هـ جزاء لمن كان كفر كذلك طف الدم وكفر وساح والفجر وعبر كسيل السيل من السطر من فرج هـ بنت هـ وأنزلنا من السماء ماء فسالت أودية بقدرها شقاً، كذلك تشق فرجها بالدم وانصب الدم الأسود والأحمر والأصفر من فرج هـ بنت هـ وحال بينهما الموج فكان من المغرقين كذلك تغرق هـ بنت هـ في دمها من فرجها كالبحر الجاري الزاخر يغشاه موج من فوقه موج دمه بعضه فوق بعض إنا أرسلنا نوحاً إلى قومه إنا أرسلك الدم القابح، بسم الله مجراها، كذلك جرينا الدم سهلاً، بسم الله مرساها، كذلك أرسلت الدم وأرسيناه إليه إليه سيحاً سيحاً جرياً جرياً بحق هذه الأسماء ٣ مرات الوحا العجل بساعة أيها الدم سرعاً سرعاً عجلاً عجلاً من فرج هـ بنت هـ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم

باب للمسحور

يكتب في خرقة كتان جديدة ويحط على النار مع قطعة كبريت يحرق تحت المسحور وإن كتبت في وعاء وحطيت معه كبريت وتسقيه المسحور فإنه يصيح بالساحر بروحه وهي هذه الأسماء كاوس كاسهلوش بطلا كاسون مرفرفر والفرق.

باب طلق حصار البول

يكتب ويعلق على المحصور نافع بإذن الله تعالى مجرب وهو هذا بسم الله الرحمٰن الرحيم إذا وقعت الواقعة إلى منبثاً حتى إذا فتحت ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون بالبول والغائط أن تحدر وتنسل من جسد هـ بنت هـ بقدرة الله وعزته ... ما له ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا اردت تعرف الساحر والساحرة

تأخذ قلب ديك أسود وتشويه في النار وتكتب عليه هذه الأسماء وتأكله على الريق فإنك ترى الساحر والساحرة يخرج من رؤوسهما مثل الدخان والبري ما يخرج منه شيء وهي هذه الأسماء ١١٩٧ ...

ما وقالت اخرج عليهن فلما رأينه أكبرنه وقطعن أيديهن وقلن حاش لله ما هذا بشر إن هذا إلا ملك كريم ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم

باب لمن لا يقدر يجامع زوجته

يكتب هذه الأسماء ويرش الفراش الذي ينامون عليه وهي هذه الأسماء ايا عوج يا طلطيا يا سلخون.

باب إذا اردت أن تسكن بلدة

فاحسب اسمك واسم أمك واسم مكة واسم البلد ويكون بالجمل الكبير واسقط ٤ - ٤، فإن بقي أربع اسكن تكسب مالاً وجاهاً، وإن بقي ٣ كان أوسط الحال، وإن بقي ٢ كان متوسط الحال، وإن بقي واحد كان عليك أضيق الحال والله أعلم.

باب من كتب هذين الاسمين

في صحيفة وجعلها تحت رأسه يأتيه شخص قائل يقضي حوائجه وهي هذه الأسماء: يا طلشوح ٢.

باب إذا اردت أن تعرف كيف امرك وأحوالك من خير وشر وكيف تكون عاقبة امرك

فتوضأ وصلي ما شئت ثم اقرأ سورة الليل ٣ مرات، والقدر ٢، والعصر والإخلاص ٣ مرات، ثم نم على طهارة فإنك ترى ما شئت بإذن الله إن شاء الله تعالى والله أعلم.

باب عن الحيات والعقارب وجميع الدواب المؤذية

وهي هذه الأسماء العظيمة بسم الله الرحمٰن الرحيم عزمت عليكن الحيات البيض والسود والخضر والاتنه والأرقم والجوره

باب عزيمة الجان قراءة وكتابة

بسم الله الرحمٰن الرحيم بالحق أنزلناه وبالحق نزل وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقاً وقل جاء الحق وما يبدىء الباطل وما يعيد بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فإذا هو زاهق ولكم الويل مما تصفون وما تنزلت به الشياطين وما ينبغي لهم وما يستطيعون إنهم عن السمع لمعزولون لا يسمعون إلى الملأ الأعلى ويقذفون من كل جانب دحوراً ولهم عذاب واصب إلا من خطف الخطفة فأتبعه شهاب ثاقب فمن يستمع الآن يجد له شهاباً رصداً ومن يزغ منهم عن أمرنا نذقه من عذاب السعير، يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران لنحشرنهم والشياطين ثم لنحضرنهم حول جهنم جثيا لهم من جهنم مهاد ومن فوقهم غواش وكذلك نجزي الظالمين وكبكبوا فيها هم والغاوون وجنود إبليس أجمعون يطوفون بينها وبين حميم آن إذ الأغلال في أعناقهم والسلاسل يسحبون في الحميم، ثم في النار يسجرون يصب من فوق رؤوسهم الحميم يصهر به ما في بطونهم والجلود ولهم مقامع من حديد كلما أرادوا أن يخرجوا منها أعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق لا يفتر عنهم وهم فيه مبلسون كلما دخلت أمة لعنت أختها حتى إذا اداركوا فيها جميعاً قالت أخراهم لأولاهم ربنا هؤلاء أضلونا فآتهم عذاباً ضعفاً من النار قال لكل ضعف ولكن لا تعلمون وقالت أولاهم لأخراهم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون وقال الشيطان لما قضي الأمر

إن الله وعدكم وعد الحق ووعدتكم فأخلفتكم وما كان لي عليكم من سلطان إلا أن دعوتكم فاستجبتم لي فلا تلوموني ولوموا أنفسكم ما أنا بمصرخكم وما أنتم بمصرخي إني كفرت بما أشركتمون من قبل إن الظالمين لهم عذاب أليم ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك قال إنكم ماكثون لقد جئناكم بالحق ولكن أكثركم للحق كارهون وقضي بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب العالمين.

أيضاً تقرأ هذه الآيات

على الماء وسورة الصافات بتمامها والمعوذتين ثم يشربه الذي به أخذة ٣ حسوات أو ٧ والباقي يصبه في مكان نظيف لا يوطأه أحد وتكتب هذه الآيات في طشت نظيف ثم يصب عليه من ذلك الماء ويقرأ عليه الآيات والصافات والمعوذتين.

باب لكل داء

يقرأ عليه هذه الأسماء يسكن بإذن الله تعالى بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله اسكن سكنتك بالذي سكن له ما في الليل والنهار وهو السميع العليم، اسكن سكنتك بالذي يمسك السمٰوات والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن امسكهما من أحد من بعده إنه كان حليماً غفوراً إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور.

وهذه العزيمة مجربة لصرف المؤذيات من الجراد والنمل والأرضة وسائر الهوام من الأسرار المخزونة

تكتب في رقعة ما شئت دفنه في الأرض وإن شئت علقته وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إنه من سليمان وإنه بسم الله الرحمٰن الرحيم ألا تعلوا علي وأتوني مسلمين يا أيها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم سليمان وجنوده وهم لا يشعرون فلنأتينهم بجنود لا قبل لهم بها ولنخرجنهم منها أذلة وهم صاغرون يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم، ومثل كلمة خبيثة اجتثت من فوق الأرض ما لها من قرار كأنهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا إلا ساعة من نهار وإذا تولى سعى في الأرض ليفسد فيها ويهلك الحرث والنسل والله لا يحب الفساد وإذا قيل له اتق الله أخذته العزة بالإثم فحسبه جهنم ولبئس المهاد فلما قضينا عليه الموت ما دلهم على موته إلا دابة الأرض تأكل منسأته يجرب محو لذلك أيضاً بإذن الله تعالى.

ولوجع الضرس أيضاً

تمسح بيدك على خد الوجيع وتقول: بسم الله الرحمٰن الرحيم أولم ير الإنسان أنا خلقناه من نطفة فإذا هو خصيم مبين، إلى آخر السورة. وتقرأ آية الكرسي وقوله تعالى: وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم وقوله تعالى: ثم سواه ونفخ

من روحه وجعل لكم السمع والأبصار والأفئدة قليلاً ما تشكرون وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين.

وقال الغزالي رحمه الله تعالى في كتابه خواص القرآن

كان في البصرة رجل يرقي الضرس وكان يبخل على الناس فلما حضرته الوفاة قال لمن حضره اكتب ما كنت أرقي على الضرس ينتفع به الناس واخلص من كتمانه لئلا هذه الأحرف المص كهيعص حمعسق الله لا إله إلا هو رب العرش العظيم اسكن أيها الوجع بالذي إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم.

الفائدة الرابعة والعشرون في فوائد متعددة تختلف باختلاف الأوقات

من ذلك الاستخارة ثبت في صحيح البخاري عن جابر الأنصاري رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة كما مر في الأمور كلها كما يعلمنا السورة من القرآن فإذا هم أحدكم بأمر فليركع ركعتين غير الفريضة ثم يقول: اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب إن كنت تعلم أن الأمر ويسمي حاجته خيراً لي في ديني ودنياي ومعاشي وعاقبة أمري وعاجله وآجله فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شر لي في ديني ودنياي ومعاشي وعاقبة أمري

ادوناي ال شديد بالالبه شهتح دبوماً رجماً جواناً انصى حاجتي بحق هذه الأسماء سيري أيتها العزيمة إلى سارق متاع فلان بن فلانة سيري بألف نبي وبألف ملك.

مطبس

اجرحت فإذا فرغت من هذا الطلسم فاكتب، أول الزورة جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وآخر الزورة عزرائيل وروقيائيل والزورة زورة فحل وتقرأ على الزورة سورة إبراهيم وسورة الطور، وكتاب مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع ما له من دافع يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً.

الفصلُ الخامسُ

حكمُ السحرِ في الإسلامِ

حكمُ الساحرِ في الشريعةِ الإسلاميةِ :

١ - قالَ الإمامُ مالكٌ رحمَهُ اللهُ تعالى :

الساحرُ الذي يعمَلُ السِّحْرَ ولمْ يعملْ ذلكَ لَهُ غيرُهُ هو مَثَلُ الذي قالَ اللهُ تباركَ وتعالى في كتابِه ﴿وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾ فأرى أنْ يُقتَلَ إذا عمِلَ ذلكَ هُوَ نفسُه، اهـ[1].

٢ - قال ابنُ قُدامةَ رحمَهُ اللهُ تعالى

وحدُّ الساحرِ القتلُ رُوِيَ ذلكَ عنْ عمرَ وعثمانَ بْنِ عفَّانَ وابْنِ عمرَ وحفصةَ وجُنْدَبِ بْنِ عبدِ اللهِ وجندبِ بْنِ كعبٍ وقيسِ بْنِ سعدٍ وعمرَ بْنِ عبدِ العزيزِ وهو قولُ أبي حنيفةَ ومالكٍ .

٣ - قال القُرْطُبِيُّ رحمَهُ اللهُ تعالى :

اختلفَ الفقهاءُ في حكمِ الساحرِ المسلمِ والذِّمِّيِّ فذهبَ مالكٌ

(١) الموطأ (٦٢٨) [كتاب العقول (٤٣) باب ما جاء في الغيلة والسحر (١٩)] (ص٨٧١ طبعة محمد فؤاد عبد الباقي) .

هَلْ يَجُوزُ تَعَلُّمُ السِّحْرِ؟

١ - قالَ الحافظُ ابْنُ حَجَرٍ رحمه الله تعالى :

قولُه تعالى : ﴿إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ فيه إشارةٌ إلى أنَّ تعلُّم السحرِ كُفرٌ اهـ[1].

٢ - قالَ ابنُ قُدامةَ رحمه الله تعالى :

تعلُّم السحرِ وتعليمُه حَرَامٌ لا نَعْلَمُ فيه خِلافًا بينَ أهْلِ العِلْمِ. قالَ أصْحابُنا[2] : ويَكْفُرُ الساحرُ بتعلُّمِه وفِعْلِه سواءٌ اعتقدَ تحريمَه أو إباحتَه اهـ[3].

٣ - قالَ أبو عبدِ الله الرَّازي :

العلمُ بالسحرِ ليسَ بقبيحٍ ولا محظورٍ اتفقَ المحققونَ على ذلكَ، لأنَّ العلمَ لذاتِه شَرِيفٌ ، وأيضًا لِعُمومِ قولِه تعالى: ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ ولأنَّ السحرَ لو لم يكُنْ يُعلَمُ لما أمكَنَ الفرقُ بينَه وبينَ المعجزةِ ، والعلمُ بكونِ المعجزِ معجزًا واجبٌ ،

(١) فتح الباري (١٠/ ٢٢٥).
(٢) يعني الحنابلة.
(٣) المغني (١٠/ ١٠٦).

وما يتوقَّفُ الواجبُ عليه فهو واجبٌ ، فهذا يقتضي أن يكونَ تحصيلُ العلمِ بالسحرِ واجبًا ، وما يكونُ واجبًا فكيفَ يكونُ حرامًا وقبيحًا[1] اهـ.

٤ - قالَ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمه الله تعالى :

وفي كلامِ الرازيِّ نظرٌ من وُجُوه :

أحدُها : قولُه العلمُ بالسحرِ ليسَ بقبيحٍ ، إنْ عَنَى به ليسَ بقبيحٍ عقلاً فمخالفُوه منَ المعتزلةِ يمنعُونَ هذا وإن عَنَى به ليسَ بقبيحٍ شرعًا ففي هذه الآيةِ الكريمةِ ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ...﴾ تَبْشيعٌ لتعلمِ السحرِ وفي الصحيحِ : «مَنْ أتَى عَرَّافًا أوْ كاهنًا فقدْ كفَرَ بما أُنْزِلَ على مُحَمَّدٍ»[2] وفي السُّنَنِ : «مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً ونَفَثَ فيها فقدْ سَحَرَ».

وقولُه : (ولا مَحْظُورٍ اتفقَ المحققونَ على ذلك) كيفَ لا يكونُ محظورًا مَعَ ما ذكرناه من الآيةِ والحديثِ واتفاقُ المحققينَ يقتضي أنْ يكونَ قدْ نصَّ على هذهِ المسألةِ أئمةُ العلماءِ أو أكثرُهم... وأينَ

(١) نقلاً عن ابن كثير (١/ ١٤٥).
(٢) [illegible] بأسانيد صحيحة بلفظ (فصدقه) ورواه مسلم بلفظ (سأله عن [illegible]
[illegible]

[illegible]

○ تعريفُه :

(هُوَ عملُ السحرِ للتفريقِ بينَ الزوجينِ أو لِبَثِّ البُغضِ والكراهيةِ بينَ صديقينِ أو شريكينِ...).

○ ١ - أنواعُه :

١ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأمِّه .

٢ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأبيهِ .

٣ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأخيهِ .

٤ - التفريقُ بينَ الرجلِ وصديقِه .

٥ - التفريقُ بينَ الرجلِ وشريكِه في التجارةِ أو غيرِها.

٦ - التفريقُ بينَ الرجلِ وزوجتِه ، وهذا النوعُ أخطرُها وأكثرُها انتشاراً.

○ أعراضُ سحرِ التفريقِ :

١ - انقلابُ الأحوالِ فجأةً من حبٍّ إلى بغضٍ.

٢ - كثرةُ الشكوكِ بينَهما .

٣ - عدَمُ التماسِ الأعذارِ .

٤ - تعظيمُ أسبابِ الخلافِ وإنْ كانتْ حقيرةً .

٥ - قَلْبُ صورةِ الرجلِ في عينِ زوجتِه وقلبُ صورةِ الزوجةِ في عينِ زوجِها ، فالرجلُ يرى زوجتَه في منظرٍ قبيحٍ - وإنْ كانتْ من أجملِ النساءِ - والحقيقةُ أنَّ الشيطانَ الموكلَ بالسحرِ هوَ الذي يتصوَّرُ على وجهِها بصورةٍ قبيحةٍ، والمرأةُ ترى زوجَها في منظرٍ مُخيفٍ مُرْعبٍ .

٦ - كراهيةُ المسحورِ لكلِّ عملٍ يقومُ به الطَّرَفُ الآخرُ.

٧ - كراهيةُ المسحورِ للمكانِ الذي يجلسُ فيه الطرفُ الآخرُ ، فترى الزوجَ خارجَ البيتِ في حالةٍ نفسيةٍ جيِّدةٍ فإذا دخلَ البيتَ شعرَ بضيقٍ نفسيٍّ شديدٍ.

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمه الله تعالى : وسببُ التفريقِ بينَ الزوجينِ بالسحرِ ما يُخيَّلُ إلى الرجلِ أو المرأةِ منَ الآخرِ من سوءِ منظرٍ أو خلقٍ... أو نحوِ ذلكَ منَ الأسبابِ المقتضيةِ للفُرقةِ اهـ[1].

---

(١) تفسير ابن كثير (١/١٤٤).

٩ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ، فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ، فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ ، وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ، قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ﴾[1] تكررُ هذه الآيات كثيراً خاصةً قوله تعالى : ﴿وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ﴾

١٠ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ، وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[2] تكررُ هذه الآيات كثيراً خاصةً قوله تعالى : ﴿إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ﴾.

١١ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى﴾[3] تكررُ كثيراً

١٢ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ، فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

(١) سورة الأعراف الآيات (١١٧ - ١٢٢).

(٢) سورة يونس الآيتان (٨١ ، ٨٢).

(٣) سورة طه الآية (٦٩).

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ، وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾[1].

١٣ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ . بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ، فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ، فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا، إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ، رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ، إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ، وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ، لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ، دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ، إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾[2]

١٤ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ، قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ، يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ

(١) سورة المؤمنون الآيات (١١٥ - ١١٨).

(٢) سورة الصافات (١ - ١٠).

شفي - إن شاء الله تعالى - وإلا تسجل له سور (الصافات - يس - الدخان - الجن) على شريط ويستمع له أيضاً ثلاث مرات في اليوم لمدة ثلاثة أسابيع فيشفى بإذن الله تعالى، وإلا تزيد له في المدة .

○ الحالة الثانية : أن يشعر المريض في أثناء الرقية (بدوخة أو رعشة أو انتفاضة أو صداع شديد . . .) ولكنه لا يصرع، في هذه الحالة تكرر الرقية على المريض ثلاث مرات فإن صرع تعامله كما في الحالة الأولى وإن لم يصرع ولكن بدأت الرعشة والصداع يخفان ويهدآن فاقرأ عليه الرقية عدة أيام فيشفى بإذن الله تعالى.

فإن لم يتم الشفاء تتبع الآتي :

١ - تسجل له سورة الصافات كاملة مرة واحدة وآية الكرسي مكررة على شريط ويستمع له ثلاث مرات يومياً.

٢ - يحافظ على الصلاة في جماعة.

٣ - يقول بعد صلاة الفجر { لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير } - ١٠٠ مرة لمدة شهر مع ملاحظة أن الآلام ستزيد عليه في العشرة الأيام الأولى أو ١٥ يوماً تقريباً ثم تخف تدريجياً، في نهاية الشهر يكون قد انتهى الألم عند ذلك تقرأ عليه فلن يشعر بشيء - إن شاء الله تعالى - ويكون السحر قد بطل

وربما تلت زيادة الألم طول الشهر مع الشعور بضيق شديد في الصدر عند ذلك يأتيك فتقرأ عليه الرقية عدة مرات فيصرع - إن شاء الله تعالى - ثم تعامله كما ذكرنا في الحالة الأولى.

○ الحالة الثالثة : أن لا يشعر المريض بشيء في أثناء الرقية بعد ذلك تسأله عن الأعراض مرة أخرى فإن لم تجد معظم الأعراض متوفرة فهذا ليس بمسحور ولا مريض - ويمكن أن تتيقن بتكرار الرقية ثلاث مرات - وإن كانت الأعراض متوفرة وكررت الرقية ولم يشعر بشيء - وهذا نادر جداً - تعطيه الآتي :

١ - تسجل له سور : يس والدخان والجن على شريط ويستمع لها ثلاث مرات يومياً.

٢ - الإكثار من الاستغفار ١٠٠ مرة أو أكثر يومياً.

٣ - الإكثار من قول (لا حول ولا قوة إلا بالله) ١٠٠ مرة أو أكثر يومياً، كل هذا لمدة شهر ثم تقرأ عليه الرقية وتعامله كما في الحالتين الأوليين.

☐ المرحلة الثالثة من مراحل العلاج، مرحلة ما بعد العلاج:

فإذا شفاه الله على يديك وشعر بالعافية فتحمد الله تبارك وتعالى الذي وفقك لذلك وتزداد فقراً إلى الله كي توفق في غيره

□ الفصلُ السابعُ □

علاجُ المعقودِ عن زوجتِه

○ الربطُ :

هوَ أنْ يَعجزَ الرجلُ المستوي الخلقةِ والغيرُ المريضِ عنْ إتيانِ زوجتِه .

وإذا أردنَا أنْ نعرفَ كيفَ يحدثُ الربطُ (العَقدُ) لابدَّ منْ معرفةِ كيفيةِ الانتصابِ أولاً .

❑ فسيولوجيةُ العمليةِ الجنسيةِ عندَ الرجلِ :

منَ المعلومِ أنَّ قضيبَ الرجلِ قطعةٌ من لحمٍ مطاطيٍّ إذا ضُخَّ فيهِ الدمُ انتصبَ وإذا رجعَ الدمُ ارتخى .

❑ وعمليةُ الانتصابِ تمرُّ بمراحلَ ثلاث :

١ - عندَ حدوثِ الإثارةِ الجنسيةِ للرجلِ تقومُ الخُصيةُ بإفرازِ هرمونات تصبُّها في الدمِ حتى يصلَ الهرمون إلى جلدِ الرأسِ ويشحنُ الجسمَ بما يشبهُ التيارَ الكهربائي .

٢ - تصلُ الإثارةُ الحسيةُ إلى المركزِ المختصِّ بذلكَ في المخِّ .

٣ - فيقومُ مركزُ الإثارةِ الجنسيةِ في المخِّ بإرسالِ إشاراتٍ سريعةٍ إلى مركزِ الأعصابِ التناسليةِ في العمودِ الفقريِّ (الصُّلب)، عندَ ذلكَ يفتحُ صمامٌ كانَ مغلقًا فتسيلُ الدماءُ متدفقةً في الأعضاءِ التناسليةِ متجهةً إلى القضيبِ وتصبُّ فيه الدماء فينتصبُ .

❑ كيفَ يحدثُ الربطُ عندَ الرجلِ ؟

يتمركزُ شيطانُ السحرِ في مخِّ الرجلِ وبالتحديدِ في مركزِ الإثارةِ الجنسيةِ الذي يرسلُ الإشاراتِ إلى الأعضاءِ التناسليةِ ؛ لمْ يتركْ الأعضاءَ التناسليةَ تعملُ طبيعيةً ، فإذا اقتربَ الإنسانُ منْ زوجتِه وأرادَ منها المعاشرةَ عطَّلَ الشيطانُ مركزَ الإثارةِ الجنسيةِ في المخِّ فتتوقفُ الإشاراتُ المرسلةُ إلى الأجهزةِ التي تضخُّ الدمَ في القضيبِ كي ينتصبَ ، عندَ ذلكَ يتراجعُ الدمُ سريعًا عن القضيبِ فيرتخي القضيبُ وينكمشُ .

ولذلكَ تجدُ الرجلَ طبيعياً عندما يداعبُ زوجتَه أوْ يباشرُها - أيْ منتصبَ القضيبِ - فإذا اقتربَ منها انكمشَ فلا يستطيعُ أنْ يأتيَ حليلتَه ؛ لأنَّ الانتصابَ عاملٌ رئيسيٌّ لإتمامِ العمليةِ الجنسيةِ كما هوَ معلوم .

وأحيانًا تجدُ الرجلَ متزوجًا بامرأتينِ وهو مربوطٌ عنْ واحدةٍ دونَ

الطريقةُ السابعةُ

تحضرُ إناءً به ماءٌ وتقرأُ عليهِ المعوذاتِ والأدعيةَ الآتيةَ :

(اللهمَّ ربَّ الناسِ أذهبِ الباسَ واشفِ أنتَ الشافي لا شفاءَ إلا شفاؤكَ شفاءً لا يغادرُ سقمًا) .

(بسمِ اللهِ أرقيكَ واللهُ يشفيكَ من كلِّ داءٍ يؤذيكَ ومن كلِّ نفسٍ أو عينِ حاسدٍ اللهُ يشفيكَ) .

(أعوذُ بكلماتِ اللهِ التاماتِ من شرِّ ما خلقَ) .

(بسمِ اللهِ الذي لا يضرُّ مع اسمهِ شيءٌ في الأرضِ ولا في السماءِ وهو السميعُ العليمُ) .

تقرأُ هذه الأدعيةَ على الماءِ ويشربُ ويغتسلُ منه عدةَ أيامٍ فيبطلُ السحرُ وينفكُّ الربطُ بإذنِ اللهِ تعالى .

الطريقةُ الثامنةُ

تحضرُ إناءً نظيفًا وتكتبُ فيهِ بمدادٍ طاهرٍ قولَه تعالى: ﴿قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ، وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[1]

وتمحوهُ بزيتِ الحبةِ السوداءِ ، ثمَّ يشربُ منهُ المسحورُ ويدهنُ صدرَه وجبهتَه ثلاثةَ أيامٍ ينفكُّ الربطُ ويبطلُ السحرُ إن شاءَ اللهُ تعالى.

(١) سورة يونس، الآيات [illegible]

والانكماشِ بعدَ وقتٍ يسيرٍ منَ المباشرةِ .



العلاجُ

أمَّا الربطُ فقد ذكرنا تسعَ طرقٍ لعلاجِه قبلَ قليلٍ، والعجزُ الجنسيُّ يعالجُ عندَ الأطباءِ[1] أمَّا الضعفُ الجنسيُّ فعلاجُه :

١ - تحضرُ كيلو عسلٍ نحلٍ نقي ، ومائتي جرامٍ غذاءَ ملكاتِ النحلِ البلدي[2] .

٢ - تقرأُ عليه الفاتحةَ وسورةَ الشرحِ والمعوذاتِ .

٣ - يأكلُ المريضُ كلَّ يومٍ ملءَ ثلاثِ ملاعقَ على الريقِ وملءَ ملعقةٍ قبلَ الغداءِ وأخرى قبلَ العشاءِ بساعةٍ

٤ - يستمرُّ على ذلكَ شهرًا أو شهرينِ حسبَ درجةِ الضعفِ . يشفى بإذنِ اللهِ تعالى .



(١) إذا استطاعوا علاجه

(٢) ويفضل أن يكون خارجًا من الخلية مباشرة ، وذلك لأنه لا يحفظ إلا مطبوخًا ، وتقل قيمته الغذائية يومًا بعد يوم حتى يفقدها تمامًا . وهو درجات :

١- العسل الجبلي ، وهو أعلاها قيمة ويوجد في بعض مناطق اليمن والسعودية.

٢- العسل المصري ، وهو يليه مباشرة .

٣ - العسل التركي

٤ - العسل المستورد ، وهو أقلها

● . أعوذُ بكلماتِ اللهِ التامةِ من كلِّ شيطانٍ وهامةٍ ومن كلِّ عينٍ لامةٍ ، ثلاث مرات .

لمدة ثلاثة أشهر على الأقل .



▢ تحصيناتٌ ضدَّ السحرِ ▢

منَ المعلومِ أنَّ الربطَ كثيراً ما يحدثُ للشابِّ عندَ زواجِه خاصةً إذا كانَ يعيشُ في مجتمعٍ به سَحَرةٌ فَجَرةٌ ومن هنا تأتي أهميةُ هذا السؤالِ .

هلْ يمكنُ للعروسينِ أنْ يتحصنا ضدَّ السحرِ ، حتى إذا صُنِعَ لهما سحرٌ لا يمكنُ أن يؤثِّرَ فيهما ؟

والجوابُ : نعم يمكنُ ذلكَ وسأذكرُ هذه التحصيناتِ إنْ شاءَ اللهُ تعالى، ولكنْ قبلَ ذلكَ أُرِدُ أنْ أذكرَ لكم هذه الواقعةَ:

كانَ شاباً مستقيماً يدعو إلى اللهِ في قريتِه وخارجَها فكانَ كثيراً ما يخطُبُ في الناسِ ويدعوهُم إلى التوحيدِ الخالصِ ، والعقيدةِ الصافيةِ وكانَ يحذِّرهم من الذهابِ إلى السحرةِ ويبيِّنُ لهم أنَّ السحرَ كُفْرٌ وأنَّ الساحرَ رجلٌ خبيثٌ يعادي اللهَ ورسولَه، وكانَ في قريتِه تلكَ رجلٌ ساحرٌ مشهورٌ بينَ الناسِ إذا أرادَ شابٌ أنْ يتزوجَ ذهبَ إلى هذا الساحرِ وقالَ له : إنِّي سأتزوجُ في يومِ كذا فماذا تريدُ ؟؟ فيطلبُ منه الساحرُ مبلغاً من المالِ ، فيدفعُه هذا الشابُ بلا تردد ، وإلا كانَ جزاؤُه أن يُعْقَدَ عن زوجتِه فلا يستطيعُ أنْ يأتيَها عندَ ذلكَ لم يجدْ بُدّاً من الذهابِ إلى هذا الساحرِ ليعملَ له السحرَ ولكنَّ الشيخَ

في أُذُنِه»[1] .

وروى سعيدُ بْنُ منصورٍ عن ابْنِ عمرَ «ما أصبحَ رجلٌ على غيرِ وِتْرٍ إلا أصبحَ على رأسِه جَرِيرٌ[2] قَدْرُ سبعين ذراعًا»[3].

○ الحصنُ الخامسُ ○

الاستعاذةُ عندَ دخولِ الخلاءِ

وذلكَ لأنَّ الشيطانَ يستغلُّ فرصةَ وُجُودِ المسلمِ في هذا المكانِ الخبيثِ الذي هُوَ مسكنُ الشياطينِ ومأواهُم ويتسلطُ عليه، ولقدْ أخبرني أحدُ الشياطينِ أنَّه دخلَ في شخصٍ لأنَّه لم يستعِذْ عندَ دخولِه الخلاءَ فتسلَّطَ عليه ودخلَ فيه ولكنَّ اللهَ أعانني عليه فأمرتُه بالخروجِ فخرجَ والحمدُ لله .

وقدْ قالَ لي أحدُ الجنِّ : إنَّ اللهَ أعطاكُم أسلحةً قويةً تستطيعونَ أنْ تقضُوا علينا بها ولكنَّكُمْ لا تستخدمونَها قلتُ : ما هيَ ؟ قالَ : الأذكارُ النبويةُ .

فقدْ صحَّ عن النبيِّ ﷺ أنَّه كانَ يقولُ إذا دخلَ الخلاءَ «اللَّهُمَّ

(١) رواه البخاري (٣/ ٢٤ فتح) ومسلم (٦/ ٦٣ نووي).

(٢) الجرير : حبل يحطم به البعير .

(٣) قال الحافظ في الفتح (٣/ ٢٥) : سنده جيد.

إنِّي أعوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ والخبائثِ»[1]

أي من ذُكْرانِ الشياطينِ وإناثِهم

○ الحصنُ السادسُ ○

الاستعاذةُ عندَ الدخولِ في الصلاةِ

عن جُبَيْرِ بنِ مُطْعِمٍ رضيَ اللهُ عنهُ أنَّه رأى النبيَّ ﷺ يصلي قالَ : «اللهُ أكبرُ كبيرًا ، والحمدُ لله كثيرًا ، وسُبحانَ الله بُكرةً وأصيلًا (ثلاثًا) أعوذُ باللهِ مِنَ الشيطانِ الرجيمِ من نَفْخِه ونَفْثِه وهَمْزِه»[2].

نفخُه : الكِبْرُ، ونفثُه : الشِّعْرُ، وهمزُه : الصَّرْعُ والجنونُ.

○ الحصنُ السابعُ ○

تحصينُ المرأةِ عندَ العقدِ عليها

بعدَ أن تعقدَ على زوجتِك تضعُ يدكَ اليمنى على جبهتِها وتقولُ : «اللَّهُمَّ إنِّي أسألُكَ خيرَها وخيرَ ما جبلتَها عليه ، وأعوذُ بِكَ مِن شرِّها وشرِّ ما جبلتَها عليه»[3]

(١) رواه البخاري (١/ ٢٩٢ فتح) ومسلم (٤/ ٧٠ نووي)

(٢) رواه ابن ماجه (١/ ٢٠٣) وصححه الألباني في تخريج الكلم الطيب (٥٥)

(٣) رواه ابن ماجه وقال الألباني في تخريج الكلم (١٤١) إسناده حسن

□ الفصلُ الثامنُ □

علاجُ العينِ(*)

الأدلةُ من القرآنِ الكريمِ على تأثيرِ العينِ

١ - قالَ تعالى :

﴿وَقَالَ يَابَنِيَّ لاَ تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ للهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ﴾[1].

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ في تفسيرِ هاتينِ الآيتينِ

يقولُ اللهُ تعالى إخبارًا عنْ يعقوبَ عليهِ السلامُ إنّه أمرَ بَنِيه لَمّا جهّزهم معَ أخيهم بنيامينَ إلى مصرَ أنْ لا يدخلوا كلُّهم من بابٍ

(*) هناك بحث قيم بعنوان « العين حق » تأليف الصمد بن عبد الرحمن الشميري – وقد نقلت منه بعض النقول في هذا الفصل – فليراجع فإنه مهم

(١) سورة يوسف الآيتان (٦٧ ، ٦٨)

واحدٍ ، وليدخلوا من أبوابٍ متفرّقةٍ ، فإنّه كما قالَ ابنُ عباسٍ ومحمدُ بنُ كعبٍ ومجاهدٌ والضحّاكُ وقتادةُ والسُّدّيُّ وغيرُ واحدٍ : إنّه خشيَ عليهم العينَ وذلكَ أنهم كانُوا ذوي جمالٍ وهيئةٍ حسنةٍ ومنظرٍ وبهاءٍ فخشيَ عليهم أنْ يصيبَهم الناسُ بعيونِهم ، فإنَّ العينَ حقٌّ تستنزلُ الفارسَ عن فرَسِه .

وقولُه : ﴿وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ﴾ أي إنَّ هذا الاحترازَ لا يَرُدُّ قدرَ اللهِ وقضاءَه فإنَّ اللهَ إذا أرادَ شيئًا لا يخالَفُ ولا يمانَعُ .

﴿وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا﴾ قالُوا - هيَ دفعُ إصابةِ العينِ لهم، اهـ باختصار[1].

٢ - قالَ تعالى ﴿وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ﴾[2].

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ تعالى .

قالَ ابنُ عباسٍ ومجاهدٌ وغيرُهما : (لَيُزْلِقُونَكَ) لَيَنفُذُونك

(١) تفسير ابن كثير (٢/ ٤٨٥) .

(٢) سورة القلم الآية رقم (٥١) .

١٢ - وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : (رخَّصَ رسولُ اللهِ ﷺ لآلِ حزمٍ في رُقْيةِ الحيَّةِ، وقالَ لأسماءَ بنتِ عُميسٍ: «ما لي أرَى أجْسامَ بَني أخي ضَارِعةً - نحيفةً - يُصيبُهُمُ الحاجَةُ ؟ قالتْ لا ، ولكنَّ العَيْنَ تُسرِعُ إليهم، فقالَ : «ارْقِيهِمْ»، فعرضتُ عليه، فقالَ : «ارْقِيهِمْ»[1].

○ ○ ○

(١) رواه مسلم في كتاب السلام (٢١٩٨) .

□ أقوالُ العلماءِ في حقيقةِ العينِ □

● قالَ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَهُ اللهُ تعالى :

العينُ إصابتُها وتأثيرُها حقٌّ بأمرِ اللهِ عزَّ وجلَّ اهـ[1]

● قالَ الحافظُ ابنُ حَجَرٍ رحمَهُ الله تعالى :

حقيقةُ العينِ نظرٌ باستحسانٍ مَشُوبٍ بحَسَدٍ منْ خَبيثِ الطبعِ يحصلُ للمنظورِ منه ضررٌ . اهـ[2]

● قالَ ابنُ الأثيرِ رحمَهُ اللهُ تعالى :

يُقالُ : أصابتْ فلانًا عينٌ إذا نظرَ إليهِ عدوٌّ أو حسودٌ فأثَّرتْ فيهِ فمرضَ بسببها . اهـ[3].

● قالَ الحافظُ ابنُ القيِّمِ رحمَهُ اللهُ تعالى :

فأبطلتْ طائفةٌ ممَّنْ قلَّ نصيبُهُم مِنَ السَّمْعِ والعقلِ أمرَ العين وقالُوا : إنَّما ذلكَ أوهامٌ لا حقيقةَ لها ، وهؤلاءِ منْ أجهلِ الناس بالسمعِ والعقلِ ، ومن أغلظِهم حجابًا، وأكثفِهم طِباعًا، وأبعد

(١) تفسير ابن كثير (٤/ ٤١) .
(٢) فتح الباري (١٠/ ٢٠٠)
(٣) النهاية (٣/ ٣٣٢) .

وداخلةَ إزارِه في قَدَحٍ ثم صبَّ عليهِ من ورائِه فَبَرأَ سهلٌ من ساعتِه»[١].

واختُلِفَ في داخِلَةِ الإزارِ فقيلَ المرادُ موضِعُهُ من الجسدِ، وقيلَ المرادُ مَذاكيرُه، وقيلَ المرادُ وَرِكُه إذْ هو مَعْقِدُ الإزارِ.

قالَ القاضي ابنُ العربي:

الظاهرُ والأقوى بل الحقُّ أنَّه ما يلي الجسدَ من الإزارِ[٢].

○ صفةُ الاغتسالِ ○

قالَ ابنُ شهابٍ الزُّهْري رحمَه اللهُ تعالى:

الغسلُ الذي أدْركنا علماءَنا يصِفُونه: أن يؤتى للرجلِ العائنِ بقَدَحٍ فيُدْخِل كفَّه فيه فيُمَضْمِض، ثم يمجُّه في القدحِ، ثم يغسِل وجهَه في القدحِ، ثم يُدْخِل يدَه اليسرى فيصبُّ على كفِّه اليمنى في القدحِ، ثم يُدْخِل يدَه اليمنى فيصبُّ بها على كفِّه اليسرى صبةً واحدةً ثم يدخِلُ يدَه اليسرى فيصبُّ على مرفقه الأيمنِ، ثم يدخِل يدَه اليمنى فيصبُّ على مرفقِه الأيسرِ، ثم يدخِلُ يدَه اليسرى فيصب بها على قدمِه اليمنى، ثمَّ يدخِل يدَه اليمنى فيصبُّ بها على قدمه الأيسرِ، ثم يدخِل يدَه اليسرى فيصبُّ بها على رُكْبتِه اليمنى، ثم

(١) رواه أحمد والنسائي وابن ماجة، وصححه الألباني في صحيح الجامع (٨-٣٩٠).
(٢) عارضة الأحوذي (٨/٢١٧).

يدخِل يده اليمنى ويصبُّ بها على رُكْبتِه اليُسرى، كلُّ ذلكَ في قَدَحٍ، ثم يُدْخِل داخلةَ إزارِه في القدحِ ولا يوضَعُ القدحُ في الأرضِ، فيُصَبُّ على رأسِ الرجلِ الذي أُصيبَ بالعينِ من خلفِه صبةً واحدةً، اهـ[١].

○ مشروعيةُ غَسْلِ العائنِ ○

١ - قالَ النبيُّ ﷺ: «العينُ حقٌّ ولَوْ كانَ شيءٌ سابَقَ القدَرَ لَسبقتهُ العينُ، وإذَا استُغْسِلَ أحدُكُمْ فَلْيغْتَسِلْ»[١].

٢ - وعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنها قالتْ: «كانَ يؤمرُ العائنُ فيتوضأُ ثم يغتسلُ منه المَعِينُ»[٢].

ومن هذينِ الحديثينِ وغيرِهما يؤخذُ مشروعيةُ الوضوءِ أو الاغتسالُ منَ العائنِ للمَعِين

○ الطريقةُ الثانيةُ ○

تضعُ يدَكَ على رأسِ المصابِ وتقولُ: «بسمِ اللهِ أرقيكَ واللهُ يشفيكَ من كلِّ داءٍ يؤذيك، ومن كلِّ نفسٍ أو عينٍ حاسدٍ اللهُ يشفيكَ، بسمِ اللهِ أرقيكَ»[١].

(١) راجع السنن للبيهقي (٩/٢٥٢).
(٢) صحيح مسلم (٥/٣٢).
(٣) رواه أبو داود (٣٨٨٠) بإسناد صحيح.

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

سلام ہو اور اس کی آل پر اور اصحاب پر اور اس کے

خُلَفَائِہِ الَّذِیْنَ فَازُوْا اِلٰی اَعْلَی الدَّرَجَاتِ

خلفاء پر جو کامیاب ہوئے اونچے درجوں تک

بِکَثْرَۃِ اَذْکَارِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ

ساتھ بہت زیادہ ذکر کرنے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا

شَفِیْعٌ فِی الْحَشْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

سفارش کرنے والا ہے قیامت میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللّٰہِ وَنُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

اور روشنی ہے پل صراط پر لا الٰہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَنَجَاۃٌ مِّنَ النِّیْرَانِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

رسول اللہ اور نجات ہے آگ سے لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَمَکْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ الْجِنَانِ

محمد رسول اللہ اور لکھا ہوا ہے جنت کے دروازے پر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبَابُ الرَّحْمَۃِ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور رحمت کا دروازہ

مَفْتُوْحٌ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یُنَادِیْ فِیْ

کھلا ہوا ہے مومن مردوں اور مومن عورتوں پر پکارا جاتا ہے

کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ یَا رَحْمٰنُ لَا تَطْلُبُ اِلَّا عِشْرِیْنَ

ہر دن اور رات اے مہربان ہم نہیں چاہتے کہ تم ہم کو

سَاعَۃٍ حَتّٰی تَقُوْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ایک گھڑی بھی اکیلا کرے یہاں تک کہ ہم کہیں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللّٰہِ وَبَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ

برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ

اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر سے بیشک

تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

وہ اللہ سخی ہے مہربان ہے نیک ہے بادشاہ ہے شفقت والا ہے رحیم ہے

خطبہ اولیٰ نمبر ۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیْعِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اونچی ذات والا بڑی صفات والا سننے

الدَّعَوَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ جَلِیْلِ الْقَدْرِ رَفِیْعِ

دعاؤں کو بڑی شان والا بزرگ قدر والا بلند

الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْھَانِ عَظِیْمِ

ذکر والا جس کے حکم کی پیروی کی جاتی ہے روشن دلیل والا بڑا

الْاِسْمِ عَزِیْزِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ کَثِیْرِ الْغُفْرَانِ

نام والا عزیز علم والا کشادہ بردباری والا بہت بخشش والا

جَمِیْلِ الثَّنَاءِ جَزِیْلِ الْعَطَاءِ مُجِیْبِ الدُّعَاءِ

اچھی ثناء والا بہت بخشش کرنے والا دعا قبول کرنے والا

عِيْسٰى رُوْحُ اللهِ يَارَبِّ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ

عیسیٰ روح اللہ اے رب مجھ کو مجھے بچا اور کہیں گے

رَسُوْلُنَا وَشَفِيْعُنَا وَحَبِيْبُنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٌ

ہمارے رسول اور ہمارے سفارشی ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد

صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَارَبِّ

صلی اللہ علیہ وسلم اے میرے رب

اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وَيَقُوْلُ الْجَلِيْلُ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ

میری امت کو بچا میری امت کو بچا اور کہیں گے بزرگ اور زبردست جل جلالہ

وَعَمَّ نَوَالُهٗ حَبِيْبِيْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

عام نوالہ اے میرے حبیب نہیں خوف ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ

اور نہ وہ لوگ غمگین ہوں گے برکت دے اللہ ہم کو اور تم کو قرآن

الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور ذکر حکیم کے ساتھ

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ

بیشک وہ سخی ہے عزت والا قدیم ہے بادشاہ ہے نیکی والا

بَرٌّ رَّءُوْفٌ الرَّحِيْمُ

شفقت والا مہربان

خطبہ جمعہ اولیٰ ۱۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَعَالٰى شَانُهٗ	اَوْضَحَ الصَّفٰى بُرْهَانُهٗ
سب تعریف اس اللہ کو ... شان	اس کی دلیل ... ظاہر کر دی
اَعْلَى الْعَلِيِّ سُلْطَانُهٗ	سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ
اس کا تسلط سب ... بہت اونچا ہے	پاک ہے اس کی ذات پاک ہے اس کی ذات
اَعْلَى الْاَعَالِيْ قَاهِرٌ	مَوْلَى الْمَوَالِيْ نَاصِرٌ
وہ سب بلندیوں سے بلند ...	اور وہ سب آقاؤں کا آقا مددگار ہے
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ظَاهِرٌ	سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ
وہ ہر ایک شے ... ظاہر ہے	اس کی ذات پاک ہے اس کی ذات پاک ہے
حَرَقَ الْقُلُوْبَ بِحُبِّهٖ	وَجِلَ الْقُلُوْبُ لِطَلَبِهٖ
جل گئے دل اس کے عشق میں	ترسے گئے سینے اس کی طلب میں
فَتَحَيَّرَ الْعُقُوْلُ بِوَصْفِهٖ	سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ
حیران ہو گئے عقل اس کے وصف میں	پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی
سُبْحَانَ جَلَّ جَلَالُهٗ	لِلْكُلِّ عَمَّ نَوَالُهٗ
	ہر ایک کے واسطے اس کی بخشش عام ہے

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک

مَوْلٰنَا وَشَفِيْعَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے سفارشی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں بھیجا ہے اللہ نے ان کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور

نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ

ڈرانے والا قیامت سے پہلے جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اور

رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا

اس کے رسول کی پس تحقیق اس نے ہدایت پائی اور جو کوئی نافرمانی کرے ان دونوں کی پس بیشک

يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ

وہ نہیں نقصان پہنچاتا اللہ کو کچھ بھی۔ اے لوگو بیشک سایہ کیا

عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ

تم پر ایک بڑے مہینے نے برکت والے مہینے نے اس میں ایک رات ہے جو بہتر ہے ہزار مہینوں

شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ

سے کہ واجب کیا اللہ نے اس کے روزے فرض اور اس کی رات کو قیام

تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ

جو کوئی نزدیکی حاصل کرے اس میں نیکی کے تو وہ ہوگا

اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً

اس کی طرح جس نے فرض ادا کیا اس کے سوا دوسرے مہینے میں اور جس نے ادا کیا فرض

فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ

اس میں تو وہ ہوگا اس کی طرح جس نے ستر فرض ادا کیے ہوں اس کے سوا مہینے میں

الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ

اور یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور ہمدردی کا مہینہ ہے اور مہینہ

يُزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا

کہ اس میں مومنوں کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جس نے افطار کرایا اس میں کسی روزہ دار کو

كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقُ رَقَبَتِهٖ مِنَ

تو اس کے لئے بخشش ہوگی اس کے گناہوں کی اور آزادی اس کی گردن کی

النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْتَقِصَ

آگ سے۔ اور ہوگا اس کے لئے اس جیسا ثواب بغیر اس کے کہ اس کے ثواب

مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا

میں کچھ کمی کی جائے۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہر کوئی ہم میں

نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ

سے کہ پاتا ہو وہ کہ افطار کرائے روزہ دار کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ عَلٰى

وسلم نے دے گا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس کو بھی جو افطار کرائے

مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةِ مَاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ

دودھ کی ایک گھونٹ پر یا چھوہارے پر یا پانی کی گھونٹ پر اور جو سیر کرے

صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَاُ

روزہ دار کو پلائے گا اس کو میری حوض سے ایسی گھونٹ کہ پیاسا ہوگا

بَيْنَ النَّاسِ اَبِيْ عِمَارَةَ الْحَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ

میں لوگوں کے درمیان جو عمارہ حمزہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سِتَّةِ

عباس ہیں راضی ہو اللہ تعالیٰ ان دونوں سے اور باقی چھ

الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ

پر دس بشارت والوں سے اور سب مہاجر

وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ وَالْاَبْرَارِ

اور انصار اور تابعین اور تبع تابعین اور نیک و

الْاَخْيَارِ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰى

پسندیدہ لوگوں پر قیامت تک خوشنودی ہو اللہ کی

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

ان سب پر۔ اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور تمام مردوں اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مر چکے بیشک تو

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ

سننے والا قریب اور قبول کرنے والا ہے دعاؤں کا اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ

اے بہت مہربان مہربانوں سے ۔ اے اللہ مدد کر مسلمانوں کے لشکر کی

اَيْنَ مَا كَانُوْا وَمَنْ كَانُوْا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

جہاں کہیں ہوں اور جو کوئی ہوں اے رب العالمین

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اے اللہ مدد کر اس کی جو مدد کرتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی

وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ

اور ہم کو ان میں سے کر اور چھوڑ دے جو چھوڑتا ہے

دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو اور نہ کر ہم کو

مِنْهُمْ عِبَادَ اللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ

ان میں سے اے اللہ کے بندو! رحم کرے اللہ تم پر بیشک اللہ حکم کرتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَ

انصاف کرنے اور نیکی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا اور

يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

منع کرتا ہے بے حیائی اور ناپسندیدہ کام سے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو

تَذَكَّرُوْنَ ۔ اُذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ

شاید یاد کرو یاد کرو اللہ کو وہ یاد کرے گا تم کو اور پکارو اسکو قبول کرے گا

لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَ

تمہاری اور البتہ ذکر اللہ تعالیٰ کا اونچا اور افضل اور بڑی ہیبت والا

اَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ

بزرگی والا اور پورا بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ كَذٰلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى
الْمَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ صَاحِبِ
النَّبِيِّ فِي الْغَارِ وَالْمَزَارِ اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَتَقَدُّمِ
بِالتَّحْقِيْقِ خَلِيْفَةِ النَّبِيِّ بِلَا فَصْلٍ اِمَامِنَا
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا
اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ الزَّاهِدِ
الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ
الشَّهِيْدِ فِي الْمِحْرَابِ الَّذِيْ كَانَ رَاۤئِيْهِ مُوَافِقًا
بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ اِمَامِنَا بِالْحَقِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَاۤءِ وَ
الْاِيْمَانِ نَاشِرِ الْقُرْاٰنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ
حِيْنَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اِمَامِنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى صَاحِبِ السَّيْفِ وَ
الْقَضَاۤءِ وَنَاشِرِ الْعِلْمِ وَالْهُدٰى اَخِي النَّبِيِّ

فِي الْبَلِيَّاتِ وَالْمَصَاۤئِبِ مُظْهِرِ الْعَجَاۤئِبِ وَ
الْغَرَاۤئِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اِمَامِنَا اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ
اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى السَّيِّدَيْنِ
السَّنَدَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَيِّدَاتِ الطَّاهِرَاتِ
الْاَرْبَعَةِ بَنَاتِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَعْنِي الْمُبَارَكَةِ
الزَّيْنَبِ وَالرُّقَيَّةِ وَاُمِّ كُلْثُوْمٍ وَالْفَاطِمَةِ
وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْمُطَهَّرَةِ خُصُوْصًا عَلٰى خَدِيْجَةَ
وَعَاۤئِشَةَ وَالْحَفْصَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُنَّ
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ الْمُعَظَّمَيْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ
وَالْاَرْجَاسِ اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى
السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِيْنَ
اَسْمَاۤؤُهُمْ سَعْدٌ وَّسَعِيْدٌ وَّاَبُوْ عُبَيْدَةَ وَ
طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى الْاَمِيْرِ الشَّهِيْرِ
بِالْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ سَيِّدِنَا مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ

فَإِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِّمَنْ ذَكَرَهُ وَشَاكِرٌ لِّمَنْ لَهُ

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ یاد کرتے ہیں اس کو جو اسے یاد کرے اور اس کے شکر گزار ہیں جو ان کا

شَكَرَهُ ـ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شکر ادا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَمْ يَزَلْ صَوْمُكُمْ مُعَلَّقًا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہ ہمیشہ تمہارا روزہ آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہے گا

إِلَى أَنْ يُؤَدِّيَ أَحَدُكُمْ زَكٰوةَ صَوْمِهِ كَمَا

جب تک کہ تم میں سے ہر ایک اپنے روزوں کی زکوٰۃ ادا کرے جیسا کہ

جَاءَ بِالْخَبَرِ وَعَلَيْكُمْ بِسِتَّةٍ مِّنْ شَوَّالِ الْمُتَتَابِعَةِ

حدیث میں آیا ہے اور تمہیں چاہیے کہ چھ روزے شوال کے بھی رکھو

وَكَانَتْ مُتَوَالِيَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَأَتْبَعَهُ بِسِتَّةٍ مِّنْ شَوَّالٍ

کہ جس نے رمضان کے روزوں کے ساتھ شوال کے بھی چھ روزے رکھے

فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ وَزَيِّنُوا بَوَاطِنَكُمْ

تو گویا کہ اس نے پورا سال روزے رکھے اپنے باطن کو توبہ سے مزین

بِالتَّوْبَةِ كَمَا زَيَّنْتُمْ ظَوَاهِرَكُمْ بِالْمَلَابِسِ

کرو جیسے تم نے اپنے ظاہر کو لباس سے آراستہ کیا ہے

وَتَذَكَّرُوا بِاجْتِمَاعِكُمْ هٰذَا يَوْمَ الْمَحْشَرِ

اور اللہ کو سب مل کر یاد کرو اور دعا کرو

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فَصَوَّرَ وَقَضَى فَقَدَّرَ

اے اللہ اے وہ ذات جس نے پیدا کیا اور صورتیں بنائیں اور فیصلے کیے

اِغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَمَا تَأَخَّرَ بِرَحْمَتِكَ

ہمارے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرما اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا

إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ

بیشک اللہ تعالیٰ بہت بڑا سخی کریم اور بادشاہ

بَرٌّ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

مہربان شفیق رحم کرنے والا ہے۔

خطبہ عید الاضحیٰ ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الْجَلِيلِ الْأَكْبَرِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

كُلَّمَا ذُمَّتْ رِكَابُ الْحُجَّاجِ إِلَى بَيْتِ الْحَرَامِ

الشَّرِيفَةِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ الشَّرِيفَ

ان دونوں کی گردنوں پر اپنے قدم مبارک رکھتے ہوئے

فَلَمَّا ذَبَحَ الْأَوَّلَ قَالَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ

جب پہلے کو ذبح کرنے لگے تو فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر اے اللہ یہ

إِنَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پھر جب

ذَبَحَ الثَّانِيَ وَقَالَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ

دوسرے کو ذبح کرنے لگے اور فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر اے اللہ

إِنَّ هٰذَا عَمَّنْ شَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ وَشَهِدَ لَكَ

یہ ان کی طرف سے ہے جو میرے پیغام پہنچانے کے گواہ ہیں اور تیری توحید

لَهُ بِالتَّصْدِيقِ وَلَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

کی تصدیق کی اور اللہ سے اس حالت میں ملا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا

وَعَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

مَنْ وَجَدَ سَعَةً وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

کہ جس کے مالی وسعت ہے اور پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ

تَقَرَّبُوا عِبَادَ اللهِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ بِضَحَايَاكُمْ

ہماری عیدگاہوں کے قریب نہ آئے اے اللہ کے بندو

وَاجْعَلُوهَا مِنْ أَطْيَبِ وَخَالِصِ أَمْوَالِكُمْ

اس دن قربانی کے ذریعہ قربت حاصل کرو اور ان کو اپنے پاکیزہ اور خالص مالوں سے بناؤ

فَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَطَايَاكُمْ وَاجْتَنِبُوا الْعَوْرَاءَ

کیونکہ یہ قیامت کے دن تمہاری سواریاں ہوں گی۔ اور کانے سے پرہیز کرو

وَالْعَجْفَاءَ وَالْجَرْبَاءَ وَمَقْطُوعَةَ الْأُذُنِ وَمَكْسُورَةَ

اور لاغر اور خارش زدہ اور کان کٹے اور ٹوٹے ہوئے

الْأَسْنَانِ كُلَّ ذَاتِ عَيْبٍ يَنْقُصُ مِنْ لَحْمِهَا

دانتوں والے اور ہر عیب دار جانور سے جس کے گوشت میں کمی ہو

فَاخْتَارُوهَا لِسِمَنِهَا فَإِنَّ الثَّنِيَّةَ أَفْضَلُ مِنَ

جانور کو اس کے موٹے تازے ہونے پر اختیار کرو اور ایک سال کی بکری

الثَّنِيِّ مِنَ الْمَعْزِ وَالْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعٍ وَالْبَقَرَ

دو سال کے بکرے سے افضل ہے ایک اونٹ اور گائے سات آدمیوں کی طرف سے

عَنْ سَبْعٍ وَالشَّاةَ عَنْ وَاحِدٍ وَلَا ذَبْحَ إِلَّا مِنْ

قربانی کی جا سکتی ہے اور بکری ایک آدمی کی طرف سے اور عید کی نماز کے بعد

بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِيدِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَيَوْمَيْنِ

ذبح ہو گی نحر کے دن اور اس کے بعد

بَعْدَهُ وَالْأَفْضَلُ لِمَنْ يُرِيدُهُ يَنْبَغِي أَنْ يَذْبَحَ

دو دن یعنی ۱۱ اور ۱۲ تاریخ اور قربانی کرنے والے کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ

بِيَدِهِ أَوْ يُوَكِّلَ بَعْدَ أَنْ يَعْرِضَ عَلَيْهَا الْأَمْرَ

اپنے ہاتھوں سے ذبح کرے یا کسی کو وکیل بنائے بعد اس کے کہ اس پر معاملہ پیش کر دے

يُسْتَحَبُّ التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهِ وَثُلُثٌ هَدِيَّةٌ

اور مستحب ہے کہ تین حصے کرے ایک حصہ اپنے لیے ایک ہدیہ کرے

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یا موت شدہ بیشک آپ سننے والے قریب اور دعا کا جواب دینے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ اَيْنَ مَا كَانُوْا وَ

اے اللہ مسلمانوں کے لشکروں کی مدد فرما جو بھی ہوں اور جہاں پر

مَنْ كَانُوْا اَللّٰهُمَّ نَصَرَ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ

بھی ہوں اے اللہ اس کی مدد فرما جس نے حضور صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

علیہ وسلم کے دین کی مدد کی اللہ ہمیں ان میں شامل فرما اور ذلیل کر اس کو

خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو رسوا کیا اور ہمیں ان میں شامل

مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

نہ فرما اے اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم کرے بیشک اللہ تعالیٰ عدل اور

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

احسان کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کی مدد کرنے کا اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

بے حیائی اور منکر باتوں سے اور سرکشی و بغاوت سے نصیحت کرتا ہے تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

تم نصیحت پکڑو اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا اور اس کو پکارو وہ

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى

اور تمہیں جواب دے گا اور اللہ کی یاد بہتر اور اولیٰ

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ

اور لائق عزت اور جلالت والی اور بہت عظیم اور بہت بڑی ہے اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ٥

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النِّكَاحَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے بنایا نکاح کو نیک طریقہ

سُنَّةً لِلْاَنَامِ وَوَصْلًا لِلْاَرْحَامِ وَفَاصِلًا بَيْنَ

لوگوں کے لیے اور ملانے کا ذریعہ رشتہ داروں کیلئے اور جدا کرنیوالا

الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْاٰنِ

حلال اور حرام کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں

الْكَرِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

فرمایا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے پس نکاح کرو جو

لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ

خوش لگیں عورتیں دو دو اور تین تین اور چار چار پس اگر ڈرو تم کہ

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی کرو یا وہ عورتیں کہ مالک ہیں تمہارے ہاتھ

سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

اے اللہ تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

نیند سے اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس نے ہمیں جلایا مرنے کے بعد اور اسی کی طرف لوٹنا ہے

پاخانے جاتے وقت کی دعا

پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور جنیوں سے

پاخانے سے نکلتے وقت کی دعا

پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے

غُفْرَانَكَ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

چھینکتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

سننے والا جواب میں کہے

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ۔

اللہ تجھ پر رحم فرمائے

چھینکنے والا کہے

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تمہیں ہدایت کرے اور تمہاری حالت درست کرے۔

نام سورۃ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
⑮ سورۃ الحجر	مکی	۶	۹۹	۶۵۴	۲۷۶۰
⑯ سورۃ النحل	مکی	۱۶	۱۲۸	۲۸۴۰	۷۷۰۷
⑰ بنی اسرائیل	مکی	۱۲	۱۱۱	۵۳۳	۳۴۶۰
⑱ سورۃ الکہف	مکی	۱۲	۱۱۰	۱۵۷۷	۶۳۶۰
⑲ سورۃ مریم	مکی	۶	۹۸	۷۸۰	—
⑳ سورۃ طٰہٰ	مکی	۸	۱۳۵	۱۶۴۱	۵۲۴۲
㉑ سورۃ الانبیاء	مکی	۷	۱۱۲	۱۱۸۶	۴۸۹۰
㉒ سورۃ الحج	مدنی	۱۰	۷۸	۱۰۹۱	۵۰۷۵
㉓ سورۃ المؤمنون	مکی	۶	۱۱۸	۱۸۴۰	۴۸۰۲
㉔ سورۃ النور	مدنی	۹	۶۴	۱۶۰	—
㉕ سورۃ فرقان	مکی	۶	۷۷	۸۹۲	۳۷۰۳
㉖ سورۃ الشعراء	مکی	۱۱	۲۲۷	۱۳۷۹	۵۵۴۰
㉗ سورۃ النمل	مکی	۷	۹۳	[illegible]	۴۷۹۹
㉘ سورۃ القصص	مکی	۹	۸۸	۱۴۴۱	۵۸[illegible]
㉙ سورۃ العنکبوت	مکی	۷	۶۹	۹۸۰	۴۱۹۵

نام سورۃ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
㉚ سورۃ روم	مکی	۶	۶۰	۸۱۹	۳۵۳۴
㉛ سورۃ لقمان	مکی	۴	۳۴	۵۴۸	۲۱۱۰
㉜ سورۃ السجدہ	مکی	۳	۳۰	۳۸۰	۱۵۱۸
㉝ سورۃ الاحزاب	مدنی	۹	۷۳	۳۸۰	۱۵۱۸
㉞ سورۃ سبا	مکی	۶	۵۴	۸۳۳	۱۵۱۲
㉟ سورۃ فاطر	مکی	۵	۴۵	۹۷۰	۳۱۳۰
㊱ سورۃ یٰسین	مکی	۵	۸۳	۷۲۹	۳۰۰۰
㊲ سورۃ الصّٰفّٰت	مکی	۵	۱۸۲	۸۶۰	۳۸۲۶
㊳ سورۃ صٓ	مکی	۵	۸۸	۷۳۰	۳۰۰۰
㊴ سورۃ زمر	مکی	۸	۸۵	۱۱۷۲	۴۹۰۸
㊵ سورۃ المؤمن	مکی	۹	۸۵	۱۱۹۹	۴۹۶۰
㊶ سورۃ حٰم سجدہ	مکی	۶	۵۴	۷۹۶	۲۳۵۰
㊷ سورۃ الشوریٰ	مکی	۵	۵۳	۸۶۰	۲۵۹۸
㊸ سورۃ الزخرف	مکی	۷	۷۹	—	۳۴۰
㊹ سورۃ الدخان	مکی	۳	۵۹	۳۴۶	۱۴۳۱

أصول التوحيد وفروعه حتى صار القرآن هداية
لمن تمسك به وضل من أعرض عنه وعلى آله وأصحابه
الذين هم خلاصة العرب العرباء الذين قاموا
لرفع لواء التوحيد في الأقطار والآفاق. أما بعد
فإن كتاب الله هو أصل للشريعة ومناط الدين
القيم وأودع الله سبحانه فيه كل شيء. إني
قرأت الترجمة والتفسير على سيدنا قدوة السالكين
العلماء والعارفين مولانا حسين علي رحمة الله عليه
وكنت أجتني من قطوفه الدانية وفرائده الغالية
واطلعت على هديه وصنيعه فأجازني وألح علي أن
أقوم لنشر القرآن وترجمته فتصديت وصية الشيخ
وبعد - فإن الأخ الصالح البار المولوي **أحمد علي**
بن **شاه دوست** المتوطن **پنجگور** من مضافات بلوچستان
قد دخل دار العلوم تعليم القرآن ببلدة راولپندی
التي هي مركز العلوم الدينية ومدارها ومنها
يتفجر أنهارها وبهارها في شهر ... رجب المرجب سنة
سبع وثمانين بعد الألف وثلاث مائة من الهجرة النبوية
على صاحبها ألف ألف سلام وتحية ... للترجمة والتفسير وأقام
عندنا شهورا عديدة يسعى ويجتهد ويقتني مما
ألقي عليه ويلتقط مما أملي عليه فالآن طلب منا الإجازة
فأجزناه حسب ما أجازني شيخي وأستاذي وأرجو منه أن

أن يقبل على إصلاح نفسه والإقبال على دينه فكتبت له
هذه الورقة لتكون سندا وتذكرة عند مس الحاجة و
أوصيه أن يتقي الله سرا وعلنا ويتبع السنة السنية
وأن ينشر القرآن لفظا ومعنى وأن يصرف أنفاس عمره
في التفكر والتدبر في معاني القرآن وأن لا يجعله مطعما
ومطمعا وأن يشركنا في صالح دعواته والله الموفق
والمعين وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين ٥

تحريرا في ثلاثة وعشرين من شهر رمضان المبارك
سنة سبع وثمانين بعد الألف وثلاث مائة من الهجرة النبوية
على صاحبها الصلاة والسلام

أمضاءات المدرسين الكرام والأراكين العظام بدار العلوم

الأشيء
غلام الله خان

١٩٦٦ ء

شهادة المدرسة العربية الإسلامية

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل القرآن الحكيم هدى وشفاء والسنة المحمدية نورا وضياء، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله شهادة خالصة من كل سمعة ورياء، اللهم صل وسلم وبارك عليه وعلى آله النجباء وصحبه الشهداء الذين جاهدوا في الله حق جهاده وفتحوا ينابيع الرشد لجميع الأرجاء، ونشروا ألوية الإسلام ورايات العلوم النبوية بكل إخلاص ونشاط ولم يحل دون عزيمتهم مكابدة وعناء.

أما بعد: فإن القرآن الحكيم وأحاديث النبي الكريم صلى الله عليه وسلم والعلوم الدينية الإسلامية المستنبطة من تلك المنابع الصافية بها قوام [illegible] نظام العالم، وبها تهذيب النفوس البشرية وتزكية القلوب وتلك العلوم المصطفوية بها نجاة الأمة و

سعادتها ومنها تنشق ينابيع الحكمة والرشاد ومنها تتضح مكارم الأخلاق وبها يصلح نظام البشر في المبدأ والمعاد، وما يحتاجون إليه من نظام الأسرة والمدينة وحكومة البلاد وبها يستقيم نظام المعاشرة والاقتصاد من سياسة الممالك إلى تدبير المنزل و إصلاح العائلة وتربية الأولاد ولن يصلح آخر هذه الأمة إلا بما صلح به أولها من إقامة العوج ولم الشعث وإصلاح الفساد وإن هذه الوراثة الدينية شعارها أولا بالإخلاص وثانيا بالصلاح والتقوى وثالثا بكمال الكفاءة والأهلية ورابعا بالصبر على المكاره و العزيمة والثبات كما وقعت إليه الإشارة في التنزيل العزيز في سورة العصر بالآيات البينات بشهادة تاريخ البشر وأنباء العالم وحوادث الكائنات وقد أنشأت بحول الله وقوته وتوفيقه وإعانته هذه المدرسة العربية الإسلامية في عاصمة هذه البلاد في أمل كبير لتعليم القرآن والسنة والعلوم الدينية أمام هذه المقاصد الحكيمة من غير أن تعكر صفوها آمال الدنيا الدنية راجين من فضل الله وكرمه أن يكللها بكل فوز وفلاح. وقد دخل هذه المدرسة احمد علي بن شاه دوست البجكوري فمكث فيها متعلما بالاستفادة من سنة ١٣٨٢ه إلى سنة ١٣٩٠ه

مؤلف کی دینی تعلیم کا سبب مذہبی عشق کی بھڑکتی ہوئی آگ بنی

مؤلف کی ابتدائی تعلیم پنجگور بلوچستان سے شروع ہوئی۔ پنجگور میں مڈل اسکول عیسیٰ اور قسبِ میں چھٹی اور ساتویں کلاس تک پڑھتا رہا۔ صبح کی شفقت میں اسکول اور سہ پہر کی شفقت میں دینی تعلیم حضرت حاجی مولاداد صاحب کے مدرسہ میں پڑھتا رہا۔ اور ان کی روحانی دعائیں بھی لیتا رہا۔ یہ اپنے وقت کے ولی صفت بزرگ ہیں۔ حضرت حاجی صاحب کے مدرسہ میں قرآن پاک اور فارسی پڑھتا رہا۔ اور پھر جب ۱۹۶۲ء کو ہیضہ کا مرض پنجگور میں پھیلا جس سے بیشمار اموات ہوئے۔ اسی دوران علماء حضرات لوگوں کو وعظ و تقریر کی ترغیب دیتے رہے اس عاجز واثیم کے قلب و جگر میں دینی اور مذہبی جوش اٹھنے لگا اور مذہبی عشق کی آگ بھڑکنے لگی۔ نتیجۃً ۱۹۶۲ء کے سال کے اواخر میں کراچی دکھنی مسجد میں آکر مذہبی تعلیم قرآن پاک اور فارسی حضرت مولانا عبدالقادر صاحب سے تکمیل کی۔ اور پھر ۱۹۶۳ء سے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں داخلہ لیکر آٹھ سال کا کورس پورا کیا۔ ۱۹۷۰ء کو حضرت بنوریؒ کی شفقت سے دورۂ حدیث کی تکمیل کی پھر ۱۹۷۱ء کو تخصص فی الفقہ پڑھا اور ۱۹۷۲ء کو شادی ہوئی [illegible] ہنوز صاحبِ اولاد اور صاحبِ شریعت و طریقت بھی ہوں۔

مولانا احمد علی صاحب کی تصنیفات و تالیفات کی فہرست معہ اجمالی تعارف

اس عاجز واثیم نے ۱۹۷۱ء کو جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن سے فارغ ہونے کے بعد ۱۹۷۱ء کو حضرت مولانا محمد اسحاق سندیلوی مدظلہ کی سرپرستی میں درجہ تخصص فی الفقہ میں تو بیشتر کام کئے۔ اور حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب نے مقالہ کی صورت میں مضامین لکھوائے تو بندہ نے سب سے پہلے ارکانِ اسلام کو مقالہ کی شکل میں لکھ کر تصحیح کرا کر ۱۹۸۰ء میں زیورِ طبع سے آراستہ کیا، جس کا نام ارکانِ اسلام رکھا گیا۔ اور اسی طرح سے کتاب الحج کو بھی بندہ نے بنوری ٹاؤن میں عربی سے ترجمہ کر کے اردو میں منتقل کر دیا جس کی تصحیح حرفاً حرفاً حضرت مولانا محمد اسحٰق صاحب نے کی ہے جس طرح ارکانِ اسلام کی تصحیح فرمائی ہے اور ارکانِ اسلام کی تقریظ حضرت مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے کی ہے جو ۳۰۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

انتخاب الجواہر | یہ حضرت مولانا غلام اللہ خان صاحبؒ کی تفسیر جواہر القرآن کا لبِ لباب ہے۔ جتنے اختلافی مسائل ہیں سب کی تشریح و توضیح اس کتاب کے اندر موجود ہے۔ یہ کتاب بھی ۱۹۸۲ء کو ارکانِ اسلام کے بعد چھپ گئی جو کہ ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ انتخاب الجواہر میں علماء دیوبند کی آراء جمع کر دی گئی ہیں اختلافی مسائل میں یہی رائے ہے جو حضرت [illegible] اور جو میرے پیر و مرشد کی رائے ہے۔

سنن المرسلین یعنی ولادت انبیاء علیہم السلام کی سنتیں | یہ کتاب

ہے جو بہترین انداز سے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ "تشریح لطائف" "گنجینۂ مجربات"، "اصلی گھر یعنی مراقبۂ موت"، "شجرۂ خاندانِ نقشبندیہ مجددیہ عثمانیہ فضلیہ" یہ سب "مجالسِ حبیب" کے اجزاء ہیں۔ مجالسِ حبیب ان سب کے مجموعہ کا نام ہے۔ یہ اس قدر مقبولِ خاص و عام ہے کہ دنیا کے چپے چپے میں پہنچ گئی ہے۔

الحجج القاطعة علی المسائل الخلافیة

جس میں تصوف و سلوک پر جتنے سوالات کیے گئے ہیں سب سوالات کے جوابات از قرآن و حدیث دیئے گئے ہیں۔ اور تصوف و سلوک کو خالصۃً قرآن و حدیث سے ہی ثابت کیا گیا ہے۔ اور یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ تصوف و سلوک عین شریعت ہیں۔ یا یوں سمجھئے گا کہ شریعت ایک سیدھا راستہ ہے طریقت اس راستے پر چلنے کا نام ہے یا یوں کہیے گا کہ شریعت پر عمل کرنے کا نام طریقت ہے۔

خلاصۃ المہند علی المفند

اس میں علماء دیوبند کے عقائد و نظریات درج ہیں۔ جن کی تصدیقات حرمین شریفین، دمشق، مصر، حلب کے علماء و مفتیانِ کرام کر چکے ہیں اور سب کی مُہریں بھی ثبت ہیں۔

خلاصہ عقائد علمائے دیوبند

اس رسالہ میں علمائے دیوبند کے عقائد و نظریات پر تصدیقاتِ قدیمہ کے علاوہ تصدیقاتِ جدیدہ بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ علمائے دیوبند کے جید فاضل حضرات کے فتوے بمع مہر موجود ہیں۔

انتخاب السیرۃ منصورِ حلاج ومن نفحات الانس

اس رسالہ میں منصور حلاج کے عقائد و نظریات کو واضح کر دیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ علمائے متبحرین کی تحقیقات کو بھی تحریر میں لایا گیا ہے۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ منصور اپنے زمانے کے ولی کامل تھے۔

شرح فیصلہ ہفت مسئلہ

اس رسالہ میں حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ کی تحقیق ہفت مسائل کے بارے میں جس کی تفصیل کتاب میں ملاحظہ فرمائیے۔

نماز مکمل و مُدلّل

یہ رسالہ تکبیر تحریمہ سے لیکر تشہد اور سلام تک کے جتنے مسائل نماز کے اندرونی یا بیرونی ہیں اور جو بھی اختلافی مسائل ہیں اور مخالفین کے سوالات ہیں سب کا دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔

خلاصہ اسلام اور موسیقی

اس رسالہ میں موسیقی اور گانا گانے کو از روئے شریعت حرام ثابت کر دیا گیا ہے۔ اس سے قلب کے اندر نفاق پیدا ہوتا ہے

وہ آیت یہ ہے۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۔ (لقمان ۱۶)

دردِ زہ (بچہ کی بآسانی پیدائش)

جب بچے کی پیدائش کا وقت قریب اور درد شروع ہو جائیں تو یہ آیت اور کلمات کاغذ پر باوضو لکھ کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔ وہ آیت اور کلمات یہ ہیں۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۔ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا۔

جس عورت کے ہمیشہ لڑکی ہوتی ہو اس کے لڑکا ہونے کیلئے

جب حمل قائم ہو جائے اور اس پر تین ماہ کا عرصہ گذر جائے تو یہ آیات و کلمات باوضو ہرن کی جھلی پر عرقِ گلاب میں زعفران حل کر کے اس پر لکھیں اور عورت کی کمر میں باندھیں اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ لڑکا عطا فرمائے گا۔ وہ آیات و کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ

وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۔

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ

بخار، سردی کا بخار

جس کسی کو بخار ہو یا سردی سے بخار چڑھتا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیات باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں سی کر مریض کے گلے میں ڈال دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ بخار یا سردی کے بخار سے نجات حاصل ہوگی۔ جب بخار اتر جائے تو اس تعویذ کو سندور میں پتھر کے ساتھ باندھ کر ٹھنڈا کر دے یا کسی دریا، نہر، کنویں، ندی میں ڈال دے یا ایسی جگہ دفن کر دے جہاں کسی کا قدم نہ پڑتا ہو۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۔ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۔ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

بخار کے لئے

اگر کسی کو بخار نہ چھوڑتا ہو اور ہر وقت یا روزانہ بخار آتا ہو تو اس کے لئے کلمات ذیل باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے سر پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی بخار دفع ہو گا، و صحت حاصل ہو گی۔ اس کے بعد اس تعویذ کو پتھر کے ساتھ باندھ کر سمندر، دریا، نہر، تالاب کنویں میں ڈال دے تاکہ بے حرمتی نہ ہو۔ وہ کلمات مندرجہ ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِيْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَا تَاْكُلِيْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا تَشْرَبِيْ لَهٗ دَمًا وَلَا تَهْشِمِيْ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِيْ عَنْهُ اِلٰى مَنْ يَّجْعَلُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ

مِنْكِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

گلے میں پھوڑے کے لئے

گلے میں پھوڑے کے لئے ایک پکے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لے کر اس میں چالیس گرہ دے۔ جب بھی گرہ دے مندرجہ ذیل کلمات باوضو پڑھ کر اس گرہ پر پھونک دے پھر دوسری گرہ دے اس پر یہ کلمات ایک دفعہ پڑھ کر پھونک دے اسی طرح چالیس بار پڑھے اور چالیس گرہ دے۔

جب گنڈہ تیار ہو جائے مریض کی گردن میں باندھ دے، انشاء اللہ تعالیٰ شفاء حاصل ہو گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَمَالِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۝

نگاہ کی کمزوری کے لئے

اگر کسی کی نگاہ کمزور ہو اور آنکھوں سے کم دکھائی دیتا ہو تو اس کے لئے باوضو مندرجہ ذیل آیت ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر لگالے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آنکھوں کی بینائی میں اضافہ ہوگا اور صاف دکھائی دینے لگے گا۔ وہ آیت مندرجہ ذیل ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

مرگی کا علاج

مرگی کا مرض بہت شدید ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے دن صبح سورج نکلنے کے بعد ایک طرف یہ کلمات کندہ کرائے اور اس تختی کے دوسری طرف یہ کلمات کندہ کرائے۔ اور مریض کی گردن میں لٹکا دے انشاءاللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

تختی کی ایک طرف کندہ کرانے والے الفاظ یہ ہیں

يَا قَهَّارُ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ [illegible]

تختی کی دوسری طرف کندہ کرانے والے الفاظ یہ ہیں

(اگلے صفحہ پر)

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهِ يَا مُذِلُّ

مکان، کھیت، کارخانہ، دوکان کی حفاظت

اگر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو یا بدامنی، لوٹ مار چوری ڈاکے کا ڈر ہو تو مندرجہ ذیل آیات کو باوضو ایک بڑے کاغذ پر لکھیں اور ایک گتے پر چسپاں کر کے کھیت، مکان، باغ، دوکان، کارخانہ، جہاز، بس، ٹرک، موٹر میں لٹکائیں۔ اسی طرح گاؤں، دیہات میں جگہ جگہ آیتوں کے یہ نقش چسپاں کر دیں اور گھر کے اندر سات نقش چسپاں کر دیں۔ اسی طرح جہاز، بس، ٹرک، موٹر میں بھی یہ نقش لٹکا دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جہاز، بس، ٹرک، موٹر ہر قسم کے حادثے، نقصان چوری اور لوٹ مار سے محفوظ ہو جائیں گے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۰ یٰمُوْسٰی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۰ یٰمُوْسٰی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ۙ

یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ

اصلی ڈھال اور حفاظت کا قلعہ

اگر بدامنی کا دور ہو، آدمی جنگل میں رہتا ہو یا کھیت میں رکھوالی کرتا ہو یا جنگل میں جانور چراتا ہو یا کسی مکان یا دوکان کا چوکیدار ہو اس نقش کی برکت سے ہر طرح امن و حفاظت سے رہے گا۔ نقش باوضو اس طرح لکھے۔ موم جامہ [illegible] باندھ لے۔

سورۂ جن کا نقش حفاظت کے لئے۔

(نقش اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۱۸۵۷۸	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۷۱
۱۸۵۸۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۸۲
۱۸۵۷۳	۱۸۵۸۶	۱۸۵۷۹	۱۸۵۷۶
۱۸۵۸۰	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۸۵

سورۂ مزمل کا نقش

۷۸۶

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۴
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

سورۂ مجادلہ کا نقش

۷۸۶

۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۸	۳۳۳۷۱	۳۳۳۵۷
۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۹
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۳
۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۲

سوداگر، تجارت پیشہ افراد کی حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص سوداگری کرتا ہے اور گلی گلی پھرتا ہے یا

شہر شہر جاتا ہے یا اپنی دوکان پر بیٹھتا ہے اس کی حفاظت
کے لئے یہ بڑا نقش بہت مفید ہے اس سے ہر طرح حفاظت
رہتی ہے۔ اس کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں
یا دائیں بازو پہ باندھ لے یا دوکان پہ دروازے کے سامنے
لگا لے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۵۷۸	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۷۱
۱۸۵۸۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۸۲
۱۸۵۷۳	۱۸۵۸۶	۱۸۵۷۹	۱۸۵۷۶
۱۸۵۸۰	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۸۵

۷۸۶

۳۲۵۶۲	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۴
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۶	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

۷۸۶

۳۲۳۶۵	۳۲۳۶۸	۳۲۳۷۱	۳۲۳۵۷
۳۲۳۷۰	۳۲۳۵۸	۳۲۳۶۴	۳۲۳۶۹
۳۲۳۵۹	۳۲۳۷۳	۳۲۳۶۶	۳۲۳۶۳
۳۲۳۶۷	۳۲۳۶۲	۳۲۳۶۰	۳۲۳۷۲

یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم

یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم یامقدم
یامقدم یامقدم یامقدم (۱۰۱ مرتبہ)

یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم

یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم
یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم یارحیم

یارحیم (۱۰۰ بار)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
فَاللهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝
وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝
وَّاللهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللهِ ۭ
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝
وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝
وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ (۱۱ بار)

ہر قسم کی بات منظور ہونا

اگر کوئی شخص چاہے کہ ہر شخص اس کی بات مانے اس کی اطاعت کرے۔ اس کا کہا ہوا سب تسلیم کریں۔ اس کی کوئی مخالفت نہ کرے تو باوضو یامجیب کا نقش بنا کر موم جامہ کرکے دائیں بازو پہ باندھ لے یا گلے میں ڈال لے۔
وہ نقش یہ ہے۔

یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب

یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب (۱۰۱ بار)

دعا کی قبولیت کا عمل

جو شخص باوضو سجدہ میں جاکر تین مرتبہ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ
اس کے بعد یہ پڑھے
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دعا قبول ہونے کا دوسرا عمل

جو شخص چاہے اس کی دعا ضرور قبول ہو تو اس کے لئے
[illegible] باوضو ایک سو بار سجدہ میں
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
[illegible]

کہہ کر دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

روحانی فوجی یا دشمن کو ناکام بنانے کا عمل

کوئی حاسد، دشمن، بدخواہ، زناکار، دنگا فساد کرنے والے، دوکان پر ناجائز قبضہ کرنے والے، چاقو، بندوق، تلوار چلانے والے اور قتل وغارت گری کرنے والوں کو بھگانے، ناکام کرنے اور ان کی تدبیروں کو بری طرح ناکام بنانے کے لئے اور ان کے ہر ارادوں کو توڑنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل بہت کامیاب ہے۔

اس کے لئے اپنے مکان میں اونچی جگہ یا جنگل میں دشمن کے ٹھکانے یا اس کے گھر کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوکر سات دفعہ یہ آیت پڑھ کر اس دشمن کا تصور کرکے پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ناکام و نامراد ہوگا۔ اس کے سب جھوٹے داؤ ناکام ہوں گے۔ اگر عدالت میں مقدمہ چل رہا ہوگا اس میں بھی ناکام رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝

اچانک فساد ہوگیا یا دشمن کا سامنا ہوجائے

شہر یا بستی میں اچانک فساد پھوٹ پڑے، قتل و غارت گری عام ہوجائے۔ یا دشمن کے حملہ کا خوف ہو تو دشمن اور فسادی کو اپنے پاس آنے سے پہلے پہلے اس فساد کی طرف یا دشمن کی طرف منہ کرکے تصور جما کر یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پانچ منٹ کے بعد پھر پڑھ کر دم کرے اسی طرح پانچ پانچ منٹ کے وقفے کے ساتھ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ دنگا فساد سے محفوظ رہے گا اور قتل و غارت گری سے حفاظت میں رہے گا۔ اور دشمن کے حملے سے بالکل امن میں رہے گا اس کا کوئی وار کارگر نہ ہوگا وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝

برائے حاضری غائب شدہ، مقصد میں کامیابی

اگر کوئی شخص غائب ہوگیا ہو یا کسی آدمی سے ضروری کام پڑ گیا ہو لیکن وہ ٹال مٹول کر رہا ہو یا گھر سے کوئی

نار اض ہو کر چلا گیا ہو۔ یا اولاد والدین سے باغی ہو ان تمام کاموں کے لئے یہ فتیلے بہت مؤثر اور کار آمد ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے جلانے سے مفرور حاضر ہوگا۔ آپسمیں محبت پیدا ہوگی۔ فتیلے کے نیچے شخص مذکور کا نام اور اسکی والدہ کا نام ضرور لکھے۔ یہ فتیلہ دوپہر کو تنہائی کی جگہ جلائے اور روزانہ وقت مقررہ پر جلائے۔ ہفتہ کے دن سے شروع کرے یعنی ہفتہ کے دن پہلا فتیلہ جلائے، اور آخری فتیلہ جمعہ کے دن جلے گا۔ اس فتیلہ کو ایک طرف سے پکڑ کر دوسری طرف سے جلانا ہے۔ انکے لئے چراغ اور تیل کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بارہ بجے دن سے تین بجے دن تک کسی بھی وقت پر جلانا چاہیئے۔ شرط یہ ہے کہ پہلے دن جس وقت جلایا ہے اسی وقت تمام فتیلے روزانہ جلائے جائیں گے۔ پہلے دن کا فتیلہ یہ ہے۔

۱- اا ۷اا اا ااط ۸۷ اا ااا ا اا

۲- اا ۱۴ ۸ط اا ۱۱۷ ۸۱۹ اا ا

۳- ع اا ط ۷ا اا اطا اا ۹ط ااا ط

۴- ۱۲ ط اا ۲ط ۲۱ ط ۱۷

۵- اا ۹ طل اا ط ۹۲

۶- اط اا ۲۱ اا اا ط ل ط ااا ط

۷- اا ء و الا اا ھ ال ۹ اا ۹ ۳

چور کی گرفتاری

اگر چور ڈاکو چوری کر کے یا مال چھین کر یا اسکوٹر، کار چھین کر لے جا رہے ہیں یا رقم لوٹ کر بھاگ رہے ہیں تو اس وقت دس بار یہ آیت پڑھے اور ہر بار پڑھ کر تال بجا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چور ڈاکو گرفتار ہو جائے گا یا پکڑا جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۔

ہیضہ سے حفاظت

جب شہر اور بستی میں ہیضہ کا زور ہو تو باوضو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے ہر شخص کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب اہل خانہ ہیضہ کے مرض سے محفوظ رہیں گے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یامقتدر	یادافع	یاقیوم
یاعلیم	یارافع	یاخلاق

ہیضہ کی بیماری سے شفا

اگر خدانخواستہ کوئی شخص ہیضہ کی بیماری میں مبتلا ہوگیا ہو تو اس نقش کو باوضو ایک کاغذ پہ لکھ کر موم جامہ کرکے اس کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہیضہ کے مرض سے ضرور صحتیاب ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

چیچک سے حفاظت کے لئے

چیچک سے حفاظت کے لئے یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے چیچک کے مرض سے محفوظ رہیں گے۔

وہ نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۲۲۹۷	۲۳۰۱	۲۳۰۴	۲۲۹۰
۲۳۰۳	۲۲۹۱	۲۲۹۶	۲۳۰۲
۲۲۹۲	۲۳۰۶	۲۲۹۹	۲۲۹۵
۲۳۰۰	۲۲۹۴	۲۲۹۳	۲۳۰۵

سردی کا بخار

اگر کوئی شخص جاڑے اور سردی کے بخار میں مبتلا ہو تو اس نقش کو باوضو لکھ کر مریض کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے اور عورت کے بائیں ہاتھ میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سردی کے بخار سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۷	۵۶۲	۵۶۹
۵۶۸	۵۶۶	۵۶۴
۵۶۳	۵۷۰	۵۶۵

دشمن کی ناکامی اور ذلت کے لئے

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بلا وجہ ستاتا ہو یا کوئی دشمن تکلیف پہنچاتا ہو یا ہر وقت نقصان پہنچانے کے خیال میں رہتا ہو تو اپنے دشمن کو ناکام کرنے اور ذلیل

دخوار کرنے کے لئے یہ نقش بہت کارآمد ہے یہ نقش "یا مُعِزُّ" کا ہے۔ یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے دائیں بازو پہ باندھ لے۔ عورت بائیں بازو یا گلے میں باندھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

عزت و نیک نامی

جو شخص یہ چاہے کہ ہر جگہ اس کی عزت ہو اور اسکی نیک نامی میں اضافہ ہو۔ وہ جس حاکم یا افسر کے پاس جائے وہ اس کی عزت کرے اور لوگوں میں اسے شہرت عزت اور مقبولیت حاصل ہو۔ اس کی روزی میں برکت ہو۔ زندگی آرام سے گزرے۔ اسے چاہیئے کر باوضو یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پہ باندھ لے اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پہ باندھے یہ نقش "یا عَزِیْزُ" کا ہے۔

وہ نقش یہ ہے

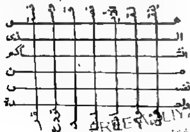
(اگلے صفحہ پہ)

۷۸۶

۱۹	۲۹	۳۰	۱۶
۲۴	۲۲	۲۱	۲۷
۲۰	۲۶	۲۵	۲۳
۳۱	۱۷	۱۸	۲۸

برائے تسخیر

اگر کوئی چاہتا ہے کہ اولاد اس کی اطاعت کرے اور بیوی بچے اس کی فرمانبرداری کریں تو اسے چاہیئے کہ مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پہ باندھ لے۔ اگر عورت ہے تو بائیں بازو پہ باندھ لے۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔



جو لڑکا کم بولتا ہو یا ہکلاتا ہو

اگر کوئی لڑکا یا لڑکی کم بولتے ہوں یا بولتے وقت ہکلاتے ہوں تو ایسی صورت میں حرف "ب" کو باوضو ساٹھ مرتبہ لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ کم بولنا اور ہکلاہٹ ختم ہو جائے گی۔ اس طرح لکھے۔

ب ب ب ب ب ب ۷۸۶ب ب ب ب ب ب

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب

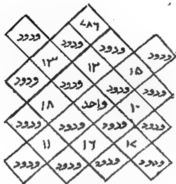
ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب

برائے عزت

جو شخص "یَاوَدُوْدُ" کے نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نگاہ میں باعزت بن جائے گا۔ اور ہر شخص اس کی عزت کرے گا۔ عورت اگر باندھنا چاہے تو اپنے بائیں بازو پر باندھے نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)



ترقی و کامیابی کے لئے

اگر کوئی چاہے کہ وہ ترقی کرے اور قدم قدم پہ کامیابی حاصل ہو تو چاہیے کہ باوضو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے یا دائیں بازو پر باندھ لے۔ عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے

(اگلے صفحہ پر)

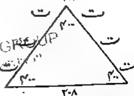
۷۸۶

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

مال و دولت کی حفاظت

اگر کوئی چاہے کہ اس کا مال و دولت محفوظ رہے اور چور ڈاکو اور بے جا خرچ سے بچا رہے تو اسے چاہیئے کہ اس نقش کو باوضو لکھ کر اپنے مال رکھنے کی جگہ یا خزانے میں رکھ دے۔ اسی طرح اس نقش کو بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے باوضو لکھ کر دوکان یا مکان میں لگا دے تو اس میں چوری ڈاکہ نہ پڑے۔

وہ نقش یہ ہے۔



قیدی کی رہائی کے لیئے

اگر کوئی شخص قید میں چلا جائے اور اس کے گھر والے اس کے جانے سے مشکلات میں گھر گئے ہوں تو اس کی رہائی کے لیئے مندرجہ ذیل نقش باوضو قبل طلوع آفتاب (سورج نکلنے سے پہلے) بروز جمعہ لکھے۔ نیچے اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھے اور موم جامہ کرکے اس کی کمر میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رہائی حاصل ہوگی۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نام قیدی اور اس کی والدہ کا نام

واسطے دفع آسیب

گھر سے آسیب کے دفع ہونے کے واسطے اصحاب کہف کے نام باوضو چار سفید کاغذ پر موٹے حروف میں لکھے اور گھر کی چاروں دیواروں پر وہ کاغذ لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں جنات و آسیب

داخل نہ ہو سکیں گے۔ اگر ہر کمرے کی چاروں دیواروں پر لگا دے تو پورے گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔ اصحاب کہف کے نام یہ ہیں:

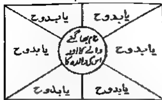
اِلٰہِیْ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ مَرْطُوْنَسْ۔ کَشْفُوْطَطْ۔ اَذْرَفَطْیُوْنُسْ بَیْنُوْنُسْ وَکَلْبُہُمْ قِطْمِیْرُ۔

تنبیہ: انہی اسمائے اصحاب کہف کو لکھ کر دروازے سے باہر لٹکا دے تو زیادہ بہتر ہے۔

بھاگے ہوئے کو واپس لانا

اگر کوئی جانور، یا بچہ، لڑکی یا نوکر بھاگ گئے ہوں اور ان کا بلانا ضروری ہو تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھے اور اس کے درمیان نام بھاگنے والے کا اور اس کی والدہ کا لکھے اور چرخہ پہ باندھ کر سات مرتبہ الٹا گھمائے۔ اگر چرخہ نہ ہو تو سائیکل کے پہیے میں باندھ کر الٹا گھمائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد آئے گا۔ اگر جانور بھاگا ہے تو اس کی بھی وضاحت لکھ دے مثلاً لال گائے، کالا بیل یا سفید گھوڑا۔

وہ نقش یہ ہے
(اگلے صفحہ پر)



تنبیہ: اگر آدمی یا جانور بھاگ گیا ہو اور یہ پتہ چلتا ہو کہ کس طرف بھاگ کر گیا ہے اور اس کے جانے کی سمت کیا ہے تو اگر ہفتہ کو بھاگا ہے تو جنوب کی طرف تلاش کرے۔ اگر اتوار کو بھاگا ہے تو مشرق کی جانب تلاش کرے۔ اگر پیر کے دن بھاگا ہے تو شمال کی طرف تلاش کرے۔ منگل کے دن بھاگا ہے تو مشرق کی جانب تلاش کرے۔ اور بدھ کے دن بھاگا ہے تو مغرب کی سمت میں تلاش کرے اور اگر جمعرات کے دن بھاگا ہے تب بھی مغرب کی طرف تلاش کرے اور اگر جمعہ کو بھاگا ہے تو جنوب کی طرف تلاش کرے۔

اگر نوکر یا کوئی گھر کا فرد بھاگ جائے

اگر کوئی نوکر چیز لے کر بھاگ جائے یا گھر کا کوئی آدمی بھاگ جائے تو اس کو واپس بلانے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھے اور درمیان میں بھاگنے والے کا نام اور

اس کی والدہ کا نام لکھے اور اس کو کسی ہرے درخت پر لٹکا دے اس طرح کردہ نقش ہلتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد واپس آئے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیعلم الذین ظلموا

نام بھاگنے والے کا

اور اسکی والدہ کا

جن، بھوت، دیو، آسیب سے حفاظت

اگر کسی شخص کو یا بچے کو جن ڈراتے ہوں یا اسے بھوت پریت آسیب نظر آتے ہوں تو باوضو نقش چیل کاف لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے بچہ آسیب، جن، بھوت اور پریت کے اثر سے محفوظ ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

پیٹ کا درد

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا اکثر ہو جاتا ہو تو اس سے صحتیابی کے لئے مندرجہ ذیل نقوش باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے مریض کے پیٹ پر باندھ دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو گی اور درد ختم ہو جائے گا۔ وہ نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۱۱۷۷۹	۱۱۷۸۳	۱۱۷۸۶	۱۱۷۷۲
۱۱۷۸۵	۱۱۷۷۳	۱۱۷۷۸	۱۱۷۸۴
۱۱۷۷۴	۱۱۷۸۸	۱۱۷۸۱	۱۱۷۷۷
۱۱۷۸۲	۱۱۷۷۶	۱۱۷۷۵	۱۱۷۸۷

۷۸۶

۲۸۵	۲۸۸	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۹
۲۷۹	۲۹۳	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۸۰	۲۹۲

پیٹ کے درد سے شفاء

اگر کسی شخص کو اکثر پیٹ میں درد رہتا ہو یا اکثر پیٹ میں درد ہو جاتا ہو تو ان نقوش کو باوضو لکھ کر

موم جامہ کرکے پیٹ پر باندھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ پیٹ کے درد سے آرام ہوگا۔ وہ نقوش یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶

س	لا	ح	۲
ص	ض	ث	ط
ت	ا	بہ	۸
ی	س	ح	ھد

۷۸۶

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

۷۸۶

۶۸۸۲۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

آسیب وسحر سے نجات کے لئے

ہر قسم کے آسیب وسحر سے نجات کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ سورہ یٰس شریف (پ ۲۲) ایک بار باوضو پڑھے

اس طرح کہ جب مبین کا لفظ آئے تو گیارہ بار سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ) پڑھے اور ایک ایک مرتبہ معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) شروع کرنے سے قبل سات بار درود شریف اور ختم کرنے کے بعد سات بار درود شریف پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرکے سر سے لیکر پیر تک تمام بدن پر مالش کریں اگر ایک سو بار معوذتین پڑھ کر تیل پر مزید دم کرلیں تو زیادہ بہتر ہے اکتیس روز تک تیل کی مالش کریں اور یہی عمل پڑھ کر پانی پر دم کرکے روزانہ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وسحر سے مکمل فائدہ ہوگا اور سحر و آسیب سے نجات مل جائے گی۔ مجرب ہے۔

ماہواری کا خون زیادہ بہنے لگے

اگر ماہواری کے ایام سے زائد خون بہنے لگے اور مدت نہ ہوتا ہو تو اس کی بندش کے لئے یہ تعویذ باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

وَقِیْلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤی اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖۤ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے جُدائی

اگر دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اس سے ان کو دور کرنے کے لئے یہ نقش باوضو کاغذ پر لکھیں اور کسی ایک کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدائی ہو جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔ صرف جائز مقصد کے لئے اجازت ہے۔

۹	۵۵	۲۱	۲۲	۲۱	۲۵
۷	۷۵	۹۳	۶۳	۷۹	لا
۹۳	ھ	ع	۲	کے	۴۲

طریقہ زکوٰۃ سورۃ مزمّل

سورۃ مزمّل شریف (پ ۲۹) کو روزانہ باوضو سات روز تک روزانہ اکیس بار پڑھے اس کے بعد سورۃ مزمّل کے اکیس نقش لکھے اور گیہوں کے آٹے کی اکیس گولیوں میں ان نقوش کو لپیٹ کر یعنی کاغذ کی گولی بنا کر اس پر آٹا چڑھا دے اور گولی بنالے۔ اول روزانہ صبح قبل (گیارہ بجے سے پہلے) دریا، سمندر، تالاب میں سے کسی ایک میں ڈال دے۔ روزانہ اسی طرح کرے ناغہ نہ کرے۔ اسی طرح مسلسل سات دن کرے۔ آٹھویں دن سے

روزانہ ایک مرتبہ سورۃ مزمّل شریف پڑھے اور ایک نقش روزانہ لکھے۔ جب بہت سارے نقش جمع ہو جائیں تو ان تمام نقوش پر آٹا چڑھا کر گولی بنائے اور دریا، سمندر، تالاب، نہر، جھیل میں سے کسی ایک میں ڈال دے ناغہ نہ کرے اگر تین دن مسلسل ناغہ کرے گا تو عمل باطل ہو جائے گا دوبارہ عمل کر کے زکوٰۃ دے یہ نقش سحر، آسیب، جن بھوت کے لئے بہت مفید اور مؤثر ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۴

۱۶۸۶۰	۱۶۸۷۳	۱۶۸۷۰	۱۶۸۷۴
۱۶۸۷۱	۱۶۸۶۶	۱۶۸۹۱	۱۶۸۰۳
۱۶۸۶۵	۱۶۸۶۸	۱۶۸۷۵	۱۶۸۶۲
۱۶۸۷۲	۱۶۸۶۳	۱۶۸۶۴	۱۶۸۶۹

بھاگے ہوئے کو واپس لانا

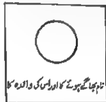
اگر کوئی بچہ، بڑا، عورت، لڑکی، نوکر گھر سے بھاگ گیا ہو تو اس کے لئے سفید کپڑا آدھا میٹر لے کر اس کو گول چاند کی طرح کاٹ لے اس پر باوضو کالی روشنائی یا زعفران سے یہ آیت لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ أَيْنَ مَا

تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا ؕ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

اس کے بعد اس کپڑے کو مکان کے اندر دیوار پر کیلوں سے
جڑ دیا جائے اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کے چاروں
طرف چوکور لکیر روشنائی سے کھینچ دے اس طرح



اس کے بعد گھر کا کوئی فرد چاہے عورت ہو یا مرد ہر نماز کے
بعد یہ آیت باوضو اکتالیس بار پڑھا کرے۔ وہ آیت یہ ہے۔
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ؕ
اس عمل کی برکت سے بھاگا ہوا جلد واپس لوٹ آئے گا یا
اس کی خبر مل جائے گی۔

حل مشکل کے لیے

اگر کوئی آدمی کسی مشکل میں پھنس گیا ہو یا ایسی سخت
مشکل ہو کہ حل ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس کے لئے اول گیارہ

بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ ضحیٰ (پ ۳۰)
اکتالیس بار یا ایک سو ایک بار وقت مقررہ پر روزانہ
پڑھتا رہے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔
جب تک مشکل حل نہ ہو جائے کام بن نہ جائے
اس وقت تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
ہر مشکل آسان ہوگی اور آسانی سے راستہ طے ہو جائے گا۔
سورۂ ضحیٰ یہ ہے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالضُّحٰى ○ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ○ مَا وَدَّعَكَ
رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ○ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ
الْأُولٰى ○ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ○
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوٰى ○ وَوَجَدَكَ ضَالًّا
فَهَدٰى ○ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى ○ فَأَمَّا
الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا
تَنْهَرْ ○ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

بھوک سے سیرابی

اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں کھانے کا
انتظام نہیں ہو سکتا یا رقم پاس نہ ہو اور بھوک
بُری طرح لگ رہی ہو تو ایسی صورت میں سورۂ اخلاص

(قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ) سورۃ الفلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ) سورۃ الناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) ایک سو چونتیس "۱۳۴" بار پڑھ کر اپنے پیٹ پر دم کرلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھوک کی تکلیف سے نجات پائے گا پیٹ بھر جائے گا۔

سورۃ اخلاص یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ہر مشکل کام کا آسان ہونا

ہر مشکل کام کو حل کرنے اور آسانی سے پورا ہونے کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

رات کو دو بجے اٹھ کر غسل کرے اور پاک و صاف کپڑے پہن کر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے۔ اس کے بعد سر سے ٹوپی اتار کر ایک ہزار بیالیس (۱۰۴۲) بار یَا وَھَّابُ پڑھے جب تین سو بار پڑھ چکے تو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنی مشکل کے حل کی دعا کرے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت پورا ہونے کی دعا کرے پھر بیٹھ کر آگے پڑھنا شروع کرے جب تعداد سات سو ہو جائے تو پھر کھڑے ہو کر اللہ رب العزت سے اپنی مشکل کے حل کی دعا کرے۔ یہ عمل مسلسل بلا ناغہ تین رات کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہوگا۔

مالدار بننے کا عمل

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ دولت مند بن جائے اور دولت اس کے قدموں میں ٹھوکریں کھائے تو صبح صادق سے قبل بیدار ہو اور حوائج ضروریہ

فارغ ہوکر وضو یا غسل کرکے صبح صادق کے وقت فجر کی سنت پڑھے اس کے بعد یہ کلمات پڑھنا شروع کرے اور فرض نماز شروع ہونے تک برابر پڑھتا رہے درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے۔ اگر یہ عمل ہمیشہ کرتا رہے گا ناغہ نہ کرے گا تو بہت جلد مالدار بن جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اِن کلمات کے شروع کرنے سے پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے اور ختم کرنے کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

استخارہ

جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوتی ہو وہ اس کی تدبیر میں حیران ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ باوضو

یَا رَشِيْدُ

پڑھے اور دائیں کروٹ قبلہ کی طرف منہ کرکے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو تدبیر معلوم ہو جائے گی۔

جلد اور فوراً استخارہ کا طریقہ

ہر وقت جب چاہے دن رات کی قید نہیں صرف

سورج نکلتے وقت، سورج غروب ہوتے وقت اور زوال کے وقت نہ کرے اس کے علاوہ جب بھی چاہے کرے۔ پہلے غسل کرکے پاک وصاف کپڑے پہنے اس کے بعد پاک جگہ مصلیٰ پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کرکے کثرت سے درود شریف پڑھے۔ درود شریف کی تعداد مقرر نہیں ہے جب تک خوش دلی کے ساتھ پڑھ سکے پڑھے۔

اس کے بعد جس کام کو معلوم کرنا ہو اس کا دل میں خیال کرے اور دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ آخر تک پڑھے اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک پڑھے لیکن دوسری رکعت میں جب

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

پر پہنچے تو اسی آیت کو لاتعداد اور بے شمار بار پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے گردن خود بخود دائیں یا بائیں پھر جائے جس وقت ایسا ہو تو باقی نماز پوری کرکے دیکھو گر گردن دائیں طرف پھری ہے تو کام کرنا اچھا ہے ورنہ بُرا ہے۔ اس کام کو نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

کسی چیز گم شدہ، چوری شدہ مال، جانور کا پتہ کرنا

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی، جانور غائب ہوگیا یا کوئی لڑکا لڑکی بھاگ گیا یا جانور چوری ہوگیا یا مال چور لے کر

بھاگ گئے اس کے لئے کہ وہ لڑکا، لڑکی، مال، جانور کہاں ہے۔ یہ نقش اس کے لئے بہت کارآمد ہے۔
یہ نقش باوضو دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک پڑھ کر لکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔



بدمزاج حاکم کے شر سے حفاظت

اگر کسی شخص کا واسطہ کسی بدمزاج حاکم سے پڑ گیا ہو اور ہر وقت پریشان رہتا ہو یا کسی شخص کا کام کسی بدمزاج حاکم سے پڑ گیا ہو تو جب اس حاکم کے پاس جائے تو سات بار

یَا بَاعِثُ

پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر کے جائے انشاء اللہ تعالیٰ بدمزاج حاکم نہایت مہربانی سے پیش آئے گا۔

کسی بدمزاج کے سامنے تحفہ پیش کرنا

اگر کوئی شخص بدمزاج ہو اور اس کی خدمت میں کوئی تحفہ پیش کرنا ہو اور ڈر ہو کہ وہ ذلیل کرے گا یا تحفہ واپس کر دے گا یا ناپسند قرار دے کر واپس لوٹا دے گا تو اس کے لئے تحفہ پیش کرنے سے قبل ستره بار

یَا حَمِیْدُ

پڑھ کر اپنے سینہ پہ دم کر لے پھر جا کر اس کی خدمت میں تحفہ پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تحفہ نہایت مقبول اور پسند خاطر ہوگا۔

ہر کام میں آسانی کے لئے

جس کام کے سلسلے میں جہاں جانا ہو اس کے لئے باوضو نو بار

یَا اَحَدُ

پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ کام بہت آسانی سے ہوگا اور لوگ اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ بہت مجرب عمل ہے۔

وظیفہ تسخیر

جو شخص چاہے کہ اس کی سب عزت کریں اور اس کے

مخزن عملیات

ساتھ تکریم کا معاملہ کریں، اس کی بات کی اہمیت کو سمجھیں اور کوئی شخص اس کی مرضی کے خلاف نہ کوئی بات کرے اور نہ کوئی کام کرے اس پر تمام مخلوق مہربان ہو۔ اس کے لئے آیاتِ ذیل باوضو بعد نماز فجر تین بار اور بعد نماز مغرب تین بار پڑھ لیا کرے۔ ان آیات کے شروع اور آخر میں تین تین بار درود شریف ضرور پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر جگہ عزت ہوگی اور لوگ محبت کا برتاؤ کریں گے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۝ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

تین بار درود شریف کے بعد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ایک سو بار اور اس کے بعد ایک بار درود شریف پڑھے۔

عہدہ پر بحالی، قیدی کی رہائی

کوئی شخص افسر، حاکم یا کوئی بھی عہدیدار ہو اگر اپنی نوکری سے ہٹا دیا گیا ہو یا عہدہ میں تنزلی کر دی گئی ہو تو اسی عہدہ پر یا اس سے بہتر عہدہ پر بحالی کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ باوضو یہ نقش لکھ کر موم جامہ کرکے مرد بائیں بازو پر باندھ کر حاکم کے سامنے جائے تو خطا معاف کرکے فوراً ملازمت پر بحال کر دے گا۔ اگر یہی نقش باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر انجیر کے درخت یا کوئی بھی ہرے بھرے درخت پہ باندھے گا۔ قیدی جلد از جلد قید سے رہائی پائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

نوکری پر بحال ہونے کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ

بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

قیدی کی رہائی کا نقش یہ ہے۔

۶۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

رحمانی فوج

دشمن کے مکان، قلعہ، شہر، مورچہ کی طرف ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل سورت باوضو لکھ کر دفن کردے [illegible] یا اسلامی ملک کی سرحد کے ایک ایک میل کے فاصلے

پر یا فوج کے پڑاؤ سے ایک میل آگے دشمن کی طرف لکھا ہوا کاغذ دفن کردے ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی دشمن پاس نہ آئے گا اور طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا ہو کر بھاگ جائے گا۔ وہ سورت یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

دشمن سے حفاظت لوگوں میں عزت

اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو تو جب منزل پر پہنچے اور مال و اسباب رکھتے وقت اور بیٹھتے وقت تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر بیٹھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سب گاؤں یا شہر و بستی والے بہت عزت و توقیر کریں گے اور کوئی دشمن آدمی، درندہ، سانپ، بچھو، کتا وغیرہ پاس نہ آئے گا اور نہ کوئی تکلیف دے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ غیبی مدد آئے گی اور روزگار و کاروبار اور دیگر معاملات میں برکت ہوگی۔

وہ آیت یہ ہے

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ

الْمُنْزِلِیْنَ ۝

دشمن کو بھگانے کا عمل

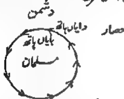
اگر دشمن ملک کی فوج حملہ کردے اور آگے بڑھتی چلی آئے یا کوئی مسلمانوں کا دشمن ان کی بستی پر حملہ کرنے آرہا ہو تو ایسی صورت میں یہ آیت ایک ہزار بار پڑھ کر دو سیر پانی یا بہت ساری پتھر کی کنکریوں پر دم کردے اور تھوڑا تھوڑا پانی یا ایک ایک دو دو کنکریاں سب اہل محلہ و اہل بستی کو دے دیں وہ پانی اور کنکریاں دشمن کی طرف اچھال دیں۔ اس طرح پانی اور کنکریاں دشمن کی طرف پھینکنے سے سب دشمن ناکام ہوکر بھاگ جائیں گے اور حملہ ناکام رہے گا وہ آیت یہ ہے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝

دشمن کے حملے سے حفاظت

اگر کافر دشمن حملہ کرنے آکے ہوں یا قریب ہی پڑاؤ ڈالے پڑے ہوں تو مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنے پڑاؤ کے چاروں طرف یا اپنی آبادی محلہ اور بستی کے چاروں

طرف لاٹھی، تلوار، چاقو، نیزہ، لکڑی سے لکیر کھینچے اس طرح سے کہ لکیر دونوں ٹانگوں کے درمیان سے کھینچے کر لکیر کھینچنے والے کا دایاں ہاتھ لکیر سے دشمن کی طرف باہر ہو اور بایاں ہاتھ لکیر کے اندر اپنے لوگوں کی طرف ہو مثلاً اس طرح



حصار کی لکیر کھینچتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا جائے اور سات مرتبہ حصار کی لکیر کھینچے اور ہر مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھتا جائے۔ لکیر مٹی والی زمین پر بن جائے گی لیکن پکے فرش والی زمین میں نہیں بنے گی لیکن لاٹھی دونوں ٹانگوں کے بیچ میں کر کے جس طرح بچے لکڑی کا گھوڑا بناتے ہیں چلتا رہے اور آیۃ الکرسی پڑھتا رہے پورے سات چکر اس آبادی، بستی یا پڑاؤ کے لگائے اور آیۃ الکرسی پڑھتا رہے۔ اس طرح سات چکروں میں جتنی مرتبہ بھی آیۃ الکرسی پڑھی جائے پڑھتا رہے۔ آیۃ الکرسی یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا
وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

پھر اس لکیر پہ ہر طرف آدمی کا فرد اور دشمنوں کے طرف منہ کرکے سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ یہ آیات پڑھیں اور دشمن کی طرف منہ کرکے پھونک دیں۔ وہ آیات یہ ہیں۔

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ۔
وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ۔
وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔
وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ۔
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔
لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ
یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ
اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ

بِوَکِیْلٍ۔
اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ۔
بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ۔ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ۔

سب لوگ جو لکیر پہ بیٹھے ہیں دشمن کی طرف منہ اور اپنے آدمیوں کی طرف پیٹھ کرکے چپ چاپ خاموش بیٹھ جائیں بات بالکل نہ کریں بلکہ زبان سے یاحفیظ یاحفیظ برابر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن نہ دیکھ سکے گا اور نہ دشمن کو ادھر آنے کی ہمت ہوگی۔ اور نہ کوئی تکلیف پہنچا سکے گا۔

جنگ یا سفر کے دوران دشمن کا خوف

اگر دشمن یا چور ڈاکو سے جنگ چھڑ گئی ہو یا جان ومال بچانا مشکل ہو جائے اور دشمن کے گھیرے میں آگئے ہوں اور دشمن کی طرف سے کسی وقت بھی جان و مال کے لٹ جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہو تو ایک سو اکیس (۱۲۱) بار صبح سورج نکلنے سے قبل ایک سو اکیس [illegible] غروب ہونے کے بعد یہ آیت روزانہ پڑھتا [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی دشمن ناکام ونامراد ہوکر

بھاگ جائے گا وہ آیت یہ ہے۔
وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ۫ وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ○
اگر دشمن چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھا ہے اور بھاگتا نہیں ہے تو اکیس بار یہ آیت پڑھ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینک دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ سب دشمن بھاگ جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔
سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ○
اس کے علاوہ ایک بار یہ الفاظ پڑھ کر ایک مٹھی ریت مٹی پر دم کریں اور دشمنوں کی طرف پھینک دیں۔ سب اندھے ہو ہو کر بھاگ جائیں گے۔ یا پڑھی ہوئی مٹی دشمن کے ٹھہرنے کی جگہ ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ دشمن بھاگ جائیں گے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

ا ج ھ ز ط

دشمن کی نگاہ سے غائب ہونا

اگر سفر میں جنگ چھڑ جائے یا چور ڈاکو اور دشمن قتل و غارت گری شروع کر دیں تو [illegible] سورہ [illegible] شریف کے یہ سورہ ایک بار پڑھ کر مٹی یا ریت پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے۔ وہ سورت یہ ہے۔
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا ۙ وَاَخْرَجَتِ

الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا ۚ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا ۙ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا ؕ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ ؕ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ؕ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ○
اس کے بعد سیدھا ہاتھ سر پر رکھ کر یہی سورت پڑھے اور بایاں ہاتھ تمام بدن پر پھیر لے اور پھر یہ آیت پڑھے۔ آیت یہ ہے۔
فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ○
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○
یہ آیت پڑھ کر دشمن کی طرف منہ کر کے دم کرے ایک جگہ بیٹھ جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ جب وہاں سے نکلنا چاہے تو سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر سورۂ قریش پڑھتے ہوئے نکل جائے۔
اگر دشمن قتل کے ارادہ سے رات دن گھومتا ہے تو سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور سورۂ قریش پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی نگاہ سے پوشیدہ رہے گا۔ اگر وہاں سے نکلنا چاہے اور دوسری

جگہ جانا چاہے تو سورۂ قریش پڑھتا ہوا نکل کر چلا جائے۔ یہ مجرب عمل ہے تجربہ شدہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہر طرح ناکام رہے گا۔

دستِ غیب

اگر کسی ایسی جگہ پھنس گیا ہو جہاں کے لوگ ناواقف اور اجنبی ہوں یا جنگل بیابان میں بھٹک گیا ہو یا سفر میں کھانے پینے کا سامان ختم ہو گیا ہو تو کسی سبز درخت کے نیچے بیٹھ کر ننگے سر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ آیت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد تمام کھانے پینے کا انتظام ہو جائے گا اور پریشانی دور ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝

غیب سے کھانے پینے کا انتظام

اگر جنگل بیابان، یا غیر ملک میں چلا جائے اور پاس کا روپیہ ختم ہو چکا ہو یا جیب کٹ گئی ہو تو تین سو تیرہ (۳۱۳) بار رات کے وقت کھڑے ہو کر [illegible] درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ آیت پڑھے۔ پھر آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے کھانے پینے کا انتظام

ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

کھانا تازہ رہے سڑے نہیں

اگر کوئی چاہے کہ اس کا کھانا وغیرہ رات کو خراب نہ ہو اور سڑے نہ اور بدبودار نہ ہو جائے تو اس کے لئے تین مرتبہ یہ آیت باوضو پڑھ کر دم کر کے کھانا ڈھانپ کر رکھ دیں، انشاء اللہ تعالیٰ کھانا تازہ رہے گا۔ جب اس میں سے کھانا لیں تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھ کر لیں، کھانا صحیح وسلامت اور تازہ ہو گا خوب برکت ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ

زہر آلود کھانے پانی سے بچاؤ

اگر کسی دشمن نے پانی یا کھانے میں زہر ملا دیا ہو یا شبہ ہو کہ زہر ملا دیا ہو تو ایسی صورت میں اوّل سات بار پڑھے

یَا بَدِیْعُ یَا رَزَّاقُ یَا مَتِیْنُ

اس کے بعد ایک سو بار پڑھے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس کے بعد تین بار سورۃ قریش پڑھے۔

سورۃ قریش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۙ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۚ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ ۙ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ٪

اور پانی اور کھانے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہر کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

دشمن سے حفاظت

اگر دشمن رات دن بندوق لئے پھرتا ہو۔ قتل کے لئے موقع کی تلاش میں ہو تو اس وقت جب دشمن کو دیکھے یا اس کا نام سُنے تو فوراً تین مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ قُلۡ لَّنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ ہُوَ مَوۡلٰىنَا ۚ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۔

اس کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کچھ نہ بگاڑ سکے گا اور ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور اگر صبح کے وقت ایک بار

اور شام کے وقت ایک بار یہ آیت پڑھ لیا کرے تو دشمن سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ دشمن ناکام ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ وَ سَمۡعِہِمۡ وَ اَبۡصَارِہِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ۝

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡہَا وَ نَسِیَ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰہُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِنۡ تَدۡعُہُمۡ اِلَی الۡہُدٰی فَلَنۡ یَّہۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ۝

دشمن سے حفاظت کا عمل

اگر کسی شخص کا کوئی آدمی جان کا دشمن بن گیا ہو اور ہر وقت قتل کرنے یا نقصان پہنچانے کی فکر میں لگا رہتا ہو تو اس کے لئے نماز فجر کی سنت کی پہلی رکعت میں اَلَمۡ نَشۡرَحۡ پڑھے اور دوسری رکعت میں اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ پڑھے اور یہ عمل ہمیشہ کرتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا اور دشمن اپنے ارادوں میں ناکام رہے گا۔

سورۃ الم نشرح یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۠

سورۃ الم تر کیف یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ؕ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۠

دشمن کے شر و حملہ سے حفاظت

اگر کسی کا دشمن بہت خطرناک ارادے رکھتا ہو اور ہر طرح جانی و مالی نقصان پہنچانے کی فکر میں لگا رہتا ہو تو اس کے شر اور حملہ سے حفاظت کے لئے گھر کا ہر فرد جب بھی صبح کے وقت گھر سے باہر نکلے تو ایک دفعہ پہلے سورۃ یٰس شریف پڑھ لے اس کے بعد لایلاف

قریش پڑھتا ہوا باہر نکلے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس کو نہ دیکھ سکے گا اور اگر وہ دیکھ بھی لے گا تو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

سورۃ یٰس شریف پارہ بائیس (رکوع ۱۸) میں ہے۔

سورۃ لایلاف قریش یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْقُرَیْشِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۚ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۠

دشمن کی طاقت توڑنا اور دشمن کو برباد کرنا

اگر دشمن نے مورچہ لگایا ہو اور اپنے مورچہ میں بیٹھ کر فائرنگ کرتا ہو گولی چلاتا ہو۔ گھر سے بے گھر کرنا چاہتا ہو۔ یا دوکان سے نکالنا چاہتا ہو یا ناحق تنگ کرتا ہو یا ظلم ستم ڈھاتا ہو تو ان تمام امور سے حفاظت کے لئے سورۃ فیل باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر نیم کے درخت کی شاخ میں باندھ دی جائے یا بالکل کورے مٹی کے ٹھیکرے پر (جس کو پانی نہ لگا ہو) باوضو لکھ کر ٹھیکرے کے دو ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑا دشمن کے

مکان یا دوکان میں اور دوسرا ٹکڑا پرانی قبر میں دفن کر دے۔ پس وہ مکان یا دوکان یا مورچہ چھوڑ دیں گے اور تباہ حال ہوں گے۔

ف: صرف سخت جانی دشمن کے لئے کرنے کی اجازت ہے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ صبر کرلے تو بہتر ہے۔

سورۂ فیل یہ ہے:

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝

دشمن کی بربادی

اگر دشمن مورچہ بند ہو اور حملہ کی تاک میں ہو یا ہر طرح کے ساز و سامان سے لیس ہو اور ہر طرح جنگ کرنے کے لئے تیار ہو تو سورۂ حج پارہ ۱۷ (اقترب للناس) کو باوضو مکمل زعفران سے لکھے اور دھو کر پانی میں حل کرکے کاغذ بھی مل کر ختم کرکے ویران کنوئیں کے پانی سے دھو کر پرانی قبر کی مٹی میں پانی ملا کر اس مٹی کو گوندھ لے پھر مٹی کو سکھا کر باریک پیس لے اور دشمن

کے مورچہ، گھر یا دوکان میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مورچہ چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ اور تباہ حال اور برباد ہوگا۔

تنبیہ: یہ عمل انتہائی سخت دشمن اور مجبوری میں کرنے کا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے کسی حقیقی عالم سے مشورہ کرلے تو بہتر ہے اگر کسی کو ناجائز ستانے کے لئے کرے گا تو نقصان اٹھائے گا اور دنیا و آخرت میں سیاہ رو ہوگا۔

ظالم حاکم کو معزول کرنا

اگر کوئی حاکم ظالم ہو اور ظلم سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لئے باوضو سورۂ رعد پارہ نمبر ۱۳ (رکوع ۷) کو چینی کی سفید بڑی پلیٹ پر اور اندھیری رات میں بجلی کی روشنی یا موم بتی کی روشنی میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر وہ پانی اندھیری رات میں ظالم حاکم کے دروازے پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ اسی دن اپنے عہدے سے معزول ہوگا یا اس کا تبادلہ ہو جائے گا۔

رعایا کو ظالم حاکم سے باغی بنانا

اگر کوئی ظالم حاکم ظلم و ستم ڈھاتا ہو اور عوام کو بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو اس کے ظلم سے لوگوں کو بچانے کے

لئے سورۂ رعد پارہ نمبر ۱۳ (رکوع ۷) کو باوضو موم بتی کی روشنی میں ایک پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی ظالم حاکم کے دروازے پہ ڈال آئے۔ اس کی رعایا، اس کا لشکر اس سے باغی ہو جائے گا۔ اور کوئی اس کا کہا نہ مانے گا۔ اس طرح وہ سخت الجھن میں مبتلا ہو کر استعفیٰ دے دے گا۔ یہ عمل ظالم کے لئے ہے اگر انصاف والا ہوگا تو اسے کوئی نقصان نہ ہوگا۔

دشمن کی شکست اور پسپائی کے لئے

اگر دوسرے ملک کا کافر دشمن اچانک حملہ کر دیتا ہے یا حملہ کرنے کے ارادہ سے آگے بڑھتا چلا آتا ہے تو اس کے قدم روکنے اور اس کو پسپا کرنے اور ناکام بنانے کے لئے سورۂ فیل ایک بار پڑھ کر ایک مٹھی مٹی یا ریت پر دم کرے اور دشمن کی طرف اچھال دے یا پھینک دے۔ اسی طرح بار بار مٹی پہ دم کر کے زور سے پھینکتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر خوف مسلط ہوگا اور وہ واپس چلا جائے گا۔ اگر فوج مقابل میں مورچہ باندھے پڑاؤ ڈال کر بیٹھی ہے۔ اور سرحد پہ ڈیرہ ڈالے بیٹھی ہے اور ہر وقت خطرہ رہتا ہے کہ دشمن معلوم نہیں کس وقت حملہ کر دے تو اس کے لئے ہر شخص روزانہ صبح اور شام کے وقت باوضو سورۂ فیل اکیس اکیس بار پڑھے اور ہر بار مٹی پہ دم

کر کے وہ مٹی زور سے دشمن کی طرف اچھال دے یعنی ایک مرتبہ سورۂ فیل پڑھ کر مٹی کی مٹھی پر دم کرے پھر دوسری مرتبہ بھی ایک مٹھی مٹی پر دم کرے اور اچھال دے۔ اسی طرح اکیس ۲۱ بار صبح کرے اور اکیس بار شام کو کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل اور ناکام اور بزدل بن کر اپنے مورچے چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔

سورۂ فیل یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

ہزاروں میل کی مار کا ہتھیار

اگر کافر دشمن حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہو یا حملے کا خطرہ ہو تو اس وقت ہر شخص جو قرآن شریف پڑھا ہوا ہے روزانہ سورۂ یٰسین شریف باوضو ایک بار پڑھ لیا کرے اور آبادی کے تمام لوگ شہروں میں، قصبوں میں، دیہات میں باوضو آیت صبح کے وقت سات بار اور شام کے وقت سات بار اپنے مکان کی چھت پہ

یا جنگل میں دشمن کے ملک یا مورچوں کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھیں۔ یہ آیت پڑھ کر ہر بار دشمن کی طرف منہ کر کے زور سے پھونک ماریں۔ دشمن کا تصور کر کے اور اس کے تمام جنگی سامان ٹینک، گاڑیاں، ہیلی کاپٹر، ہوائی جنگی جہاز، سمندری جنگی جہاز، ایٹمی میزائل، اور بم اور میزائلوں کے اڈوں کا تصور کر کے پھونک ماریں انشاء اللہ تعالیٰ اس کلام الٰہی کی برکت سے دشمن اور اس کے مددگاروں میں ہلچل مچ جائے گی۔ ان کے پاؤں اکھڑ جائیں گے ان کے ہتھیار صحیح نشانہ نہ لگا سکیں گے اور دشمن کی فوج میں افراتفری پھیل جائے گی اور ان میں کاہلی اور خوف و دہشت پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ اپنا ساز و سامان اٹھا کر الٹے پیر دوں بھاگ جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

دشمن سے حفاظت کا حصار

اگر دشمن، ڈاکو، چور، قاتل، باغی، کافر، مشرک کا ڈر خوف ہو اور حملے کا خطرہ ہو تو اونچی جگہ پر کھڑا ہو کر

اس قافلے، گاؤں، شہر، دیہات، آبادی کے چاروں طرف تصور کر کے دشمن کی طرف منہ کر کے ادھر کی طرف پھونک مار دے۔ یہ تینتیس آیات کا حصار ہے اس میں جس جس مقام ■ یہ نشان ہے دشمن کی طرف منہ کر کے دم کرنے انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح حفاظت رہے گی اور تینتیس آیات یہ ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ■

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ■

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۙ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۙ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۙ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۙ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ■

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۙ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ■

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۙ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۙ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۙ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۙ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ■

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۙ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ ■

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ■

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ■

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۠

الحمد شریف مع تینتیس آیات اور چاروں قل ایک ایک دفعہ سب کو پڑھنا اور تینوں قل (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) کو تین تین بار پڑھنا ہے۔ یہ نشانات (۠) چودہ ہیں۔ اونچی جگہ کھڑے ہو کر سب کو ایک ایک بار پڑھکر دم کیا جائے لیکن تینوں قل کو تین تین بار پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف منہ کرکے چاروں طرف دم کیا جائے اسی طرح آیۃ الکرسی سات بار پڑھ کر دم کی جائے اور دشمن کی سرحد کی طرف منہ کرکے دم کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی فوج خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے گی اور کسی طرح بھی لڑنے کو تیار نہ ہوگی۔

کفار و مشرکین کے لشکر کو پراگندہ کرنا

اگر دشمن حملہ کرنا چاہتا ہو یا حملے کا ڈر ہو تو یہ آیت باوضو سات بار ہر کاغذ پر لکھے کاغذ بھی سات ہی ہوں اور ان کاغذوں کو سات مختلف درختوں پر لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا لشکر پراگندہ ہو کر گھبرا کر بھاگ جائے گا۔ وہ آیت سورۂ قمر کی ہے یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۔ سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۔ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰی وَاَمَرُّ ۔ اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۔ یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ۔ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۔

کافر دشمن کو بھگانے کے لئے

اگر کافر دشمن قتل و غارت گری کرنے آرہے ہوں اور ان کو بھگانا ہو تو یہ آیت اکیس بار پڑھ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کرکے دشمن کی طرف پھینک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کافر دشمنوں کا لشکر بھاگ جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۔

دشمن کو اندھا کرکے بھگانا

اگر دشمن حملہ کرنے آرہا ہو تو ایک بار ا ج ھ ذ ط (الف جیم ھا ذا طا) کہہ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کرکے دشمن کے منہ پر مارے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دشمن اندھا ہو کر بھاگ جائے گا۔

کفار و مشرکین کو ناکام کرکے بھگانا

اگر کفار و مشرکین نے اہل اسلام کا یا ان کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ہوا ہے تو ایک مٹھی ریت (مٹی) لے کر اس پر سورۃ انفال رکوع ۲ کی یہ آیت

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

تین دفعہ پڑھ کر دم کردے۔ اسی طرح تین مرتبہ بغیر بسم اللہ شریف سورہ اذا زلزلت کی مندرجہ ذیل آیات

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا

تین دفعہ پڑھ کر مٹی پر دم کرکے کفار کے ٹھہرنے کی جگہ پر

ڈلوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کفار و مشرکین آپس میں لڑ مر کر بھاگ جائیں گے۔

روزگار کے لئے

اگر کسی شخص کو نوکری نہ ملتی ہو یا بے روزگار ہو یا قرض میں بندھا ہو۔ ان نقوش کی برکت سے انشاء اللہ تعالےٰ جلد روزگار ملے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔ ان نقوش کو باوضو لکھ اور موم جامہ کرکے مرد دائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔ اور ہر جمعرات کے دن اس نقش کو لوبان کی دھونی دیتا رہے تاکہ موکل کام کریں۔

وہ نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۸	۳	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

۷۸۶

۱۶۴	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲

(بقیہ نقش اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۳۶۴	۳۶۸	۳۷۱	۳۵۷
۳۷۰	۳۵۸	۳۶۳	۳۶۹
۳۵۹	۳۷۳	۳۶۶	۳۶۲
۳۶۷	۳۶۱	۳۶۰	۳۷۲

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

برائے ملازمت

یہ نقش سورۂ یٰسین کا ہے۔ جس کو ملازمت نہ ملتی ہو اور معاش کی پریشانی ہو۔ یہ نقش باوضو عرق گلاب میں زعفران حل کرکے سفید کاغذ پر لکھ کر لوبان کی دھونی دیکر موم جامہ کرکے مرد سیدھے بازو پر باندھے اور عورت بائیں بازو پر باندھے اور اپنی ملازمت کی درخواست پر ایک بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے۔ اور دفتر میں

یا متعلقہ ادارے میں ارسال کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلدی معقول ملازمت مل جائے گی۔ ہر جمعرات کو اس نقش کو لوبان کی دھونی دیتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خوب ترقی ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ
یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

دوکان کے مال میں ترقی اور غیب سے گاہک آئے

دوکان میں مال کی ترقی کے لئے، ہر بلا، مصیبت،

دوست، دشمن، سخت حاکم کو مہربان کرنے کے لئے یہ نقش تمام مشکلات کا حل ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھے اور ایک نقش بڑے کاغذ پر باوضو لکھ کر دروازے کے سامنے دوکان پر لگائے۔
وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶		
۱۶۳	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۸	۱۶۲

۷۸۶		
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

گمشدہ اور بھاگے ہوئے کے لئے

اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو یا بیوی میکے میں جا کر بیٹھ گئی ہو اور گھر نہ آتی ہو تو اس کے لئے باوضو یہ درود شریف کاغذ پر لکھ کر لکڑی کی تختی پر چپکا کر دے، اور یہی درود شریف تین بار پڑھ کر اس تختی پر دم کر دے۔ مکان کے دروازے پر لٹکا دے یا مکان کی چھت پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے تختی ہلتی رہے لاپتہ مرد، عورت، بچہ، مویشی اپنے مکان پر آجائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّاَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ۔

اس درود شریف کے نیچے اس بھاگنے والے کا نام مع والدہ کے لکھے۔ جانور ہے تو اس کا نام کالا گائے، سفید بیل، بھوری بھینس، سفید بکری، جو بھی ہو اس کا نام لکھے۔

گھر سے غائب، بھاگے ہوئے کی واپسی

اگر مرد، عورت، بچہ، غلام، مویشی گم ہو گیا ہو یا کوئی لے کر بھاگ گیا ہو تو باوضو یہ عبارت لکھ کر اس کے نیچے گمشدہ کا نام مع نام والدہ لکھے۔ وہ عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاجْعَلْ اَضْيَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

وَكَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۝

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

اس کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو پیٹ کر اس پر دم کرے اور دے دے۔ یہ دعا ہر بار پڑھ کر دم کرنی ہے۔ پھر اس نقش کو نئے سفید ململ کے کپڑے میں لپیٹ کر دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر یا وزنی چیز کے نیچے دبا کر کوٹھری یا اندھیرے کمرے میں رکھ کر تالا لگا دو کوئی اندر نہ جائے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ظالم حاکم کا تبادلہ

اگر کوئی حاکم ظالم ہو اور ظلم سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ آیت بلا بسم اللہ اور درود شریف کے ظہر سے قبل ننگے سر کھڑے ہو کر گیارہ سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کا تبادلہ ہو جائے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝

حمل قائم رہنے کے لئے

اگر کسی عورت کے نلوں میں درد ہو اور حمل گرنے کا خطرہ ہو تو باوضو یہ نقوش لکھ کر موم جامہ کر کے ناف سے نیچے پیٹ پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا۔ وہ نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۳۸	۳۳	۴۰
۳۹	۳۷	۳۵
۳۴	۴۱	۳۶

۷۸۶

۱۰۳	۹۸	۱۰۵
۱۰۴	۱۰۲	۱۰۰
۹۹	۱۰۶	۱۰۱

۷۸۶

۷۲	۷۵	۷۸	۶۵
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹

دودھ کی زیادتی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو دودھ کی زیادتی کے لئے باوضو دو نقش لکھے ایک نقش باوضو گھول کر عورت کو پلائے دوسرا نقش گلے میں اس طرح باندھے کہ نقش سینے پر لٹکا رہے انشاء اللہ تعالیٰ

پستان دودھ سے بھر جائیں گے اور بچہ پیٹ بھر کر دودھ پئے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۴	۳۹	۴۶
۴۵	۴۳	۴۱
۴۰	۴۷	۴۲

دودھ کی کمی دور کرنا

اگر کسی عورت کی چھاتیوں میں دودھ کم ہو تو اس کی زیادتی کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو دو عدد لکھے۔ ایک باوضو پانی میں گھول کر عورت کو پلا دے اور دوسرا نقش باوضو موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۴۴۳	۲۷۴۳۷	۲۷۴۴۰	۲۷۴۲۹
۲۷۴۳۹	۲۷۴۲۷	۲۷۴۳۲	۲۷۴۳۸
۲۷۴۲۸	۲۷۴۴۲	۲۷۴۳۵	۲۷۴۳۱
۲۷۴۳۶	۲۷۴۳۰	۲۷۴۳۴	۲۷۴۴۱

استحاضہ کا خون بند کرنا

اگر کسی عورت کو مقررہ ایام سے زیادہ دن تک خون جاری

رہتا ہو تو اس کی بندش کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو
لکھ کر باوضو موم جامہ کرکے عورت کی ناف کے نیچے باندھے
انشاءاللہ تعالیٰ خوف بند ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

عہ	عہ	عہ	عہ
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

۷۸۶

۹	۳۳	۳۶	۲
۳۵	۳	۸	۳۴
۴	۳۸	۳۱	۷
۳۲	۶	۵	۳۷

برائے حب

محبت کے لئے اس عزیمت کو مرغی کے انڈے پہ
لکھ کر چولہے کے نیچے زمین میں دفن کر دے محبت
شدید پیدا ہوگی۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

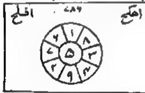
۳۱۲۲ ۱۱۱ ۱۱۱۳

فلاں بن فلانۃ علیٰ حب فلاں بن فلانۃ
الساعۃ ۱۱۱ الوحا العجل العجل

تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے کرے اگر ناجائز محبت
کے لئے کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا اور نقصان اٹھائے گا
تنبیہ: انڈے کو چولہے سے نیچے اتنے فاصلے پر
دفن کرے کہ انڈا جل نہ جائے اگر خدانخواستہ انڈا
جل گیا تو متعلقہ شخص کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

برائے حب

اس نقش کو باوضو لکھ کر دھو کر متعلقہ شخص کو پلائے
تو محبت پیدا ہو۔ نقش لکھنے سے قبل چند مرتبہ یا شفیع
پڑھے پھر لکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔



تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے اجازت ہے ناجائز محبت
میں استعمال کرے گا تو سخت گنہگار ہوگا اور ناکام رہے گا۔

محبت کے لئے

جائز محبت کے لئے باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر

متعلقہ شخص کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہو گی وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے اجازت ہے۔ ناجائز محبت کے لئے کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر ناجائز مقصد کے لئے کرے گا تو کامیاب نہ ہو گا۔

برائے حب

اس نقش کو باوضو لکھ کر اس کو جلا کر متعلقہ شخص کو شربت یا چائے میں ڈال کر پلا دے۔ مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۶۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فلاں بن فلانۃ علی حب فلاں بن فلانۃ

تنبیہ: صرف جائز مقصد کے لئے کرنے کی اجازت ہے ناجائز مقصد کے لئے کرے گا تو کامیاب نہ ہو گا۔

برائے حب

محبت کے لئے مرغی کے انڈے پر لکھ کر چولہے کے نیچے مٹی میں اس طرح انڈا دفن کرے کہ جلنے نہ پائے صرف چولہے کی آگ کی گرمی پہنچے۔ اگر خدانخواستہ انڈا جل گیا تو متعلقہ شخص کو نقصان پہنچے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۶۸۷

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

فلاں بن فلانۃ در محبت فلاں بن فلانۃ بیقرار گردد

تنبیہ: صرف جائز کام کے لئے کرے ورنہ نقصان ہو گا۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

حب کے لئے

حب کے لئے سات انڈے مرغی کے لے اور باوضو سورۃ جن ایک مرتبہ پڑھے اور ایک انڈے پر دم کرے دوسری مرتبہ پڑھے اور دوسرے انڈے پر ایک ایک بار اسی طرح ختم کرے اور ایک ایک انڈا کو کلے کی آگ میں نام شخص اور اس کی والدہ کا لے کر جلا دے۔

ایک دن میں سات انڈے باری باری جلا دے۔ اسی طرح یہ عمل تین دن کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔
تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے کرے۔ ناجائز مقصد میں کامیاب نہ ہوگا بلکہ نقصان اٹھائے گا۔

دشمن کو بھگانے اور ناکام کرنے کے لئے

دشمن کو بھگانے اور ناکام کرنے کے لئے تین سو ایک (۳۰۱) بار

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

پڑھ کر ہاتھوں کی پشت (ہاتھوں کی پیٹھ) زمین پر ماریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمن ناکام اور ذلیل ہوگا اور بھاگ جائے گا۔

برائے منظوری درخواست وعرضی

اگر کوئی شخص کسی جگہ درخواست دیتا ہے یا عرضی لکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ منظور ہو جائے تو اس درخواست پر بغیر روشنائی کے خالی انگلی سے مندرجہ ذیل کلمات لکھے اور درخواست دے دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ درخواست وعرضی منظور ہو جائے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ نَصْرًا وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ

يُسْرًا كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝

ہر قسم کا مرض، سحر، آسیب دور کرنا

ہر قسم کے مرض، سحر، آسیب، جن بھوت کو دور کرنے کے لئے اکتالیس روز تک اول گیارہ بار درود شریف (نماز والا درود بہتر ہے) اس کے بعد یہ آیت

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف درمیان سنت وفرض نماز فجر پڑھے اگر ایسا نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر اکتالیس روز تک پڑھے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے بعد ایک سو بار یہ آیت پڑھے۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اس طرح اس آیت کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ بعد نماز فجر تین بار پڑھ لیا کرے۔ جب بھی کسی مریض کے لئے ضرورت ہو خواہ درد سر، درد اعصاب، آسیب، سحر، جن بھوت، نظر بد میں مبتلا ہو پڑھ کر سات بار دم

کریں سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ اور اس کے چہرے پر چھڑکے اور اسی آیت کو باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

برائے حب

جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھے گی وہ شوہر کی نگاہ میں محبوب ہوگی اور شوہر دل سے اس کی عزت کرے گا۔ یہ نقش باوضو لکھے۔ نقش یہ ہے۔

۶۸۶

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۳
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۴	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

ہر مصیبت سے نجات کے لئے

ہر قسم کی مصیبت سے نجات کے لئے یہ کلمات باوضو پڑھے۔ کم از کم ایک سو بار ضرور پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کی مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ

حَاضِرِیْ اَللّٰہُ شَاهِدِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ۔

ہر پریشانی سے نجات کے لئے

ہر مشکل کے وقت اور ہر پریشانی سے محفوظ رہنے کے لئے اور ہر کام کے پورا ہونے کے لئے یہ کلمات کثرت سے پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیاب ہوگا اور ہر مشکل سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

برائے تسخیر

یہ عمل تسخیر کا ہے۔ جو شخص اس عمل کو پابندی سے کرے گا وہ لوگوں میں معزز ہوگا سب اس کی عزت کریں گے اور ہر شخص کے دل میں اس کا احترام قائم رہے گا۔ آیت ذیل کو نماز تہجد کے نوافل سے فارغ ہو کر اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد اکتالیس بار یہ آیت پڑھے۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰہِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے (پھونک مارے) یہ عمل ہر روز بلاناغہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر جگہ عزت ہوگی اور کامیاب زندگی گذارے گا۔

ہر غم سے نجات، قضائے حاجت، مقصد میں کامیابی

یہ عمل ہر غم سے نجات کا باعث ہے کوئی بھی حاجت ہو پوری ہوتی ہے اور کوئی مشکل مقصد ہے تو اس میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

یَا لَطِیْفُ (۱۶۶۴۱)

کو سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (۱۶۶۴۱) بار پڑھنا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔

ایک سو انتیس (۱۲۹) دانوں کی ایک تسبیح بنائے اور اس تسبیح پر ایک سو انتیس (۱۲۹) بار یَا لَطِیْفُ پڑھے۔ اور ایک سو انتیس (۱۲۹) بار یَا لَطِیْفُ پڑھنے کے بعد ایک بار یہ آیت پڑھے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

اسی طرح ایک سو انتیس بار پڑھنے کے بعد ایک بار یہ آیت پڑھے (یعنی یہ آیت بھی ایک سو انتیس (۱۲۹) بار ہی پڑھی جائے گی)۔ جب وظیفہ ختم کرلے تو ایک بار یہ دعا

پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَيَّ خَلْقَكَ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذُلِّ السُّؤَالِ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۞

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اور اپنی کامیابی اور مقاصد کے حصول کی دعا کرے۔ یہ عمل صرف ایک بار کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

حاجت پورا ہونے کے لئے

ہر قسم کی حاجت پورا ہونے کے لئے اول دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اس کا ثواب حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ العزیز کی روح پر فتوح کو بخشے (اس طرح کہ اے اللہ میں نے جو دو نفل پڑھے ہیں ان کو قبول فرما اور ان کا ثواب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو پہنچے۔ آمین)

اس کے بعد اَلْحَمْدُ شریف (یعنی سورہ فاتحہ)، آیۃ الکرسی اور سورہ یٰسٓ شریف پڑھے اس کے بعد یہ آیت گیارہ سو تریسٹھ (۱۱۶۳) بار پڑھ کر سجدہ کرے اور سجدہ میں دعا کرے اور حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری

ہوگی۔ آیت جو گیارہ سو ترپن[۱۱۵۳] بار پڑھی جائے گی یہ ہے۔

يَنْتَ نَهَامِنْ دُفْءٍ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝

برائے صفائی باطن و نور قلبی

دل میں گناہوں سے نفرت پیدا کرنے اور دل کو نیکی اور تقویٰ کے نور سے بھرنے کے لئے یہ عمل نماز جمعہ کے بعد شروع کرے۔ نماز جمعہ کے بعد سورۂ نور (پ۱۸) ایک بار پڑھے۔ اور بعد نماز عشاء تین بار پڑھے اور بعد نماز فجر تین بار پڑھے۔ پھر دوسرے دن بعد نماز ظہر ایک بار سورۂ نور پڑھے۔ عشاء کے بعد تین بار اور فجر کے بعد تین بار اسی طرح سات بار روزانہ پڑھا کرے اور اکتالیس[۴۱] دن تک برابر پڑھتا رہے۔ بیالیسویں دن فجر کی نماز کے بعد ایک بار سورۂ نور پڑھ کر چلہ ختم ہوگا۔ چلہ کے بعد روزانہ شروع سورت سے آیت

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ تک

اکتالیس (۴۱) بار روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے نجات ملے گی، گناہوں سے نفرت ہوگی اور نیکی و تقویٰ کی توفیق ہوگی۔

جدائی کے لئے

دو دشمنوں میں جدائی کے لئے اسی طرح ناجائز محبت ختم کرنے کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

سب سے پہلے الحمد شریف (سورۂ فاتحہ) پڑھے۔ اس کے بعد سورۂ یٰسٓ شریف شروع کرے جب لفظ مُبِیْن پر پہنچے تو کہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ يٰسٓ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

یہ آیت پڑھتے وقت ان لوگوں کا خیال کرے جن کے درمیان جدائی کرانی ہے پھر یہ آیت پڑھے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی زمین پر مارے اور ان دونوں کا نام مع نام والدہ لے پھر تین بار آمین کہے یعنی یوں کہے فلاں بن فلانہ و فلاں بن فلانہ میں دائمی جدائی پیدا ہو جائے پھر سورۂ یٰسٓ شریف شروع کرے اور مُبِیْن کے لفظ پر پہنچ کر یہی سب کچھ پڑھے اسی طرح پوری سورت ختم کرے، اس عمل کے شروع میں سات بار اور آخر میں سات بار درود شریف پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدٍ

الْقَاهِرِيْنَ عَلَى اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
یہ عمل ہر چاند کی آخری تاریخوں میں تین دن یا سات
دن کرے انشاء اللہ تعالیٰ عداوت ہو جائے گی۔

سردی کا بخار، مرض برص، جذام، فالج ولقوہ، نقرس

سردی کا بخار ہو یا کوئی بھی مرض ہو یا برص، جذام فالج
ولقوہ کا حملہ ہو یا درد نقرس ہو سب امراض کے لئے باوضو
لکھے اور موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ
صحت عاجلہ و کاملہ حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دشمن کی نیند باندھنا اور پانی باندھنا

اگر شرعی اعتبار سے کسی سخت جانی دشمن سے واسطہ
پڑ جائے کہ اس کی نیند کی بندش کر دی جائے اور اس کا پانی
پینا بند کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم
جامہ کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور دشمن اپنے بائیں
بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا کھانا پینا اور
سونا سب بند ہو جائے گا اور وہ پریشان ہو کر شرارت

سے باز آ جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

تنبیہ: اس نقش کو ضرورت کے وقت باندھے اور
چند دن بعد کھول کر رکھ دے۔ کسی کو بلا وجہ ستانا سخت
گناہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ نقش لکھنے سے قبل کسی عالم
دین متقی بزرگ سے مشورہ کر لے تاکہ ہر قسم کے حقوق العباد
کے گناہ سے محفوظ رہے۔

برائے حب

یہ نقش محبت پیدا کرنے میں تیر بہدف ہے اور بڑا ہی
سریع التاثیر ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر متعلقہ شخص
کو پلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔ وہ نقش
یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

تنبیہ: حب کے تعویذ کا صرف جائز مقصد کے لئے

اجازت ہے۔ ناجائز مقصد میں ہرگز کامیاب نہ ہوگا بلکہ نقصان اٹھائے گا لہذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔

برائے حب

یہ نقش حب کے سلسلے میں بہت مجرب ہے۔ اگر اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر سبز درخت کی ٹہنی میں باندھ دے تو متعلقہ شخص چاہے کتنی ہی دور ہو محبت میں دیوانہ ہو کر آجائے گا۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

تنبیہ: حب اور بغض کے تعویذات صرف جائز کام کے لئے درج کئے جاتے ہیں ان نقوش و تعویذات کو استعمال کرنے سے قبل کسی متقی عالم دین سے مشورہ کرنا لازمی ہے تاکہ ناجائز مقاصد میں استعمال نہ ہوسکیں۔

سحر و جادو و آسیب کے اثرات کے ازالہ کیلئے سریع التاثیر عمل

(۱) سورۂ الم نشرح اور سورۂ جن کے نقش کو پلاسٹک کوٹنگ کرکے صبح سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک پھیر دیجئے (۲) دوپہر کو پورے قرآن کا نقش مع تسمیہ کے نقش ابجد والا سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک پھیر دیجئے گا (۳) اور شام کو معوذتین کے نقوش ابجد اسی طرح سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک پھیر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس ایام تک یہ عمل مسلسل کرنے سے آسیبی اور سحر و جادو کے اثرات کا بالکلیہ خاتمہ ہوگا۔

استحاضہ کا خون بند کرنا

اگر کسی عورت کو مدت سے خون جاری رہنے کی شکایت ہو تو اس کے لئے یہ عمل کافی ہے اوّل سات بار باوضو درود شریف پڑھے اس کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے پھر سات بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کرکے عورت کو پلائے۔ اس دوران گرم چیزوں اور مچھلی گوشت سے پرہیز کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحتیاب ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے

أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝

حمل کی حفاظت کے لئے

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا ضائع ہو جانے کا خطرہ ہو مندرجہ ذیل نقوش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے عورت کے پیٹ پر ناف سے نیچے باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔

وہ نقوش یہ ہیں۔

اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

۷۸۶

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

۷۸۶

۵۴۸	۵۴۲	۵۵۰
۵۴۹	۵۴۷	۵۴۴
۵۴۳	۵۵۱	۵۴۵

۷۸۶

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۳	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۳	۱۶

حمل کی حفاظت

اگر کسی عورت کو حمل کے دوران خون جاری ہو جائے اور ڈر ہو کہ حمل ضائع ہو جائے گا تو اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے پیٹ پہ ناف سے نیچے باندھے اور ایک نقش باوضو گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہوگا اور حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۱۳۴	۴۳۱۲۹	۴۳۱۳۲	۴۳۱۱۸
۴۳۱۲۸	۴۳۱۱۹	۴۳۱۲۵	۴۳۱۳۰
۴۳۱۲۰	۴۳۱۳۳	۴۳۱۲۷	۴۳۱۲۳
۴۳۱۲۸	۴۳۱۲۳	۴۳۱۲۱	۴۳۱۲۲

جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں

جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے کسی بڑی پلیٹ یا کونڈے میں سورۂ نجم (پ) باوضو لکھیں اور اس کو ایک بالٹی پانی میں گھول لیں۔ اس کے بعد عورت غسل کرے تاکہ پاک و صاف ہو جائے اس کے بعد عورت ایک ٹب میں بیٹھ کر یہ گھولا ہوا پانی اپنے تمام جسم پہ بہالے۔ اور وہ ٹب کا پانی دور جنگل یا ویران جگہ میں ایسی جگہ ڈال دیں جہاں لوگوں کا آنا جانا کم ہو یا کسی جگہ گڑھا کھود کر یہ پانی دفن کر دیا۔

یہ عمل بدھ کے دن کیا جائے۔ پانی بہانے کے بعد عورت پاک صاف کپڑے پہن لے۔ اس کے بعد سورۃ انبیاء (پ) مکمل ایک مرتبہ اور آیات بطلان سحر اور اسماء قمر سات سات مرتبہ پڑھ کر عورت کے سر پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہوگا۔

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

سٰجِدِیْنَ ۃ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۃ رَبِّ
مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ۃ
اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَیْثُ اَتٰی ۃ

اسماء قمریہ ہیں: میخائیل۔ غلائیل۔ ردقائیل۔ نوراائیل۔ عزرائیل۔ شودائیل۔ شلشائیل۔

ہر قسم کے سحر سے نجات

سورۃ فلق اور سورۃ ناس گیارہ بار باوضو پڑھ کر سرسوں کے سوا یا تل کے تیل پر پڑھ کر پھونکے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔

یہ تیل مسحور (جس پر سحر جادو کیا ہوا ہو) کے سر، کان، ناک اور چہرے پر صبح و شام ملیں اور ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں پر بھی تھوڑا لگائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک کریں۔

نیز یہ نقش بھی باوضو زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے اس سے لکھ کر مریض کو اس کا پانی چار وقت تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پلانے کے چار اوقات یہ ہیں:

(١) صبح ناشتہ سے قبل (٢) دوپہر کھانے سے پہلے
(٣) بعد نماز عصر (٤) بعد نماز عشاء

سورۃ فلق یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؑ

سورۃ الناس یہ ہے۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ؑ

بلانے والا تعویذ یہ ہے

٧٨٦

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٣

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ

سحر، سفلی، جادو کا علاج

اگر کسی شخص پر جادو، سحر یا سفلی کرادیا گیا ہو جس کے سبب صحت برباد ہوچکی ہو۔ طرح طرح کی بیماریوں نے گھیر لیا ہو۔ کاروبار تباہ ہوگیا ہو یا نوکری خطرے میں پڑ گئی ہو۔ گھر میں ہر وقت پریشانی اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور روپیہ پیسہ پاس نہ رہتا ہو تو ایسی صورت میں فوراً یہ علاج کریں تاکہ جادو، سحر اور سفلی کے اثرات بد سے نجات حاصل ہو اور گھر میں ہر طرح کی خیر و برکت قائم ہو جائے۔

مندرجہ ذیل کلمات روزانہ فجر کی نماز کے بعد باوضو اکیس (۲۱) بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کریں اور سحر زدہ شخص کو پلائیں۔ یہ عمل اکتالیس (۴۱) دن روزانہ بلا ناغہ کرنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

بجری بجری کو اثر باندھو۔ دسوں دوار بجری آئے بجری جائے سب جگہ سمائے ٹونہ، جادو سب دور ہو جائے۔ جو ٹونہ، جادو پھر کر آئے۔ اُلٹ پلٹ وہاں کا وہاں جا کر کرے سو سو مرے۔ بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

سحر، جادو، ٹونہ، سفلی کا علاج

اگر کسی شخص پر سحر، جادو، ٹونہ کا اثر ہو اور دن رات پریشان رہتا ہو۔ ہر طرح کی بیماری میں مبتلا ہو تو جادو کے اثرات دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دو نقش جو سورۃ فلق اور سورۃ ناس کے ہیں باوضو دونوں نقش بیالیس (۴۲) عدد لکھے ایک عدد موم جامہ کرکے کالے چمڑے یا کالے کپڑے میں سی کر کالی ڈوری میں باندھ کر گلے میں ڈال لے۔ اگر گلے میں نہ باندھنا چاہے تو مرد سیدھے بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے اور عورت بائیں بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے۔

اور اکتالیس عدد نقوش روزانہ ایک نقش باوضو پانی میں گھول کر چار وقت مسحور (جس پر جادو کا اثر ہے) کو پلائے۔ چار وقت پلانے کے یہ ہیں۔

(۱) صبح ناشتہ سے قبل (۲) دن کے بارہ بجے
(۳) بعد نماز عصر (۴) بعد نماز عشاء

وہ نقوش یہ ہیں۔

سورۃ فلق کا نقش

۷۸۶

٢١٥٨	٢١٦١	٢١٦٤	٢١٥٠
٢١٦٣	٢١٥١	٢١٥٧	٢١٦٣
٢١٥٢	٢١٦٦	٢١٥٩	٢١٥٦
٢١٦٠	٢١٥٥	[illegible]	[illegible]

سورۂ ناس کا نقش۔

۵۲۹۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مسحور جلد صحتیاب ہوجائے گا اور ہر قسم کے مرض سے اچھا ہوجائے گا۔

جملہ جسمانی امراض کا آسان علاج

انسانی جسم کے جملہ امراض سے نجات کے لئے یہ عمل بہت مجرب اور کارآمد ہے۔ اوّل تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ستّر بار آیۃ الکرسی۔ اس کے بعد ستّر بار سورۂ اخلاص، اس کے بعد ستّر بار سورۂ فلق اور ستّر بار سورۂ ناس آخر میں تین بار درود شریف پڑھ کر ایک بڑے برتن یا مٹکے میں پانی بھر کر اس پر دم کرے۔ اکتالیس دن تک یہ پانی روزانہ چار وقت ایک ایک گھونٹ پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام بیماریاں رگ پٹھوں، گوشت، ہڈی سے نکل جائیں گی۔ مجرب عمل ہے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

آیۃ الکرسی یہ ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

سورۂ اخلاص یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورۂ فلق یہ ہے

[illegible]

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

سورۂ ناس یہ ہے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے روزانہ کسی وقت بھی اوّل گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد دو سو بار سورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد دو سو بار یہ کلمات پڑھے آخر میں گیارہ بار درود (آخر لیکن بالیجم) کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیاب ہو گا۔

درود شریف یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

سورۂ اخلاص یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

تسبیح و تحمید یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝

میاں بیوی میں نفرت کا خاتمہ

اگر بیوی میاں سے نفرت کرتی ہو یا میاں بیوی سے بہت زیادہ بیزار ہے تو دونوں میں محبت کے لئے یہ نقش باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے کالے چمڑے میں کر کے مرد سیدھے بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے اور اگر عورت سے مرد کو نفرت ہے تو عورت اُلٹے بازو پر کہنی سے اوپر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو کے سبب سے جو نفرت

پیدا کی گئی ہے وہ سب دور ہو جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔ (یہ نقش اسم مانع کا ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ
... وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

۷۰	۵۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۷۰	۵۰
۴۰	۱	۵۰	۷۰
[illegible]	۵۰	۴۰	۱

برائے حب و رضامندی والدین

اگر لڑکی یا لڑکے کے والدین از خود راضی نہ ہوں تو مندرجہ ذیل نقش پیر یا جمعرات یا جمعہ کے دن بعد نماز فجر باوضو لکھے۔ لکھنے کے لئے زعفران کو عرق گلاب میں حل کرلے۔ لکھنے کے بعد تعویذ کو لپیٹ کر موم جامہ کر کے مرد دائیں بازو پر باندھ لے اور عورت بائیں بازو پہ باندھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

۷۸۶

۲۵۰ د	۲۵۳ و	۲۵۶ د	۲۴۳ و
۲۵۵ و	۲۴۴ د	۲۴۹ و	۲۵۴ د
۲۴۵ و	۲۵۸ د	۲۵۱ و	۲۴۸ د
۲۵۲ د	۲۴۷ و	۲۴۶ د	۲۵۷ و

یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ۔ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ دائرہ این نقش معظم سورۃ الاخلاص کی برکت سے قلب فلاں بن فلانہ علی حب فلانہ بنت فلانہ حُبًّا

شَدِیْدًا مُطِیْعًا عَاشِقًا دَآئِمًا اَبَدًا
اَبَدًا اَبَدًا یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

فلاں بن فلانہ کی جگہ لڑکے اور اسکی والدہ کا نام لکھے اور فلانہ بنت فلانہ کی جگہ لڑکی اور اسکی والدہ کا نام لکھے۔ اگر لڑکی والے لڑکے کو راضی کرنا چاہتے ہیں تو پہلے لڑکی کا نام لکھے اور اسکی والدہ کا اور بعد میں لڑکے کا اور اسکی والدہ کا نام لکھیں

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز کام کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز کام میں استعمال کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا اور نقصان اٹھائے گا۔

برائے حُب

مندرجہ ذیل عمل محبت کے لئے اکسیر ہے۔ یہ عمل پیر، جمعرات یا جمعہ کو کریں۔ اس عمل کو کم از کم سات دن کریں یا زیادہ سے زیادہ اکیس دن کریں۔ چاند دکھائی دینے کے بعد شروع کے دنوں میں کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مطلوب کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا بَدِیْعُ یَا وَدُوْدُ
یَا بَدُّوْحُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ ذُو
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ

لِّمَا یُرِیْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ
عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ قَلْبَ فلان
بن فلان عَلَی الْحُبِّ فلانة بنت فلانة عَلٰی
مَحَبَّتِیْ وَمَوَدَّتِیْ اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ عَلٰی
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ۔۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اس لڑکے (طالب) کا نام اور اس کے والد کا لکھے اور فلانہ بنت فلانہ کی جگہ اس (مطلوبہ) لڑکی کا اور اسکی ماں کا نام لکھے۔

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز مقصد میں کامیاب نہ ہوگا اور سخت نقصان اٹھائے گا۔

برص کے داغ دور کرنا

اگر کسی شخص کو برص کی بیماری لاحق ہوگئی ہو اور سفید داغ ظاہر ہو چکے ہوں تو یہ دعا تین بار پڑھ کر دوا پر دم کر کے استعمال کرے۔ یعنی دوا کھانے کی ہو یا لگانے کی جب بھی استعمال کرنے لگے

تین بار یہ دعا پڑھ کر اس پر دم کرے پھر استعمال کرے۔

وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ وَسَیِّئِ الۡاَسۡقَامِ۔

حصولِ شفاء اور لاعلاج مرض سے نجات

اگر مریض لاعلاج ہو چکا ہو اور دواؤں نے مرض میں افاقہ کے بجائے اضافہ کر دیا ہو اور ہر قسم کا علاج کرنے کے باوجود مرض بدستور قائم ہو اس کے لئے "یَا سَلَامُ" کا ختم بہت مفید ہے چند افراد مل کر کر لیں یا صرف ایک آدمی پڑھ لے۔

سوا لاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) (۱۲۵۰۰۰) بار

یَا سَلَامُ

پڑھ کر مریض کی شفاء کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحتیاب ہو جائے گا۔

[مکتوبات شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ جلد چہارم صفحہ ۹۳]

تمام روحانی و جسمانی امراض اور بُری عادتوں سے نجات

انسان کے تمام روحانی اور جسمانی امراض اور اسکی

تمام بُری عادتوں اور گندے خیالات اور جسمانی و جنسی بے راہ روی سے نجات کے لئے عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اس سے باوضو لکھے۔ اور اس لکھے ہوئے کو بارش یا نہر یا دریا یا چشمہ کے پانی سے دھو کر صبح نہار منہ اکتالیس دن یا اکہتر دن تک باقاعدہ بلاناغہ پلائیں اس کے پینے سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بیماری ختم ہو جائے گی دل سے ڈر، خوف، بزدلی نکل جائیں گے دل عبادت الٰہی میں لگے گا۔ دین کے بارے میں شکوک وشبہات دور ہوں گے۔ باطن صاف اور مجلّٰی ہو جائے گا موذی جانوروں سے حفاظت رہے گی۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ بُری عادتیں چھوٹ جائیں گی۔

عمل یہ ہے۔

سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، (پوری سورت)، سورۃ ناس (پوری سورت)، آیات شفاء، سورۃ حشر کی آخری آیات، چہل کاف، تمام حروف مقطعات، یَا حَیُّ حِیۡنَ لَا حَیَّ فِیۡ دَیۡمُوۡمَۃِ مُلۡکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ، درود تنجینا، درود ابراھیمی۔

ہر ایک تین تین بار پڑھے اول و آخر درود شریف

[illegible]

(سورۃ کا تکملہ ہے (اگلے صفحہ پر)

سورۃ الفاتحۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین ۝ الرحمن الرحیم ۝ ملک یوم الدین ۝ ایاک نعبد وایاک نستعین ۝ اھدنا الصراط المستقیم ۝ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۝

آیۃ الکرسی یہ ہے:

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم ۝

سورہ اخلاص یہ ہے:

سورۃ الاخلاص مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفوا احد ۝

سورہ فلق یہ ہے:

سورۃ الفلق مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل اعوذ برب الفلق ۝ من شر ما خلق ۝ ومن شر غاسق اذا وقب ۝ ومن شر النفثت فی العقد ۝ ومن شر حاسد اذا حسد ۝

سورۃ الناس یہ ہے:

سورۃ الناس مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل اعوذ برب الناس ۝ ملک الناس ۝ الہ الناس ۝ من شر الوسواس الخناس ۝ الذی یوسوس فی صدور الناس ۝ من الجنۃ والناس ۝

آیات شفا یہ ہیں:

ویشف صدور قوم مؤمنین ۝

واذا مرضت فھو یشفین ۝

وشفاء لما فی الصدور وھدی ورحمۃ للمؤمنین ۝

وننزل من القران ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظلمین الا خسارا ۝

قل ھو للذین امنوا ھدی وشفاء ۝

یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس ۝

سورۂ حشر کی آخری آیات یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

چہل کاف یہ ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا
كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكًا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ
كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَ كَفَاكَ
مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ
كَوْكَبَ الْفَلَكِ

حروف مقطعات یہ ہیں۔

الٓمّٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمّٓرٰ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ طٰهٰ
طٰسٓمّٓ۔ طٰسٓ۔ يٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ۔ نٓ

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ
یَا حَیُّ

درود تنجینا یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

درود ابراہیمی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ہر قسم کے وساوس اور شیطانی خیالات سے حفاظت

بعض لوگوں کو شیطان طرح طرح کے وسوسے
دل میں ڈال کر پریشان کرتا رہتا ہے۔ اور
بعض لوگوں کو ہر وقت شیطانی خیالات نیکی اور
بھلائی کے کاموں سے روکتے ہیں۔ اس کا آسان
علاج یہ ہے کہ روزانہ ایک سو مرتبہ سورۃ

ناس معنی کے تصور کے ساتھ جی لگا کر کسی وقت پڑھ لیا کریں اگر معنی یاد نہ ہوں تو صرف الفاظ پر دھیان دیتے ہوئے سورۂ ناس پڑھ لیا کریں۔ یہ عمل وسوسہ کے دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وسوسہ کا مرض ختم ہو جائے گا
(مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۳ صفحہ ۱۹۸)

سورہ ناس یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ہر مشکل کے حل اور ہر مصیبت سے نجات کیلئے

ہر قسم کی مشکل کے حل کے لئے اور ہر مصیبت کو دور کرنے کے لئے یہ کلمات بہت مجرب اور تیر بہدف ہیں۔ اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ کلمات پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل بعد نماز عشاء کرے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

دشمن کی چغلی اور برائی سے حفاظت

دشمن بعض مرتبہ حسد کے سبب چغلی کر کے نقصان پہنچانا چاہتا ہے یا برائی کر کے خود کوئی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ اس کے شر و فتنہ سے حفاظت کے لئے ہر نماز کے بعد یہ آیت سات بار پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔ وہ آیت یہ ہے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اس عمل کی برکت سے کوئی حاسد اس کی برائی اور چغلی نہ کر سکے گا اگر کرے گا بھی تو ناکام رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عام لوگوں کا شر و فساد بند کرنا اور خراب ٹولے کا منتشر کرنا

اگر شریر، بدمعاش، غنڈوں، شرابیوں، جوئے بازوں، زناکاروں، ناچ رنگ کرنے والوں یا آوارہ لڑکوں نے پارٹیاں بنا رکھی ہوں اور لوگوں کا سکون برباد کر رکھا ہو اور اہل محلہ اور اہل بستی ان سے تنگ ہوں تو ایسی ٹولی کو پراگندہ، خراب اور منتشر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو تین سو تیرہ بار پڑھ کر ایک سیر باجرے پر دم کر کے ویران جنگل میں جا کر تیرہ تیرہ پھینک دے۔ سات روز تک

مسلسل یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بدمعاشوں کی ٹولیاں بکھر جائیں گے۔ درمیان میں ناغہ نہ کرے۔ وہ آیت یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ وَقِیْلَ ادْعُوْا شُرَکَآءَکُمْ فَدَعَوْھُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَھُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۝

اگر کوئی مکان، دوکان یا جگہ، عہدہ، لوگوں کی ناجائز ٹولی کا قبضہ ہو تو اس سے ناجائز قبضہ ہٹانا

اگر کسی نے مکان یا دوکان پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے یا کوئی شخص عہدہ سے ناجائز ظلم کر رہا ہے اور لوگوں کو ستاتا ہے یا لوگوں کی ٹولی ہے جو ظلم کرتی ہے یا عورت مرد میں ناجائز دوستی ہے، اس کو ختم کرنا ہے تو مندرجہ ذیل آیات باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کرکے ایک لمبا کالا دھاگہ یا کپڑے کا ٹکڑا تقریباً پانچ چھ انچ لمبا باندھے اور جنگل میں کیکر، نیم، بکائن یا ڈیک کے درخت میں اس طرح باندھے کر پانچ چھ انچ درخت سے نیچے لٹکتا رہے۔ جوں جوں ہوا سے ہلے گا۔ ان کا دل اکھڑے گا اور چلا جائے گا پھر نہ آئے گا۔ اگر عہدہ دار ہے تو یا تو تبادلہ ہو جائے گا یا عہدہ سے معزول ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ کو آیات یہ ہیں۔

یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا

عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

اس آیت کے نیچے ان لوگوں کا نام معہ والد کے نام کے ساتھ اگر عورت ہے تو والدہ کے نام کے ساتھ لکھے۔ مثلاً اس طرح الٰہی فلاں بن فلاں کا دل فلاں (دوکان، جگہ، مکان، پرائی عورت) سے اکھڑ جائے اور بددل ہو جائے۔ آمین۔

اسی طرح اگر تین روز مسلسل ان ہی آیتوں کو اکتالیس بار پڑھ کر کسی چیز پر یا پانی وغیرہ پر دم کرکے پلا یا جائے تب بھی یہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

تنبیہ: یہ عمل صرف انتہائی مجبوری اور جائز کام کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ بلکہ اس عمل کے کرنے سے قبل کسی نیک عالم دین سے مشورہ کرلے۔ ناجائز کام کے لئے یا کسی کو حسد کے سبب برباد کرنے کی کوشش کرے گا تو نقصان اٹھائے گا اور بالکل کامیاب نہ ہوگا۔

عیاش اور زناکاروں میں جدائی اور دشمنوں میں پھوٹ، بگاڑ

اگر کوئی لڑکا، لڑکی زناکاری میں مبتلا ہیں یا لڑکی زبان دراز ہے ماں باپ وغیرہ سے زبان چلاتی ہے، تو اس بزرگ کام کرنے کے لئے آدھ کلو وزن کا لوہا صاف ستھرا لے اور اسے دھو کر پاک کرلے اور اس کو

آگ میں تپا کر سُرخ کرلے۔ پھر لوہا پکڑ کر کہے اے اللہ جس طرح پانی سے لوہا ٹھنڈا ہوتا ہے اسی طرح اس (فلاں بن فلاں یا فلانہ بنت فلانہ) کا دل (فلانہ بنت فلانہ یا فلاں بن فلاں) سے سرد ہو جائے اور محبت کی آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے۔ اگر زبان بندی کرنی ہے تو کہے فلانہ بنت فلانہ کی زبان بے جا بکواس سے بند ہو جائے صرف جائز بات کے لئے کھلے یہ بات تین بار کہیں پھر وہ سُرخ لوہا پانچ کلو پاک صاف پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرلے۔ اور سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اور وہ پانی لڑکے یا لڑکی کو پلائیں۔ اور چہرے اور دل پر چھڑکیں تین روز تک یہ عمل کریں۔ ناغہ نہ کریں۔ پانی صبح ناشتہ سے قبل، دوپہر کو کھانے سے قبل اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ اور چہرے اور دل پر بھی چھڑکیں انشاء اللہ تعالیٰ سچی توبہ کرکے والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرنا ہے ناجائز یا کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے کرے گا یا میاں بیوی کی محبت ختم کرنے کے لئے کرے گا تو نقصان اٹھائے گا اور اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو گا لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

دو دشمنوں میں پھوٹ ڈالنا

اگر دو آدمی ایسے ہیں جو سب کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ خاندان میں تفرقہ ڈلواتے ہیں ان کو لڑواتے ہیں اور طرح طرح سے لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ایسے لوگوں میں جُدائی پیدا کرنے اور پھوٹ ڈالنے کے لئے یہ آیات باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر اور لپیٹ کر دونوں میں سے کسی ایک کے تکیہ کے اندر رکھ دیں۔ اور اس کے نیچے لکھیں کہ فلاں بن فلاں، فلاں بن فلاں سے جُدا ہو جائے اور آپس میں شدید رنجش ہو جائے۔ چند دن میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے شدید اختلاف پیدا ہو جائے گا اور وہ ایک دوسرے کی شکل سے نفرت کرنے لگیں گے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ؕ

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز کام کے لئے ہے۔ اگر غلط طور پر استعمال کرے گا نقصان اٹھائے گا اور کامیاب نہ ہو گا۔ لہٰذا مصیبت سے بچنے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ جائز مقصد کے لئے کریں۔ ناجائز سے پرہیز کریں۔

دشمنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے

اگر دو شخص یا چند اشخاص لوگوں کے لئے پریشانی کا

سبب ہوں اور لوگ ان کی غلط حرکتوں سے عاجز ہوں تو اُن کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو ہفتہ کے دن زوال کے وقت لکھ کر کوری ہانڈی میں ڈال کر جلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں میں پھوٹ پیدا ہو جائے گی اور وہ ایک دوسرے سے بیزار ہو جائیں گے۔ وہ نقش یہ ہے۔

البغض والنفرت محبیت ھم

۱۴۶۰	۱۴۷۴	۱۴۷۱	۱۴۶۷
۱۴۷۲	۱۴۶۶	۱۴۶۱	۱۴۷۳
۱۴۶۵	۱۴۶۹	۱۴۷۶	۱۴۶۲
۱۴۷۵	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۷۰

فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرنا ہے غلط کام کے لئے کرے گا تو الٹنے کا خطرہ ہے لہٰذا احتیاط سے عمل کریں اور صرف جائز جگہ استعمال کریں۔

جنگ وجہاد میں حفاظتی نقش

یہ نقش جنگ وجہاد کے لئے بہت حفاظت کا ہے جہاد پر جانے والے جھنڈے پر باوضو سفید کاغذ پر لکھ کر لگایا جائے۔ انشاء اللہ مسلمان اس جہاد میں کامیاب

ہوں گے اور اسلام کو فتح حاصل ہوگی اور کفر کو جانی ومالی نقصان کے ساتھ شکست ہوگی۔ اس لئے ہر مجاہد رضاکار اپنے ہتھیار پر یہ تعویذ موم جامہ کر کے باندھے اور جھنڈے پر اس کو دھاگے سے سی لے یا گوند سے چپکا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجاہدین کا حوصلہ قائم رہے گا اور کفار کو عبرتناک شکست ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝

مجاہد کا زندہ سلامت واپس آنا

اگر کوئی شخص حاکم وقت کی طرف سے کسی لڑائی یا جنگ میں بھیجا جائے اور وہ چاہتا ہو کہ باحفاظت گھر واپس لوٹ آئے تو ہر وقت

یَا مُقْتَدِرُ

پڑھتا رہے اور بعد نماز باوضو ایک سو ایک بار اسی لفظ کو

لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھے تو اس جنگ یا جہاد میں اس کو کوئی رنج و غم ہرگز نہ پہنچے گا۔ وہ ہر قسم کی آفتوں سے صحیح و سلامت زندہ واپس آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

جنگ و جہاد میں ہر طرح محفوظ رہنا

جو شخص مکمل سورۂ ہود (پ ۱۲ رکوع ۱۰) خوش خط تمام الگ الگ حرف میں باوضو لکھ کر اپنے پاس موم جامہ کرکے رکھے گا (گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پہ باندھ لے) تو انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا چاہے کتنے ہی گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو اس کو کوئی رنج و غم ہرگز نہ پہنچے گا اور وہ زندہ سلامت ہر طرح صحیح و سالم واپس اپنے گھر آئے گا۔

برائے اٹھرا (سوکھا، بچے مرجاتے ہوں)

مندرجہ ذیل تعویذ باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سوکھے کے مرض سے محفوظ رہے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ

بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ ۚ وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ۝ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

حفاظت حمل کے لئے

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہوجاتا ہو اور کسی طرح ٹھہرتا نہ ہو تو اس کے لئے باوضو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کرکے عورت کے گلے میں ڈالے اور عورت بچہ ہونے تک گلے میں ڈالے رہے اس کے بعد یہی نقش گلے سے اتار کر بچہ کو غسل دے کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے اور یہ نقش اس کے گلے میں گیارہ سال کی عمر تک رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
بحق جبرئیل	یَا قَیُّوْمُ	بحق میکائیل
یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ
بحق اسرافیل	یَا قَیُّوْمُ	بحق عزرائیل

حمل ساقط ہونا

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور بار بار گر جاتا ہو تو اس کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل نقش زعفران سے باوضو لکھے اور بکری کے دودھ میں گھول کر عورت کو پلائے۔ یہ عمل اکتالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰

یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ

دشمن کو ذلیل وخوار کرنا

اگر کوئی دشمن بہت زیادہ شر و فساد پھیلانے والا ہو تو اس کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے یہ آیت روزانہ ایک سو بار پڑھے اور اگر فجر کی نماز کے بعد سے مسلسل پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل وخوار ہوگا اور نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

دُشمن کو بھگانے کا عمل

جو شخص چاہے کہ اس کا دُشمن دفع ہو جائے اور بھاگ جائے تو ہر نماز کے بعد

یَا قَہَّارُ

اکیس بار دشمن کا تصور کر کے پڑھے اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں الٹی کر لے یعنی ان کی پشت آسمان کی طرف کر لے اور ہاتھوں کے اوپر سے دشمن کے چہرے کا تصور کر کے پھونک مارے۔ دشمن ذلیل وخوار ہو کر بھاگ جائے گا یا معافی طلب کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اگر کوئی چیز گُم ہو جائے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا چوری ہو جائے تو ایک سو انیس بار

یَا حَفِیْظُ

پڑھے روزانہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ یا چوری کردہ چیز مل جائے گی۔

اسی طرح کثرت سے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

دشمن پر فتح ، روزی میں برکت، قرضہ سے نجات

اگر کوئی شخص روزی کی کمی کے سبب پریشان ہو یا قرضہ کے بوجھ تلے دبا ہوا ہر وقت پریشان رہتا ہو یا دشمن اسے تنگ کرتے ہوں تو اول درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ اس کے بعد یہ کلمات پڑھے اور آخر میں پھر درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ کلمات کی تعداد بارہ سو پڑھنا ہے اور پڑھنے کا وقت نماز فجر کے بعد کا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

آخر میں درود شریف پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

پرانے بخار سے نجات کے لیے

اگر کسی کو کافی دراز عرصہ سے بخار آرہا ہو اور بخار

جان نہ چھوڑتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحتیاب ہوگا اور بخار سے نجات حاصل ہوگی وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج

چیچک سے حفاظت

یہ نقش سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف کا ہے۔ جس بچے کو چیچک نکلنی شروع ہوئی ہو تو باوضو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی اور چیچک سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن	الرحیم	الحمد للہ	رب العٰلمین
الرحمٰن الرحیم	مٰلک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین آمین

بدہضمی سے نجات کا عمل

اگر کسی شخص کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کر اسم الٰہی "یَابَاسِطُ" پڑھتے جائیں اور پیٹ پر ہاتھ پھیرتے جائیں۔ جب بدہضمی کا مرض ہو تو پھر یہ عمل کھانے کے بعد ہمیشہ کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ پیٹ کی تکلیف میں مبتلا نہ ہوگا۔ یہ نہایت مجرب عمل ہے۔ ہمیشہ عمل میں رکھیں۔

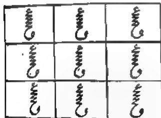
نظر بد سے بچے کی حفاظت

اگر کوئی شخص اس نقش کو چاندی کی تختی پر باوضو کندہ کرا کے (یعنی سونار کو وضو کرا کے یہ نقش کندہ کرائے) طفل نابالغ کے گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نظر بد اور دیگر بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ نہایت مجرب نقش ہے۔
وہ نقش یہ ہے۔

ال	ع	[illegible]	و
۸۱	۵	۳۴	۳۹
۴	۷۸	۷۲	۳۳
۷۱	۳۴	۳	۷۹

مرگی کے مرض سے نجات

اگر کسی شخص کو مرگی کا مرض ہو تو چاہیئے کہ سفید مرغ یا سفید کبوتر کو ایک شخص ذبح کرے اور اسی وقت دوسرا شخص باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر یہ نقش لکھے اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کاملہ حاصل ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے۔



مرگی کا آسان علاج

جس کسی کو مرگی کا مرض ہو تو اس کے لئے صبح سویرے باوضو یہ دعا پڑھ کر مریض پر دم کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مرض

جلدی دفع ہو جائے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

چور کو دریافت کرنے کا عمل

اوّل سوا لاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) بار آیۃ الکرسی پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے یہ عمل جتنے دن میں بھی پورا ہو۔ بس سوا لاکھ کی تعداد پوری کرنی ہے۔ اس کے بعد روزانہ سات بار آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے۔ ناغہ نہ کرے۔ اگر مسلسل تین دن ناغہ کرے گا عمل ٹوٹ جائے گا، دوبارہ کرنا پڑے گا۔ جب زکوٰۃ ادا ہو جائے تو چور کو معلوم کرنے کے لئے صبح کے وقت ایک ٹوکری کے نیچے ایک جوان سفید مرغ یا سرخ مرغ رکھے اور باوضو سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس ٹوکری پر دم کرے اور جن جن لوگوں پر چوری کا گمان ہو ان میں ایک ایک آدمی کا ہاتھ الگ الگ باری باری اس ٹوکری پر رکھوا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو چور ہوگا اس کا ہاتھ ٹوکری پر رکھتے ہی مرغ آواز دے گا۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور صحیح چور کا پتہ لگ جاتا ہے۔

ف: یہ عمل محض اندازہ ہے۔ اس پر بالکل یقین

کر لینا متعلق شخص کو یقین کر کے چور سمجھ لینا شریعت کی رو سے منع ہے۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

خلل آسیب دور کرنا

اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو اور وہ چاہے کہ آسیب دفع ہو جائے تو چاہیئے کہ عامل آسیب زدہ مریض کے بائیں کان میں یہ آیت شریف باوضو پڑھ کر دم کرے (یعنی بائیں کان میں پھونک مار دے) انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً بھاگ جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ہ

آسیب کو بھگانے کا عمل

جس پر آسیب آتا ہو اور تکلیف پہنچاتا ہو اس کے لئے یہ آیت شریف باوضو پڑھ پڑھ کر آسیب زدہ مریض کے چہرہ پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا۔

آیت شریفہ یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّ

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

برائے آسیب زدہ

آسیب کو بھگانے کے لئے باوضو یہ فتیلہ لکھے اور اس کو موڑ کر اس کا دھواں آسیب زدہ کی ناک میں پہنچائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا اور فریاد کرے گا۔ وہ نقش فتیلہ یہ ہے۔

۴۸۶

۵۵۳	۵۵۷	۵۵۵
۵۵۴	۵۵۲	۵۵۹
۵۵۸	۵۵۶	۵۵۱

بھوک نہ لگنا

اگر بچے کو بھوک نہ لگتی ہو اور کھانے سے جی چراتا ہو تو اس کے لئے اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اس کے بعد بارہ بار یَا رَحِیْمُ پڑھ کر کھانے پر دم کریں اور بچہ کو کھانے کو دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کو بھوک لگنے لگے گی اور چند دن یہ عمل کرنے سے

بچہ کھانا کھانے لگے گا۔

بچوں کے دانت آسانی سے نکلنا

بچوں کے دانت بآسانی نکلنے کے لئے۔ یہ آیت پڑھ کر بچے پر دم کریں اور باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسانی سے دانت نکل آئیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

بھاگے ہوئے کا واپس آنا اور چوری گیا ہوا مال ملنا

اگر کوئی آدمی، جانور، نوکر، لڑکا، لڑکی، عورت گھر سے بھاگ گئے ہوں یا گھر میں چوری ہوگئی ہو تو مندرجہ ذیل آیت ایک گول کپڑے پر باوضو لکھ کر بھاگنے والے کا نام اور اس کی والدہ کا نام اس کے نیچے لکھ کر اسی مکان میں کیل سے گاڑ دے جہاں سے مذکورہ شخص بھاگا ہے۔ اسی طرح جس مکان میں چوری ہوئی ہے اس آیت کے نیچے چور کا یا اگر چور کا نام معلوم نہیں ہے تو اس مال کا نام آیت کے نیچے لکھ کر اسی مکان میں لگا دے جہاں سے مال

چوری ہوا ہے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا اور چوری شدہ
مال واپس آجاتے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہر مقصد پورا ہونے کے لئے

اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک سو بار یہ کلمات پڑھیں اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیابی ہوگی اور ہر مقصد پورا ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

سانپ کو گھر سے نکالنا

اگر کسی گھر میں اکثر سانپ نظر آتے ہوں تو یہ آیت باوضو ایک سو بار پڑھے اور ریت پر دم کر کے وہ ریت گھر میں کونوں میں دبا دے یا کونوں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام سانپ اس گھر سے چلے جائیں گے پھر نظر نہیں آئیں گے۔ وہ آیت یہ ہے
سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

دریا، سمندر، ہوائی جہاز، بس، ریل، سفر میں حفاظت

اگر دریا میں بھنور میں پھنسنے کا خطرہ ہو یا کشتی ڈوبنے کا ڈر ہو یا سمندر میں سخت طوفان آیا ہو جہاز کے ڈوبنے یا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا ہوائی جہاز کے گرنے یا تباہ ہونے کا ڈر ہو یا بس یا ریل میں حادثے کا ڈر خوف ہو یا جنگل میں اکیلا سفر کر رہا ہو وہاں ڈاکو لٹیرے موجود ہوں ان سے خوف آتا ہو یا راستہ بھول گیا ہو تو جب تک صحیح راستہ نہ ملے یا منزل مقصود پر بخیریت نہ پہنچ جائے اس آیت کا ورد کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ نہ راستہ بھولے گا۔ نہ چور ڈاکو لوٹیں گے اور نہ جہاز ڈوبنے کا خطرہ باقی رہے گا۔
وہ آیت یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

چور، ڈاکو، پولیس کی لوٹ سے حفاظت

اگر ہر طرف بدامنی کا دور ہو اور چور، ڈاکو کے ساتھ پولیس بھی لوٹتی ہو تو یہ آیات بعد بسم اللہ شریف کے

ساتھ ورد کرتا رہے جب تک خطرہ باقی ہو برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

حج وزیارت کے لئے

جو شخص چاہے کہ اسے حج بھی نصیب ہو اور زیارت مدینہ منورہ بھی تو وہ ان آیتوں کو روزانہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک تین سو گیارہ (۳۱۱) بار برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے حج کا سامان پیدا ہوگا۔

وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

غم وفکر اور سخت ذہنی کوفت

ہر قسم کے غم وفکر اور ہر طرح کی ذہنی کوفت دور کرنے کے لئے یہ عمل بہت مجرب اور تیر بہدف ہے۔ اگر

کوئی شخص غم وفکر میں پریشان ہے ہر وقت پریشانی میں مبتلا رہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ باوضو رات میں اول درود شریف گیارہ بار پڑھے اس کے بعد ایک سو گیارہ بار یہ دعا پڑھے۔ اس کے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے غم وفکر کو دور کرنے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ہر قسم کے غم وفکر سے آزادی حاصل ہوگی۔ اسی طرح یہ عمل قیدی قید سے رہائی کے لئے کرے تو بہت جلد رہائی پائے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

وہ دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ؕ

ہر گناہ اور شیطانی وسوسوں سے نجات

اگر کوئی شخص یہ کلمات نماز فرض کا سلام پھیرتے ہی

التحیات کی حالت میں بیٹھے بیٹھے اور بغیر کسی سے بات کئے اور بغیر اپنی جگہ سے ہلے ہوئے دس بار نماز فجر کے بعد اور دس بار نماز مغرب کے فرض کے بعد سلام پھیرتے ہی پڑھے گا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور اس پڑھنے والے کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ اس دن اور رات میں وہ شخص ہر برے کام اور گناہ اور شیطانی وسوسوں سے بچا رہتا ہے۔ اور وہ گناہوں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

فقر و فاقہ سے نجات

جو شخص سورۂ واقعہ (پ۲۷) کو ہر روز رات کو بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء باوضو مسلسل بلاناغہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص عرق گلاب یا پانی میں زعفران حل کر کے اس سے باوضو سورۂ واقعہ ایک کاغذ پہ لکھ کر اپنی کھیتی میں ایک لکڑی کھڑی کر کے اس میں لٹکا دے تو کھیتی سرسبز و شاداب رہے گی اور ہر قسم کے کیڑے

حشرات الارض اور چوہوں کے شر سے محفوظ رہے گی۔ اسی طرح کاروبار میں برکت کے لئے صبح بعد نماز فجر باوضو ایک بار سورۂ واقعہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں ترقی ہوگی۔

کاروبار میں برکت کے لئے

کاروبار میں برکت اور ترقی کے لئے بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب باوضو اول درود شریف گیارہ بار پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ بار یہ کلمات پڑھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کر لیا کرے تو اس کے کاروبار میں خوب برکت اور ترقی ہو۔ مجرب عمل ہے۔

جادو، سحر اور جسمانی امراض سے نجات

جادو، سحر، سفلی اور جملہ جسمانی امراض سے نجات کے لئے مندرجہ ذیل عمل باوضو کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے جادو، سحر، سفلی اور جملہ جسمانی امراض سے محفوظ رہے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

① اول گیارہ بار درود شریف
② الحمد شریف پینتالیس بار ۴۵

③ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ پینتالیس ۴۵ بار

④ سورۃ الفلق پینتالیس ۴۵ بار

⑤ سورۃ الناس پینتالیس ۴۵ بار

⑥ درود شریف گیارہ ۱۱ بار

مندرجہ بالا تمام سورتوں اور آیت کو باوضو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو دن میں چار وقت پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحت مند اور تندرست ہو جائے گا اور اس پر سے جادو، سفلی اور سحر کا اثر ختم ہوگا اور اگر کوئی جسمانی مرض ہے تو وہ بھی دور ہو جائے گا۔ یہ عمل گیارہ ۱۱ دن کرنا ہے۔ اگر گیارہ ۱۱ دن میں پورا فائدہ ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ گیارہ ۱۱ دن اور یہ عمل کرے اس کے بعد بھی فائدہ نہ ہو تو گیارہ ۱۱ دن مزید عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تینتیس ۳۳ دن میں مریض تندرست اور صحت مند ہو جائے گا۔

① درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

② الحمد شریف یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

③ سورۃ الفلق یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

④ سورۃ الناس یہ ہے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

پانی پینے کے چار وقت یہ ہیں۔

(۱) بعد نماز فجر (۲) زوال سے قبل (گیارہ بجے)

(۳) بعد نماز عصر (۴) بعد نماز عشاء

جادو، سفلی، جن اور شادی کی رکاوٹ دور کرنا

ہر قسم کے جادو سفلی، جن، بھوت، پریت، آسیب کے اثرات سے حفاظت اور ان کے دفعیہ کے لئے اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ بار یہ کلمات پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی چار وقت پلائے۔ وہ چار وقت یہ ہیں۔

(۱) صبح ناشتہ سے قبل

(۲) دوپہر کھانے سے قبل (گیارہ بجے)

(۳) بعد نماز عصر

(۴) بعد نماز عشاء

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

وہ دعا یہ ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

شادی میں رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ کے لئے اول درود شریف گیارہ بار اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ دعا اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے مسلسل پڑھتا رہے کم از کم چالیس دن پڑھے۔ ایک چلہ میں کام نہ ہو تو دوسرا چلہ کرے انشاء اللہ تعالٰے شادی کی رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ دور ہوگی۔ مجرب عمل ہے۔

ہر مشکل کے حل اور ہر مصیبت سے نجات کیلئے

ہر قسم کی مشکل کے حل کے لئے اور ہر مصیبت کو دور کرنے کے لئے یہ کلمات بہت مجرب اور تیر بہدف ہیں۔ اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ کلمات پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء کرے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

یَاسَامِعَ الْکَرْبِ مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ط اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝

زبان کی حفاظت

اگرکسی کی زبان پر گالیاں چڑھی ہوں ہر وقت گالیاں بکتا ہو یا زبان سے غیبت ، جھوٹ ، تکبر کی باتیں نکلتی ہوں تو زبان کی حفاظت کے لئے

یَا حَسِیْبُ

کا چلتے ، پھرتے ، فرصت کے اوقات میں ورد رکھے اسکی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ زبان فحش گوئی ، گالیاں بکنے ، غیبت کرنے ، جھوٹ بولنے ، تکبر کی باتیں کرنے سے محفوظ رہے گی۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک کٹورے پر اس نام کو انمٹ روشنائی سے لکھے یا یہ نام اس پیالے میں کھُد والے اور جب پانی پینے لگے تو اس پیالے میں پانی بھر کر اکیس۲۱ مرتبہ یہ نام مبارک پڑھ کر اس پانی پر دم کرکے وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے زبان گالیوں ، فحش گوئی ، جھوٹ ، غیبت ، چغلی سے محفوظ رہے گی۔

وہ نام مبارک یہ ہے۔

یَا حَسِیْبُ

ہر مشکل کے حل کے لئے

سورۂ یٰسین شریف بہت بابرکت سورۃ ہے۔اس کے

بقیہ

ختم کے بہت سے طریقے ہیں۔ درج ذیل طریقے پر سورۂ یٰسین شریف کا ختم شادی میں رکاوٹ کو دور کرتا ہے ، ہر قسم کی بندش کو توڑتا ہے ، شادی کی بندش ، روزگار کی بندش ، ترقی عہدہ و منصب کی بندش ، مال و دولت کے اضافہ کی بندش ، غرضیکہ ہر قسم کی بندش و رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے یہ ختم بہت مجرب عمل ہے۔ اکیلا آدمی کرلے ، عورت کرلے ، بچے مل کر کرلیں ، یا گھر کے بہت سے آدمی عورت مل کر کرلیں یا مرد مل کر کرلیں ، انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رکاوٹ ، بندش اور منفی اثرات کا خاتمہ ہوگا۔ وہ ختم کا طریقہ یہ ہے۔

سب پڑھنے والے پاک وصاف اور باوضو ہوں۔ پاک چادر یا دری پر بیٹھ کر پڑھیں ، لوبان یا اگربتی کی دھونی دیں۔ بعد نماز فجر شروع کریں۔ اس کے بعد ہر شخص اول گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ نماز میں پڑھا جانے والا درود شریف افضل ہے۔ اس کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) بار سورۂ یٰسین شریف پڑھیں آخر میں گیارہ بار درود شریف۔ ختم پر سب مل کر مشکلات کے حل کے لئے اور رکاوٹ دور ہونے کے لئے دعا کریں۔ یہ عمل جمعرات کو کریں اور ہر جمعرات کو ختم کیا کریں سات جمعرات تک کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی کامیابی کے آثار ظاہر ہوں گے اور تمام رکاوٹیں بغیر کسی کوشش کے از خود دور ہونی شروع

ہو جائیں گی۔ مجرب اور تیر بہدف عمل ہے۔ پانی کی بوتل پاس رکھیں ختم پر سب پڑھنے والے اس بوتل پر دم کریں وہ پانی سب گھر کے افراد پئیں۔ اور چار وقت گھر کے کونوں میں چھڑکیں، کمرے، صحن، باورچی خانے میں چھڑکیں۔ وہ چار وقت یہ ہیں۔

① صبح بعد نماز فجر
② قبل زوال (گیارہ بجے)
③ بعد نماز عصر
④ بعد نماز عشاء

برائے حاضرات

حاضرات کے لئے گیارہ سو بار روزانہ اکیس روز تک پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ عمل میں رہے۔ جب حاضرات کرانی ہو چھوٹے بچے کے ناخن پر سیاہی لگا کر اور عطر لگا کر گیارہ بار پڑھ کر بچے پر دم کرے۔ حاضرات شروع ہو جی۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَجَعَلَ الْجِنَّةَ [illegible]

تنبیہ: یاد رہے کہ حاضرات بعض جنات کے [illegible] پر یقین کرنا ہے لہذا کسی بھی جن یا انسان کی بات پہ یقین کامل بغیر ثبوت کے شرعاً درست نہیں ہے۔ لہذا

محض حاضرات کی بنیاد پر کسی پر تہمت لگانا کسی طرح درست نہیں ہے۔ لہذا احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر حاضرات کے ذریعہ معلوم بھی ہو جائے تب بھی اس کی اپنے ذرائع سے پوری پوری تصدیق کرے تاکہ صحیح بات معلوم ہو جائے۔

بے روزگاری اور تنگ دستی کا حل

اگر کوئی شخص بے روزگاری سے پریشان ہے یا تنگ دستی کے سبب غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے تو اس کے لئے اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک بار سورۂ مریم (پ۱۶) تلاوت کرے (پڑھے) یہ عمل چالیس روز کرے ان شاء اللہ تعالیٰ روزگار مل جائے گا اور تنگ دستی دور ہو جائے گی۔ بہت مجرب عمل ہے۔ اگر ایک چلے میں کام نہ ہو تو دو چلے یا تین چلے تک عمل کرتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی قدم چومے گی۔

اولاد نرینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا نہ ہوتا ہو اور اس کے دل میں لڑکے کی بہت زیادہ تمنا ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز ظہر اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ مریم (پ۱۶) ایک بار اس کے بعد درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اولاد

نرینہ کی دعا کرے۔ یہ عمل اکتالیسؒ دن بلا ناغہ
کرے۔ یہ عمل مرد بھی کر سکتا ہے۔ عورت بھی کر سکتی
ہے۔ دورانِ ایام عورت ناغہ کر کے بعد میں اتنے دن مزید
پڑھ کر اکتالیسؒ دن کی تعداد پوری کرے۔

رشتہ (شادی) کے لئے

اگر کسی کے لڑکے یا لڑکی کو رشتہ نہ ملتا ہو یا
شادی میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہوں تو اس کے لئے
بعد نماز عشاء اول گیارہؒ بار درود شریف اس کے
بعد ایک بار سورۂ مریم (پ۱۶) اس کے بعد گیارہؒ بار
درود شریف پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب
سے رشتہ کا انتظام ہو جائے گا۔ یہ عمل چالیسؒ دن
کرے۔ ناغہ نہ کرے بد دل ہو کر نہ چھوڑے۔

دین و دنیا کی مشکلات کا حل

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی دین و دنیا کی تمام
مشکلات حل ہو جائیں اور ہر طرح کی برکات سے
مالا مال ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ مندرجہ ذیل دوؔ
آیات کی روزانہ ساتؔ بار تلاوت کر لیا کرے۔
انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی دینی و دنیاوی مشکلات
دور ہوں گی۔ اول و آخر تینؔ تینؔ بار درود شریف

پڑھے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

جادو، سحر، سفلی ختم کرنا اور کرنے والے پر الٹنا

جس شخص پر جادو کیا گیا ہو یا سحر و سفلی مسلط کیا گیا ہو
تو وہ مندرجہ ذیل عمل خود اکتالیسؒ دن بلا ناغہ پڑھے۔
انشاء اللہ تعالیٰ جادو، سفلی اور سحر کا اثر ختم ہو گا اور جادو
سفلی کرنے والے پر لوٹ جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

اول درود شریف گیارہؒ بار۔ درود شریف یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ایک سو بار یہ کلمات۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ایک سو بار یہ کلمات۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اکتالیس بار جہل کاف۔ جہل کاف یہ ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكِمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تُحْكِيْ مُشَلْشَلَةً كَلْكَلِكَ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

استغفار ایک سو بار۔ استغفار یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ایک سو بار درود شریف۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

یہ عمل بلا ناغہ اکتالیس دن کرے۔ دن میں کسی وقت

بھی کیا جا سکتا ہے لیکن بہتر وقت عشاء کی نماز کے بعد کا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے ایک بار سورۃ عَبَسَ وَتَوَلّٰی (پ ۳۰) پڑھ لے۔ سورۃ عَبَسَ وَتَوَلّٰی یہ ہے۔

سُوْرَۃُ عَبَسَ مَكِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓی ۙ اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّہٗ یَزَّكّٰٓی ۙ اَوْ یَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَہُ الذِّكْرٰی ؕ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ۙ فَاَنْتَ لَہٗ تَصَدّٰی ؕ وَمَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّكّٰی ؕ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰی ۙ وَھُوَ یَخْشٰی ۙ فَاَنْتَ عَنْہُ تَلَھّٰی ۚ كَلَّآ اِنَّھَا تَذْكِرَۃٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَہٗ ۘ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَۃٍ ۙ مَّرْفُوْعَۃٍ مُّطَھَّرَۃٍ ۙ بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ ۙ كِرَامٍۭ بَرَرَۃٍ ؕ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَہٗ ؕ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ ؕ مِنْ نُّطْفَۃٍ ؕ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ۙ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ ۙ ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ ۙ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَہٗ ؕ كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَہٗ ؕ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖٓ ۙ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْھَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ وَّفَاكِھَۃً وَّاَبًّا ۙ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ ۫ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ ۙ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ ۙ

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا
غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ
الْفَجَرَةُ ۝

فوجی مجاہدین پر سخت پریشانی کے وقت

فوجی مجاہدین یا مسلمان کفار و مشرکین کے حصار میں آجائیں یا ان پر دوران جنگ و جہاد سخت لڑائی پیش آجائے تو اس وقت اس مصیبت کے ازالہ کے لئے اپنے رب سے ان الفاظ میں دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیبی مدد کے ذریعہ مسلمانوں کی ڈھارس بندھائی جائے گی اور دشمن پر انہیں غلبہ اور فتح حاصل ہوگی۔ وہ دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اول درود شریف تین بار یا گیارہ بار پڑھے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاغْفِرْ لَنَا ۚ
وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ۝
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ۝
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا
وَعَنْ يَّمِيْنِنَا وَعَنْ شِمَالِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا ۝
وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔
اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ
رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ ۝

پتہ کے امراض کا علاج

اگر کسی کے پتہ میں پتھری پیدا ہوگئی ہو یا زہر پیدا ہوگیا ہو تو اس کے لئے ایک سو بار یہ کلمات پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کو صبح کھانے سے قبل دوپہر کو کھانے سے قبل اور بعد نماز عصر اور بعد نماز عشاء کھانے کے بعد پلائیں۔ چالیس روز عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحتیاب ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

سر، پسلی، سینہ، کمر میں درد

اگر کسی کے سر، پسلی، سینہ، کمر میں درد ہو تو کوئی دوسرا شخص باوضو اپنی شہادت کی انگلی سے درد کی جگہ سات بار بغیر روشنائی کے اسم الٰہی لکھ دے۔

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

پتی اچھلنا

اگر کسی کے بدن پر کسی وجہ سے پتی اچھل جائے تو اس کے دفعیہ کے لئے ایک گلاس پانی میں چینی گھول کر گیارہ مرتبہ باوضو

کُنْ فَیَکُوْنُ

پڑھ کر دم کرے اور مریض کو دن میں چار بار پلائیں۔ صبح، دوپہر، بعد عصر، سوتے وقت۔ اگر مرض میں تیزی ہو تو گیارہ دن یہ عمل کریں ورنہ چند دن میں مرض جاتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بیت الخلاء میں حفاظت کے لئے

بیت الخلاء میں ہر قسم کے خبیث جنات، شیاطین کا قبضہ ہوتا ہے اسی طرح موذی جانور بھی اندر چلے جاتے ہیں۔ ان سب سے حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل دعا بہت مفید ہے۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل جو شخص اس دعا کو ایک بار پڑھ لے گا وہ شخص شیاطین کے اثرات بد سے بالکل محفوظ رہے گا نیز سانپ کے کاٹنے اور بچھو کے ڈنک مارنے سے بچا رہے گا اسی طرح دیگر تمام موذی جانوروں کے نقصان پہنچانے سے حفاظت میں رہے گا چنانچہ ہر شخص کو محفوظ رہنے کے لئے اس دعا کو ہمیشہ معمول میں رکھنا چاہیئے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

جب بیت الخلاء سے فارغ ہو کر نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

سوتے وقت کا عمل جس کی برکت سے انسان ہر بلا اور بیماری سے محفوظ رہتا ہے

رات کو شیطان، ڈاکو، چور، ہر قسم کی بیماریوں کا حملہ ہوتا ہے۔ ان سب سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل تین سورتیں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرے اور اپنے تمام جسم پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام رات حفاظتِ الٰہی میں رہے گا۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یہ ہے

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۚ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ ہے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ

چوری، قتل، ڈاکہ سے گھر اور اہل خانہ کی حفاظت

حضرت ابو ہریرہؓ صدقہ کی کھجوروں کا رات کو پہرہ دے رہے تھے ایک شخص آ کر چوری کرنے لگا۔ آپ نے پکڑ لیا۔ اس نے منت سماجت کر کے جان چھڑائی۔ سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تم نے رات کو اپنے قیدی کے ساتھ کیا کیا۔ انہوں نے عرض کیا اس کی باتوں پر عاجزی اور ضرورت پر رحم کر کے چھوڑ دیا۔ جب تین رات ایسا ہی ہوا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا تم کو میں اب حضور اکرم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ اس نے کہا میں تم کو چند کلمات بتاتا ہوں ان کے پڑھنے سے تم کو نفع ہوگا۔ اس نے

کہا تم سونے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو تو تم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور صبح تک تمہارے قریب کوئی شیطان نہ آسکے گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سارا قصہ سنایا۔ آپ نے فرمایا اس نے تم کو سچ بتایا مگر ہے وہ کذاب (یہ جھوٹا شیطان تھا مگر جان چھڑانے کے لئے سچی بات بتلا گیا)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کا رات کو پڑھ کر سونا گھر کی حصار کا کام دیتا ہے۔ اس کی بدولت، چوری، ڈاکہ اور شیطانی اثرات سے حفاظت رہتی ہے۔

آیۃ الکرسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۔

قتل سے محفوظ رہنے کی دعا

علامہ ابن قیمؒ نے الجواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی میں تحریر کیا ہے کہ ابو معلق انصاریؒ جو متقی اور خدا تعالیٰ کی قدرت اور صفتوں پر کامل یقین رکھنے والے تھے ایک بار وہ مال تجارت لے کر سفر پر روانہ ہوئے راستہ میں ایک ڈاکو ملا اس نے ان سے سارا مال لے لیا پھر قتل کرنے پر آمادہ ہوا۔ حضرت انصاریؒ نے بہت کہا کہ مال لے لو مگر مجھے قتل نہ کرو۔ اس نے نہ مانا۔ پھر انہوں نے اس ڈاکو سے چار رکعت نماز نفل پڑھنے کی اجازت طلب کی جو اس نے منظور کرلی۔ انہوں نے بڑے خلوص اور عاجزی سے نماز پڑھی اور آخری سجدے میں یہ دعا کی۔ انہوں نے اس نماز کو زندگی کی آخری نماز سمجھ کر کس عاجزی اور خلوص سے پڑھی ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے۔

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ۔ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ۔

جب ابو مغلقؓ سجدے میں یہ دعا کر رہے تھے کہ اچانک ایک سوار آیا اور نیزے سے اس ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔ پھر ابو مغلقؓ کو کہا کہ سجدے سے سر اٹھا لو۔ ابو مغلقؓ نے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب آپ نے دعا کی تو میں نے آسمان کے دروازے کھلنے کی آواز سنی۔ جب آپ نے دوسری بار یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ کہا فرشتوں میں ہل چل مچ گئی۔ جب آپ نے تیسری بار یہ کہا تو مجھے حکم ملا۔ میں نے فوراً پہنچ کر اس کا کام تمام کر دیا۔

یہ دعا آج بھی وہی تاثیر رکھتی ہے شرط یہی ہے کہ سچے دل سے پوری توجہ کے ساتھ پڑھے تو انشاء اللہ تعالےٰ بڑے سے بڑا دشمن بھی قتل نہیں کر سکے گا۔ اور ذلت وخواری کی موت خود ہی مر جائے گا۔

دشمنوں اور آسیب سے حفاظت کی عجیب دعا

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مولانا وارث حسن کوڑہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ دعا "حزب الاکبر" "سیف قاطع" خاص طور سے سیدنا امام العارفین حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہنچی ہے، اس دعا کو پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی نقصان نہ اٹھائے گا۔ چور،

ڈاکو، دشمن اور رہزن اور آسیبی خلل سے محفوظ رہے گا۔ دشمن مغلوب اور ذلیل ہوں گے اور خود غالب رہے گا۔ کوئی دشمن اسے کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ دعا روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْقَدِيْمِ الْكَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّامِلِ وَرَمَيْتُ مَنْ بَغٰى وَضَلَّ بِسَهْمِ اللّٰهِ وَسَيْفِهِ الْقَاتِلِ۔ اَللّٰهُمَّ يَا غَالِبًا عَلٰى اَمْرِهٖ وَقَائِمًا فَوْقَ خَلْقِهٖ وَقَاهِرًا فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيَا حَائِلًا بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاَعْدَائِيْ وَبَيْنَ مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادِكَ كُفَّ عَنِّيْ اَلْسِنَتَهُمْ وَاغْلُلْ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَاجْعَلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْشِ عَنِّيْ اَبْصَارَ النَّاظِرِيْنَ حَتّٰى اَرِدَ الْمَوَارِدَ وَاَعْشِ عَنِّي الْاَبْصَارَ حَتّٰى لَا اُبَالِيْ اَبْصَارَهُمْ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ۔ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمِ ۔ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ ۔ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ۔ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ ۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۔ وَعَمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَخَرِسَتِ الْاَلْسُنُ وَتَبَّتِ الْاَيْدِىْ وَالْاَرْجُلُ مِنْ حَامِلِ كِتَابِىْ هٰذَا وَذَلَّتِ الْاَعْنَاقُ لِعَظَمَةِ الْخَلَّاقِ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ ۔ خَيْرُهُمْ بَيْنَ اَعْيُنِهِمْ وَشَرُّهُمْ تَحْتَ اَقْدَامِهِمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ الْقَوِىِّ الْقَاهِرِ الْكَافِى الْوَكِيْلِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۔

ہر قسم کے حادثات سے بچنے کا عمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

جو شخص جس مقصد میں کامیابی کے لئے ایک ہزار (۱۰۰۰) بار روزانہ اس درود شریف کو پڑھے گا اس طرح کہ شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اگر زیادہ بار نہ پڑھ سکے تو ستر (۷۰) بار روزانہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اور ہر مصیبت و پریشانی سے نجات حاصل ہوگی۔ اس درود شریف کا نام صَلٰوةُ مُنَجِّيْنَا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اگر دشمن گھیر لیں

اگر کسی شخص کو دشمن گھیر لیں یا جہاد میں دشمن چاروں طرف سے گھیراؤ کر لیں تو اس وقت کثرت سے یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا گھیراؤ ختم ہو جائے گا اور وہ متفرق ہو کر بھاگ جائیں گے۔

وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اس دُعا کے ساتھ یہ دُعا بھی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف دل سے رخصت ہو جائے گا اور دشمن ناکام و نامراد لوٹ جائے گا۔

وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے

اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے یا جھلس جائے تو یہ دعا تین، پانچ یا سات مرتبہ پڑھ کر صبح بعد نماز فجر اور شام کو بعد نماز مغرب دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد صحتیاب ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ
الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ۔

ف: دم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہونٹوں کو ملا کر ذرا قریب کرکے اس طرح پھونک مارے کہ تھوک کے کچھ ذرات نکل کر مریض کے مرض کی جگہ گریں۔

پیٹ کے درد کے لئے

پیٹ کے درد کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھے اور مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پیٹ میں آرام آئے گا اور درد ختم ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

دودھ کی زیادتی

اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو یا دودھ سوکھ گیا ہو تو اس کے لئے باوضو دو نقش لکھے ایک باوضو پانی میں گھول کر پلائے اور دوسرا نقش باوضو موم جامہ کر کے عورت کے سینہ پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۲۲	۲۵۷۲۶	۲۵۷۲۹	۲۵۷۱۵
۲۵۷۲۸	۲۵۷۱۶	۲۵۷۲۱	۲۵۷۲۷
۷۵۷۱۷	۲۵۷۳۱	۲۵۷۲۴	۷۵۷۲۰
۲۵۷۲۵	۷۵۷۱۹	۷۵۷۱۸	۲۵۷۳۰

خون جاری ہونے کے لئے

اگر کسی عورت کا ماہواری کا خون بند ہو گیا ہو اور اس کی وجہ سے ابخرات دماغ میں چڑھ رہے ہوں اور سر بھاری رہتا ہو تو اس کو کھولنے اور خون جاری کرنے کے لئے باوضو مندرجہ ذیل تعویذ لکھے اور موم جامہ کر کے گلے میں باندھ لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خون جاری ہوجائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ

وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۙ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

حیض کے خون کا کھولنا

اگر کسی عورت کا حیض کا خون بند ہو گیا اور اس کی کی وجہ سے اسکی طبیعت خراب رہتی ہو تو اس کے کھولنے کے لئے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ الخ پانچ بار اور اَلَمْ نَشْرَحْ الخ سات بار اور سورۃ فاتحہ ذایات شفاء سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریضہ عورت کو پلائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ حیض کا خون جاری ہوگا۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ کی سورت یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَكِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی

كاپی ۳۳

خزینۃ الاسرار حصہ چہارم

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سورۃ "اَلَمْ نَشْرَحْ" یہ ہے۔

سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

سورۃ فاتحہ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

آیات شفاء یہ ہیں۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ وَهُدًی وَّرَحْمَۃٌ

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ۝ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝

استحاضہ کا خون بند کرنا

اگر کسی عورت کا استحاضہ کا خون جاری ہو اور بند نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اس عورت کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ خون فوراً بند ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

استحاضہ کا خون روکنا

اگر کسی عورت کی استحاضہ کا خون جاری ہو اور بند نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ناف کے نیچے باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۝ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِكُمْ ۝

حاکم کا خوف یا ظالم کا ڈر، راستہ بھولنا

اگر کوئی شخص سخت مزاج حاکم کے پاس ملازم ہو یا ظالم کے ڈر سے خوف زدہ ہو تو اسے چاہیئے کہ اوّل تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۃ یٰسین شریف (پ ۲۲) پڑھے پھر یہ ۳ بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ

ف: فلاں بن فلانہ کی جگہ اس افسر، حاکم یا ظالم کا نام لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے شر اور فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

اگر کہیں سفر میں راستہ بھول جاتے تو یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح راستہ مل جائے گا۔

نکاح کے لئے

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا نکاح ہو جائے اور غیب سے رشتے کا انتظام ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ باوضو یہ آیت

لکھ کر موم جامہ کر کے عطر خوشبو لگا کر مرد ہے تو دائیں بازو میں اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو میں باندھ لے۔ اور اسی دوران تعویذ باندھنے کے بعد تین روزے رکھے۔ اور روزانہ رات کو پاک بستر پر لیٹ کر مندرجہ ذیل آیات کو اکیس ۲۱ بار پڑھے اور دعا مانگ کر سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد نکاح کا انتظام ہو جائے گا۔ وہ آیات جو لکھی جائیں گی اور پڑھی جائیں گی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

ف: اسی طرح باوضو سورۃ طٰهٰ (پ ۱۶) کو عرق گلاب میں زعفران گھول کر لکھے اور سبز کپڑے میں موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد رشتے کا انتظام ہو جائے گا۔

بیوی کی نگاہ میں مرد کی عزت

اگر بیوی کی نظر میں شوہر کتا یا خنزیر یا بدتر نظر آتا ہو اور وہ اس کو انتہائی حقارت کی نظر سے دیکھتی ہو تو

باوضو سات دانے کھجور پر یا انجیر پر اسماء قمر لکھ کر وہ کھجور یا انجیر بیوی کو کھلائے اور سورۂ یوسف (پ ۱۲) عرق گلاب میں زعفران گھول کر باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ تعالیٰ بیوی اپنے شوہر سے بے پناہ محبت کرنے لگے گی۔ اسماء قمر یہ ہیں۔ دو طرح کے نام ہیں دونوں لکھے جاتے ہیں۔

پہلی قسم کے نام	لیاخیم۔ لیا لغزاء۔ لیا فور۔ لیاروث۔ لیاروع۔ لیاروش۔ لیاشلش۔

لیا لغوا۔

دوسری قسم کے نام	میقائیل۔ غلائیل۔ روفائیل۔ توراثیل۔ عزرائیل۔ شودائیل۔

شلشائیل۔

شادی کے لئے

اگر کوئی لڑکی شادی کی خواہش مند ہو اور اس کا رشتہ نہ آتا ہو یا رشتے میں رکاوٹ ہو تو یہ تعویذ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے لڑکی کے گلے یا بائیں بازو پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مناسب رشتے کا انتظام ہو جائے گا۔
سات بار اَلَمْ نَشْرَحْ (پ ۳۰) لکھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

وِزْرَكَ ۙ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى

رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۵ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۵ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۵ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۵ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۵ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۵ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۵ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۵ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۵ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۵ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۵ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۵ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۵ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۵ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۵ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

سات مرتبہ یہ کلمات لکھیں۔

زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵

زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵
زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵
زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵

اس کے بعد یہ آیت لکھیں۔

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۵

آیات سحر کو لکھیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۵ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۵

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۵ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۵ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۵ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۵

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۵

یہ کلمات سات مرتبہ لکھیں۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ

كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔
اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ

اس کے بعد ستر مرتبہ سورۃ الکوثر (پ) پڑھ کر اس لڑکی کی پیشانی پر دم کریں۔ سورۃ الکوثر یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۞ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۞

اس کے بعد سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر لڑکی کی پیشانی پر دم کریں۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ

جادو کے زور سے میاں بیوی میں نفرت

اگر جادو کے عمل سے میاں بیوی میں نفرت پیدا ہو گئی ہے یا کوئی شخص سفلی عمل کی وجہ سے گھر والوں سے نفرت کرتا ہے اور ان سے بھاگتا ہے یا سارے گھر میں نا اتفاقی اور لڑائی جھگڑے کے سبب تناؤ کا ماحول ہے تو سب اہل خانہ میں محبت پیدا کرنے کے لیے یہ آیت اور آیات بطلان سحر سات سات مرتبہ کسی چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر سب گھر والوں کو

ایک ایک گھونٹ پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمام اہل خانہ میں محبت پیدا ہوگی۔ لڑائی جھگڑا ختم ہوگا۔ وہ آیت اور آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

پہلی آیت یہ ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۞ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۞ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

حفاظت حمل

جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اس کے لئے

سورۂ واقعہ (پ۲۷) ایک کاغذ پر باوضو لکھیں اور موم جامہ کر کے اس کو کالے چمڑے میں سلوا کر کالی ڈوری سے باندھ کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام اور آیات بطلان سحر باوضو کسی چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی سے دھو کر سورج نکلنے کے وقت نہار منہ سات دن تک پلائیں۔ اور یہ کہ آیات بطلان سحر ستر مرتبہ پڑھ کر مریضہ عورت کے سر پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۙ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۙ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اَلْمَلِكُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ اَلْمُؤْمِنُ
اَلْمُهَيْمِنُ اَلْعَزِيْزُ اَلْجَبَّارُ اَلْخَالِقُ
اَلْمُتَكَبِّرُ اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ اَلْغَفَّارُ
اَلْقَهَّارُ اَلْوَهَّابُ اَلرَّزَّاقُ اَلْفَتَّاحُ
اَلْعَلِيْمُ اَلْقَابِضُ اَلْبَاسِطُ اَلْخَافِضُ
اَلرَّافِعُ اَلْمُعِزُّ اَلْمُذِلُّ اَلسَّمِيْعُ
اَلْبَصِيْرُ اَلْحَكَمُ اَلْعَدْلُ اَللَّطِيْفُ
اَلْخَبِيْرُ اَلْحَلِيْمُ اَلْعَظِيْمُ اَلْغَفُوْرُ
اَلشَّكُوْرُ اَلْعَلِيُّ اَلْكَبِيْرُ اَلْحَفِيْظُ
اَلْمُقِيْتُ اَلْمُغِيْثُ اَلْحَسِيْبُ اَلْجَلِيْلُ
اَلْكَرِيْمُ اَلرَّقِيْبُ اَلْمُجِيْبُ اَلْوَاسِعُ
اَلْحَكِيْمُ اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِيْدُ اَلْبَاعِثُ
اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ اَلْوَكِيْلُ اَلْقَوِيُّ
اَلْمَتِيْنُ اَلْوَلِيُّ اَلْحَمِيْدُ اَلْمُبْدِئُ
اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيِيْ اَلْمُمِيْتُ اَلْحَيُّ
اَلْقَيُّوْمُ اَلْوَاجِدُ اَلْمَاجِدُ اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِيْ اَلْمُتَعَالِيْ اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّءُوْفُ مٰلِكُ الْمُلْكِ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَلْمُقْسِطُ اَلْجَامِعُ
اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیُّ اَلْمَانِعُ اَلضَّارُّ
اَلنَّافِعُ اَلنُّوْرُ اَلْهَادِیُ اَلْبَدِیْعُ
اَلْبَاقِیُ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِیْدُ اَلْمُرْشِدُ
اَلصَّبُوْرُ

دولہا دلہن میں محبت

اگر دلہن دولہا سے نفرت کرتی ہو تو سورۂ یوسف (پ۱۲) ایک کاغذ پر باوضو لکھیں اور اس کے بعد آیاتِ بطلانِ سحر لکھ کر یہ آیت سات مرتبہ لکھیں اور کتابت شدہ کاغذ کو عورت کے سر اور چہرے پر ملیں اس کے بعد مندرجہ ذیل آیت کو باوضو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر باوضو دھو کر عورت اور مرد دونوں کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفرت محبت میں بدل جائے گی اور دولہا دلہن ایک دوسرے سے بے پناہ محبت کرنے لگیں گے۔

آیت بطلان سحر یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ○ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

سٰجِدِیْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ○

وہ آیت یہ ہے۔

فَلَمَّا رَاَیْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ ○

پلیٹ پر لکھنے والی آیت یہ ہے۔

وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

ملاپ سے نفرت

جو عورت ملاپ سے نفرت کرتی ہو تو مندرجہ ذیل آیت باوضو کاغذ پر ستر مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو شہد میں ملا کر سات روز تک وہ پانی پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفرت جاتی رہے گی۔

وہ آیت یہ ہے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ

برائے حاجت روائی

ہر قسم کی حاجت روائی کے لئے یہ عمل نماز فجر کے بعد یا عصر و مغرب کے درمیان یا مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے۔ اول یَآ اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اس کے بعد اکتالیس بار یہ الفاظ پڑھے

زَمِّلْنِیْ زَمِّلْنِیْ بِالْقُدْرَةِ الْخَفِیِّ وَ اَدْرِكْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اَحْمَد

اس کے بعد پوری سورۃ چالیس بار پڑھے اور صرف اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اور کسی سے کچھ نہ مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت ضرور پوری ہوگی۔ اگر چند دن میں حاجت پوری ہو جائے بہتر ہے ورنہ یہ عمل چالیس دن کرے۔ اس کے اول و آخر میں درود شریف سینتالیس سینتالیس بار پڑھے۔

درد سر کے لئے

یہ عمل بحمد اللہ بہت فائدہ مند ہے۔ عامل اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے اور تین بار یا پانچ بار باوضو پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللهِ اَشْفَعُهٗ بَرَكَةً وَّشِفَآءً بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ بِيَدِهِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللهِ

الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

انشاء اللہ تعالیٰ درد سر سے آرام ہوگا۔

دفع جن کے لئے

باوضو مندرجہ ذیل حرز لکھ کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے آسیب زدہ کی گردن میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن دفع ہوگا۔ وہ حرز یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ رَاغِبًا حَقًّا مُبْطِلًا ہٰذَا كِتَابُ اللهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِیْ ہٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ

اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ
اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

گمشدہ یا بھاگے ہوئے کو واپس بلانا۔

اگر کوئی بچہ یا بڑا یا جانور گم ہوگیا۔ یا بھاگ گیا اس کی واپسی کے لئے باوضو اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک لوہے کے تالے پر پھونکے اور اس بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے کر اس تالے کو بند کرے اور مٹی کی نئی ہانڈی میں پانی بھر کر اس میں ڈال دے اور چولہے پر چڑھا کر آگ جلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد حاضر ہو گا۔

سورۂ فاتحہ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؏

برائے حاجت روائی

مندرجہ ذیل رباعی ہر نماز کے بعد ساٹھ بار پڑھا کرے

انشاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت پوری ہوگی جب تک حاجت پوری نہ ہو برابر پڑھتا رہے۔ وہ رباعی یہ ہے۔

اے زلفِ سیاہ تو بلائے دلِ من
وے لعل لبت گرہ کشائے دلِ من
من دل ندہم بکس برائے دلِ تو
تو دل نہ دہی بکس برائے دلِ من

پیشاب، پاخانہ کی بندش کھولنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے یہ آیت باوضو لکھ کر مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہو گا۔ یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی کارآمد ہے۔ نیز یہ عمل مثانہ کی کنکریوں کے لئے بھی مفید ہے شرط یہ ہے کہ جب تک مکمل شفاء نہ ہو باوضو لکھ کر پلاتا رہے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً ۙ

پیشاب پاخانہ کی بندش ختم کرنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے باوضو یہ آیت لکھ کر دھو کر مریض کو پلائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہو جائے گا۔ یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی مفید ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۝ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۝

پیشاب یا پاخانہ کا بند کھولنا

اللہ نہ کرے کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو جائے اور ایسا بند لگے کہ مریض تڑپنے لگے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۝ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۝ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۝ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۝ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝

پیشاب، پاخانہ کا جاری ہونا

اگر پتھری کی وجہ سے پیشاب رک گیا ہو یا پاخانہ میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو تو اس کے لئے باوضو سورۃ تکاثر

لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی یا پاخانہ کی بندش کھل جائے گی۔ سورۃ تکاثر یہ ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

پیشاب کی بندش دور کرنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے جاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ پتھری سے نجات حاصل ہو گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

پیشاب کی کثرت، حیض کی زیادتی، سینہ سے خون جانے اور نکسیر بند کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی کثرت ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح حیض کے خون کی زیادتی اور سینہ سے خون جاری ہونا یا نکسیر کو روکنے کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

بچہ کی شرارت اور بری عادتوں سے نجات

اگر بچہ شرارت کرتا ہو اور بری عادتوں میں مبتلا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے یا چمڑے میں سی کر بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ شرارت اور بے جا ضد اور بری عادتوں سے محفوظ رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ

لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝

نظر بد دور کرنا

اگر بچہ یا بڑے کو نظر بد لگ جائے تو اس کے لئے تین ہلدی کی گرہ پہ تین تین بار یہ کلمہ پڑھ کر پھونکے اور ہلدی کی ان گرہوں کو کوئلے کی آگ میں ڈال کر مریض کو اس کی دھونی دے۔ وہ کلمہ یہ ہے۔

اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ ؕ

برائے چیچک و آکڑے کاکڑے و خسرہ

اگر کسی بچے کو چیچک، خسرہ کا خطرہ ہو تو سورۂ کوثر باوضو سات مرتبہ پڑھ کر سات چاول ثابت پر پڑھ کر دم کرے۔ سورۂ کوثر کے اول تین بار درود شریف پڑھے اور تین بار آخر میں درود شریف ضرور پڑھے۔ وہ چاول بچے کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ چیچک و خسرہ سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ کوثر یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

بُرے ہمسایہ سے نجات کے لئے

اگر کسی کا پڑوسی شرارت کرتا ہو اور طرح طرح سے ستاتا ہو یا لڑکوں کی ایسی ٹولی ہو جو اہل محلہ کو پریشان کرتی ہو اور نقصان پہنچاتی ہو تو اس کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

سات قبروں کی مٹی الگ الگ کاغذ کی تھیلی میں لائے اور باوضو ہر لفافے پر سات بار سورۃ کوثر پڑھے اور دم کرے۔ پھر وہ مٹی یکجا کر کے ایک کپڑے میں باندھ کر ان کے گھر میں ایسی جگہ ڈال دے جہاں جھاڑو نہ دی جاتی ہو تاکہ چند دن پڑی رہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بُرا پڑوسی اور وہ شرارتی لڑکوں کی ٹولی وہاں سے دفع ہو جائے گی۔ یہ عمل منگل کے دن کرے۔ سورۃ کوثر یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۞ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۞ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۞

ف: شرط یہ ہے کہ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرے ورنہ خود نقصان اٹھائے گا بلا وجہ کسی کو ستانے یا اجاڑنے کے لئے کرے گا دنیا اور آخرت دونوں میں سخت مصیبت میں مبتلا ہو گا۔

دردِ سر سے نجات

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کے لئے باوضو سر پر انگلی سے یَا بَاسِطُ لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد دور ہو گا۔

باہم ناراض لوگوں میں دوستی کے لئے

اگر دو دوستوں یا بھائیوں میں آپس میں ناراضگی پیدا ہو گئی ہو یا اختلافات نے شدت اختیار کر لی ہو تو اس کے لئے روزانہ اول گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار بار یَا وَدُوْدُ پڑھے۔ پھر آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کرے۔ جب تک تعلقات بحال نہ ہوں اور دوبارہ دوستی قائم نہ ہو جائے برابر یہ عمل کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے باہم محبت پیدا ہو گی اور اختلافات و دشمنی ختم ہو جائے گی۔

ہر قسم کی حاجت پوری ہونے کے لئے اور غائب کے حاضر ہونے اور بیمار کے صحت یاب ہونے کے لئے

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت پیش آجائے یا کوئی شخص گھر سے غائب ہو جائے یا کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کے لئے بعد نمازِ سنتِ فجر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھے

اس کے بعد فرض نماز پڑھے۔ جب تک حاجت پوری نہ ہو یہ عمل کرتا رہے۔ اسی طرح جب تک غائب واپس نہ آجائے یہ عمل جاری رکھے۔ اسی طرح بیمار کے شفایاب ہونے تک برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

سورۂ فاتحہ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج

اگر خدانخواستہ کسی کو باؤلا کتا (پاگل کتا) کاٹ لے جس سے پاگل ہونے کا خطرہ ہو تو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یا چالیس عدد بسکٹ پر یہ آیت باوضو لکھے اور ہر روز ایک ٹکڑا یا ایک بسکٹ مریض کو کھلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص پاگل ہونے سے محفوظ رہے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۝ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝

عہدہ پر بحالی

کوئی افسر، کلرک یا حاکم اپنے عہدہ سے نوکری سے معزول کردیا گیا ہو تو وہ اسی عہدہ پر یا اس سے بہتر عہدہ پر بحال ہوگا۔ یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے دائیں بازو میں باندھ کر حاکم کے سامنے جائے حاکم فوراً اس کی خطا معاف کرکے عہدہ، ملازمت پر بحال کردے گا۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۴
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۭ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۭ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ
وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ؕ

دشمن ، مصیبت ، پریشانی سے نجات

اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو یا کوئی پریشانی آگئی ہو تو اس کے لئے بسم اللہ شریف کا نقش بہت مفید ہے۔ اس کو باوضو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے لکھے اور لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے مرد اپنے سیدھے بازو یا گلے میں باندھ لے اور عورت اپنے بائیں بازو یا گلے میں باندھ لے۔ موم جامہ کا کپڑا کالا یا نیلا ہو۔ اس کے باندھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ناکام ، مصیبت سے نجات اور پریشانی دور ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

مکان کو گرنے سے محفوظ کرنا

اگر کسی کا مکان بوسیدہ ہو گیا اور ہر وقت اس کے گرنے کا خطرہ لگا رہتا ہو تو اس کے لئے

مندرجہ ذیل شعر کاغذ کے چار ٹکڑوں پر باوضو لکھے اور مکان کی ہر دیوار پر چسپاں کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب تک دیوار پر یہ شعر لگا رہے گا دیوار گرنے سے محفوظ رہے گی۔ وہ شعر یہ ہے ؎

بحق الٰہی معروف کرخی
بماند سالہا دیوار ترخی

ضد اور نظر بد سے حفاظت

بچوں کو ضد اور نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ نقش بہت مفید ہے، باوضو اس نقش کو لکھ اور کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔
انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی ضد اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۳	۲۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۶۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۱۶۴	۲۱۷۶

ام الصبیان اور سوکھے کا مرض

اس مرض میں عام طور پر بچے سوکھ کر کانٹا ہو جاتے

ہیں اور بہت کم بچے زندہ بچتے ہیں۔ ایسے مریض بچوں کے لئے یہ نقش باوضو فجر کی نماز کے بعد عرق گلاب میں زعفران حل کر کے لکھے۔ اکیس تعویذ لکھے اور روزانہ بلا ناغہ ایک تعویذ باوضو گھول کر صبح کے وقت پلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سوکھے کے مرض سے تندرست ہو جائے گا۔ یہ نقش سورۃ خلق کا ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢١٦٨	٢١٧١	٢١٧٥	٢١٦١
٢١٧٤	٢١٦٢	٢١٦٧	٢١٧٢
٢١٦٣	٢١٧٧	٢١٦٩	٢١٦٦
٢١٧٠	٢١٦٥	٢١٦٤	٢١٧٦

شوہر یا سخت حاکم کو نرم کرنا

اگر کسی عورت کا شوہر بدمزاج ہو اور بات بات پر لڑائی کرتا ہو یا کسی شخص کا افسر تندمزاج ہو اور ذرا ذرا سی بات پر جھڑکتا اور بے عزت کرتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے کالے چمڑے یا کالے کپڑے میں سی کر اپنے گلے میں باندھ لے یا اگر مرد ہو تو دائیں بازو پر باندھ لے اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پہ باندھے۔ اسی طرح اگر کسی کی بیوی بدمزاج ہے

تو وہ اپنے دائیں بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شوہر مہربان ہوگا اور حاکم نرم مزاجی سے پیش آئے گا۔ اسی طرح شوہر کی بیوی بھی فرمانبردار بن جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

مرد کو راہ راست پر لانا

اگر کسی عورت کا شوہر آوارہ مزاج ہو اور غیر عورتوں میں دلچسپی لیتا ہو تو اس آیت کو باوضو لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے کالے چمڑے یا کالے کپڑے میں سی کر اپنے بالوں کی چوٹی میں باندھ لے اور اس آیت کو گیارہ سو بار پڑھ کر شیرینی پہ دم کر کے اس مرد کو کھلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شوہر راہ راست پر آجائے گا اور بیوی کے علاوہ غیر عورتوں میں دلچسپی لینا چھوڑ دے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

گم شدہ کی واپسی کے لئے

اگر گھر کا کوئی فرد گم ہو گیا ہو یا کوئی بچہ گھر سے بھاگ گیا ہو تو اس کے لئے دو نقش باوضو لکھے اور ایک نقش کی

دھونی پورے گھر میں دے اور دوسرے نقش کے نیچے اس کا نام اور اس کی والدہ کا لکھے اور کالے کپڑے میں لپیٹ کر بیری کے پیڑ میں اس طرح باندھے کہ نقش لٹکتا رہے اور ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاءاللہ تعالےٰ گمشدہ اور بھاگا ہوا واپس لوٹ آئے گا۔ وہ نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

جادو، سفلی، آسیب، جن سے حفاظت

مندرجہ ذیل نقش ہر قسم کے جادو، سفلی، اور آسیب و جن بھوت پریت، دیو، پری سے حفاظت کے لئے بہت مفید اور مؤثر ہے۔ اس نقش کو با وضو لکھے اور موم جامہ کرکے کالے چمڑے میں سلوا کر کالی ڈوری باندھ کر گلے میں ڈال لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر طرح سے حفاظت رہے گی۔ اگر گلے میں نہ ڈالے تو مرد دائیں بازو پر باندھ لے اور عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھ لے۔

وہ نقش معظم یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶	۷۸۶
یارقیب یارقیب یارقیب	یارقیب
یارقیب یارقیب یارقیب	یارقیب یارقیب
یارقیب	یارقیب یارقیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
النَّاسِ ۵ مَلِكِ النَّاسِ ۵ اِلٰهِ النَّاسِ ۵ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۵ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۵
۷۸٦ یَا حَاجِیْنَ لَا حَرْفِ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ
یَا حَیُّ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ
یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ

برائے دردِ سر

اگر کسی کے سر میں درد رہتا ہو اور آدھا سر پھٹتا
ہو تو اس کے لئے باوضو یہ نقش لکھے اور موم جامہ

کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ
فائدہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۴۱	۳٦	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

زبان دراز عورت کی زبان روکنا

اگر کوئی عورت بہت زبان دراز ہو اور ہر وقت
بک بک کرتی ہو اور بات بات پر لڑنے جھگڑنے کے
لئے تیار رہتی ہو تو ایسی عورت کی زبان بندی کے لئے
یہ تعویذ باوضو لکھے اور صبح کے وقت گیارہ بجے سے قبل
جنگل میں گڑھا کھود کر دفن کر دے اور اس صفحہ پہ
چند جوتے مارے انشاء اللہ تعالیٰ عورت کی زبان
درازی ختم ہو جائے گی۔
وہ نقش یہ ہے۔

۸	۳۴۲	۳۴۵	۱
۳۴۴	۲	۷	۳۴۳
۳	۳۴۷	۳۴۰	٦
۳۴۱	۵	[illegible]	۳۴٦

دفینہ اور خزائن پر مطلع ہونے کے اسباب

جو شخص دفینہ اور خزائن پر مطلع ہونا چاہے تو وہ ان آیاتوں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے۔ پھر ہلیلہ زرد اور آب طوبہ میوہ سبز سے اس کے حروف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بلی کا پتہ خشک کر کے پھر پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے اور رات کو تھوڑا تھوڑا پیتا رہے اسی طرح پانچ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر خوب پیسے حتیٰ کہ وہ خوب باریک ہو جائے اور پھر اس سرمہ کو کانچ کے شیشی میں ڈال دیں۔ آبنوس کی سلائی سے رات کے آخری حصہ میں ہر ایک آنکھ میں تین تین سلائی لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظاہری اور باطنی طور پر آنکھوں کی بینائی اور روشنی از حد تیز تر ہو گی مگر احتیاط یہ ہے کہ ان کے بناتے وقت ان پر سورج کی دھوپ نہ پڑے۔

مؤکل عبد الباسط مد ظلہ العالی فرماتے ہیں کہ اس عمل کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ اول جمعرات کو

روزہ رکھا جائے اور جب نصف شب ہو تو درود شریف کی کثرت سے ورد کریں یعنی ستر بار اور ستر بار استغفار پڑھے پھر ستر بار درود شریف پڑھے پھر سرمہ سے دونوں آنکھوں میں تین سلائی ڈال دے۔ دائیں آنکھ سے سرمہ لگانا چاہئے۔ اسی طرح سے سات جمعرات تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔ دن کو روزہ رکھے اور رات کو درود شریف اور استغفار پڑھ کر سرمہ لگائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس عمل سے اس شخص کو اشخاص روحانیہ نظر آنے لگے گا۔ اُن روحانی اشخاص سے جو کچھ سوال کرنا چاہیں سوال کریں اُنکی طرف سے جواب ملے گا۔

اور مندرجہ ذیل قرآنی آیات و سورتیں کثرت سے پڑھیں

(۱) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (پ ع ۲۲)

(۲) سورہ الم نشرح (۳) سورہ والشمس (۴) سورہ واللیل (۵) سورہ والضحیٰ

مسئلہ: اگر مسلمان یا ذمی کان از زر یا نقرہ یا آہن یا مس یا مانند آن در صحرا یافت پنجم حصہ از آن گرفتہ شود و چہار حصہ یابندہ راست۔ اگر زمین مملوک کسے نیست۔ و اگر مملوک است چہار حصہ مالک راست۔ و اگر در خانہ خود یافت نزد امام اعظمؒ در آن خمس واجب نیست و نزد صاحبین واجب است و اگر در زمین زراعتی خود یافت در آن دو روایت است۔

مسئلہ: کسے گنجے یافت اگر در آن علامت اسلام است مثلاً سکۂ اہل اسلام را حکم لقطہ است مالکش را تلاش کردہ باید رسانید و اگر در آن علامت کفر باشد خمس گرفتہ شود و باقی یابندہ راست۔ (نقل شدہ از مالابد منہ)

طبع شدہ ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی[1]

---

[1] اگر کسی مسلمان یا ذمی نے سونے چاندی لوہے یا تانبے وغیرہ کی کان کسی جنگل میں پائی تو اس کا پانچواں حصہ اس سے لے لیا جائے گا اور باقی چار حصہ کا وہ مالک ہوگا بشرطیکہ وہ شخص کسی کا غلام نہ ہو۔ اگر یاقوت اور زمرد و الماس یا فیروزہ اور عقیق وغیرہ کسی پہاڑ وغیرہ میں پائے تو اس پر کچھ واجب نہیں، یہ مسئلہ طرفین (یعنی امام اعظمؒ و امام محمدؒ) کا ہے امام ابو یوسفؒ کو اس سے اختلاف ہے امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک تو کان میں زکوٰۃ واجب ہی نہیں ہوتی۔

السوال

آیا جنات کے ساتھ شرعاً نکاح جائز ہے یا نہیں بینوا و توجروا

الجواب

علماء و مفتیان انس کے نزدیک دو قول ہیں ایک قول کے مطابق نکاح جائز ہے اور دوسرے قول کے مطابق ناجائز ہے بسبب اختلاف جنس کے فقط باقی رہا علماء و مفتیان جن کے ان حضرات کے نزدیک مطلقاً جنات کا نکاح انسان کے ساتھ جائز ہے، باقی عاجز و اثیم کے نزدیک اگر جنات مسلمان ہیں اور عنصری ظالم و سرکش ہیں، تو آپ ان کو تبلیغ کے ذریعہ سے وعظ و نصیحت کریں اگر مان جائیں تو فبہا اور اگر ضد پر ڈٹے رہیں اور ظلم و ستم اور سرکشی کی وجہ سے انسانوں کو ایذا رسانی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں بلکہ اس قدر ایذا دیں کہ جان کا خطرہ ہو اور ناقابل برداشت ہو تو ایسے وقت میں مؤکلین جنات کے ذریعہ سے ایذا نہ رسانی کا عہد و معاہدہ لیکر مؤکلین جنات سے ہی نکاح پڑھانا چاہیئے جیسے کہ محی الدین قریشی کا ترجمان غالباً بنام رئیس احمد برسوی کو جنیہ نے بہت ایذا پہونچائی بہت زیادہ تنگ کیا کسی صورت میں وہ اپنی جان اس سے چھڑا نہ سکا اس لئے بالآخر حضرت قریشی صاحب نے علماء انس کے مشورہ سے مؤکلین جنات کے ذریعہ سے رئیس برسوی کا نکاح پڑھوا دیا بلکہ مؤکل عبد الجبار صاحب جو جیلر ہیں، انہوں نے نکاح پڑھایا اور نکاح کے بعد ایذا سے محفوظ ہوا بلکہ رئیس کو جنیہ سے اولاد بھی ہوئی۔

جنات کے نکاح کا بیان

شروع میں گذر چکا ہے کہ جنات نکاح کرتے ہیں اس میں انسان کا جنات کے ساتھ نکاح کرنا اس کو بیان کرنا مقصود ہے یہاں پر دو باتیں ہیں اول انسان کا نکاح جنات کے ساتھ ممکن ہے یا نہیں اور اس کا وقوع بھی ہوا ہے یا نہیں۔ دوسرے یہ شرعی اعتبار سے جائز ہے یا نہیں جنات کا انسان کے ساتھ نکاح کرنا یا انسان کا جنات کے ساتھ نکاح کرنا یہ ممکن ہے۔ ثعالبی نے فرمایا ہے کہ علماء نے کہا ہے کہ نکاح و جماع جن و انس کے درمیان واقع ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کہا کہ قرآن کے اموال و اولاد میں شریک ہو جا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کرتا اور خدا کا نام نہیں لیتا تو شیطان اس کے آلہ تناسل سے چمٹ کر اس کے ساتھ اس کی بیوی سے جماع کرتا ہے اور ابن عباس نے فرمایا ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرتا ہے تو شیطان اس سے سبقت لے جاتا ہے اور وہ حاملہ ہو کر مخنث اولاد جنتی ہے اور مخنث اولاد شیطان میں سے ہوتے ہیں (ابن جریر) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح جنات سے منع فرمایا ہے۔ فقہاء کرام کا ارشاد ہے کہ جن و انس میں مناکحت جائز نہیں ہے اور بہت سے تابعین نے اس کو مکروہ قرار دیا ہے۔ ان سب سے پتہ چلتا ہے کہ جن و انس میں مناکحت ممکن ہے تب ہی تو اس پر شرعی حکم لگایا گیا ہے ورنہ ناممکن چیز پر شرعی حکم جواز و عدم جواز کے بارے میں نہیں لگتا اگر کوئی یہ شبہ کرے کہ جنات کا عنصر تخلیقی نار ہے اور انسان عناصر اربعہ سے پیدا ہوا ہے پس جب صلب انسان سے نطفہ انسانی نکل کر رحم جنیہ

میں پہنچے گا تو وہ حرارت ناریہ کی شدت سے مضمحل ہو کر رہ جائے گا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نطفہ انسانی رحم جنیہ میں ایک آن بھی نہیں رہ سکتا پس مضمحل انسان جنیہ سے مجامعت کس طرح کر سکتا ہے۔ مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ سوال مجھ سے کیا گیا تھا اس کی وجہ سے مجھ کو یہ تالیف کرنی پڑی جیسا کہ شروع مقدمہ میں گزر چکا ہے اس کے جواب کے چند طریقے ہیں۔

۱۔ اگرچہ جنات کا حقیقی عنصر تخلیقی نار ہے مگر وہ اکل و شرب اور توالد و تناسل کی وجہ سے حقیقت ناریہ سے ظاہری طور پر منتقل ہو گئے ہیں جیسا کہ انسان اس کا حقیقی عنصر تخلیقی مٹی ہے مگر وہ بھی اوصاف مذکورہ کی وجہ سے ظاہری طور پر حقیقت ترابیہ سے منتقل ہو گئے علاوہ ازیں صرف ابو الجن نار سے پیدا ہوا ہے جیسا کہ ابو الانس مٹی سے پیدا ہوئے ہیں لیکن دیگر جنات وہ حقیقتاً آگ سے پیدا نہیں ہوتے جیسا کہ دیگر انسان حقیقتاً مٹی سے پیدا نہیں ہوتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں ہے کہ ایک شیطان نے آپ کی نماز خراب کرنی چاہی آپ نے اس کو پکڑ کر اس کا گلا گھونٹ دیا اور آپ نے اس کے لعاب دہن کی برودت اپنے ہاتھ پر محسوس فرمائی اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں برابر اس کا گلا گھونٹتے رہا یہاں تک کہ اس کا تھوک ٹھنڈا میں نے محسوس کیا اس میں صریح دلیل ہے کہ ان کا عنصر ناری متبدل ہو گیا چونکہ عنصر ناری کے ہوتے ہوئے برودت کہاں سے آئی تیسرے باب میں اس کا تفصیلی بیان گذر چکا ہے وہاں ملاحظہ فرما لیا جاوے۔ جب کسی پر جنات لگتے ہیں تو اس کے بدن میں داخل ہو کر اثر کرتے ہیں اسی طرح شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح دوران کرتا ہے اگر ان کا عنصر ناری متبدل نہ ہوتا تو یہ دونوں قسم کے جسم جل کر خاک ہو جاتے۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے لوگوں نے دریافت کیا کہ ایک جن ہماری لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا کہ شرعی

شرعی اعتبار سے تو کوئی حرج نظر نہیں آتا لیکن میں اس کو اس وجہ سے ناپسند کرتا ہوں کہ جب اس قسم کی عورت حاملہ ہو جائے گی اور لوگ اس سے دریافت کریں گے کہ تیرا شوہر کون ہے تو وہ یوں کہے کہ جن تو اس سے اسلام میں فساد پیدا ہو جائے گا۔ امام مالکؒ کا یہ ارشاد ابو عثمان سعید ابن العباس رازی نے اپنی کتاب "کتاب الالہام والوسوسہ فی باب نکاح الجن" میں نقل کیا ہے۔

۱۔ ہم مانتے ہیں کہ علوق ناممکن ہے مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وطی بھی ناممکن ہو حقیقی اعتبار سے اور شرعی اعتبار سے کیونکہ صغیرہ اور کبیرہ (یعنی سن ایاس تک پہنچنے کے سبب حیض بند ہو جانے والی) سے علوق نہیں ہوتا اور اسی طرح بانجھ مرد سے اعلاق ممکن نہیں مگر نکاح ان سب کیلئے مشروع ہے کیونکہ نکاح اگرچہ تکثیر نسل کے لئے کیا جاتا ہے مگر کبھی یہ غرض حاصل نہیں بھی ہوتی۔

۲۔ قائل کا یہ قول کہ اگر وطی ممکن ہو تو نکاح جائز ہو یہ لازم نہیں کیونکہ رضیعات اور بہیمات ان سے وطی کرنا ممکن ہے مگر نکاح حلال نہیں اسی طرح محارم اور مزنیات ان سے وطی کرنا ممکن ہے مگر نکاح حلال نہیں اور مانع ہر چیز کا اسی کے اعتبار سے ہوتا ہے جن وانس کا آپس میں نکاح کرنا اس کے ممنوع ہونے کی وجہ یا تو اختلاف جنس ہے یا مقصد کا حاصل نہ ہونا جیسا کہ عنقریب آرہا ہے یا شریعت کی طرف سے اجازت کا نہ ہونا اختلاف جنس تو ظاہر قطع نظر کرتے ہوئے جماع و علوق سے (جنات کے نکاح سے مقصد حاصل نہ ہونا) اللہ تعالیٰ نے ہم پر ہماری ہی جنس سے ازواج پیدا فرما کر احسان فرمایا ہے تاکہ اس سے ہم کو سکون حاصل ہو اور ہمارے درمیان الفت و رحمت پیدا فرمادی ہے جیسا کہ سورۃ نساء میں اور سورۃ اعراف میں اس کا تذکرہ کیا گیا ہے اور قرآن کریم میں چند جگہ اور اس کا تذکرہ موجود ہے کہ ہم نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے تمہارے سکون کے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں اور ظاہر ہے کہ جنات

نہ ہماری جنس سے ہیں اور نہ ہمارے اندر ان کا شمار ہے لہذا ان کی عورتیں ہماری بیویاں نہیں بن سکتیں غرض کے فوت ہونے کی وجہ سے یعنی سکون کا حاصل نہ ہونا چونکہ ان کے بیویاں بنانے کی غرض یہی ہے کہ اہل آدم آپس میں سکون سے رہیں پس مانع شرعی جن و انس کے نکاح سے وہ عدم سکون ہی ہے ہاں اگر کوئی جنیہ کسی انسان پر فریفتہ ہو جائے اور اس کی طرف اس کا میلان بڑھ جائے اور وہ انسان اس سے شادی کا خواہشمند ہو جائے تو اس وقت اس کا نکاح کرنا خوف کی وجہ سے ہوگا کیونکہ اگر وہ شادی نہیں کرے گا تو وہ اس کو ستائے گی اور بعض مرتبہ ہلاک بھی کر دیتی ہے انسان اگرچہ اس سے شادی کرے گا مگر پھر بھی ہمیشہ اس سے ہراساں ہی رہے گا اور اس کو سکون نہیں مل سکتا اور یہ حالت مقصد نکاح کے بالکل منافی ہے۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے زوجین میں مودت و الفت پیدا کی ہے اور جب زوجین جن و انس میں سے ہوں گے تو سکون نہیں مل سکتا کیونکہ جن و انس میں دشمنی رہتی ہے اتفاق و مودت قائم نہیں ہو سکتی جیسا کہ قرآن کریم میں ہے کہ تم زمین پر اترو تم میں آپس میں دشمنی و عداوت رہے گی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے طاعون کے بارے میں کہ یہ دشمن شیطان کا نیزہ مارنا ہے۔ اور چونکہ جنات کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے لہذا وہ تو اپنی اصل ہی کے تابع رہیں گے۔ صحیحین میں حضرت ابو موسیٰ اشعری کی حدیث ہے کہ ایک رات مدینہ میں کسی کے گھر میں آگ لگ گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری دشمن ہے جب تم سویا کرو آگ بجھا دیا کرو یعنی جب آگ ہماری دشمن ہوئی تو جو چیز اس سے پیدا ہوگی وہ بھی اپنی اصل کے تابع ہو کر دشمن ہی رہے گی۔ لہذا جب نکاح کا مقصد منتفی ہو گیا یعنی زوجین میں سے ایک کا دوسرے سے سکون حاصل کرنا اور مودت و رحمت کا حاصل ہونا پس اس کا وسیلہ یعنی جواز نکاح بھی منتفی ہو جائے گا لہذا شرعی اعتبار سے نکاح بین الجن والانس کا جائز

نہ ہونا قرآن کریم کی آیت ہے کہ تم کو جو عورت پسند ہو اس سے شادی کرو۔ قرآن کریم نے لفظ "نساء" کو استعمال کیا ہے جیسا کہ "فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ" (الآیۃ) اور لفظ نساء صرف بنات آدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور لفظ رجال جو سورۃ جن میں جنات کے لئے بولا گیا ہے وہ صرف صنعت مشاکلۃ کی وجہ سے ورنہ یہ بنو آدم کے لئے خاص ہے اور بھی چند جگہ قرآن کریم میں لفظ ازواج بولا گیا ہے اور بنو آدم کی ازواج وہی ہیں جو اُن کی جنس سے تعلق رکھتی ہیں اور ان سے نکاح کی اجازت ہے اور ان کے علاوہ دوسرہ ازواج بنی آدم ہیں اور نہ ان سے نکاح کی اجازت ہے۔

فصل

جن وانس کے نکاح کا وقوع ہوا ہے۔

شروع باب میں ذکر کیا تھا کہ اس باب میں دو جگہ کلام ہے اول جن وانس کا نکاح ممکن ہونا اور اس کا واقع ہونا اس فصل میں چند حکایات ہیں کہ جنات کا انسان سے نکاح واقع ہوا ہے۔

عثمان ابن سعید دارمی نے قصہ نقل کیا ہے کہ ایک جن کسی لڑکی پر عاشق ہو گیا اور اس نے اس کے اولیاء سے نکاح کی درخواست کی پس انہوں نے اس کی شادی کر دی اور وہ ان کے سامنے آکر باتیں کرتا تھا لوگوں نے اس سے معلوم کیا کہ تم کیسے ہو اس نے کہا کہ تم جیسے ہی ہیں اور تمہاری ہی طرح قبیلے ہیں۔ لوگوں نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تم میں اہل بدعت بھی ہیں اس نے کہا کہ ہاں قدریہ بھی ہیں شیعہ بھی ہیں مرجیہ بھی ہیں۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تم کس جماعت سے ہو اس نے کہا کہ میں مرجیہ میں سے ہوں۔

ابو معاویہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے اعمش کو یہ کہتے سُنا ہے کہ ہماری ایک

لڑکی ہے ایک جن نے شادی کی ہم نے اس سے معلوم کیا کہ تمہیں کیا کھانا پسند ہے اس نے کہا کہ چاول ہم اس کے سامنے چاول بنا کر لاتے پس ہم کو لقمے اُٹھتے نظر آرہے تھے اور کوئی نظر نہیں آرہا تھا ہم نے معلوم کیا کہ کیا تم میں اہل بدعت بھی ہیں اس نے کہا کہ ہاں ہم نے پوچھا کہ شیعہ کو کیسے سمجھتے ہو اس نے کہا کہ سب سے بُرے سمجھتے ہیں۔ علامہ شبلی نے فرمایا کہ اس قصہ کی سند جید ہے حضرت اعمش سے یہی قصہ دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ ابو یوسف سروجی فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت ایک مرد کے پاس آئی اور آکر کہا کہ ہم نے تمہارے قریب ہی پڑاؤ کیا ہے تم مجھ سے شادی کر لے پس اس نے اس سے شادی کر لی پھر دوبارہ اس کے پاس آئی اور کہا کہ ہمارے چلنے کا وقت قریب ہے تو مجھ کو طلاق دے دے یہ عورت اس کے پاس رات کو آیا کرتی تھی ایک روز وہ شخص کسی راستہ پر جا رہا تھا اس نے دیکھا کہ وہی عورت گرے ہوئے دانے اٹھا رہی ہے اس مرد نے کہا تو ہی دانے تلاش کر رہی ہے یہ سن کر اس عورت نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا پھر اپنی آنکھ اس کی طرف کی اور اس نے پوچھا کہ کون سی آنکھ سے دیکھا ہے تو نے مجھ کو اس نے ایک آنکھ کی طرف اشارہ کیا اس عورت نے اپنی انگلی سے اشارہ کیا اس کی آنکھ جاتی رہی۔ حسام الدین رازی حنفی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ اپنے سسرال جا رہا تھا جب جسر منبج[1] کو عبور کر لیا تو بارش شروع ہو گئی اور ہم ایک غار میں چلے گئے اور میں سو گیا پس اچانک مجھ کو ایسا لگا کہ کوئی مجھ کو بیدار کر رہا تھا میری آنکھ کھل گئی دیکھتا کیا ہوں کہ ایک عورت ایک آنکھ والی کھڑی ہوئی ہے میں اس کو دیکھ کر لرزہ براندام ہو گیا اس نے کہا کہ ڈرو مت میں اس لئے آئی ہوں کہ میری ایک لڑکی نہایت حسین ہے تو اس سے شادی کر لے میں نے اس سے ڈرتے

[1] ایک جگہ کا نام ہے۔

مجھ سے کہا کہ مجھ کو منظور ہے اس وقت بہت سے لوگ اسی طرح جمع ہو گئے ان میں قاضی بھی تھا گواہ بھی تھے خطبہ پڑھ کر میرا عقد کر دیا اور چلے گئے وہ عورت ایک نہایت حسین لڑکی کو لے کر حاضر ہوئی مگر اس کی آنکھ اس کی ماں کی طرح تھی اور میرے پاس چھوڑ کر چلی گئی میری وحشت اور خوف بڑھتی جا رہی تھی اور شرم کی وجہ سے کنکریاں پھینک رہا تھا جب میرے ساتھی بیدار ہوئے سب نے کوچ کر دیا کہ پھر ہمارے چلنے کا وقت قریب آ گیا اور وہ لڑکی بھی میرے ساتھ چل دی اور تین دن تک رہی جب چوتھا روز ہوا پھر اس کی ماں آئی اور اس نے کہا کہ شاید تجھ کو یہ لڑکی پسند نہیں ہے اور تو اس سے الگ ہونا چاہتا ہے میں نے کہا کہ ہاں اس نے کہا کہ اس کو طلاق دیدے میں نے طلاق دیدی اور وہ واپس چلی گئیں اور پھر مجھ کو نظر نہیں پڑیں یہ حکایت بھی تسبیح الاسناد ہے صاحب کتاب نے بھی تحقیق کی ہے۔

بلقیس کے والدین کے بارے میں کہا گیا کہ ان میں سے کوئی ایک جنات میں سے تھا کلبی نے فرمایا ہے کہ اس کا باپ بڑے بادشاہوں میں سے تھا اور اس کے بھائی یمن کے بادشاہ تھے وہ غرور کیا کرتا تھا کہ میرے مقابلہ کا بادشاہ آس پاس میں نہیں ہے اس نے ایک جن عورت سے شادی کی تھی جن کا نام ریحانہ تھا اس کے بطن سے بلقیس پیدا ہوئی تھی اور اس نے اس کا نام بلقمہ رکھا تھا بلقیس کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کی ایڑی کا پچھلا حصہ جانوروں کے کھر کی طرح تھی اسی واسطے سلیمان علیہ السلام نے شیشے کا محل بنوایا تھا جب وہ اس میں داخل ہوئی تو اس نے سمجھا کہ یہ پانی ہے اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں ان پر بہت بال اگے ہوئے تھے سلیمان علیہ السلام نے اس کی عقل آزمانے کے لیے ہی اس کے تخت کو بدلنے کا حکم دیا تھا [illegible] تو سلیمان علیہ السلام نے اس سے شادی کا ارادہ فرمایا [illegible] حمام تیار کیا اور بال صفا تیار کی اور اس نے پنڈلیاں اس سے صاف کر دیں اور وہ

چاند کی طرح چمکنے لگی جب آپ نے اس سے شادی کر لی اور اس کو اس کا ملک واپس دینے کا ارادہ فرمایا اور واپس کر دیا اور شیاطین کو حکم دیا انہوں نے بے نظیر محل تیار کیے۔ جن میں سے سلحین اور غمدان بھی ہیں اور آپ ہر ماہ اس کے پاس جایا کرتے تھے اور آپ کے مرنے تک اس کا ملک باقی رہا پھر ختم ہو گیا۔ ابو منصور فقہ اللغۃ میں فرماتے ہیں کہ انسان اور جنیہ سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس کو خس کہتے ہیں اور انسان اور چڑیل سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس کو عملوق کہتے ہیں۔

فصل

جن وانس کے نکاح کا شرعی حکم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح جنات سے منع فرمایا ہے اور تابعین کی ایک جماعت سے اس کی کراہت مروی ہے۔ امام زہری سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح جنات سے منع فرمایا مگر یہ حدیث مرسل ہے حضرت حکم ابن نکاح جنات کو مکروہ کہتے ہیں حضرت قتادہ بھی جنات سے نکاح کو مکروہ کہتے ہیں اور حضرت حسن بصری بھی مکروہ کہا کرتے تھے۔ عقبہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حسن بصری کے پاس آیا اور کہا کہ ایک جن ہماری لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا کہ ہرگز مت کرنا اور اس کا اکرام مت کرنا پھر اس آدمی نے حضرت قتادہ سے ذکر کیا انہوں نے بھی کہا کہ مت کرنا اور جب وہ تمہارے پاس آئے تو اس سے کہو کہ ہم کو آ کر کیوں پریشان کرتا ہے اگر تو مسلمان ہے تو ہرگز مت آنا پس جب رات ہوئی وہ جن آیا اور اس نے حضرت حسن اور حضرت قتادہ کا جواب دہرایا اور گھر والوں نے اس کو وہی بات کہا وہ چلا گیا [illegible] سعید بن عباس رازی حجاج ابن ارطاۃ اور ابو حماد حنفی ان تینوں حضرات سے بھی [illegible] نقل کیا ہے۔ حرب نے حضرت اسحاق سے

دریافت کیا کہ ایک آدمی دریا میں کشتی پر جا رہا تھا اس کو جنات نے پریشان کیا اس نے جنیہ سے نکاح کر لیا آپ نے جواب دیا کہ جن سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔ ابن ابی الدنیا نے بھی عقبہ اصم اور قتادہ سے کراہت کا قول نقل کیا ہے شیخ جمال الدین سجستانی ائمہ حنفیہ میں سے ہیں اپنی کتاب منیۃ المفتی میں فتاوی سراجیہ سے نقل کیا ہے کہ جن و انس میں مناکحت اور اسی طرح پانی کے انسان سے مناکحت جائز نہیں ہے اختلاف جنس کی وجہ سے۔

شیخ نجم الدین زاہدی نے اپنی کتاب میں تحریر کیا ہے کہ حسن بصری سے کسی نے دریافت کیا کہ جنیہ سے نکاح جائز ہے آپ نے کہا کہ دو گواہوں کی موجودگی میں جائز ہے۔ امام غزالی فرماتے ہیں کہ ہرگز جائز نہیں۔ علامہ فرماتے ہیں کہ یہ سائل ہی احمق ہے حضرت حسن ایسی غلطیاں کبھی نہیں فرما سکتے مگر ان سب روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح جنات ممکن ہے تب ہی تو علماء نے اس کے احکامات ذکر کیے ہیں۔ کعب ابن مالک انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شیخ نے کسی آدمی کو دیکھا اس کے ساتھ ایک لڑکا تھا اس نے اس لڑکے کو دھکا دیا اور وہاں کی گالی دی کا اس آدمی نے کہا کہ ایسا مت کہو میں تم کو اس کا اور اس کی والدہ کا قصہ سناتا ہوں ایک مرتبہ میں کشتی میں جا رہا تھا اتفاقاً وہ کشتی ٹوٹ گئی میں ایک تختہ پر بیٹھ کر ایک جزیرے میں جا اترا اور وہاں کچھ مدت گزاری ایک رات کو دیکھتا کیا ہوں کچھ لڑکیاں دریا سے نکلیں ان کے پاس ایک ایک موتی تھا وہ اس کو پھینکتی تھیں اور اس کی روشنی میں دوڑتی تھیں ان کی عجیب و غریب گفتگو ہٹ تھی میرے دل میں وسوسہ پیدا ہوا کہ ان میں سے کسی کو پکڑ لوں جب دوسری رات کو آئیں تو ان میں ایک درخت کی جڑ میں چھپ کر بیٹھ گیا جب انہوں نے کھیل شروع کیا میں نے ان میں سے ایک کے بال پکڑ لیا اس کے بال چھول کی طرح اس کو ڈھانپے ہوئے تھے اور میں نے لڑکی کو درخت ...

دیا اس سے دل کی اور وہ حاملہ ہو گئی اور میں اس کو برابر بہکاتے رہا یہاں تک کہ اس نے اس بچے کو ایک سال تک دودھ پلایا پھر اس کو چھوڑنے کا ارادہ کیا مگر یہ سوچا کہ کہیں یہ بچہ ضائع نہ ہو جائے اور جب دودھ چھڑانے کا وقت ہو گیا اور وہ بچہ کھانے لگا اس وقت اس کو دیکھ کر اس نے اس مدت میں مجھ سے کلام کیا اور نہ مجھ کو کوئی تکلیف دی بلکہ کوئی بچے کی پرورش کی سبب میں نے اس کو رہا کر دیا وہ فوراً دریا میں کود پڑی اور میں بہت جلدی سے اسی تختہ پر بیٹھ کر اپنے وطن واپس آ گیا وہ بچہ یہی ہے اور یہ قصہ ہے اس کی ماں کا۔

شیخ جمال الدین عبدالرحیم نے قاضی ابوالقاسم سے جنات کے بارے میں چند سوالات کئے تھے وہ سوال و جواب درج ذیل ہیں

س: جنات سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں بر تقدیر جواز اس سے چند سوالات متفرع ہوتے ہیں۔ کیا اس کو اپنے ہی گھر میں رہنے کی تاکید کرنی جائز ہے یا نہیں؟ کیا اس کو مختلف صورتوں میں متشکل ہونے سے روک سکتے ہیں یا نہیں؟ اور کیا صحت نکاح کے لئے اس کے ولی کی اجازت مشروط ہے یا نہیں؟ اور کیا قاضی جنات میں سے ہونا ضروری ہے یا نہیں؟ اور جب وہ دوسری شکل میں آوے اور یوں کہے کہ میں تیری بیوی بنا ہوں اس پر اعتماد کر کے اس سے وطی کرنا جائز ہے یا نہیں اور کیا اس کے نفقے کے لئے ان کا کھانا چارہ وغیرہ مہیا کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ جبکہ وہ دوسری چیزیں بھی استعمال کر لیتی ہو۔ یہ چند سوال بر تقدیر صحت نکاح جنات پر متفرع ہوتے ہیں۔

جواب:۔ کسی جنیہ سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ قرآن کریم میں ہے کہ ہم نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے ازواج پیدا کی ہیں۔ سورۂ روم میں ہے ... ہے کہ اس نے تمہارے لئے ازواج تمہاری ہی جنس سے پیدا کئے جیسا کہ مفسرین کرام فرماتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے معنی یہ ہیں کہ تمہاری جنس و نوع سے

تم جیسے نقشے والی یعنی آدمیوں میں سے عورتیں بنائی ہیں۔ اور جیسا کہ قرآن کریم کی ایک اور آیت میں ہے کہ ہم نے تم ہی میں سے ایک رسول بنا کر بھیجا ہے یعنی آدمیوں میں سے اور حقیقی طور پر بھی یہ بات واضح ہے کہ جس قسم کی عورتوں سے نکاح جائز ہے وہ نسبی اعتبار سے دور ہیں جیسا کہ پھوپھی کی لڑکی اور ماموں کی لڑکی اور جو عورتیں نسبی اعتبار سے قریب ہیں ان سے نکاح جائز نہیں ہے جیسا کہ نور کے اصول اور فروع اور یہ حرمت قرابت نسب کی وجہ سے ہے اور ظاہر ہے کہ جن و انس میں نہ جنسی اعتبار سے اتحاد ہے اور نہ نسبی اعتبار سے قرب و بعد ہے بلکہ دونوں کی جنس بالکل علیحدہ ہے لہٰذا ان کی عورتیں انسان کے نکاح میں اور انسان کی عورتیں ان کے نکاح میں شرعی اعتبار سے ہرگز نہیں آسکتیں البتہ جنات کے وجود پر ایمان لانا واجب ہے اور یہ بھی صحیح روایات سے ثابت ہے کہ وہ کھاتے بھی ہیں پیتے بھی ہیں اور آپس میں نکاح وغیرہ بھی کرتے ہیں اور یہ پیچھے گذر چکا ہے کہ بلقیس کی ماں جنات میں سے تھی اور جب آدمی اپنی بیوی سے ہمبستری کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیاطین ان کے ساتھ شریک جماع ہو جاتے ہیں یہی مراد ہے قرآن کریم کے ارشاد کی کہ شیطان ان کے اموال و اولاد میں شریک ہو جاتا ہے۔ اس سے بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ جنات و شیاطین جماع کرتے ہیں اور حوروں کی صفت قرآن کریم نے بیان کی ہے کہ ان کو کسی جن و انس نے مس نہیں کیا ہوگا اس سے بھی اسی طرف اشارہ ہے۔ ابوداؤد شریف میں حدیث ہے کہ جنات کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے محمد اپنی امت کو منع کر دو کہ وہ ہڈی اور لید یا کوئلہ سے استنجا نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے اندر ہماری روزی پیدا فرماتے ہیں اور مسلم شریف میں ہے کہ جس ہڈی پر اللہ کا نام لیا جاتا ہے وہ ان کے لئے پُر گوشت کر دی جاتی ہے اور لید ان کے جانوروں کا چارہ لہٰذا تم لید اور ہڈی سے استنجا مت کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے بھائی جنات کا کھانا ہے۔

بخاری شریف میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ہڈی میں کیا بات ہے کہ اس سے استنجا نہ کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا کہ یہ جنات کا کھانا ہے اور میرے پاس نصیبین کے جنات کا وفد آیا تھا وہ اچھے جن تھے مجھ سے انہوں نے کھانے کی درخواست کی میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی ہیں ان کے لئے ہر ہڈی میں گوشت پیدا کر دیا جاتا ہے۔ پہلے حضرت اعمشؒ کا واقعہ گذر چکا ہے کہ ان کے خاندان کی کسی لڑکی سے کسی جن نے شادی کی تھی اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ اس شادی میں شریک بھی ہوئے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک جنات سے شادی کا کرنا جائز ہے کیونکہ اگر حرام ہوتا تو آپ کیوں شریک ہوتے ظاہر ابن کہا کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے کوئی جنیہ عورت دیدے تاکہ اس سے نکاح کر لوں۔ لوگوں نے کہا کہ اس سے کیا ہوگا آپ نے جواب دیا کہ سفر میں میرے ساتھ رہا کرے گی اور میرے لئے ساتھی کیا کرے گی اور شرح میں حضرت امام مالک کا ارشاد گذر چکا ہے کہ آپ نے کہا تھا کہ کوئی حرج نہیں مگر فساد فی الاسلام کی وجہ سے میں پسند نہیں کرتا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک بھی جائز ہے مگر وہ فساد فی الاسلام کی وجہ سے مکروہ کہتے ہیں

جنات کا انسانی عورتوں سے تعرض کرنا

جریر ابن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جب تستر فتح ہوا اس وقت میں ایک راستہ میں جا رہا تھا میں نے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" پڑھا ایک آتش پرست نے سن کر کہا کہ میں نے جب یہ کلمات آسمان سے سنے تھے اس وقت سے آج سن رہا ہوں میں [illegible] نے کہا کہ میں بادشاہوں کے پاس جایا کرتا تھا ایک مرتبہ [illegible] کے پاس گیا جب [illegible] گھر آیا تو میری بیوی کو جیسے آنے کی کوئی

خوشی نہیں ہوتی جیسا کہ شوہر کے آنے سے ہوا کرتی ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ کیا بات ہے اس نے کہا کہ تیرے پاس سے گیا کب تھا، سنو، ہمیں یہ بتاتا ہے جب ہمارے درمیان یہ بات ہو رہی تھی اس وقت ایک جن آیا اور اس نے کہا کہ یہ عورت ایک دن تیرے پاس رہے گی اور ایک دن میرے پاس رہے گی ایک مرتبہ وہ آیا اور اس نے کہا کہ میں ان جنات میں سے ہوں جو آسمان پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لیے چڑھتے ہیں اور آج میرا نمبر ہے اگر تو میرے ساتھ چلنا چاہتا ہے تو چل میں نے کہا کہ چلوں گا جب رات ہوئی وہ آیا اور مجھ کو اپنی پشت پر لاد کر چل دیا اور مجھ کو کہا کہ میرے بالوں سے چمٹ جا اور تجھ کو بہت سی خوفناک چیزیں نظر آئیں گی مگر مجھ کو چھوڑنا مت ورنہ ہلاک ہو جائے گا پس وہ آسمان پر پہنچے اور آسمان سے بل گئے اس وقت کسی کہنے والے نے کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ، اس کے سنتے ہی وہ جنگلوں میں اور پہاڑوں میں جا پہنچے اور میں نے یہ کلمات یاد کر لئے جب صبح ہوئی میں اپنے گھر آیا اس کے بعد وہ جن آیا میں نے بھی یہی کلمات پڑھ دیئے ان کے پڑھتے ہی وہ کانپنے لگا اور گھر سے بھاگ گیا پس جب وہ آتا میں ان کلمات کو پڑھ دیتا پھر اس نے آنا بند کر دیا اس قصہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شیاطین انسان کی عورت سے تعرض کرتے ہیں اور جب یہ آدمی چلا جایا کرتا تھا تو وہ شیطان اس کی شکل بنا کر اس کی بیوی کے پاس رہا کرتا تھا۔

حضرت سعد ابن ابی وقاص سے مروی ہے کہ میں اپنے گھر کے صحن میں بیٹھا تھا اچانک میری بیوی نے آواز دی میں گیا اس نے ایک سانپ کی طرف اشارہ کیا اور اس سانپ کو میں نے ایک مرتبہ جنگل میں بھی دیکھا تھا اور یہ بیٹھ [illegible] نکالی خطبہ پڑھا اور کہا کہ اگر آئندہ پھر میں نے یہاں دیکھا تو تجھ کو مار ڈالوں گا یہ سنتے ہی وہ چلا گیا میں نے ایک آدمی کو اس کے پیچھے لگا دیا کہ دیکھتا رہے یہ کہاں جاتے گا ایں

وہ سانپ مسجد میں گیا اور منبر پر چڑھ کر اترگیا اور پھر غائب ہوگیا۔ اس قسم کے اور بھی بہت سے قصے ہیں جو متفرق ابواب میں آئیں گے۔

بعض جنات کا بعض کو انسانی عورتوں کے تعرض سے روکنا

حسن ابن حسن فرماتے ہیں کہ ربیع بنت معوذ بن عفراء کے پاس کچھ باتیں معلوم کرنے کے لئے حاضر ہوا انہوں نے ایک قصہ سنایا کہ میں اپنی قیام گاہ میں بیٹھی ہوئی تھی اچانک میرے مکان کی چھت شق ہوئی اور اس میں سے ایک سیاہ فام گدھے کی شکل کا جن نمودار ہوا اس جیسا ڈراؤنا اور بدصورت میں نے کوئی نہیں دیکھا پس وہ بہت فراوسے میرے قریب ہونے لگا اسی اثنا میں اس کے پیچھے سے ایک چھوٹا سا پرچہ آیا اس میں لکھا ہوا تھا کہ نیکوں کی نیک بیٹی سے تعرض ہرگز مت کر اس کو پڑھ کر وہ واپس چلا گیا۔ حسن ابن حسن فرماتے ہیں کہ وہ پرچہ ان کے پاس تھا انہوں نے مجھ کو بھی دکھلایا تھا۔ بیہقی: ابن سعید فرماتے ہیں کہ عمرہ بنت عبدالرحمن کے انتقال کے وقت بہت سے تابعین ان کے پاس موجود تھے ان کو اچانک غشی طاری ہوگئی ان کی چھت میں سرسراہٹ سی محسوس ہونے لگی پس اچانک ایک سیاہ فام اژدھا کھجور کے تنے کی طرح کا موٹا اس میں سے گرا اور ان کی طرف چلنے لگا اسی وقت ایک سفید کاغذ گرا جس میں لکھا تھا کہ مکتب کی طرف سے تجھ کو نیک لوگوں کی بیٹی کے بارے میں کوئی [illegible] جب اس نے وہ پرچہ پڑھا فوراً واپس ہوگیا۔

[illegible] ابن عفراء کی بیٹی اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی

بس ان کو محسوس ہوا کہ کوئی سیاہ فام آدمی ان کے سینے پر گر پڑا ہے اور اپنا ہاتھ ان کے حلق پر رکھ دیا ہے اسی وقت ایک پیلا پرچہ اوپر سے گرا اس کو اس نے لے کر پڑھنا شروع کیا اس میں لکھا ہوا تھا کہ نیک بندے کی لڑکی سے الگ ہو تم کو کوئی حق نہیں ہے اس کو پڑھ کر وہ بھاگ گیا اور جاتے وقت میرے گھٹنے پر اپنا ہاتھ رکھا جس سے وہ متورم ہو گیا اور بکری کے سر کی طرح پھول کر موٹا ہو گیا میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کو قصہ سنایا انہوں نے فرمایا کہ اے بیٹی جب تو حائضہ ہو تو اپنے کپڑے درست کر لیا کر ان شاء اللہ تجھ کو کوئی نقصان نہ ہو گا اللہ نے ان کے باپ کی وجہ سے ان کی حفاظت کر دی کیونکہ وہ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔

جن کسی عورت سے جماع کرے اس پر غسل واجب ہوگا یا نہیں

فتاویٰ ظہیریہ میں لکھا ہے کہ ابن حمدک کی کتاب "الصلوۃ" میں ہے کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن آتا ہے اور رات میں کئی کئی بار مجھ سے جماع کرتا ہے اور مجھ کو ویسا ہی محسوس ہوتا ہے جو میرے شوہر کے جماع کرنے سے محسوس ہوتی ہے اس پر غسل واجب نہیں ہے۔

ابو المعالی ابن المنجا حنبلی ابن خطاب کی ہدایہ کی شرح میں فرماتے ہیں کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن اگر جماع کرتا ہے کیا اس پر غسل واجب ہوگا انہوں نے کہا کہ بعض حنفیہ کی رائے یہ ہے کہ اس پر غسل واجب نہیں [illegible] ہو جانے کی وجہ سے یعنی ایلاج و احتلام کا نہ پایا جانا بلکہ یہ [illegible] میں یہ حالت دیکھے اور انزال نہ ہو جس طرح یہاں غسل واجب نہیں اسی طرح جن

کے جماع کرنے میں غسل واجب نہیں ہے مگر کہ فرماتے ہیں کہ اس تعلیل میں نظر ہے کیونکہ جب اس عورت نے بیان کیا تھا کہ مجھ سے اس طرح جماع کیا جس طرح میرا شوہر کرتا ہے اور مجھ کو اسی جیسی لذت محسوس ہوتی ہے تو پھر ایلاج و احتلام کے معدوم ہونے کے کیا معنی اور اگر ان کو معدوم مان لیا جائے تو پھر جماع کے کیا معنی۔

مخنث اولاد جنات ہوتے ہیں

علامہ قرطبی نے اپنی کتاب "تحریم الفواحش" میں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مخنث اولاد جن ہوتے ہیں ان سے دریافت کیا گیا کہ یہ کیسے آپ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے منع فرمایا ہے کہ حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع مت کرو مگر کوئی باز نہیں آتا اور اس حالت میں جماع کرتا ہے تو شیطان اس سے پہلے اس کی بیوی سے جماع کر لیتا ہے اگر وہ حاملہ ہو جاتی ہے تو اس سے مخنث پیدا ہوتے ہیں۔

حکم اس عورت کا جس کے شوہر کو جن اٹھا کر لے گئے ہوں

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہمارے قبیلہ کا ایک شخص عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے نکلا اور گم ہو گیا اس کی بیوی حضرت عمر بن الخطاب کے پاس آئی اور اس [illegible] آپ نے اس کے خاندان والوں سے تصدیق

پس ان کو محسوس ہوا کہ کوئی سیاہ فام آدمی ان کے سینے پر گر پڑا ہے اور اپنا ہاتھ ان کے حلق پر رکھ دیا ہے اسی وقت ایک پیلا پرچہ اوپر سے گرا اس کو اس نے لے کر پڑھنا شروع کیا اس میں لکھا ہوا تھا کہ نیک بندے کی لڑکی سے الگ رہو تم کو کوئی حق نہیں ہے اس کو پڑھ کر وہ بھاگ گیا اور جاتے وقت میرے گھٹنے پر اپنا ہاتھ ملا پس وہ متورم ہو گیا اور بکری کے سر کی طرح پھول کر موٹا ہو گیا میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کو قصہ سنایا انہوں نے فرمایا کہ اے بیٹی جب تو ڈرا کرے تو اپنے کپڑے درست کر لیا کر ان شاء اللہ تجھ کو کوئی نقصان نہ ہوگا اللہ نے ان کے باپ کی وجہ سے ان کی حفاظت کر دی کیونکہ وہ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔

جن کسی عورت سے جماع کرے اس پر غسل واجب ہوگا یا نہیں

فتاویٰ ظہیریہ میں لکھا ہے کہ ابن عبدک کی کتاب "الصلوٰۃ" میں ہے کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن آتا ہے اور دن میں کئی کئی بار مجھ سے جماع کرتا ہے اور مجھ کو وہ لذت محسوس ہوتی ہے جو میرے شوہر کے جماع کرنے سے محسوس ہوتی ہے اس پر غسل واجب نہیں ہے۔

ابو المعالی ابن المنجا حنبلی ابن خطاب کی ہدایہ کی شرح میں فرماتے ہیں کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن اگر جماع کرتا ہے کیا اس پر غسل واجب ہوگا انہوں نے کہا کہ بعض حنفیہ کی رائے یہ ہے کہ اس پر غسل واجب نہیں سبب وجوب غسل کے معلوم ہو جانے کی وجہ سے یعنی ایلاج و احتلام کا نہ پایا جانا بلکہ یہ تو ایسا ہے جیسا کہ کوئی خواب میں یہ حالت دیکھ لے اور انزال نہ ہو جس طرح یہاں غسل واجب نہیں اسی طرح جن

کے جماع کرنے میں غسل واجب نہیں "مرکات" فرماتے ہیں کہ اس قائل کا یہ نظریہ کیونکہ جب اس عورت نے بیان کیا تھا کہ مجھ سے اس طرح جماع کیا جس طرح میرا شوہر کرتا ہے اور مجھ کو اس جیسی لذت محسوس ہوتی ہے تو پھر ایلاج و احتلام کے معدوم ہونے کے کیا معنی اور اگر ان کو معدوم مان لیا جائے تو پھر جماع کے کیا معنی۔

مخنث اولاد جنات ہوتے ہیں

علامہ طرطوسی نے اپنی کتاب "تحریم الفواحش" میں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مخنث اولاد جن ہوتے ہیں ان سے دریافت کیا گیا کہ یہ کیسے آپ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع مت کرو مگر کوئی باز نہیں آتا اور اس حالت میں جماع کرتا ہے تو شیطان اس سے پہلے اس کی بیوی کا سے جماع کر لیتا ہے اگر وہ حاملہ ہو جاتی ہے تو اس سے مخنث پیدا ہوتے ہیں۔

حکم اس عورت کا جس کے شوہر کو جن اٹھا کر لے گئے ہوں

حضرت عبد الرحمن ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہمارے قبیلہ کا ایک شخص عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے گیا اور گم ہو گیا اس کی بیوی عمر ابن الخطابؓ کے پاس آئی اور اس کے گم ہونے کے بارے میں اطلاع دی آپ نے اس کے خاندان والوں سے تصدیق

فرمائی اس عورت نے کہا کہ واقعۃً گم ہو گیا ہے آپ نے اس کو حکم فرمایا کہ چار سال تک انتظار کرو وہ چلی گئی اور چار سال کے بعد پھر آئی اور کہا کہ ابھی تک میرا شوہر نہیں آیا آپ نے اس کو جواب دیا کہ اب تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے اس نے دوسرا نکاح کر لیا اس کے بعد اس کا پہلا شوہر آ گیا وہ پھر حضرت عمر ابن الخطابؓ کے پاس اپنا مقدمہ لے گیا آپ نے فرمایا کہ تم عجیب ہو ایک طویل زمانے تک غائب رہے ہو اور گھر والوں کو موت و حیات کا کچھ علم نہیں ہے اس نے کہا کہ حضرت میرا غائب رہنا مجبوری کی وجہ سے تھا آپ نے دریافت فرمایا کہ مجبوری کیا تھی اس نے کہا کہ میں عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے گیا تھا اور مجھ کو جنات اٹھا کر لے گئے تھے ایک عرصے تک میں ان کے پاس رہا پھر ان میں اور مومن جنات میں جنگ ہوئی اور مومن جنات ان پر غالب آ گئے اور ان میں سے کچھ جنات قید کر لئے گئے قید ہونے والوں میں سے میں بھی تھا انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تیرا دین کیا ہے میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں انہوں نے سن کر کہا کہ تیرا قید کرنا ہمارے لئے جائز نہیں ہے تو آزاد ہے تیری مرضی ہے چاہے تو یہیں رہ اور چاہے چلا جا میں نے کہا کہ میں تو جانا چاہتا ہوں پس وہ مجھ کو لے کر چل دیئے رات کو انسانی شکل میں مجھ سے باتیں کرتے چلتے تھے اور دن میں بگولہ بن جاتے تھے اور میں ان کے پیچھے پیچھے رہا کرتا تھا آپ نے اس سے دریافت کیا کہ تو کیا کھایا کرتا تھا اس نے جواب دیا کہ جس چیز پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا ہے اس سے گزشت[لہ] کیا کرتا تھا۔ جیسے گذر چکا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا جاتا ہے وہ مومن جنات کا کھانا ہے اور جس پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا وہ کافر جنات کا کھانا ہے یہ اس وقت کی حالت ہے جب تم کافر جنات کے قبضے میں تھا آپ نے اس سے معلوم کیا کہ اور [illegible]

لہ از مترجم

اس نے جواب دیا کہ غیر مسکر شراب حضرت عمرؓ ابن الخطابؓ نے فرمایا کہ تجھ کو اختیار ہے چاہے اس عورت کو لے لے اور چاہے اس کا مہر رکھ لے۔ حضرت عمرؓ ابن الخطابؓ کے زمانے کا ایک اور واقعہ اسی جیسا مذکور ہے اس میں بھی آپ نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔ واللہ اعلم

جنات کے نام پر ذبح کیے ہوئے جانور کا حکم

یحییٰ ابن یحییٰ فرماتے ہیں کہ کسی بادشاہ نے پانی کا چشمہ تیار کرایا جب تیار ہو چکا تو اس کے افتتاح کے موقع پر جنات کے نام جانور ذبح کئے کہ کہیں وہ اس پانی کے سوت کو بند کر دیں اور اس گوشت کو لوگوں کو کھلایا جب ابن شہاب زہری کو خبر ہوئی انہوں نے فرمایا کہ نہ اس کو ذبح کرنا جائز ہے اور نہ اس کا کھانا جائز ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنات کے نام پر ذبح کئے ہوئے جانوروں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔ علامہ شبلی نے بھی اس روایت کو ابن شہاب سے اسی عنوان سے ذکر فرمایا ہے۔

صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ علامہ شمس الدین محمد ابن ابی بکر حنبلی کی تحریرات میں بھی یہ واقعہ اس طرح درج ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ چشمہ جاری کا ہونے کے وقت مکہ میں اسی طرح پیش آیا تھا اور یہ چشمہ خلیفہ نجم الدین ابن محمود گیلانی نے بنوایا تھا اور وہ خود اس کے افتتاح میں شریک تھا۔ تفصیلی واقعہ اس طرح پر ہے کہ جب اس کو کھودنے والے ایک خاص مقام پر پہنچے تو ان میں سے ایک پر [illegible] بے ہوش ہو کر گر پڑا اور بہت دیر تک پڑا رہا جس وقت وہ بے [illegible] تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم ہم

پر ظلم کرو۔ ہم نے کہا کہ ہم نے تمہارے اوپر کس طرح ظلم کیا ہے۔ اس جن نے کہا کہ ہم اس زمین میں رہتے ہیں اور میرے سوا کوئی بھی ان میں مسلمان نہیں ہے۔ اگر میں چلا گیا تو وہ تم کو بہت پریشان کر دیں گے۔ انہوں نے مجھے یہ کہلوا کر بھیجا ہے کہ اس وقت تک ہم پانی نہیں نکلنے دیں گے جب تک تم ہمارا حق ادا نہ کرو۔ ہم نے کہا کہ تمہارا حق کیا ہے؟ اس نے کہا کہ ہمارا حق یہ ہے کہ ایک بیل خریدو اور اس کو خوب مزین کر کے اور لباس پہنا کر اور اس کو شہر میں گھما کر یہاں لاؤ اور ہمارے نام پر ذبح کرو اور اس کا خون اور سر کو پائے بیر عبدالصمد میں ڈال دو اور باقی کو تم کھا لو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو ہم کبھی بھی پانی نہیں نکلنے دیں گے۔ ہم نے کہا کہ ضرور کریں گے۔ یہ کہتے ہی وہ آدمی صحیح ہو گیا اور اس کو افاقہ ہو گیا اور اس نے گھر پڑھا اور ہم نے پوچھا کہ میں کہاں ہوں اور مجھے کوئی پریشانی نہیں رہی۔ اس قصے کے راوی کہتے ہیں کہ جب میں اس قصہ کو دیکھ کر گھر آیا تو میں صبح کی نماز کے لئے جا رہا تھا اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ شیخ کہاں ہیں ان سے کہا کہ کیا بات ہے اس نے کہا کہ ان سے ایک بات کرنی ہے میں نے کہا کہ وہ تو منزل میں ہیں مجھے کہہ دو میں ان کو سنا دوں گا۔ اس نے کہا کہ میں نے رات کو ایک خواب دیکھا ہے کہ لوگ ایک بیل کو مزین کر کے بادشاہ کے مکان پر لائے ہیں۔ بادشاہ نے دیکھ کر کہا ہے کہ ٹھیک ہے پھر بادشاہ خود بھی اس کو ہانک کر چل دیا اور لوگ اس کے پیچھے چل رہے ہیں یہاں تک کہ شہر سے باہر جا کر اس کو ذبح کیا اور اس کے سر کو پائے بیر عبدالصمد میں ڈال دیئے۔ مجھ کو اس کا خواب سن کر تعجب ہوا اور میں نے یہ خواب بھی اور اس آدمی کا واقعہ بھی ان کو سنا دیا تو انہوں نے اس سے بھی اسی طرح کہا تھا کہ [illegible] بیل خرید کر اسی طرح کیا اس سے پہلے اس چشمے میں بالکل پانی نہیں تھا جیسے ہی [illegible] کر دیا اور پھر تھوڑا سا کھودا تو پانی ٹھاٹھیں مار کر جاری ہو گیا جب پانی جاری ہو گیا

تو پہاڑوں کے درمیان ایک راستہ تھا ہم نے وہ درست کیا اور اس کو صاف کیا اور پانی اس میں چلنے لگا اور جاری ہو کر ان میں پانی مکہ میں آ گیا۔ اور اس کے آس پاس والے کنویں بھی جاری ہو گئے۔ ہم سے لوگوں نے بتایا کہ ان کنوؤں میں بالکل پانی نہیں تھا اور اچانک پانی سے لبریز ہو گئے اور خوب پانی آ گیا۔ علامہ شمس الدین نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا ہی ہوا تھا جیسا کہ دریائے نیل میں لوگ ایک حسین لڑکی کو ڈالا کرتے تھے اور وہ جاری ہو جایا کرتا تھا پھر اس رسم بد کو حضرت عمر ابن الخطابؓ نے ختم کیا تھا کیونکہ جنات ان سے بہت ڈرتے تھے اگر آج بھی عمرؓ جیسا کوئی آدمی ہوتا تو یہ نوبت ہرگز نہ آتی کیونکہ شیاطین ان سے بہت بھاگتے تھے اور بیل تو کیا ایک چڑیا کے ذبح کرنے کی بھی نوبت نہ آتی مگر ہر زمانے میں کچھ خاص ہی لوگ ہوتے ہیں۔ علامہ شمس الدین نے فرمایا کہ جس آدمی نے مجھ کو یہ قصہ سنایا وہ میرا بڑا تھا نہایت سچا اور دیانتدار اور معتبر آدمی تھا تمام شہر کے لوگ ان کے اس واقعے کے بارے میں تصدیق کرتے تھے اور مکہ کے تمام لوگوں سے اس واقعہ کو ہم نے خود دیکھا تھا۔ واللہ اعلم۔

فٹبال، والی بال کھیل کود میں کامیابی کے لئے

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چھ سو مرتبہ تسمیہ پڑھ لیں اور مندرجہ ذیل تعویذ جیب میں رکھیں یا سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

6 ھ [illegible]

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ زیارت : بعد از عشاء طلوع تا از خواب سینکی بار عزت زیر خواند و ۲۰ دقیقہ تقریباً تصور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کردہ بخواب در ظرف ۲۱ روز عمل کند ۲۱ روز عمل کند زیارت و قدمبوسی مشرف گردد۔ بعد از زیارت برنج شیرین بر یکجا خیرات کند وصلی اللہ علی حبیبہ محمد وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا ودود یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع بسم اللہ الواسع جل جلالہ یا حفیظ

۲ زیارت : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم برای زیارت این کلمات بائشان داد۔ بعد از نماز عشاء بے حساب خواندہ بخواب مشرف گردد اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ الْمَقَامِ اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامُ

۳ زیارت روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم : از بزرگے منقول است کہ روز پنجشنبہ غسل کردہ بالباس پاکیزہ و استعمال عطر تعداد شیرینی دگل و فاتحہ بر حضرت ایصال کردہ ۲۱ بار این اشعار را اول و آخر ۱۱ بار درود شریف بخواند بجمال باکمال مصطفیٰ مشرف گردد

نسیما جانب کوئے گشن گذرکن	بگو آن نازنین بشستہ دارا
بہ تشریف قدوم خود زمانے	مشرف کن خراب آباد ما را
کہ بے تشریف تو ہیچ آب ہیچ دی	نشاید خاطر ناشستہ ما را

۴ زیارت۔ شب جمعہ دو رکعت نفل خواند و در ہر رکعت آیۃ الکرسی یک بار اخلاص ۱۱ بار بعد از سلام اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بیشمار خواندہ تا خواب رود [illegible]

۵ از حضرت علی روایت کہ شخص دو رکعت بعد سلام بر نیت [illegible] خواند ہر کسی کہ نیت کردہ مشرف گردد بعد از سلام دعا کند

در رکعت اول فاتحہ یک بار سورۃ والشمس ۷ بار

رکعت دوم فاتحہ یک بار، سورۃ واللیل ۷ بار

» سوم	» » » » »	والضحیٰ ۷ »
» چہارم	» » » » »	الم نشرح ۷ »
» پنجم	» » » » »	والتین ۷ »
» ششم	» » » » »	انا انزلناہ ۷ »

۶ زیارت ، محمد بن حنفی نزدیک خانہ کعبہ از حضرت علیہ السلام تعلیم گرفت و این عمل را وقت وفات خود ایشان داد۔ بعد از مغرب ۱۰ نفل خواندہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ ۳ بار قل ہو اللہ خواند و بعد از عشاء دو رکعت خواندہ بعد از فاتحہ ۷ بار سورۃ اخلاص خواند بعد از سلام ۷ بار درود و ۷ بار کلمہ تمجید بعدہٗ دست بلند کردہ این دعا بخواند یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یا رَبِّ یا رَبِّ یا رَبِّ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ بعد از آن پاک بر پہلوی راست رو بہ قبلہ درود خواند بخواب زیارت میسر شود۔

امراض مردانہ

۱ امساک : عزیمت ذیل نوشتہ بکمر بندد بے نہایت مفید است۔ اللہ موفق تجلیات حی ق [illegible]

۲ ایضاً [illegible]

[illegible]

[illegible]

۳ للباہ : بر پوست خرگوش نوشتہ بر عضو بندد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۴ این جدول را بر کمر معلق کند امساک زیادہ گردد

۵	۲	۴	۴	۲
۶	۲	۲	۵	۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	۳	۲	۹	۵

۵ ایضاً نقش ذیل مفید است۔

ح ۸۲	۹۹۰	۱۹۴	س ۸۰
ر ۹۹۳	۱۸۱	۹۸۲	ع ۹۱
۸۸۲	ع ۹۲	۸۸۰	۱۹۵
۱۸۹	۸۸۳	۶۸۳	۹۹۵

مربوط بہ سہ قسم است۔ عمل سحر۔ عمل جن۔ مرض۔ برای تمام این عزیمتہا مفید اند۔

۶ عزیمت زیر بر تیر نوشتہ بر آتش گرم کردہ در آب سرد کردہ بنوشد طارق سہ مرتبہ و یعقوب اصفا بسم اللہ ہو والقیا والعاش علی برکۃ اللہ و شمنتان فی سیف و فرقنا ما قصار لا فرق کالطود العظیم
[illegible]

۷ درظرف تیز سورۃ قدر را ۱۵ بار نوشتہ معقود را بنوشاند باز گردد

۸ مرغ سیاہ گرفتہ محفوظ دارد وقتیکہ بیضہ کرد بر آن بیضہ [illegible] ذیل نوشتہ بیضہ را نصف کند نصف مرد و دیگر زن بخورد [illegible]

۹ سورۃ بقرہ در ظرف پاکیزہ نوشتہ مربوط با آن غسل کند رشتہ باید شد

۱۰ مقدار تخود از طلوع شمس تا غروب بر دو آب کردہ سورۃ قدر را در ظرف تیز ۵ بار نوشتہ بعین آب را شستہ بنوشد تا سہ بار دو روز سہ بار روز از نوشد

(ذیل)

برای حب و تسخیر

محبت گاہی صورت افراط اختیار میکند کہ فکر و خیال انسان را تمام بطرف خود جذب گردہ از کل و مشرب نیز بے فکر میشود۔ در این صورت مستحق بہ عشق گردد۔ بہترین علاج آن وصال است۔ در صورت عدم امکان جہت تسلی بجرائم ذیل عمل کند۔

۱ دفع عشق : بر کاشی یا بر کف دست این حروف را نوشتہ بلیسد دوست روز ۳ دفعہ روزانہ عمل کند۔ اب دال دل در حال عمل این آیہ بخواند اَلْيَوْمَ تُنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا تا عزما

۲ ایضاً اسماء ذیل بر کف دست نوشتہ بلیسد یکوش بکوش ابھوش دیکوش اَللّٰهُمَّ كما هٰذه الاسماء الخ محبتہ کذا و کذا من قلب کذا و کذا

۳ ایضاً در ظرف تو کلات ذیل نوشتہ مریض عشق را شستہ بنوشاند اسماء مصص ۳ سقص ۲ اَللّٰهُمَّ برد محبۃ کذا و کذا من قلب کذا و کذا کما بردت نار النمرود علی سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ تا قَرَارٍ مٰكِيْنٍ [illegible] تمام را در شش بنویسد۔

[illegible] درپیچ کہ پاک گردد

۴ زیادتی محبت : برای اصلاح زن و شوہر آیۂ ذیل بر شیرینی خواندہ بخوانند محبت زیادہ گردد۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تا شَدِيْدُ الْعَذَابِ۔

۵ ایضاً عمل مذکور : هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۔

٦ ایضاً اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ تا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

۷ بلند شدنِ بخت : گاہی میشود کہ خطبۂ نکاح زنان بے نہایت کم می شود۔ برائے محبت و جلب قلوب سورۂ احزاب را بر پوست آہو با مشک نوشتہ در قوطی بند کردہ در خانہ بنھد خطبہ زیادہ گردد۔

۸ دفع حسد : سورۂ یوسف خاصیت (۱) نوشتہ بنوشد رزقش زیاد گردد و حسد الناس باطل میشود ۲ تعویذ کردہ بر بندد نزد زوج شوہر محبوب گردد۔

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٦	٦٠٠٢
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٦٠١٣
٦٠٠٣	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٦٠١٣	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٢

۹ عمل حب : اگر زن این نقش نزد خود نگاہ دارد نزد زوج بے نہایت محبوب گردد۔

بیاض مثلا۔

۱۰ حب : بر چیز خوردنی سہ بار خواندہ بخوانند محبوب مسخر گردد اگر محبت ستر ما جائز است بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ يُحِبُّهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ فَطَهُرُوْا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلٍ وَّنَهَارٍ دَقِيْ سَاعَةٍ وَّتَمُرُّ عَلٰى عَجِيْبٍ اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا تا جَمِيْعًا فلان بن فلان علی حب فلانۃ بنت فلان

۱۱ تسخیر حکام : یا رحمن کل شیء و راحمه روز از ۵۰۰ بار گفتہ روزانہ غسل کردہ روز چہارم یکہزار بار خواندہ در کف دست نوشتہ پیش حاکم رود وقت ذہاب ۱۵ بار بخواند با محبت صحبت می کند۔

۱۲ ایضاً رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ بعد از نماز عشاء ۳۰۰ بار خواندہ اول آخر ۱۱ بار درود شریف لازم بگیرد۔ در حال کل اول و آخر با کسی خبر نکند حاکم مہربان مقصد حل گردد۔

۱۳ موافقت زوجین : عزیمت ذیل بر آب یا خوردنی خواندہ دم کند زوجین بخورند محبت زیاد گردد۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ تا عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلَّفَ بَيْنَ فلان ابن فلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ کما الفت بین موسٰی و ہارون وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ تا يَتَذَكَّرُوْنَ

۱۴ تسخیر حکام : شخصی کہ پریشان از دشمنی حکام است این طور عمل کند مہربان گردد جواب اذان موذن را طبق کلمات داده بعد از دعاء وسیلہ خواندہ سہ بار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا خواندہ بر خود دم کند۔

۱۵ دفع بغض : وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ۔ بر خوراکہا نیکو یک جماعت را کفایت کند بغیر سیاہی بہ قلم نوشتہ بخوراند دوست گردند۔

۱٦ برای شہرت و عزت نقش ذیل با خود نگاہ دارد و عند الحکام و جمیع الناس معزز گردد (از شیخ محی الدین ابن عربیؒ)

(نقش بر صفحۂ آئندہ ملاحظہ گردد)

۴ زیادتی محبت: برای اصلاح زن و شوہر آیۂ ذیل بر شیرینی خوانده بخوانند محبت زیاده گردد۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تا شَدِيْدُ الْعَذَابِ۔

۵ ایضاً بعمل مذکور: هُوَ الَّذِیْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۔

۶ ایضاً اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ تا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

۷ بلند شدن بخت: گاہی میشود کہ خطبۂ نکاح زنان بسیار نہایت کم می شود۔ برائے محبت و جلب قلوب سورۂ احزاب را بر پوست آہو بالا غز نوشتہ در تولی بند کرده در خانہ بندد خطبہ زیاده گردد۔

۸ دفع حسد: سورۂ یوسف خاصیت (۱) نوشتہ بنوشد رزقش زیاد گردد و حسد الناس با حسد میشود ۲ تعویذ کرده بر بندد نزد زوجہ بسیار محبوب گردد۔

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٩	٩٠٠٢
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٩٠١٣
٦٠٠٣	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٩٠١٢	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٧

۹ عمل محبت: اگر زن این نقش نزد خود نگاه دارد نزد زوج بسیار نہایت محبوب گردد۔

بیان حب۔

۱۰ محبت: بر چیز خوردنی ۳ بار خوانده بخوراند محبوب مسخر گردد اگر محبت شرعاً جائز است۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
حَسْبُنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تُجِيْبُوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ... فِیْ كُلِّ لَيْلٍ وَّنَهَارٍ وَّفِیْ سَاعَةٍ وَّتُحِبُّوْنَهُمْ ... اَشَدُّ حُبًّا وَّلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا تا جَمِيْعًا فلان بن فلان علی حب فلانة بنت فلانة۔

۱۱ تسخیر حکام: یا رحمٰن کل شیءٍ و راحمہ روز از سہ بار گفتہ روزانہ غسل کرده روز چہارم یکہزار بار خوانده در کف دست نوشتہ پیشِ حاکم رود وقت ملاقات ۱۵ بار بخواند با محبت صحبت می کند۔

۱۲ ایضاً رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ بعد از نماز عشاء ۲۰۰ بار خوانده اول آخر ۱۱ بار درود شریف لازم بگیرد۔ در حال عمل اول و آخر با کسی خبر نگشت و حاکم مہربان مقصود حاصل گردد۔

۱۳ موافقت زوجین: عزیمت ذیل بر آب یا خوردنی خوانده دم کنند زوجین بخورند محبت زیاد گردد۔
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ تا عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلْفِ بَيْنَ فلان ابن فلانة و فلانة بنت فلانة کما الفت بین موسیٰ و هارون وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ تا يَتَذَكَّرُوْنَ

۱۴ تسخیر حکام: شخصی کہ پریشان از سختی حکام است این طور عمل کند مہربان گردد جواب اذان مؤذن را طبق کلمات داده بعد از آن دعاء وسیلہ خوانده بسیار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا خوانده بر خود دم کند۔

۱۵ دفع بغض: وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ۔ بر خوردنیہا اینکہ یک جماعت را کہ بہت کثیر بغیر سیاہی بقلم نوشتہ بخوراند دوست گردند۔

۱۶ برای شہرت و عزت نقش ذیل با خود نگاه دارد عند الحکام و جمیع الناس معزز گردد۔ ۱۵ از شیخ محی الدین ابن عربیؒ
(نقش بر صفحۂ آئنده ملاحظہ گردد)

الله	الله	الله
۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷

دریافت گم شده و سارق

۱ به ریسمان کلفت ۴۱ گره داده بهر گره سورهٔ کافرون خوانده دم کند در جائیکه سرقت شده بنهد حال معلوم میشود.

۲ سوره ملک تا بصیر بر صفحه دو جا بر تحریر کرده بر دو طرف چرب کرده بر بچه‌ای ساده بگوئید که به صفحه نگاه کند و عامل سوره یس را خواندن کند که دریافت کند از حال سارق اظهار کند.

۳ بر مشک آیة الکرسی و اسمای این هفت انبیاء نوشته نوح، لوط، صالح، ابراهیم، موسی، عیسی، محمد صلواة الله علیهم اجمعین بر اسم هر یکی اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَرْسَلْتَ هٰذَا النَّبِیَّ اَنْ تَنْفَخَ بَطْنَ هٰذَا السَّارِقِ كَمَا نَفَخْتَ هٰذِهِ الرِّیْحَ بعد از اتمام عمل مشک را معلق کند سارق تعلیق شده واپس آید.

۴ گم شده: سورهٔ الضحیٰ بعد [illegible] بخواند یَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ اجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِي [illegible] یَا مَنْ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِهٖ اِنَّ [illegible] فلانه لا جامع الا انت فانك على كل شيء قدير

۶ گریخته: این عزیمت نوشته از خانه‌ای که فرار کرده آویزان کند سرگشته حیران واپس آید اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

۹ گم شدن مال یا انسان: هزار مرتبه بعد از نماز عشاء آیه اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا الآیه خوانده مقصود را در نظر دارد حاصل گردد.

۷ پابند کردن فراری: بر یک گوشت یا شیرینی عمل خوانده بخوراند اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ [illegible] تا آخر سوره.

۸ واپسی سارق: سورهٔ یس تا یبصرون، سورهٔ فتح تا مستقیما، سورهٔ جن کامل نوشته توی مشک انداخته و اسماء متعهین یا نوشته یک توی مشک کرده یاد کنند الشخص باز کرده می آید.

۹ حصول گم شده: سوره طارق تا قادر، اَللّٰهُمَّ یَا حَافِظُ لَا یَنْسٰی یَا مَنْ [illegible] وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ احفظ علی نفسی و مالی ۷ مرتبه خوانده بعده فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ والضحی تا فترضی

۱۰ معرفت سارق: دو بار درود شریف بر شکر خوانده بر رای خود بمالد و مو با این اسماء را بر استره خوانده موی رای خود را تراشد موهای سارق خود بخود می ریزند بسم الله حلیقه حلیقه [illegible] لا اله الا الله محمد رسول الله [illegible]

(بیاض)

۱۱ دو شیره روزه گرفته مقدار آرد جو یا گندم با آسیای دستی تهیه کرده بی نمک نان کند با عداد مشتبهین لقمه درست کرده بر یک لقمه آیات ذیل نوشته افراد مشتبه را بخوراند هر که دزد است از حلق او فرو نرود

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ تا حکیم ۔ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا تا اَلِيْمًا ۔ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ تا يَنْظُرُوْنَ

۱۲ حروف ذیل بر کف دست راست بعد از تکمیل وضو نوشته زیر رخسار خود کرده بخوابد سارق را می بیند.

ه ا ح ح ح ۱۱ ۱۱۱ ح ه ط ۱۱۶۶۱ ۷۶ ۸۷ ۱۱ ط ح ه ۵

۱۳ حروف ذیل را با مداد افراد مشکوک بر تکه کاغذ نوشته به ... تا فرو بردن از گلوی سارق فرو نمیرود.

مه مه مه مه مه مه مه ع ع م د ه مه مه مه

مه صلا مه مه حرف

۱۴ بر یک ورق کاغذ دائره کشیده نام متهم را توی دائره نوشته آیتهای ذیل را ما حول دائره بنویسد و دعای یک ... کرده بر سمان بیاویزد. انشاء الله سارق گرفتار میشود.

جیبت مال فلان بن فلانه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ تا عظیم ۔ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ

ظُلُمٰتٌ تا الكافرين ۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۔

این آیت شریفه نوشته زیر سر گذاشته شود سارق در خواب بنظر می آید.

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا تَكْتُمُوْنَ

حفاظت از عمل بد

عمل زنا جرم شرعی و فطری و اخلاقی و تمدنی، مضر صحت و اقتصاد نسل و نزول و باعث تنازع و دشمنی است. در تمام ادیان حق و باطل حرمت آن قطعی است. در این زمان پر فتن و شر القرون که ... خدا در رگ و خون آنها چون امواج بحر در جریان است الا تهی دست، جسم و افکار شهوت گفتار، نه سلاح بیکار، نه جای فرار از هر طرف گرگ جلوه گر. بقول رسول الله صلی الله علیه وسلم اگر نه جرم نسب باشد اما نجات آن افراد هم مشکل است. در چنین دور هلاکت کشتی در صحت و عفت مربوط باشد بر مردم ذیل عمل کنند محفوظ میمانند بعون الله.

حکمت

۱ اگر کسی زهره گرگ بقضیب مالیده با زوجه خود جماعت کند شخص دیگر با او مقاربت نمی تواند.

۲ خون زالو نیز بر ذکر مالیده جماع کند زوجه او مربوط میگردد.

۳ خصیه گرگ خشک کرده سائیده با روغن زیتون خلط کرده عضو مخصوص را طلا کرده جماعت کند دیگری با او تا در نخواهد شد.

۴ [illegible] بپاشاند میان فتنه خاکستر کرده با [illegible]

اطلاع نباشد و مجامعت کند آن زن غیر از او بدیگری محبت نمی کند.

۵ بر کاغذی فاضل باغ عاج ۱۸ نوشته و مویها نیکه وقت مشاطه از سر بدست می آیند آنها را سوخته خاکستر بر کلمات بالا ریخته زن را بنوشانند از زنا محفوظ میماند.

۶ اگر زن میخواهد که مرد آن جای دیگر زنا نکند اسماء ذیل نزد خود نگاه دارد حقدت سعات و بعوان و ذکرلا لا یحبو مرالاقی الحلال بحق هذه الاسماء ۱۱۱۱۶ ۱۷۵۵ ۳۷ ح ۲ ح ۲۶۸ ابیرنا خدا امر هذه الاسماء لعقد ذکر فلان ۲۲.

۷ اگر کسی میخواهد که درمیان زانی و زانیه جدائی کند باید بر یک شاخ سبز درختی ۷ دفعه بدوح بنویسد و به بریدن آن مشغول باشد و در حال بریدن این الفاظ بگوید قطعت حب فلان من محبة فلانة بن فلانة و شاخ درخت را در قبر کهنه دفن کرده و در حال دفن این عزیمت را بخواند اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ بحق هذا کذلک قطعتُ فلان ابن فلانة محبة فلانة بنت فلانة بموت قلب کما علیهم صاحب هذا القبر جای فلان نام مرد و مادرش و جای فلانة اسم زن و مادرش را بنویسد ﷺ

۸ اگر زن اسماء ذیل را در مویهای خود بندد از بدکرداری و بدگمانی محفوظ میباشد. اسماء ۱۲ ۱ا۱ا۱ا۱ا۱ا عصح فو کل یا دیة دائت یا احمد انت یا مرید یرفع المشاکل اعلام الناس حوحل کتابی هذا بحق هذه الاسماء علیکم یا جبرائیل لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم.

دفع وسوسه

۱ کسیکه میخواهد از وسواس خناس محفوظ باشد او را دو این دعا در امان می باشد یَا اللّٰهُ الرَّفِیْقُ الْمُحِیْطُ الرَّحِیْمُ یَا اللّٰهُ الْحَیُّ الْحَکِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُوْفُ الْکَرِیْمُ یَا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَدُوِّیْ.

۲ فَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ پ ۱ ع ۱۱ به گلاب و زعفران بوقت طلوع آفتاب بروز جمعه بالت پرچه نوشته هر روز یکی فرو برده یک جرعه آب بنوشد وسوسه دفع گردد.

۳ امام غزالی از بزرگی نقل کرده که فکرهای اجنبیهای افتاد و از فرنگی در شب خواب مفقود گشته و در آخر شب خواب خفیف طاری شد کسی گفت این آیتها را خوانده بر بدن خود دم کن چنین کردم گویا از قید رها شدم آیه این است یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا مَا یَشَآءُ پ ۱۳ ع ۱۶.

۴ دفع وسوسه و بیخوابی : بر ظرف مرمر یا شیشه این آیه نوشته تا مادر بنوشد از وسوسهٔ نماز و وضوء و خواب بد مأمون گردد وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ تا تَعْمَلُونَ پ ۶ ع ۶.

دفع عقرب و مار

۱ بر ظرف مقدار آب و قطرهای نمک گرفته ۲ مرتبه سورهٔ فاتحه بران خوانده به عقرب گزیده بنوشانند درد ساکن گردد.

۲ از صاحب قرآن مجرب گشته باین ترتیب است سورهٔ فاتحه

سورهٔ کافرون و نصر و لهب و اخلاص و معوذتین ۲ مرتبه خوانده و اول آخر درود بخواند لهذا بگوید الٰهی بحرمة شیخ عبد القادر جیلانی قدس سره ... دوست بگو فقط هذا ... بر ملدوغ دم کند و بر نمک خوانده مقداری از آن ملدوغ بخورد و بر زخم عقرب زده خراش کرده قدری از نمک بران بپاشد ـ

۳ شیرهٔ برگ ... بر زخم ملدوغ قطره قطره ریخته زخم فرو ... جذب شده ... باز آید درد ساکن گردد ـ

۴ از شیخ ابی القاسم مرائی برای تمام اقسام زهر دار خصوصاً گزدم و مار منقول است ـ دستور ۷ مرتبه بخواند و هر مرتبه دم کند بعد سورهٔ فاتحه بعداً بگوید یَا مَنْ يُنَادِي الْعَنْبَرُ مَا فَشَقَّ وَبَتَّتْ ... الَّذِي ... أَنْ ... النَّارِ ... أَبُوهُ بِاسْمِ اللهِ وَأَشْهَدُ اللهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ... عَلَىٰ رَأْسِهَا ... اُخْرُجْ بِاسْمِ اللهِ اُخْرُجْ بِإِذْنِ اللهِ ـ اُخْرُجْ را سه مرتبه تکرار کند

۵ برای گزدم و اژدها و غیره در جای نیش نگاه کرده به آب دهن خود آن را احاطه کرده این دعا بخوان و اگر زهر خود بخود بیرون نشده شود تا زهر بیرون شود ـ

(دعاء) بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ الَّذِي الْجَمَ ... جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ ... كادى كرندى ... بصرى ... بصرى ... قسم الله على رأس العنش والحية والعقرب ...

إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ـ

۶ برای جمیع زهردار ـ عامل مقداری آب در ظرف کرده دست خود را دهان گرفته ... این عمل را سه بار بخواند ... زده ... مجرب است ... زده ... جای دیگر ... مرتب نماید ملدوغ استفراغ می کند. فاتحة الكتاب بعد سُبْحَانَ مَنْ أَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بِالْجِبَالِ ... أَمْرُهُ فِي بَرِّهِ وَبَحْرِهِ وَالَّذِي بِمَرْيَ ... الْعَقْرَبِ أَيُّهَا الشَّرُّ ... الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْكَلْبِ النَّبَّاحِ ... بِاسْمِ اللهِ الْكَافِ الشَّافِي الْمُعَافِي ... بِاللهِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ كادى كريدى ... هندى ... ادريس ... يوف ... يا ... من المخ الى العظم ومن العظم الى الدم ومن الدم الى اللحم ومن اللحم الى الجلد ومن الجلد الى الشعر ومن الشعر الى الارض ومن الارض الى الغار بقدرة الله الحي القيوم الذي لا ينام

۷ ابو بکر در حدیث بیان ... علاج میکرد بی نهایت مفید بود بعد از ... لا بأس ... شجنية ۲ قرنية ۲ ملحة بحر ... بعض علماء اضافه کرده اند ... سَلٰمٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ... سه مرتبه دم کند ـ

... برای ... این کلمات را سه بار خواند شفا یافت

بسم الله الرحمن الرحيم باسم الله وبالله ومن الله والى الله ولا حول ولا قوة الا بالله ولا غالب يغلب لله وما النصر الا من عند الله حتى ان الامر كله لله قال من ذا الذى يعصمكم من الله نصر من الله خلقنى فهو يهدين والذى هو يطعمنى ويسقين واذا مرضت فهو يشفين انت الشافى الكافى المعافى

۹ از ابی صلاح منقول است اگر انسان باین منتر رقیه کرده شود جای او بسته گردد باسم الله وبالله وباسم جبریل ومیکائیل کازم کازم دیدار فتاد رای هزن وشیتا لاسا راهو داهو داهی وهطا انا الراقی والله الشافی (دیربی مثلا)

برای سگ گزیده

۱ حروف ذیل نوشته در گردن سگ گزیده بیاویزند:
بذین ۱۲ الله زنده شارا الف خالا هج ودیج

۲ وهتمنا مالغ مقدار الا ار دحر به سیاه سگ بهای کند بنام آن خاتم غزالی نوشته گرد آن این آیت نوشته سگ گزیده را بدهند فلما ذهبوا به واجمعوا ان يجعلوه فى غيابت الجب الم تركيف فعل ربك باصحاب الفيل

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

۳ يلعثش الجن . سوره دهب بخواند وبدیه سگ محفوظ گردد

۴ اگر کسی میخواهد از حمله سگ محفوظ ماند اسماء ذیل را برپوست سگ گزیده

نوشته در آستین نگاه دارد قمليخا ۲ مطونس ۲ طيوسا حادرسا ايطانس كفيشطيوس من دو فوانس وكليهم قطمير جبرائيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل يا نوريا نوريا روشن بكش

۵ اگر دندان سگ راپیش خود نگاه دارد هیچ سگی بران حمله نکند

۶ همچنین پاره گوشت زبان را نزد خود نهد همین خاصیت دارد.

کشف حال خفته

در صورتیکه از شخصی میخواهد که کشف حال کند مثلا برزن خود سوء ظن دارد یا به شخصی دیگر در صورت ضرورت شدید به این عزیمت عمل کند.

۱ . بحالت وضو بر پوست آهو آیت ذیل نوشته بر سینه خوابیده بعد از ان فی الضمیر خود را ازو پرسی کند رفیع الدرجات ذو العرش يلقى الروح من امره على من يشاء من عباده لينذر يوم التلاق تا حساب

۲ از شیخ ولی صالح محمد بن یوسف سنوسی منقول است اگر شاخ گوسفند سه مرتبه آیت ذیل نوشته بر سینه خوابیده نهد از زبان خود خبر دهد. يوم تجد كل نفس ما عملت من خير محضرا وما عملت من سوء تود لو ان بينها وبينه امدا بعيدا

۳ واذ قتلتم نفسا فادارءتم فيها والله مخرج ما كنتم تكتمون هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق انا كنا نستنسخ ما كنتم تعملون. بحرا

سورۂ اذا زلزلت نوشتہ بر سینۂ خفتہ نہادہ آں اظہار خیال میکند

۴ دریافت حال گمشدہ وغیرہ: چون از حال مردم مفقود خود راز خواهد کہ مردہ یا زندہ است با طہارت بدن ولباس وقت خواب جدا از اهل خود رو بروی قبلہ بر پہلوی راست بخواند والشمس والتین وقل ھو اللہ ۷ مرتبہ بعد از بگوید اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِیْ مِنْہُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ. اگر شب اول ظاہر شد خوب است والّا در دوم و سوم تا هفتم. اگر چیزی معلوم نشد نقش عمل است. واین نقش را وقت خواب زیر سر بنهد. (سنوسی)

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

۵ گشت حال خفتہ. بر پارچہ از بدن دختر نابالغ بعد از ذهاب ۵ ساعت شب دو شنبہ آیۂ ذیل نوشتہ بر سینۂ زن خفتہ نهد اظہار می کند. در صورت جواز تجسس این عمل کند ورنہ گناہ است

۶ بیدار شدن در شب: از عارف منقول است آیہ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ تا الْمَسْجُوْدِ پ رکوع ۱۰ بخواند هر وقت کہ ارادہ کند بیدار میشود۔

برائے شیریں کردن آب چاہ وغیرہ

اول آخر یازدہ یازدہ بار درود شریف وسورۂ [illegible] جنہ ۲۳ یک بار بخواند ودعا کنید وکار شروع بکنید۔

معاش

۱ تنگی معاش: روزانہ کلمۂ تمجید ۵۰۰ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار بخواند۔

۲ ایضاً: کم از کم صد بار بیشتر ہر چہ باشد بہتر در وقت مقررہ بخواند اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَیْنَا بِشِدَّۃِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوۃِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ۔

۳ برکت واداء قرض: سورۂ نصر بعد طلوع فجر ۴۰ مرتبہ خواند خیر کثیر یابد۔

۴ وسعت رزق: در میان سنت وفرض صبح این آیہ ۲۱ مرتبہ اول آخر درود شریف پنج بار بخواند وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْهَا تا آخر۔

۵ ایضاً نقش سورۂ رحمٰن را نوشتہ بر بازو بندد وقت استعمال روزانہ این سورہ را یکبار بخواند

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۶ غنا ظاهر وباطن: تا چهل روز ۱۴ بار العزیز بخواند محتاج کسی نمیشود۔

۷ کثرت تجارت: قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ [illegible] هر پنجشنبہ با وضو [illegible] آیہ [illegible]

این آیه را نوشته در جای تجارت بستن مؤثر است

۸ برائے بیکار: آیه قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ بکاغذ نوشته بر بازوی بیکار بسته و با عبده گروه و همچنین برای تیولیت و در مطلب نکاح بر پاند بسته و

۹ ادائے قرض: یا کبیر أَنْتَ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ یا کبیر روزانه اقلا ۲۰ بار [illegible]

۱۰ برائے وسعت رزق: یا کافي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ یا کافی تا دوازده روز روزانه دوازده هزار بار بخواند

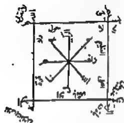
۱۱ برائے مالداری: یا عزیز المنیع الغالب علی أمره فلا شيء يعادله یا عزیز تا ۲۵ روز [illegible] هزار بار بخواند۔

ختم کلام

ختم شد یوم [illegible]	ظهر شنبه [illegible] آذان
قرآن پانزده تمام نود نه کم	عجزت تا عبه از انس و جان
در طریق محب از دشت [illegible]	[illegible] کرم [illegible]
چشم [illegible] گنبد سبز	[illegible] و شام [illegible]
[illegible] دست و مرد کوتاه	در خیال مدینه سر گردان
[illegible] کعبه و دشت	[illegible] رسید [illegible]
[illegible] زنم فریاد	[illegible] مستان
[illegible] عزت	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] در فکری	[illegible]

تعویذات

گرمی سے بخار کے لئے: اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے۔



اس کو اپنے بازو میں باندھیں:

۹	۱	۰۰	۱۳	۳	۲	۲۶
۷	۵	۳	۸	۱۰	۱۱	۵
۶	۴	۱۴	۱۲	۹	۷	۹
۰	نام مریض	-	۱	۵	۱۴	۳

قلنا یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم

حبِ بخار: زہر مہرہ خطائی، طباشیر، دانہ الائچی سفید، ست گلوے، کرنجوہ [illegible] میں حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ہر تین گھنٹہ میں ایک گولی شربت نیلوفر [illegible]

سردی سے بخار یا ملیریا کے لئے: اگر کسی شخص کو سردی سے بخار آرہا ہو تو اس

نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

یاغفور	یاغفار	یاغفور
یااللہ	یااللہ	یااللہ

تمائم یہ نقش لکھ کر داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں، مسالم قوت بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں ڈال دیں۔
حبّت بخار: بخار آنے سے تین گھنٹے پہلے سنہ سوہا لا ایک ایک گولی ہر گھنٹہ کے بعد پانی سے دیا جائے۔
موتی جھرہ، چیچک، طاعون وغیرہ کے لئے: سورۂ کوثر سات مرتبہ اوّل آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر ایک دانہ چاول پر دم کر کے صبح نہار منہ کھلائیں۔ بلا ناغہ سات روز تک سات چاول کھلائیں۔
اس نقش کو گلے میں ڈال دیں:

۷۸۶

> یا الٰہی بحرمت حضرت محمد صادق اکابر اولیاء ابن امام ربانی احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از شر وبا و طاعون و ہیضہ و از جمیع آفات نگاہ دار آمین۔

گل آک، فلفل سیاہ، نمک لاہوری، قرنفل کلاں دار، جوہر نوشادر، چونا آب نارسیدہ، افیون ایک ایک تولہ اور آک کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دس سال تک کی عمر کے بچوں کو ایک یا دو چھوٹی گولیاں دیں۔ اگر پیاس غالب ہو تو گولی کھلا کر اوپر سے پانی میں عرق گلاب ملا کر پلائیں۔ اگر زندگی باقی ہے تو ضرور صحت ہوگی۔ اور تمام ہیضہ کے عوارض راحت و آرام سے مبدل ہو جائیں گے جس سے وبائی ہیضہ کے لئے بہت ہی مفید ہے اور جوان آدمی کو بڑی گولیاں استعمال کرائیں۔
برائے درد سر، دانت و داڑھ: باوضو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر اوّل آخر درود

شریف تین تین مرتبہ سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پھر صاحب درد سے درد کی کمی کا حال پوچھے۔ اگر پہلی دفعہ میں درد جاتا رہا تو بہتر، ورنہ سات دفعہ تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔
نوع دیگر: واسطے درد سر کے یہ نقش سر میں باندھے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

۷۸۶

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

شدید درد سر کے لئے کھٹی کی بیل اس کا تازہ پانی نکال کر کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اتار کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں۔
داڑھ اور دانت کے درد کے لئے فوری اثر پذیر منجن: پھٹکری بریاں اور بیئے کی گٹھلی کی راکھ ہم وزن پیس کر لیں۔
درد شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے: اس آیت اور نقش کو لکھ کر مقام درد پر باندھے: وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ

۷۸۶

۹	۳۳	۳۶	۲
۳۵	۳	۸	۳۴
۴	۳۸	۳۱	۷
۳۲	۱	۵	۳۷

سفوف درد شقیقہ: اسطوخودوس ۲ تولہ، کشنیز ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ دس ماشہ قبل طلوع آفتاب ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ بفضل شافی مطلق آرام ہو جاتا ہے

خزینۃ الاسرار حصہ چہارم

کمالیؐ ۱۴۸

نظر کی کمزوری کے لئے: ہر فرض نماز کے بعد فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ، ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سر اور آنکھوں پر پھیر لیا کریں۔

دیگر: بوقت خواب سرمہ لگاتے وقت یا بَصِیْرُ تین سو مرتبہ پڑھ کر سلائی پر دم کر لیا کریں۔

سرمہ جملہ امراض چشم: سفیدہ جست کلاں ۲ تولہ، بلیلہ خورد، شہد خالص، تخم سرس سفید چھوٹی چھلی والا، کلفل سفید، شورہ قلمی، دانہ الائچی سفید، کونپل انبہ تازہ، کونپل املی، کونپل انار شیریں، کونپل امرود، کونپل بیری، کلی شگفتہ بیلا، کلی ناشگفتہ چنبیلی، کونپل چنبیلی، کونپل سرس، کونپل نیم، کونپل آملہ، کونپل ببول، کونپل گل جعفری، کونپل گلاب، کونپل کیوڑہ۔ ان کونپلوں کا سبز ہونے کی حالت میں وزن مفید ہے۔ سب کو ہوا میں خشک کر کے پھر خوب باریک کر کے اور بہ سابقہ طرز سرمہ کر لیں۔

صبح و شام اور بوقت خواب سلائی سے لگا لیا کریں۔ انشاء اللہ العزیز تمام عمر کسی سرمہ کی حاجت نہ رہے گی۔

درد کان کے لئے: کان کے درد کے لئے سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ کے سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ آیتیں:

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۔

سات مرتبہ پڑھ کر کان میں دم کرے۔

روغن کنجد، آب دھتورہ سفید، سرکہ انگوری، آب پیاز، آب برگ مار، سب کو باہم ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی اڑ جائے اور خالص تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں محفوظ

کر لیں۔ پھر اس میں کافور ۳ ماشہ اور افیم ۳ ماشہ شامل کریں۔ دن رات میں تین تین چار چار بوند کان میں ٹپکا دیں۔ یہ تیل جملہ امراض کان کے لئے مفید ہے۔

اگر اچانک کسی کے کان میں درد شروع ہو جائے۔ تو پھٹکری بریاں باریک قدرے کان میں ڈال کر اوپر سے چند قطرے لیموں کا عرق یا آب پیاز ڈال دیں۔ انشاء اللہ درد بند ہو جائے گا

سعال (کھانسی) کے لئے: نمک کی ایک چھوٹی سی کنکر لے کر اس پر سات مرتبہ آیۃ الکرسی اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے صبح نہار منہ کھا لیا کریں۔

روغن چنبیلی پر الحمد شریف سات مرتبہ اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بوقت خواب سینہ پر مل لیا کریں۔

ناگر موتھا۔ جھبیل۔ مگز بادام۔ کوٹ چھان کر مثل چنے کے گولیاں بنائیں۔ خوراک دو گولی صبح اور دو گولی شام پانی سے استعمال کریں۔

اگر کھانسی کے ساتھ بلغم آتا ہو تو زردچوبہ ۲ چھٹانک، کشنیز ایک چھٹانک گھی ۱/۲ چھٹانک، شہد خالص آدھ پاؤ۔ کوٹ چھان کر معجون بنائیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک تولہ ہمراہ آب تازہ۔

برائے کالی کھانسی: مرچ سیاہ ۲ ماشہ، پیپل ۲ ماشہ، انار دانہ ایک تولہ، گڑ ۲ تولہ کوٹ چھان کر گولی بنائیں۔ صبح شام اور رات کو سوتے وقت ہمراہ آب نیم گرم استعمال کریں۔

خفقان (اختلاج قلب) کے لئے: اس کو لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ تعویذ قلب پر رہے:

الذين آمنوا وتطمئن قلوبهم بذكر الله الا بذكر الله تطمئن القلوب وليربط على قلوبكم ويثبت به الاقدام اسئل الله العظيم رب العرش الكريم ان تشفيه وتحفظه من عاهة وآفة ومرض وعلة وقلة وذلة بحق كهيعص حم حم حم حم حم حم حم

حم عسق ایاک نعبد وایاک نستعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

۷۸۶

۱۹	۲۳	۲۶	۱۲
۲۵	۳۱	۱۹	۲۳
۱۴	۱۹	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۵	۲۷

دل کے درد کے لئے: خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔ ہمراہ عرق بید مشک نیم گرم پلاویں۔

مقوی قلب اور دھڑکن کے لئے: تین عدد گاجر بھون کر اندر کی ڈنڈی نکال کر پھینک دیں۔ چینی کے برتن میں رکھ کر رات کو اوس (شبنم) میں رکھ دیں۔ صبح کو دو تولہ مصری یا شہد ملا کر کھانا مقوی قلب ہے اور دھڑکن کے لئے بیحد مفید ہے۔

درد شکم کے لئے: پیٹ کے درد کے لئے یہ نقش لکھ کر پلائیں۔

۷۸۶

حی	۳	۱۵
حا	۵۱۱	۲
ھا	کن	ع

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۹	۱۲

اور اس نقش کو پیٹ پر باندھیں۔

۷۸۶

۸	۹	۱۴	۱
۱۴	۳	۱۷۵	۱۳
۱۳	۲	۱۲	۱۴
۱۰۰	س	۹	۱۶

لایبغیها غول ولاهم عنها ینزفون

حب ملوک ودیر، فلفل گرد، زنجبیل، مغز تخم کرنجوہ، مساوی الوزن لے کر حسب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۱ گولی سے ۲ گولی تک حسب برداشت روغن بادام یا دخنی کے ہمراہ مستعمل

کریں۔ یہ گولی درد تولنج، درد شکم، قبض وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔

ورم و درد جگر اور امراض طحال کے لئے: اس کو لکھ کر مقام درد پر باندھیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا۔ و بحرمت اللہ الواحد القہار وبحرمت علی العرش استویٰ واسکن کما سکن عرش الرحمٰن علی لہا وما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم۔

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گوکھرو خشک، بادیان، ست گلو، خوب کلاں سرخ، سب کو کوٹ چھان کر ۶-۶ ماشے کی پڑیاں بنائیں۔ بعد طعام ۶ ماشہ کی پڑیا ہمراہ تازہ پانی کے کھائیں
بیر بہوٹی، مرچ سیاہ، ہموزن باندھ کر کے تلی شورہ، نوشادر حل کرکے صبح شام پلائیں۔ عظم الطحال، باد گولہ، ورم جگر، ورم بدن کے لئے مفید ہے۔

درد گردہ کے لئے: اس نقش کو لکھ کر مریض کی کمر میں باندھیں:

۷۸۶

۶	۱۱	۴
۵	۷	۹
۱۰	۳	۸

اور اس نقش کو گھول کر پلائیں:

۷۸۶

۸	۲۷۰	۲۱۲	۹
۹۸	۳	۹	۴۲۵
۱	۱۵۷	[illegible]	۹۵
۹۷	۳	[illegible]	۲۱۵

ضماد : مغز تخم کربزہ، فلفل سیاہ ہموزن سفیدی بیضۂ مرغ میں گھوٹ کر درد کے مقام پر ضماد کریں، فوراً تسکین ہوگی انشاء اللہ۔

سرپھوکہ کی جڑ تازہ، مرچ سیاہ پانی میں گھوٹ کر شربت بزوری سے شیریں کرکے دو زانو صبح و دو پہر شام کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں ریگ گردہ و مثانہ بذریعہ پیشاب خارج ہوجائیگا۔

سفوف : گردے کی پتھری توڑنے نیز سوء ہضم اور ریاح معدہ کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے۔ سونٹھ، فلفل سیاہ، سیاہ نمک، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح شام بعد طعام یمن تین ماشہ استعمال کریں۔

درد کمر کے لئے : یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھیے :

بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ مجریها و مرسٰها ان ربی لغفور رحیم ۔ فاللہ خیر حافظا و هو ارحم الراحمین ۔ اعیذ بعزۃ اللہ وقدرته شرها الجد واحادس بحق اسرائیل و بحق نزل وما ارسلنٰك الا مبشرا ونذیرا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذرفطیونس کشافطیونس تبونس یرالس یونس وکلبهم قطمیر و علی اللہ قصد السبیل ومنها جائر ولا یؤدہ حفظهما وهو العلی العظیم ۔

۷۸۶

۵۴۸	۵۴۲	۵۵۰
۵۴۹	۵۴۶	۵۴۴
۵۴۳	۵۵۱	۵۴۵

۷۸۶

د	۹۲	ب م
ج	۵۵	ل ۶
ح	۱۱	و ۶

اجوائن دیسی، بھنگ، افیون، سرسوں کا تیل میں پکائیں اور چھان کر رکھ لیں۔ مقام درد پر مالش کرکے اوپر سے روئی گرم کرکے باندھیں۔

قلت دودھ کے لئے : یہ آیتیں اور نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ دودھ

بڑھ جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ۔ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِیْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۔ ان سلین هذه المرأة فیهما عینان تجریٰن فبای اٰلآء ربکما تکذبٰن ۔

۷۸۶

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

زیرہ سفید، بادیان، تخم شلجم، تخم ترب، تخم بانہ، تخم گندنا، مثانہ، نشاستہ جو کھانڈ ہموزن سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ علی الصباح ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

استقاط حمل کے لئے : اس کو لکھ کر حاملہ کے پیٹ پر باندھ دے۔ انشاء اللہ العزیز حمل محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ۔ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۔ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۔ یَّخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۔ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا ۔ یا رحمٰن یا جلیل یا حکیم یا قوی یا متین یا عزیز یا سمیع یا بصیر یا عالم یا مهیمن وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین ۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۵۰۲	۱
۲۱۵	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۵۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۰۵۲

۷۸۶

یا [illegible]	یا [illegible]	یا [illegible]
یا [illegible]	یا [illegible]	یا [illegible]
یا [illegible]	یا [illegible]	یا [illegible]

اگر سیلان جاری ہوجائے تو یہ دوائی استعمال کریں :

سنگجراحت، گیرو، پشانی دودھ، جو زن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ نجس خوراک سے میلا رک جائے آگے کو دوا کو فوراً بند کر دیں۔

وضع حمل کے لئے: جس عورت کے دردِ زہ کی شدت ہو اور بچہ پیدا نہ ہو تو یہ آیتیں اور اس نقش کریم کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی فوراً اس کو کھول دیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ أَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَ أَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ وَ أَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ الْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَ الْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ أَخْرِجِ النَّفْسَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهٖ

اللہ کافی　　یا فتاح　　اللہ کافی

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ　　یا اللہ یا غفور

کثرتِ حیض کے لئے: حیض کو روکنے کے لئے لکھ کر کمر میں باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَ سَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ٥

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۹۹۹ ححح ۱۲ ح ۲ س مسرے

سفوف چھالیہ: طباشیر، کات ہندی، پوست انار مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۴ ماشہ سے ۸ ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ پلائیں۔

دوا: تازہ دودھیا گھاس بقدر ایک تولہ لے کر ڈھائی سیاہ مرچ ڈال کر پیس لیں۔ صبح نہار منہ چاٹ لیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں خون بند ہو جائے گا۔

دوا: اگر عورت کا مزاج گرم ہو تو عرق برگ مہندی مع شربت نیلوفر علی الصباح پلادیں اور اگر مزاج سرد ہو تو عرق چاول (یعنی پیچھ) اسی طرح علی الصباح پلانے سے خونِ حیض کم ہو جاتا ہے۔

قلتِ حیض کے لئے: اگر حیض بند ہو جائے اس کو جاری کرنے کے لئے اس نقش کو کمر میں باندھیں:

۷۸۶

لا	ھی	و	۲	د	د
ص	ا	لا	سلا	۲	لا
ح	و	ت	ی	ص	س

زیرہ کرمانی ۱۰ ماشہ، افسنتین ۲ ماشہ، تخم خربزہ ۶ ماشہ، شاہترہ ۵ ماشہ، پوست خیار شنبر ۷ تولہ، عصب کر ڈیڑھ پاؤ پانی

میں جوش دے کر کل چھان کر ۲ تولہ گلقند ملا کر صبح و شام پلائیں۔

دفع مسان کے لئے: یہ آیتیں اور نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں:

انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دابۃ الا ھو آخذ بناصیتھا . ان ربی علی صراط مستقیم فان تولوا فقد ابلغتکم ما ارسلت بہ الیکم ویستخلف ربی قوما غیرکم ولا تضرونہ شیئا ان ربی علی کل شیء حفیظ ۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

۷۸۶

۳۵	۲۸	۳۷
۳۱	۳۳	۳۰
۲۹	۳۸	۴۳

۷۸۶

ھ	ا	ل	س
س	ل	ا	ھ
ا	ھ	س	ل
ل	س	ھ	ا

عرق مکوہ، مشک خالص، زعفران اصلی، اجوائن دیسی بھنی ہوئی، اجوائن خراسانی بھنی ہوئی، عرق بادیان، بھری بوٹی، پیپل، چھوارہ، آلیوں، عرق پان دیسی، سنگ دانہ مرغ، سب کو ایک گھوٹ کر عرق پان میں گولی شکل یا جو بنائیں۔ ہر چار گھنٹے میں ایک گولی دیں۔ یہ گولی وحشت بخار پسلی وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

آسیب زدہ کے لئے: بسم اللہ الرحمن الرحیم ھذا کتاب من محمد رسول اللہ رب العالمین الی من طرق الدار من العمار والزوار والسائحین الا طارقا یطرق بخیر یا رحمن اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعۃ فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او راعیا حقا مبطلا فھذا کتاب اللہ ینطق علینا وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون

ورسلنا لدیھم یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی ھذا و انطلقوا الی عبدۃ الاصنام والی من یزعم ان مع اللہ الٰھا آخر لا الٰہ الا ھو کل شیء ھالک الا وجھہ لہ الحکم والیہ ترجعون حٰم لا ینصرون حٰمعسق تفرق اعداء اللہ وبلغت حجۃ اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا ۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ اجمعین۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۷۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۷	۷۸۲۴
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

لکھ کر گلے میں ڈالیں یا مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ دیں۔

نظر بد کے لئے: جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو یا گلے میں باندھے یا بچے کے ڈالے وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ھو الا ذکر للعالمین۔ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ تحصنت بحصن الفنا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۷۸۶

۲۴۶	۲۵۰	۲۵۳	۲۳۹
۲۵۲	۲۴۰	۲۴۵	۲۵۱
۲۴۱	۲۵۵	۲۴۸	۲۴۴
۲۴۹	۲۴۳	۲۴۲	۲۵۴

خواب میں ڈرنے کے لیے: بسم اللہ الرحمن الرحیم یٰایھا الذین آمنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون۔ وجعلنا نومکم سباتا وجعلنا اللیل لباسا وجعلنا النهار معاشا۔

۷۸۶

یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح
یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح
یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح
یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح	یا فتاح

اس کو لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

بچے کے زیادہ رونے اور ڈرنے کے لیے: بسم اللہ الرحمن الرحیم إذ أوى الفتية إلى الكهف فقالوا ربنا آتنا من لدنك رحمة وهيئ لنا من أمرنا رشدا فضربنا على آذانهم في الكهف سنين عددا ثم بعثناهم لنعلم أي الحزبين أحصى لما لبثوا أمدا۔ وخشعت الأصوات للرحمن فلا تسمع إلا همسا۔ ولبثوا في كهفهم ثلاث مائة سنين وازدادوا تسعا ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم۔

۷۸۶

جالوت طالوت داؤد	طالوت داؤد جالوت	داؤد جالوت طالوت

ھیٔ ھیٔ ھیٔ ھیٔ ھیٔ ھیٔ

لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اس کا زیادہ رونا اور خواب میں اچھلنا بند ہو جائے گا۔

دفع سحر و جادو اور آسیب کے لیے: یہ آیات اور نقشوں کو لکھ کر گلے میں ڈالیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون۔ فغلبوا هنالك وانقلبوا صاغرين۔ وألقي السحرة ساجدين۔ قالوا آمنا برب العالمين۔ رب موسى وهارون۔ فلما ألقوا قال موسى ما جئتم به السحر إن الله سيبطله إن الله لا يصلح عمل المفسدين۔ ويحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمون۔ أم أبرموا أمرا فإنا مبرمون۔ فالله خير حافظا وهو أرحم الراحمين۔ إن الله على كل شيء قدير۔

۷۸۶

۲۱۵۸	۲۱۶۱	۲۱۶۴	۲۱۵۰
۲۱۶۳	۲۱۵۱	۲۱۵۶	۲۱۶۲
۲۱۵۲	۲۱۶۷	۲۱۵۹	۲۱۵۷
۲۱۶۰	۲۱۵۵	۲۱۵۳	۲۱۶۵

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۹
۱۳۲۹	۱۳۱۶	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۳۱
۱۳۲۹	۱۳۲۰	۱۳۲۱	۱۳۲۳

۷۸۶

۳ ۵۱۶	۳ ۵۱۹	۳ ۵۲۲	۳ ۵۰۸
۳ ۵۲۱	۳ ۵۱۰	۳ ۵۱۵	۳ ۵۲۰
۳ ۵۱۱	۳ ۵۲۴	۳ ۵۱۴	۳ ۵۱۳
۳ ۵۱۷	۳ ۵۱۳	۳ ۵۱۲	۳ ۵۲۳

اور اس آیت اور نقش کو لکھ کر صبح و شام پلا دیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم قل يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم لا تقنطوا من رحمة الله إن الله يغفر الذنوب جميعا إنه هو

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یا حافظ یا محیط یا رقیب یا وکیل

حفاظتِ دشمن کے لئے: اگر کسی کو دشمن یا اور کسی طرح کی بلا و آفت کا خوف ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے داہنے بازو میں باندھ لیں۔

تبت یدا	ابی لهب	و تب	ما اغنی	عنه	ماله	وما کسب	سیصلی
ابی لهب	و تب	ما اغنی	عنه	ماله	وما کسب	سیصلی	نارا ذات
و تب	ما اغنی	عنه	ماله	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لهب
ما اغنی	عنه	ماله	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لهب	وامراته
عنه	ماله	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لهب	وامراته	حمالة
ماله	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب
وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب	فی جیدها حبل
سیصلی	نارا ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب	فی جیدها حبل	من مسد

حفاظتِ مال و اسباب کے لئے: اس کو لکھ کر گھر میں یا مال و اسباب میں رکھے انشاء اللہ چوری اور رہزنی سے مال محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

حصولِ ملازمت یا منظوریٔ پیغامِ نکاح کے لئے: ان آیتوں اور نقشوں کو کاغذ پر لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۔ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔

۷۸۶

یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم
محمد	احمد	حامد
محمود	حسن	حسین

الجزء الخامس

من

خزينة الأسرار

سمّيته

المجربات العلماء الربّانيين

(۵)

أخذت نبذة من المجربات الامام الغزالي الكبير ومن العلماء الاعلام

مقدمہ میں کامیابی کے لئے ، حاکم کے سامنے جاتے وقت اپنی ٹوپی میں رکھیں :

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ والله المستعان على ما تصفون ۔ نصر من الله وفتح قريب ، نعم المولى ونعم النصير ، حسبي الله نعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير ، ومن يتوكل على الله فهو حسبه ۔

حم حم حم حم حم حم حم جاء الله والنصر فلينا لا ينصرون

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين ۔

یا الٰہی بحرمت سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقدمہ کامیابی عطا کن ۔ آمین ۔

برائے موافقت زن وشوہر : میاں بیوی میں محبت ہونے اور باہمی کشیدگی دور کرنے کے لئے اس آیت اور نقش کو بازو پر باندھ لیں :

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ زين للناس حب الشهوات من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسومة والانعام والحرث ذلك متاع الحيوة الدنيا والله عنده حسن المآب ۔

یاحی یاقیوم یامقلب القلوب

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

۷۹۶ع	۸۲ع	۳۱ع ع	۱۸۸ع
۹۱۲۶ع	۱۲۴۳ع	۹۱۲۶ع	۹۱۲۴ع
۱۹۰۹ع	۹۱۱۲ع	۹۱۱۲ع	۱۹۱۸ع

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

کتاب	خزینۃ الاسرار حصہ پنجم بنام مجربات علماء ربانیین
مؤلف	مولانا احمد علی بجگوری
ناشر	المکتبۃ الحبیب نیو سلطان آباد منگھو پیر کراچی ۳۶
صفحات	۲۷۳

فہرست عنوانات خزینۃ الاسرار

حصہ پنجم

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۲۳	بخار کی دعا	۲۳۴
۲۲۴	مصیبت یا دہشت کے وقت کی دعا	۲۳۴
۲۲۵	بازار جانے کی دعا	۲۳۴
۲۲۶	شہر میں داخل ہونے کی دعا	۲۳۴
۲۲۷	عیادتِ مریض کی دعا	۲۳۴
۲۲۸	سورج چاند گرہن کے وقت کی دعا	۲۳۴
۲۲۹	قرآن کریم کی سورتوں کے نام اور رکوع، آیتیں، کلمے اور حرفوں کی تعداد ملاحظہ فرمائیں	۲۳۵
۲۳۰	تعلیمی اسناد حضرت مولانا احمد علی صاحب بنگلوری	۲۴۳
۲۳۱	مؤلف کا شجرۂ نسب ----	۲۵۹
۲۳۲	مؤلف کی دینی تعلیم کا سبب ----	۲۶۰
۲۳۳	مولانا احمد علی صاحب کی تصنیفات و تالیفات کی فہرست بمعہ اجمالی تعارف	۲۶۱

باب

جدول الأيام السبع وأسماء الملائكة والملوك والساعات والحروف والأسماء

الأحد	الاثنين	الثلاثاء	الأربعاء	الخميس	الجمعة	السبت	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باب محبة وعطف

يكتب يوم الاثنين بمسك وزعفران ويبخر بعود ولبان ويجعل في قشر جوزة ويخرج ما فيها ويشمعها بشمع وتدفن في موقد نار ولا تهود النار حتى يأتي من تريد وهي هذه الأسماء بفوح ٧ مرات عطعت قلب وفؤاد وعقل وسمع وبصر وجميع جوارح وجسد وروح ه بت ه على محبة ومودة وعشق ه بن ه بحق هذه الأسماء:

ـحـ ∆ اا اا اااا∆ااا ااا١ـــــج

ويحق هذا الطلسم اااا وااا ااااا

الهم يابش هيجت منوهج ابارد هالرع ادب اياد زين للناس حب الشهوات من النساء، يا بدوح ٢٠ مرة يا علي الروح وسماليها روح اعطف روح هـ بنت هـ واسلبها إلى محبة ومودة وعشق وإرادة وقبول هـ بن هـ العجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢ بحق هذه الأسماء.

باب جلب الغائب والحاضر

يكتب ويلف في خرقة من ريحه وتبخر بالعود الصمعي ويدفن في البيت وهي هذه الأسماء أخذت وهيجت وهيمت وسودنت وجلبت وطيرت قلب وفؤاد هـ بن هـ على محبة هـ بن هـ الساعة ٢ العجل ٢ الوحا ٢ يا روبعة ومشايخه الأربعة وأخذت عينيه وناظرتيه وأدنيه سامعتيه وايديه من بين جنبيه وأخذت لسانه من بين شفتيه وأخذت لحيته وفؤاده وجميع جوارحه بالشفقة والرحمة والرأفة إلى هـ بن هـ أخذتك أخذة القرى وهي ظالمة إن أخذه أليم شديد أخذته بالطيران، والهيجان أخذته بالرجفان حتى يرجع إلى منزله ومكانه بحق هذه

الأسماء [illegible]

[illegible]

[illegible] سملقد وبحق

اهيا شراهيا ادوناي اصبارت اك شداي وسحا امليحا قرطوس إلا ما اسرعتم الإجابة بلهسم لي يا ميمون ٢ اسرعوا وأجيبوا

وردوا هـ بن هـ إلى محبة هـ بن هـ عجلوا عجلوا به ولحوه وكرنوا إلىّ من الناظرين.

باب ٤ ﷺ وجلب

يكتب في قرطاس ويحط في بيضة بنت يومها وتدفن بقرب التنور ويوضع فيها شوي شعر من تريد أو من ريحها و٧ قلملات أبيض ومصطكى كرومي ولا تكتبه إلا وأنت طاهر في ساعة المشتري فإنه باب عظيم مجرب وهذا هو عزمت عليكم أيها الأرواح السامعين أجيبوا وأطيعوا شاخصين مطيعين سامعين أينما تكونوا يأت بكم الله جميعاً إن الله على كل شيء قدير، عزمت عليكم أيها الأرواح أنتم وأتباعكم ومن كان منكم في بر أو بحر أو سهل أو جبل أو ظلمات أو في الهوى أو في السحاب أو جاحد أو كافر أو مسلم أو يهودياً أو نصرانياً، فإني عزمت عليكم بعزائم الله الشداد بحق هذه الأسماء أن تأتوني بـ هـ بنت هـ إلى هـ ابن هـ إن كان عليها ثوباً أحمراً أو أبيضاً أو أخضراً أتوا به من مستقر الأرض ومن موضع السموات بحق هذه الأسماء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الكـ ١٥ ها أما كرمه ما له مابي معم ٥١٥١٥١٥١٥١٥١٥١٩٩ سما بحب [illegible] جلبــا هـ بنت هـ إلى هـ بن هـ بحق هذه الأسماء وخدامها.

باب جلب وهو من الكتب الجليلة

يكتب يوم الاثنين أو يوم السبت بمسك وزعفران وماورد ويجعل الكتاب في بيضة وتجعلها في تنور بحيث لا تحرق وهي هذه الأسماء اجلب ٢ يا المجر ويا سفيان اجلب يا ميوان اجلبوا هـ بنت هـ إلى هـ ابن هـ جلبا ٣ صاع ٢ بحق الاسم الأعظم وعيسى ابن مريم الذي كلمه الله واحرقوا قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بنت هـ إلى هـ بن هـ حرقاً شديداً حتى لا يكون لها مقراً ولا قراراً إلا عند هـ بن هـ أسرع من هبوب الرياح ولمعان البرق واعطفوا بصرها إلى هـ بن هـ ثم تعزم على البيضة بهذه الآيات أيها البيضة ١٠ مرات، وإذ قال إبراهيم رب أرني كيف تحيي الموتى قال أو لم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي قال فخذ أربعة من الطير فصرهن إليك ثم اجعل على كل جبل منهن جزءاً ثم ادعهن يأتينك سعياً واعلم أن الله عزيز حكيم، واعلم أن الله على كل شيء قدير بحق ميططرون بحق شمهورش وبحق ميمون عجلوا بالإجابة والقوا محبتي ومحبة هـ بن هـ في قلب هـ بنت هـ بالمحبة والمودة والعشق واتقون إنه لقسم لو تعلمون عظيم هيا هيا اقصروا ما أريد منكم زوراً ولا بهتاناً إلا اقصروا ما أمرتكم به [illegible] يؤمرون.

باب ٤٢٨٤ مجربة قاطعة لا تتغير
وهي من أسرار الخواص لبني آدم وبنات حوى

وإياك أن تعلمها السفهاء فهذه من علاجات المحبة القاطعة بأنك لا تحتاج إلى اسم من الأسماء ولا إلى كتاب من الكتب وهي هذه الأسماء أو أردت تعلقها وإن أردت تحط في التنور وتكتب بالمسك والزعفران سمياس سرهولوس سمهورهس مردوس اوس هماس حمرلوس هيجت قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بنت هـ على حب هـ بن هـ حتى لا يكون لها صبر ولا قرار بحق هذه الأسماء.

[illegible]

[illegible]

باب عطف ومحبة

وهو أن تأخذ بيضة دجاجة سوداء خالصة ويخرج ما فيها وتكتب هذه الأسماء في قرطاس ويحط في قشر البيضة ويحط معها ٧ حبات فلفل طيار وتدفن في النار وهي هذه الأسماء.

٩٤٢٢٣٨٩١٢٣١٤٢١٩

٨٨٣

[illegible] ٢٢٤١٢٣٢

[illegible]

اخلطوها ٢ احملوها ٢ على الريح حتى لا تستريح مرضوبتا اخطموها خطفة واحدة واجلبوها لي بن هـ إن كانت نائمة اقعدوها وإن كانت قاعدة قوموها وإن كانت قائمة جرجروها وإن كانت جارية طيروها إلى هـ بن هـ عطفت وسيرت واجلبت واقلقت قلب وفؤاد وسمع وبصر وجميع جوارح هـ بنت هـ إلى هـ بن هـ العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣.

باب تهييج وجلب

يكتب عند غروب الشمس ويدفن تحت دائرة النار فإنه مجرب وهي هذه الأسماء.

هيجت

وجلبت هـ بنت هـ إلى محبة ومودة وعشق وتيمة هـ بن هـ بحق هذه الأسماء عليكم العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣.

باب محبة

تكتب في قرطاس وتحرق ولا يراك أحد وهي هذه الأسماء

قلم هع هع بصر.

العجل ٢ بقلب

وفؤاد وسمع وبصر وعقل وقبول هـ بنت هـ إلى محبة هـ بن هـ الساعة ٢ هيا شراهيا الوحا ٢ الراح

باب عطف

يكتب يوم الأحد أو يوم الأربعاء بمسك وزعفران ويحط في كوز ويشد رأسه ويدفن في موقد النار وهي هذه الأسماء، بسم الله الرحمٰن الرحيم إذا زلزلت الأرض زلزالها إلى آخرها، ثم يكتب تزلزلت هـ بنت هـ وجاءت كل نفس معها سائق وشهيد لسائق هـ بنت هـ والطور، وكتاب مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع، ما له من دافع، يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً، بسم الله الرحمٰن الرحيم وبالذي اتخذ إبراهيم خليلاً وموسى كليماً وعيسى روحاً خلق من روح القدس سيدنا محمد صلى الله عليه وسلّم لو أنزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعاً متصدعاً من خشية الله، ثم تكتب ألم نشرح، إلى آخرها ثم تكتب ألف بين هـ بن هـ وهـ بنت هـ واصلح بينهما بالمحبة والمودة كهيعص حم حم ٢٢٢٢٢٢٢ ححح لم لمم لمم لا طه طه طمه مراد ٥١٥١٥١٥١٥١ مر ٥ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ٢٨٤

يكتب في بيضة دجاجة سوداء وتدفن عند حرارة النار وهي هذه الأسماء المباركة والطلاسم.

اقسمت عليكم

أيها الشياطين الموكلين بجلب النار بحق هذه الأسماء احرقوا قلب وفؤاد هـ بنت هـ إلى محبة هـ بن هـ العجل ٣ الساعة ٣.

باب ٢٨٤ ﴿﴾ وعطف

تقرأ على ملح يوم الأحد ٧ مرات ويرمى في النار وهي هذه الأسماء: ﴿وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُۥ قَالَ مَن يُحْىِ ٱلْعِظَٰمَ وَهِىَ رَمِيمٌ ۝٧٨﴾ إلى آخر السورة احرقت قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بنت هـ إلى محبة هـ بن هـ بحق ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب من أراد أن يجلب القلوب

فليأخذ ٤٠ حبة باقلة ويكتب على العشرة الأولى: قارون، وعلى العشرة الثانية: هارون، وعلى العشرة الثالثة: هامان، وعلى العشرة الرابعة: شيطان، واقعد قريب النار واقرأ سورة. ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ﴾ وتلقي على النار واحدة بعد واحدة حتى تتم الأربعين.

باب روي عن بعض الصالحين إنه قال

من أراد أن يصلح بين الزوجين أو الأخوين اتباعاً لقول النبي صلى الله عليه وسلّم. «من أصلح بين الاثنين فقد استوجب أجر شهيد» فليكتب فاتحة الكتاب في قرطاس بزعفران وماء ورد وشيء من المسك ويبخر الكتاب بعود ولبان ويكتب على طهارة ويكون على هذا الوضع بهذا الشرط وهو بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله رب العالمين يحمد هـ بن هـ على طاعة الله تعالى وبفاتحة

الكتاب الشريفة، الرحمٰن الرحيم تُرحم هـ بن هـ على هـ بن هـ على طاعة الله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة، مالك يوم الدين امتلك هـ بن هـ لهـ بنت هـ على طاعة الله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة عبودية ورحمة ورأفة وشفقة، إياك نعبد وإياك نستعين استعان هـ بن هـ بالله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة على هـ بنت هـ أن يكون مطاوعاً وتحت إرادته في الأقوال والأفعال طاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة، اهدنا الصراط المستقيم اهتدى واستقام هـ بن هـ لهـ بنت هـ استقامة ومحبة وسماع وقبول وطاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة، صراط الذين أنعمت عليهم أنعم هـ بن هـ لهـ بن هـ بجميع ما يطلب منه ويروم طاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة محبة وشفقة ورحمة، غير المغضوب عليهم ولا الضالين ونزعنا ما في صدورهم من غل إخواناً على سرر متقابلين لو أنفقت ما في الأرض جميعاً ما ألفت بين قلوبهم ولكن الله ألف بينهم إنه عزيز حكيم فإذا كملت الكتاب فخذ إبرة مجرورة فاغرزها في وسط الورقة السكرية وعلقها في مكان يهب الريح من الجهة التي فيها الشخص المطلوب فيحصل المقصود إن شاء الله تعالى.

باب ٢٨٤ ﴿﴾

بسم الله الرحمٰن الرحيم اقبل يا قلب هـ بنت هـ على هـ بن هـ بالشفقة والرأفة والمحبة، فلما رأينه أكبرنه وقطعن أيديهن وقلن حاش لله ما هذا بشراً إن هذا إلا ملك كريم، تضمه عجبة والقيت مودة ومحبة، إن غاب عن عينها فلمحها مهمول، وقلبها مشمول،

وجسمها متحول، وإن عطفت عليها فطرفها مكحول، وجسمها وعقلها من محبته مذهول، وقوله عندها مقبول، بحق سلم لعطهم برقم قلم لسا لمهلما ٢ لما زعبه مرعته هساغره ايهما اقبل يا قلب ه بت ه إلى ه بن ه طلسلم تعلم لم ها علحول ملما مرها فتبارك الله رب العالمين.

باب ٢٨٤ ☒

إذا أردت فعله فاسبغ الوضوء واكتب هذه الأسماء على بيضة دجاجة سوداء والقها في خرقة حرير وادفنها في النار أو في ماء جاري فإنك ترى منه العجب وهو هذه الأسماء المباركة.

[illegible]

هيجت قلب ه بنت ه على محبة ه بن ه وعشق وقبول وعطف ه بنت ه بحق هذه الأسماء.

باب من كتب هتين الاسمين

في صحيفة وجعلها تحت رأسه يأتيه شخص هائل يقضي حوائجه وهي هذه الأسماء يا طلشرح ٢.

باب ربط الامرأة عن التزويج

يكتب ويدفن في بيت من تريد وهي هذه الأسماء لوح، ده

[illegible]

لسلاها لسلا طلعها لم عزمت عليكم يا خدام هذه الأسماء بحق الاسم الأعظم إلا ما أجبتم ه بنت ه عن التزويج ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ربط الامرأة عن الدخول

يكتب ويحط في قبر دارس فإنه ما دام مدفون لا يقاربها رجل ولو طلبوها ما أرادوها وهي هذه الأسماء

[illegible]

ربطت قبل ه بت ه عن جميع الخلائق من الرجال صغاراً وكباراً وتجعلها في عين من يخطبها كالليل المظلم بحق هذه الأسماء ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب حل المربوط والمرأة المربوطة قبلها

تكتب هذه الأسماء على بيضة دجاجة سوداء بنت يومها وتكسر على رأس المربوط أو المرأة المربوطة فإنه ينحل بإذن الله تعالى وهي هذه الأسماء.

[illegible]

عن صدرا وفرها.

باب حل المربوط والمرأة المعقودة والمربوط قبلها

يكتب ويعلق على الجانب الأيسر إن كان رجلاً أو امرأة فإنه ينحل العقد والربط بإذن الله تعالى وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمن الرحيم إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً إذا جاء نصر الله والفتح، اللهم إني أحللت عقد وربط ذكر هـ بن هـ على هـ بنت هـ بألف الابتدا بباء البها بتا التمة بثاء الثناء بجيم الجلالة بحاء الحيا بخاء الخلائق بدال الدائم بذال الذمة براء الرزق بزاء الزهد بسين السر بشين الشكر بصاد الصدق وبضاد الضياء بطاء الطهر بظاء الظلما بعين العز بغين الغنى بفاء الفائق بقاف القادر بكاف الكافي بلام المعالي بميم المنعم بنون النور بواو الوائق بهاء الهداية بلا إله إلا هو، يا الله ذكر هـ بن هـ اطلقه بكل كلمة له وجمعت بين هـ بن هـ وهـ بنت هـ واطلقت عنه وعنها كل عقد معقود وربط مربوط بقل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفواً أحد.

باب ربط الرجل عن المرأة

يكتب ويترك في قارورة زجاج ويطرح في ماء جاري وهي هذه الأسماء: قالوا يا ذا القرنين إن يأجوج ومأجوج مفسدون في الأرض فهل نجعل لك خرجاً على أن تجعل بيننا وبينهم سداً قال ما مكني فيه ربي خير فأعينوني بقوة أجعل بينكم وبينهم ردماً آتوني زبر الحديد حتى إذا ساوى بين الصدفين قال انفخوا حتى

إذا جعله ناراً قال آتوني أفرغ عليه قطراً فما اسطاعوا أن يظهروه وما استطاعوا له نقباً أحللت وعقدت ذكر هـ بن هـ عن نكاح فرج هـ بنت هـ وجعلت فرجها من حديد وذكره من عجين بحق هذه الأسماء.

ک ٧ ٥ ٣ ٣ ٤ ٤ ز ز ١١ ٤ ک

هـ ١١ ٧ ١١ ١١١ ١١ ١ د ع ع ع ٣ ٤ ١١١١ ٤

عقدت فرج هـ بنت هـ عن ذكر هـ بن هـ العجل الوحا الساعة ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ربط الرجل عن الأنثى

وهو أن تكتب هذه الأسماء في كاغد وتأخذ ذكر خروف وتلفه في الكتاب وتلفه في كاغد وتعلقه في الشمس لكلما ييبس ذكر الخروف ييبس ذكر الرجل ولا تعمله إلا لمن يركب المحارم فإنه يتوب فإذا كتبته للحرام تقول: ربطت ذكر هـ بن هـ عن المحرمات إلا عن زوجته هـ بنت هـ ربط ٣ وربطه رباطاً مربوطاً ربط وربطاً ووطون حزمة حزام محازم هيا ٣ سود ٣ ساعة من فلفن الفلفن طوف طايط بوش بوش ٢ برله ٢ حروش هاروش ستتلنوث شاهشوت شرايط هيا هيا هوأه ٣ مرط ٩٨ طهر ٩ طه ططه ططه طط طط

و و و و ح ح ح ح ح ا ح إنما أمره إذا أراد شيئاً أن يقول له كن فيكون اقسمت عليكم يا معشر الجن الموكلين يا مهرط يا مهرطا يا زويمه يا رغعه يا هوش.

باب فك المربوطة نيلها والمحتبس حيضها

يكتب هذه الأسماء ويعلق على امرأة على جنبها الأيسر وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً، إذا جاء نصر الله والفتح، إن تستفتحوا فقد جاءكم الفتح، واستفتحوا وخاب كل جبار عنيد، وما النصر إلا من عند الله، اللهم افتح عقد وربط نيل وحيض هـ بت هـ من ربط الجان وأم الصبيان بحق هذه الأسماء اهيا شراهيا ادوناي اصباوت ال شداي، اللهم تشمخ بعمخ فا لا لم موا شياطيوش، اللهم يا نا النون سلخوا نور بحرالف ارمويتون، اللهم يا ارخشراد يحشط وخلانون، اللهم يا دمهونا ارخا ارخيموت، اللهم يا مشق اشق رارقيش دارغبون، اللهم يا مهوبا ٢ دمهيا مد مهرنوا شكاطر يا اسرواسحيع اسمحوت، اللهم يا ملكو فا ملخا ملحوت، اللهم يا عالم لوحي ٣ قربوت، اللهم يا شطع سلحيا فيلاتوت.

باب المحبة والقبول

ولو كان بينك وبينه فرسخ بعيد فإنك تكتب هذا الطلسم على بيضة دجاجة سوداء وتكون تدفنها في النار في موضع التحرق

فإن المرأة يغر خاطرها لسرور مشوق كالمجنون فاتق الله تعالى فإنه صحيح مجرب ويالله الشوميق الفرقوش بمقروش بالذي قال للسموات والأرض ائتيا طوعاً أو كرهاً قالتا أتينا طائعين العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣ [illegible] يا يامرة اجلب هـ بت هـ إلى محبة هـ بن هـ الوحا ٣ الساعة ٣ [illegible] معا عمرك [illegible] هيا هيا شراهيا ادوناي اصباوت ال شداي مي [illegible] اجلب اجلبي اجب يا عبد الرحمٰن، اجب يا هودن، اجب يا غراشب، اجب يا شعبان، اجلبوا هـ بت هـ بألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ٢٨٤

تكتب هذا الطلسم في ٣ ورقات وتحط في وسطهم ٣ حبات ملفل دوار وخد القراطيس وتحملهم في وسط فؤاد شاة وتركز ٧ إبار ليس مخدوم فيهم في الفؤاد وتدفن الفؤاد حذا الموقد المطلوب وهي هذه الأسماء والطلاسم تكتب في ساعة الزهرة:

[illegible]

[illegible]

اللهم زلزل واحرق قلب وفؤاد وسمع وبصر وجميع جوارح هـ بت هـ على محبة هـ بن هـ النار ٣ العجل ٣ الساعة ٣.

باب الفة مجرب صاح

تعمد إلى شجرة القطن التي لا تسمع موج البحر وتجي إلى عرق الشرقي وتقلعه باسم من شئت وتترك في موضعه تمرتين وحبتين أرز وحبة سمسم وتلفتهم في موضع العرق على اسم من تريد وتمضي إلى دارك وتغسل العرق من التراب فإذا أردت العمل فسك منه واجعله في شيء من الطعام.

باب جلب الأزواج إلى النساء

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد يكتب في قرطاس ويمحك في فنجان وتغتسل به مدة ٣ أيام فإن شاء الله يجلب الرجال إليها ويخطبونها وهي هذه الأسماء: سمع عند راح الاااب رح لوساده الا هادبه مره راحد سي ره دار حى ولو لهم ما عصره يا حى فاعد الطيال مسلسع لسلح بلسرح لسرح ستوراصوس لهمورس ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمرأة التي ترجع عنها الخطاب

يكتب ويعلق عليها وهي هذه الأسماء بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا معافي اللهم ويا وطلسح يا عاكمى اللهم ارزق حاملة كتابي هذا رزقاً حلالاً طيباً وأنت خير الرازقين ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمرأة التي ترجع عنها الخطاب

يكتب ويعلق عليها فإنه يأتيها رزقها وهي هذه الأسماء:

بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا مراعى اللهم معلح ماها كمي كمي مسح، اللهم ارزق هـ بنت هـ رزقاً حلالاً طيباً وأنت خير الرازقين إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً، ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطاً مستقيماً، وينصرك الله نصراً عزيزاً، ويكتب سورة النصر إلى آخرها يجلب الرزق إلى هـ بنت هـ بحق هذه الأسماء ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمرأة التي ترجع عنها الأزواج ليلة الخطاب

يكتب هذه الأسماء ويعلق عليها فإنها يأتيها رزقها وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا معافي، اللهم ويا وطلمح يا عنا كمي يا براحتي، اللهم ارزق حاملة كتابي هذا رزقاً حلالاً طيباً مباركاً وأنت خير الرازقين المعجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ①﴾ إلى قوله تعالى: ﴿نَصْرًا عَزِيزًا﴾ ثم تكتب سورة النصر إلى آخرها ويكتب بعدها ﴿[illegible]﴾ إلى قوله. ﴿قد عُبِدَ﴾ اطلقت الرزق والأزواج إلى هـ بنت هـ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا اردت ان تجلب للمرأة خاطباً يخطبها او رجلاً يتزوجها

فاكتب هذه الأسماء ويعلق عليها فإنها تخطبها الرجال في شهرها وهي هذه الأسماء والله أعلم.

كمال بك

خزينة الاسرار عصر بيجم

بسم الله الرحمٰن الرحيم تكتب سورة النصر إلى آخرها، اللهم يا غنا كفي ٢ يد أو عيتي ٢ يا قطليح ٢، اللهم افتح الرزق والأرزاق لحاملة كتابي هذا رزقاً واسعاً وزوجاً صالحاً مباركاً ترزق على يده الخير إنك خير الفاتحين وبحق هذه الأسماء:

١٢٣ووودا ك ٢١ ٨١

طهـ ٣٨ ح رب سهل ويسر و١٣١ءوا

و١١٦١ه١١٩٩ لزهـ ١١١٩٢٣١٥٩ ⊓

١١٢٢٦١١٩٩١١ه٢٢٣١٩ ١١١١٩١١٢ ٢

اللهم اجلب لحاملة كتابي هذا الخطاب بحق دهيش ودوح علما ٤ وبحق هذه الأسماء طمطسل ٧ اللهم إني أسئلك يا عالم يا عليم يا حكيم يا رؤوف يا خبير يا أول يا آخر يا عدل يا عزيز يا حكيم يا ودود يا قريب يا مجيد يا معز يا جامع يا صدي اجب يا ليهقيائيل صرفيائيل ،سمعون اسئلك كهليائيل ويا جبرائيل سهميائيل العجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢.

باب إذا تعسّر على امرأة التزويج

يكتب لها هذا الاسم وتعلقه عليها وهي هذه الأسماء. بسم الله الرحمٰن الرحيم ولا تعسر علينا يا رب العالمين ﴿كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ اللهم ... لسداد وبه وارق العباد ويا واسع السبع ... الوهاب.

اللهم اجلب الرزق والتزويج إلى حاملة كتابي هذا نصر من الله وفتح قريب.

باب لجلب الخطاب للامرأة والتزويج لها سريعاً

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد وتمكه في ماعون نظيف وسبع وتغسل به رأسها وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم ﴿وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾﴾ سبع ٧ مرات داح ما درب الباب الا دوح كو سادد يا له حارب جلبت الخطاب والرجال لو بنت هـ راهب سود وهـ داوس والمطلهم ما مصور فأجيبوا هنا الاسم ...

حجو حجو حجو حجو حجو قلب وفؤاد وسمع وبصر ولب وعقل فلانة بنت فلانة إلى محبتي ومودتي وإرادتي وطاعتي ويخشي ومشق وقبول فلان بن فلانة العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة.

باب إذا أردت أن يطيع الرجل المرأة مثل العبد

فإنه يكتب هذه الأسماء في قرطاسة وتجعلها في تم ديك أبيض ثم يقطع رأسه ويدفن تحت السرير فإن الرجل يطيع وهو هذا الاسم العظيم الأعظم بسم الله الرحمٰن الرحيم أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وما كان محمد أبا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين، محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعاً سجداً يبتغون فضلاً

من الله ورضواناً سيماهم في وجوههم من أثر السجود ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا أردت أن تهلك عدوك هلكاً لا شك

وهو هذا أن تكتب ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ①﴾ حروف مقطعة مفردة الحروف وهو هذا الطلسم [illegible] وتذكر المجل ٣ الوحا ٣ الساعة وتذكر هلك وتكتبه في الحديد وترميها في النار.

باب فرقة

بسم الله الرحمٰن الرحيم أخفت هـ بن هـ وهـ بنت هـ بالأنكال لا يجتمعان إلى يوم القيامة بل الساعة موعدهم والساعة أدهى وأمر، تحسبهم جميعاً وقلوبهم شتى كذلك هـ بن هـ ما له قرار ولا هـ بنت هـ ما لها قرار ولا سمع ولا بصر ولا قبول ولا نصره ولا عبد يعبله غبره ترهقها قترة فرقت بينهم حصيداً خامدين لا يجتمعان إلى يوم القيامة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب فرقة صحيحة

تكتب يوم السبت في آخر الشهر أو في أوله ويدفن في بيت من تريده ويحوره مر وصبر وحيل وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم انقلبت الشمس انقلب القمر وانقلب الليل والنهار وانقلبت الأرض والأشجار وانقلب فؤاد هـ بن هـ عن هـ بنت هـ

بحق هذه الأسماء كأنهم حمر مستنفرة، فرت من قسورة، يوم يفر المرء من أخيه وأمه وأبيه وصاحبته وبنيه كذلك يفر قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بن هـ عن قرب هـ بنت هـ وعن بيتها ومنزلها توكل بذلك يا كسفيائيل أنت وخادمك ميمون بحق غير المغضوب عليهم ولا الضالين قال يا ليت بيني وبينك بعد المشرقين فبئس القرين، وحيل بينهم وبين ما يشتهون كما فعل بأشياعهم من قبل إنهم كانوا في شك مريب، فرقت بينهم وجعلتهم حصيداً خامدين، كما فرق الله بين المشرق والمغرب وكما فرق الله بين الميت وروحه وكما فرق الله بين الإسلام والكفار فرقت بينهم وجعلتهم جهة مجيعة وهر مهرور وكلب عقور وسيف مشهور وإن دخلت خرج وإن خرجت دخل وإن بكت ضحك وإن ضحكت صاح وبكا لم يجتمعان لم يجتمعان لم يجتمعان أبداً إلى يوم القيامة بل الساعة موعدهم والساعة أدهى وأمر، تحسبهم جميعاً وقلوبهم شتى كذلك هـ بن هـ لا له قرار ولا نظر ولا سمع ولا بصر ولا وجه ولا سبيل إلى هـ بنت هـ ووجوه يومئذ عليها غبرة، ترهقها قترة، فرقت بينهم وجعلتهم حصيداً خامدين لا يجتمعان إلى يوم القيامة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب فرقة

يكتب يوم السبت قبل طلوع الشمس ويدفن في قبر دارس منفرد عن القبور يكتب سورة القارعة منفرقة الأحرف إلى آخرها وتكتب معها هذه العزيمة ويمد الفراغ من الكتابة ٧ مرات فإذا كتبت السورة هذه الأسماء حرمه والقينا بينهم العداوة والبغضاء

إلى يوم القيامة اج هـ ز ط ٣ه اللهم باسم السهاب المحيي والسماء العلوي والكواكب الزهري والملك الإلهي صاحب عجائب المصائب انمكا بأبي سحائب طلموس سجوس قرطش النخي اكويا يا معاشر من حضرني ولم أحضره ومنظرتي خلوا تلب هـ بنت هـ من بين يدي هـ بن هـ ومن حبه ومودته فاجعلوا بينهما بسور من الفراق ولا يتهنوا بطعام ولا في منامهم بكلام خفرهما بعظيم المصائب ويعضب وغاصب وفرقوا بينهما الفراق الحار أعظم من حريق النار اجعلوا صدقها عنده كذباً وطعامهم منقصاً أم حسبت أن أصحاب الكهف والرقيم كانوا من آياتنا عجباً، وحيل بينهم وبين ما يشتهون اوش ادهش طلطلع سارق سارق طلق طلوك يوم تمور السماء موراً وتسير الجبال سيراً وضرب بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب وحيل بينهم وبين ما يشتهون كذلك حيل بين هـ بن هـ وبين هـ بنت هـ بحق هذه الأسماء والآيات ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب فرقة

يكتب في يوم السبت أو في يوم نحوس المطلوب ويبخر بصبر ومر وحيل ويحط معه ويحة المطلوب ويدفن في قبر داوس وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمن الرحيم إذا جاءنا قال يا ليت بيني وبينك بعد المشرقين فبئس القرين، ومزقناهم كل ممزق، كأنهم حمر مستنفرة، فرت من قسورة، اللهم ... من قلب الأرض لعليا على الأرض السابعة اسئلك أن تقلب وجه وقلب ...

عن هـ بنت هـ وإذا النجوم انكدرت كدر ما بين هـ ابن هـ وهـ بنت هـ حتى تقول هذا بيني وبينك ورميت بينهم العداوة والبغضاء إلى يوم القيامة، عم يتساءلون، عن النبإ العظيم، الذي هم فيه مختلفون، كذلك يختلف هـ بن جـ عن هـ بنت هـ كأنهم حمر مستنفرة، فرت من قسورة، وألقيت بينهم العداوة والبغضاء إلى يوم القيامة فهم لا يجتمعان ويمدت أمرهم إلى يوم القيامة لهم بإذن الله تعالى بجبرائيل وميكائيل وإسرافيل وعزرائيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب طلق الدم

يكتب ويعلق في الهواء وتكتبه على جريدة نخل لم يحمل وتتركه في الماء الجار تكتب يوم الثلاثاء وهي هذه الأسماء فانق الله يا صاحبه: بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

وتقطرت فانفطرت مرارة هـ بت هـ بدم وإذ استسقى موسى لقومه فقلنا اضرب بعصاك الحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا بلسكو با اوكيوبا وأنزلنا من السماء ماء فسالت أودية بقدرها اطلق الدم الجاري من فرج هـ بنته هـ اطلاق الماء الجاري العجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢.

باب طلق الدم

يكتب يوم الثلاثاء أول ساعة ويعلق على امرأة وهي هذه

الأسماء بسم الله الرحمن الرحيم ٣ مرات ففتحنا أبواب السماء بماء منهمر، وفجرنا الأرض عيوناً فالتقى الماء على أمر قد قدر، وحملناه على ذات ألواح ودسر، تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر، وينفتح فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض والله من ورائهم محيط، ولا ينقطع عنها أبداً حتى يرجع هذا الكتاب حتى إذا جاء أمرنا وفار التنور، كذلك وبذلك ينفجر ويفور فرج هـ بنت هـ بالدم من جميع عروقها وأعضائها وحقويها وقدميها وهي تجري بهم في موج كالجبال فلا عاصم اليوم من أمر الله كذلك وبذلك لا عاصم لفرج هـ بنت هـ من سكوب الدم الأسود والدم الأحمر والدم الأصفر ولا يمسكه أنثى ولا ذكر جاء رجل من دم على فرس من دم بسوط فضرب الدم بالدم كذلك وبذلك ينفجر الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض من رأسها إلى قدميها وأنزل من السماء فسالت أودية بقدرها فاحتمل السيل زبداً رابياً، كذلك وبذلك ينفجر فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض. بسم الله مجراها ومرساها جرى الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ ففتحنا أبواب السماء بماء منهمر، وفجرنا الأرض عيوناً فالتقى الماء على أمر قد قدر، وحملناه على ذات ألواح ودسر، تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر، يجري الدم من فرج هـ بنت هـ ورحم هـ بنت هـ بحرمة هذه الأسماء ٣ مرات وأنزلنا من السماء ماء فأحيينا به الأرض من بعد موتها وكذلك تخرجون كذلك يخرج الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ ٣ مرات خرج بقوة مناويره يا أحمر ويا شمهورش.

باب طلق الدم

يكتب يوم الثلاثاء قبل طلوع الشمس والقمر في المريخ

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد ويمحط في عشر بيضة دجاجة سوداء بنت يومها ويمحط في البيضة ٣ قرون دود و٧ شعرات زعفران و٣ قراناة وشمع عليها بشمع جديد وارميه في الماء الجاري وهي هذه الأسماء ٨٤٤٦١١٤٦٠٢١٦٤٤٠١٦٠١٤٢٨١١٤٤ كذلك اقترب الدم وانشق وطلع وجرى من فرج هـ بنت هـ وسال وجاء وإن يروا آية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر كذلك يستمر الدم من فرج هـ بنت هـ وحملناه على ذلك ألواح ودسر تجري بأعيننا كذلك يجري الدم من ٣٦٦ عرقاً من عروق هـ بنت هـ جزاء لمن كان كفر كذلك طغى الدم وكفر وساح والفجر وعبر كسيل السيل من السطر من فرج هـ بنت هـ وأنزلنا من السماء ماء فسالت أودية بقدرها شقأ، كذلك لمن فرجها بالدم وانصب الدم الأسود والأحمر من فرج هـ بنت هـ وحال بينهما الموج فكان من المغرقين كذلك تغرق هـ بنت هـ في دمها من فرجها كالبحر الجاري الزاخر يغشاه موج من فوقه موج دمه بعضه فوق بعض إنا أرسلنا نوحاً إلى قومه إنا أرسلك الدم القانع، بسم الله مجراها، كذلك جرينا الدم سهاء، بسم الله مرساها، كذلك أرسلت الدم وأرسيناه إليه إليه سيحاً سيحاً جرياً جرياً بحق هذه الأسماء ٣ مرات الوحا العجل الساعة أيها الدم سرعاً سرعاً عجلاً عجلاً من فرج هـ بنت هـ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم

باب طلق الدم

يكتب بالمداد ويطرح زجاج وتدلي في ماء جاري وهي هذه الأسماء اطلقت الدم من فرج هـ بنت هـ كما انطلق البحر وكما جرى الماء ولا ينقطع أبداً بحق هذه الأسماء: هزروه رهوه رروره ره اطلقت الدم من فرج هـ بنت هـ يسيل كسيل السيل السائل بحق هـ هور سحاه ما حطا لسكاجة ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إخراج الدم

يكتب ويعلق على البطن أو على الظهر وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم هبط ملك من دم على فرس من دم بيده رمح من دم لضرب الدم بالدم أخرج أيها الدم من فرج هـ بنت هـ بحق حوى وآدم والاسم الأعظم كباب جرلجه ااااكـ‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍ ٣ مرافد رجاج بهارج كوارش لوها عركم وتركم أمر وما أمر الساعة إلا كلمح البصر أو هو أقرب إن الله على كل شيء قدير العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣ بحق هذه الأسماء:

ا	هـ	ط	ـه	ف	ش	ذ
ه	ط	ه	ب	ش	ة	٦
ط	ه	ف	ش	ذ	ض	ص
ه	س	ط	ع	ن	ع	ط
حر	ل	ص	[illegible]		د	[illegible]
س	ف	ص	ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق	ص	ع	[illegible]	ه	هـ	

باب لنقر الدم

يكتب يوم الثلاثاء في أول شهر ويبخره بالمصطكي والكبريت تكتب في أول الكتاب سمهائيل وفي آخره الأحمر وتكتب فاحتمل السيل زبداً رابياً كذلك يسيل الدم من فرج هـ بنت هـ إنا صببنا الماء صباً ثم شققنا الأرض شقاً كذلك ينشق الدم من فرج هـ بنت هـ الدم الأحمر والأسود والأصفر وحال بينهما الموج فكان من المغرقين كذلك تغرق هـ بنت هـ في دم حيضها كما أغرق الله فرعون وقومه إنا أرسلنا نوحاً إلى قومه فأرسلنا عليهم الطوفان والجراد والقمّل والضفادع والدم آيات مفصلات كذلك يرسل الله الدم على فرج هـ بنت هـ بحق هذه الآيات وما ذلك على الله بعزيز وفجرنا الأرض خلالها تفجيراً، فرقت وفجرت دم الحيض من فرج هـ بنت هـ جرياً ٣ العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣ بألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب لقطع الدم

يكتب ويعلق على الجنب الأيسر فإنه ينقطع بإذن الله تعالى وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إن الله يمسك السمٰوات والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن امسكهما من أحد من بعده إنه كان حليماً غفوراً كـ‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍‍ه ١٠ مرات وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم ومن آياته الجوار في البحر كالأعلام إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور وقيل يا أرض ابلعي ماءك ويا سماء

اقلعي وغيض الماء وقضي الأمر واستوت على الجودي وقيل بعداً للقوم الظالمين، اللهم بحق هذه الأسماء أن يسكن الدم الجاري عن هـ بت هـ بحق هذه الأسماء بألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب قطع الدم

يكتب ويعلق على بطن الامرأة وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم باسم الله وبالله ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن اسكن أيها الدم عن حامل كتابي هذا من العروق المتصلة اسكن بالذي يسكن له ما في السمٰوات وما في الأرض وهو السميع العليم ألم تر إلى ربك كيف مد الظل ولو شاء لجعله ساكناً ثم جعلنا الشمس عليه دليلاً ثم قبضناه إلينا قبضاً يسيراً.

باب في موضع اوقات الحروف وضعها وعناصرها الاربع مرسومة كما ترى

كل وفق له منها على هيئة الأخر طاعة مارية بدائها الحرصية والفرقية والهوائية والمائية وهي المشار بها في جميع أعمالك وصورة الوفق هذه كما ترى وهو هذا.

ذ	ش	ف	ب	ط	هـ	ا
ط	هـ	ا	د	ش	ب	م
ش	ب	ب	ط	هـ	ا	د
هـ	ا	د	ش	ف	ب	ط
ف	ب	ط	هـ	ا	د	ش
ا	ذ	ش	ف	ب	ط	هـ
ب	ط	هـ	ا	د	ش	ف

وهذه عريهشه ارطاميش مرامد اهدليش هاهطيش اوماميش طان اهياش الساش اورلامش انطاماش وماطروش شهادوماش اسماطوش طهطموش انلاووش دهاش نادوموش وهماموش.

باب خاصية سورة الفيل

تقرأها ٢٠٠ مرة بين صلاة المغرب والعشاء وتصلي على النبي صلى الله عليه وسلّم ٢٠٠ مرة وأنت في الخلوة صائماً مدة ٧ أيام ويكون ابتدائك بالصلاة والقراءة ليلة الأحد وفي نسخة يوم الأحد والبخور لبان وجاوي فإن الخدام يظهرون لك فاطلب ما شئت فإنهم يعطونك رزقاً حلالاً طيباً.

باب لوجع الضرس

كان يعمله قاضي القضاة محب الدين الطبري وهو أن يأمر صاحب الوجع الضرس أن يضع اصبعه السبابة اليمنى على المؤلم ويقف العازم خلفه ويسأله عن اسمه، فإذا أخبره يقرأ بسم الله

الرحمٰن الرحيم ٧ مرات ثم يسأله عن اسم أمه فإذا أخبره، يقرأ بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، ثم يقول له: ما يوجعك؟ فيقول: ضرسي، فيقرأ: بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، ثم يقول: فإذا قال نعم فيقرأ: بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، فيقول: كم سنة؟ فيقول صاحب الضرس ٧ أو ٩، فيقرأ: بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، ثم يقرأ: الفاتحة، ثم يقرأ: وضرب لنا مثلاً ونسي خلقه قال من يحيي العظام وهي رميم إلى آخر السورة، ألم تر إلى ربك كيف مد الظل ولو شاء لجعله ساكناً اسكن أيتها الوجع بقدرة الله وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم، إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره اسكن أيها الوجع عن الضرس بالذي سكن له ما في السمٰوات وما في الأرض وهو السميع العليم.

باب إرسال عجيب للمحبة تجلس بين العشاء والمغرب في خلوة وتكتب

اسم من تريد في الأرض وقابله واتلي هذه الأسماء المباركة نفعنا الله بها يا قوي يا معل يا جبار يا قهار ٥ مائة مرة وفي كل ١٠٠ تضرب الاسم مرة ويكون في فمك قلفلة وإن أكملت ٥٠٠ مرة تنفخ القلفلة في وجه المطلوب ويكون عندك نار والبخور بين يديك والله أعلم.

باب عزيمة الاستعجال

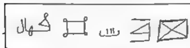
تقرأ بعد البرهتية ١٥ مرة أو ١٠ مرات وهي هذه الأسماء: أوجاج ٢ كهارج ٢ لولها توكم توكا مهر هلبا جلبا وما أمر الساعة إلا كلمح البصر أو هو أقرب إن الله على كل شيء قدير.

باب للمرأة الطامحة عن زوجها

تأخذ ديك أبيض افرق وتذبحه وتأخذ عرعره وتيبسه وتدقه نعيماً وتكتب أسماء في إناء صين وتمحيه بماء قليل وتذر عليه من الحرف المدقوق ويطلي به ذكره ويجامعها مرة واحدة فإنها تحبه محبة شديدة بإذن الله وهي هذه الأسماء زين للناس حب الشهوات من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسومة والأنعام والحرث ذلك متاع الحياة الدنيا والله عنده حسن المآب.

باب الميان

يكتب في جريدة نخال خضراء وتدس على الباب فإن الساحر لا يجور أبداً وهي هذه الأسماء بها بر عظيم هذكا



٣٣٣ ط ط م ع ع ع ع ع ٣ كاك ٣ ٣ ٣.

باب للمسحور

يكتب في خرقة كتان جديدة ويحط على النار مع قطعة كبريت يحرق تحت المسحور وإن كتبت في وعاء وحطيت معه كبريت وشقيه المسحور فإنه يصيح بالساحر بروحه وهي هذه الأسماء كاوص كاسهلوش بطلا كالسوت مرفرفر والقرق.

باب طلق حصار البول

يكتب ويعلق على المحصور نافع بإذن الله تعالى مجرب وهو هذا بسم الله الرحمن الرحيم إذا وقعت الواقعة إلى منبثاً حتى إذا فتحت ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون بالبول والغائط أن تحدر وتنسل من جسد ه بنت ه بقدرة الله وعزته ... ما له ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا اردت تعرف الساحر والساحرة

تأخذ قلب ديك أسود وتشويه في النار وتكتب عليه هذه الأسماء وتأكله على الريق فإنك ترى الساحر والساحرة يخرج من رؤوسهما مثل الدخان والبري ما يخرج منه شيء وهي هذه الأسماء

ما وقالت اخرج عليهن فلما رأينه أكبرنه وقطعن أيديهن وقلن حاش لله ما هذا بشر إن هذا إلا ملك كريم ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم

باب لمن لا يقدر يجامع زوجته

يكتب هذه الأسماء ويرش الفراش الذي ينامون عليه وهي هذه الأسماء ايا عوج يا طسطيا يا سلخون.

باب إذا اردت أن تسكن بلدة

فاحسب اسمك واسم أمك واسم مكة واسم البلد ويكون بالجمل الكبير واسقط ٤ - ٤، فإن بقي أربع اسكن تكسب مالاً وجاهاً، وإن بقي ٣ كان أوسط الحال، وإن بقي ٢ كان مزعج الحال، وإن بقي واحد كان عليك أضيق الحال والله أعلم.

باب من كتب هذين الاسمين

في صحيفة وجعلها تحت رأسه يأتيه شخص قائل يقضي حوائجه وهي هذه الأسماء: يا طلشوخ ٢.

باب إذا اردت أن تعرف كيف امرك وأحوالك من خير وشر وكيف تكون عاقبة امرك

تتوضأ وتصلي ما شئت ثم اقرأ سورة الليل ٣ مرات، والقدر ٢، والعصر والإخلاص ٣ مرات، ثم نم على طهارة فإنك ترى ما شئت بإذن الله إن شاء الله تعالى والله أعلم.

باب عن الحيات والعقارب وجميع الدواب المؤذية

وهي هذه الأسماء العظيمة بسم الله الرحمن الرحيم عزمت عليكن الحيات البيض والسود والخضر والاثنه والأرقم والجوره

والصورة وجبلان ودومان وفتكان وخشقا وشيخ الحشمان بحق طسم اطمس ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم. كماك رماك كاف كمكاف كمكافها ككافية من كلك تكرروا كراككر النار في كبدي جامت مكلكلة تحلو من كلك يا كوكب كان يحكي كوكب الفلك هو الله الذي سجد له ما في سواد الليل رعيد الرعد أو جري الماء ودوي المزن وحفيف الشجر وبرد الهيكل المسكون اسكن بعزة نور وجه ربك سطع الساطع الذي له كل شيء خاضع عزم الحق على الحق نزل جبرائيل على السم وعزرائيل على الدم أيها السم اسمع واطع إن كنت في المخ اخرج إلى اللحم وإن كنت في اللحم اخرج إلى الدم وإن كنت في الدم فاخرج إلى الجلد وإن كنت في الجلد فاخرج إلى الشعر وإن كنت في الشعر فاخرج إلى العصا بألف ألف موفقات ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم. وعن الحية التي ترقد سنة وتقعد سنة وما نزل على خاتم سليمان ابن داود ﷺ: أيها اللدغة كوني على هذا الملدوغ برداً وسلاماً كما كانت النار برداً وسلاماً على إبراهيم الخليل ﷺ، ومن شربها الملدوغ شفا ومن شربها المحدوب كما وما دون الله منتها فيذرها قاعاً صفصفا لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً وينزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم

باب لسقوط الأولاد

يكتب ويعلق على الامرأة فإنها ما تسقط ولدها بسم الله

الرحمٰن الرحيم أومن كان ميتاً فأحييناه وجعلنا له نوراً يمشي به في الناس كمن مثله في الظلمات ليس بخارج منها وضرب لنا مثلاً ونسي خلقه قال من يحيي العظام وهي رميم قل يحييها الذي أنشأها أول مرة وهو بكل خلق عليم إلى آخر السورة. إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث ويعلم ما في الأرحام وما تدري نفس ماذا تكسب غداً وما تدري نفس بأي أرض تموت والله من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد في لوح محفوظ بحق هذه الأسماء [illegible] إن الله يمسك السمٰوات والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن أمسكهما من أحد من بعده إنه كان حليماً غفوراً فضرب الله على آذانهم في الكهف سنين عدداً اثبت أيها الطفل في بطن أمك حتى تكمل عدتك وصورتك امسك أيها الطفل بحق من صورك وخلقك وبحق مكلمتا املهخا مرمرطوش، إنا خلقنا الإنسان في أحسن تقويم، يا محيي العظام وهي رميم، يا منشي خلق الإنسان من ماء وطين ثبت هذا الجنين في بطن أمه حتى تكمل عدته ويخرج في حين بحق محمد الأمين سلالة إبراهيم > > >٧ [illegible] و ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب هذا رجم صحيح يخلي الدور ويهدم القصور ويقطع الظهور

وهو كان عبد الله بن هلال يعمل به على كل جبار وكل ظالم وهو يرجم بالحجارة والحوافر وهو من القواطع فالله الله في

مفسك يا مسكين يكتب في شقفة أو عظم سمكة يكتب يوم الأربعاء والقمر ناقص النور ويكون القمر في برج الحمل أو العقرب أو في الجدي أو الدلو أو السنبلة وتبخر الشقفة بالكبريت والحلتيت ومقل أزرق وثوم ومر وصبر ويدفن عند باب من تريد رجم مكانه بعد أن تعزم عليه ٧٠ مرة وتدفنه وتداوم على قراءة الدعوة دبر كل صلاة ٧٠ مرة في الأماكن حتى يكمل ٧ أيام ترى عجباً من ذلك وإن صمت كان أقوى للعمل وهذه الأسماء على الشقفة أو على عظم السمكة

توكلوا يا خدام هذه

برجم هذا المكان العجل الوحا الساعة وهذه العزيمة التي تعزم بها بسم الله وبالله ومن الله ولا إله إلا الله مطط ٢ ويقطط يقطط باهوش ٢ كموش ٢ شاش ٢ لارش لامش مهرش ٢ اهرش طيهوش ليوش ٢ فيهوش ٢ هاج ٢ هج ٢ هجهج ٢ هجاج ٢ رجزاج ٢ انزلوا يا معاشر الملوك وتوكلوا وارجموا دار هـ بن هـ بالرجم الشديد حتى لا يهنا لهم أكل ولا شراب ولا يلتذوا بنوم على التراب اللهم إن كان هذا هو الحق من عندك فأمطر على هـ ابن هـ حجارة من السماء أو ائته بعذاب أليم ألم تر كيف فعل ربك بأصحاب الفيل إلى آخرها، كذلك ترمى دار هـ بن هـ بالحجارة والأشقاف والحوافر والقطط والكلام والعظام والنجم

وترجم وانجل وتجرب توكل بها يا ميمون ويا شمعون ويا برقان ويا هامان ويا زوبعة ويا بو مرة صاحب الأشقر اخربوا وارجموا دار هـ بن هـ بحق خاتم سليمان وأسماء الرحمان العجل الوحا الساعة.

باب جلب صيد البحر

وهو هذا عوير اله لسح هعرسها سهليا هيا شراهيا العجل الوحا الساعة أجلبت السمك إلى ليخ هـ بن هـ وحضرته وفتحت السماء فكانت أبواباً وسيرت السمك إلى حضرة هـ ابن هـ أو لسخه أو صاملته بحق هذه الأسماء

جلبت صيد البحر صغاره وكباره بحق هذه الأسماء ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب جلب صيد البر والبحر

يكتب ويربط في العمل وهو هذا بسم الله الرحمٰن الرحيم لمولح لحححع تححح صره صبح ميسوم هذا ما برا مرا معل اهدل حلون اقبل أيها الصيد الصغار والكبار من لجج الإبحار والبنات والأذكارس لجج البحار إلى فخ أو شبك أو جاروف أو حضرة هـ بن هـ سيوق أو خلاف هـ بن هـ بقوله عز وجل: أحل لكم صيد

البحر حلالاً طيباً ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ربط السمك

يكتب في قرطاس أو في خضرة فجل وترميها في البحر وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم أو كصيّب من السماء فيه ظلمات ورعد وبرق يجعلون أصابعهم في آذانهم من الصواعق حذر الموت موت أيها السمك عن عبث ه بي ه الساعة ٣ مجلوا ٣ ٢٢ ٩٢ ٧١٩ ١١٤٢١١٢٩٩٢ ٢٢ يألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب حساب الساعات .

الساعة الأولى: من طلوع الشمس إلى ٢٨ قدم، الساعة الثانية إلى ٢٢ قدم، الساعة الثالثة: إلى ١٩ قدم، الساعة الرابعة: إلى ٧ أقدام، الساعة الخامسة: إلى ٣ أقدام، الساعة السادسة: إلى استوى الظل، الساعة السابعة. إلى ٦ أقدام، الساعة الثامنة: إلى ٨ أقدام، الساعة التاسعة. إلى ١٢ قدم، الساعة العاشرة: إلى ١٨ قدم، الساعة الحادية عشر. إلى ٢٨ قدم، الساعة الثانية عشر: إلى ٣٠٠ قدم تم والله أعلم.

باب ومما ينفع للفار

يكتب سورة تبت وتكتب معها أيها الفار ارتحل عنها فإن لم ترحل وإلا فأذن بحرب من الله ورسوله ثم انصرفوا صرف الله قلوبهم وحسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي

العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم.

باب ومما ينفع للفار بإذن الله تعالى

يكتب في رق ظبي من سورة الصافات إلى قوله: ثالب ويكتب معها هذه الآيات: اخرجوا فما لكم فيها من مقام، اخرجوا فإنكم صاغرون، اخرجوا بالذي تجلى للجبل فجعله دكاً وخر موسى صعقاً، اخرجوا قبل أن ينزل عليكم نقمته وعذابه طردتكم أيها الفئران بما طرد به إبليس اللعين، قال الله سبحانه وتعالى: فاهبط منها فما يكون لك أن تتكبر فيها فاخرج إنك من الصاغرين، قال اخرج منها مذؤوماً مدحوراً اخرج منها فإنك رجيم وإن عليك اللعنة إلى يوم الدين لا قرار لكم أيها الفئران بعد آيات الله اذهبوا بقدرة الله تعالى طردتكم وبحول الله تعالى صرفتكم وبقوة الله تعالى اخرجتكم ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم، وحسبنا الله ونعم الوكيل وصلى الله على سيدنا محمد وآله وسلم.

باب لبكاء الأطفال والفزع في النوم

يكتب ويعلق على الطفل فإنه يزول عنه بإذن الله تعالى وهي هذه الآيات: بسم الله الرحمٰن الرحيم إذ أوى الفتية إلى الكهف فقالوا ربنا آتنا من لدنك رحمة وهيّئ لنا من أمرنا رشداً فضربنا على آذانهم في الكهف سنين عدداً وخشعت الأصوات للرحمٰن فلا تسمع إلا همساً ثم تكتب المعوذتين ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب عزيمة الجان قراءة وكتابة

. بسم الله الرحمٰن الرحيم بالحق أنزلناه وبالحق نزل وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقاً وقل جاء الحق وما يبدىء الباطل وما يعيد بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فإذا هو زاهق ولكم الويل مما تصفون وما تنزلت به الشياطين وما ينبغي لهم وما يستطيعون إنهم عن السمع لمعزولون لا يسمعون إلى الملأ الأعلى ويقذفون من كل جانب دحوراً ولهم عذاب واصب إلا من خطف الخطفة فأتبعه شهاب ثاقب فمن يستمع الآن يجد له شهاباً رصداً ومن يزغ منهم عن أمرنا نذقه من عذاب السعير، يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران لنحشرنهم والشياطين ثم لنحضرنهم حول جهنم جثيًا لهم من جهنم مهاد ومن فوقهم غواش وكذلك نجزي الظالمين وكبكبوا فيها هم والغاوون وجنود إبليس أجمعون يطوفون بينها وبين حميم آن إذ الأغلال في أعناقهم والسلاسل يسحبون في الحميم، ثم في النار يسجرون يصب من فوق رؤوسهم الحميم يصهر به ما في بطونهم والجلود ولهم مقامع من حديد كلما أرادوا أن يخرجوا منها اعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق لا يفتر عنهم وهم فيه مبلسون كلما دخلت أمة لعنت أختها حتى إذا اداركوا فيها جميعاً قالت أخراهم لأولاهم ربنا هؤلاء اضلونا فآتهم عذاباً ضعفاً من النار قال لكل ضعف ولكن لا تعلمون وقالت أولاهم لأخراهم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون وقال الشيطان لما قضي الأمر

أن الله وعدكم وعد الحق ووعدتكم فأخلفتكم وما كان لي عليكم من سلطان إلا أن دعوتكم فاستجبتم لي فلا تلوموني ولوموا أنفسكم ما أنا بمصرخكم وما أنتم بمصرخي إني كفرت بما اشركتمون من قبل إن الظالمين لهم عذاب أليم ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك قال إنكم ماكثون لقد جئناكم بالحق ولكن أكثركم للحق كارهون وقضي بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب العالمين.

أيضاً تقرأ هذه الآيات

على الماء وسورة الصافات بتمامها والمعوذتين ثم يشربه الذي به أخذة ٣ حسوات أو ٧ والباقي يصبه في مكان نظيف لا يوطأه أحد وتكتب هذه الآيات في طشت نظيف ثم يصب عليه من ذلك الماء ويقرأ عليه الآيات والصافات والمعوذتين.

باب لكل داء

يقرأ عليه هذه الأسماء يسكن بإذن الله تعالى بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله اسكن سكنتك بالذي سكن له ما في الليل والنهار وهو السميع العليم، اسكن سكنتك بالذي يمسك السمٰوات والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن امسكهما من أحد من بعده إنه كان حليماً غفوراً إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور.

باب للثآليل

يقرأ هذه الآيات بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً فيذرها قاعاً صفصفاً لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً

باب للقوبا

يقرأ هذه الآيات بسم الله الرحمٰن الرحيم يتوارى من القوم من سوء ما بشر به أيمسكه على هون أم يدسه في التراب إلا ساء ما يحكمون ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً فيذرها قاعاً صفصفاً لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً

باب عن لدغات الأفاعي

يكتب في قرطاس ويمحى ويشربه الملدوغ فإنه نافع بإذن الله عز وجل والله أعلم. بسم الله الرحمٰن الرحيم سارا سارا سارا ٧٠ مرة وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين اقسمت عليك أيها السم الناقع اسكن بنور الله الساطع إن كنت في المخ فاخرج إلى العظم، وإن كنت في العظم فاخرج إلى اللحم، وإن كنت في اللحم فاخرج إلى الجلد، وإن كنت في الجلد فاخرج إلى الشعر، وإن كنت في الشعر فاخرج في العصاء بألف من آية الكرسي وألف من الصمد والمعوذتين لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم أجمعين.

باب للمحبة

يكتب ويغسل ويسقى من شئت أو تكتبه في شقفة نية وترمى في الماء يحبك سائر من شرب منه فاحفظه ما استطعت وهذا ما تكتب [illegible] صا لصا.

وذكر بعض العلماء

إن من كان له حاجة إلى الله تعالى فليقرأ سورة. إنا أنزلناه في ليلة القدر أحد وأربعين مرة ثم يسأل الله حاجته فإنها تقضى إن شاء الله تعالى وقال ذلك مجرب.

ورأيت بخط بعض العلماء

إن من واظب على قراءة الفاتحة وألم نشرح ثلاث مرات وإنا أنزلناه في ليلة القدر أحد وأربعين مرة فتح الله عليه من غير تعب إن شاء الله تعالى.

وورد عن شهاب الزهري

تعاهد وقل أمرا قل يا أيها الكافرون وإذا جاء نصر الله والفتح فإنهما نفيتان من الفقر.

وروي عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه وكرم الله وجهه قال: من أراد أن يريه الله تعالى في منامه ما يريد فليصلي ست ركعات قبل أن يسلم يقرأ في الركعة الأولى: الفاتحة مرة، والشمس وضحاها سبع مرات، وفي الثانية: الفاتحة مرة، والليل

إذا يمشى سبع مرات، وفي الثالثة: الفاتحة مرة، والضحى سبع مرات، وفي الرابعة: الفاتحة مرة، وألم نشرح سبع مرات، وفي الخامسة: الفاتحة مرة، والتين والزيتون سبع مرات، وفي السادسة: الفاتحة، وإنا أنزلناه في ليلة القدر سبع مرات، فإذا فرغ أثنى على الله تعالى وصلى على نبيه محمد صلى الله عليه وسلم ثم يقول: اللهم رب محمد ورب إبراهيم ورب موسى ورب عيسى وإسحاق ويعقوب ورب جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وعزرائيل ومنزل التوراة والإنجيل والزبور والفرقان العظيم، أرني في منامي الليلة ما أنت أعلم به مني. فإذا رأى في ليلته أو في الثانية أو في الثالثة وإلا فما يبلغ السابعة إلا وقد أتاه الأمر كذا وكذا إن شاء الله تعالى.

باب من كتب هذا الشكل

وعلقه على عضده الأيمن من الأطفال لا يطلع الجدري وإن طلع لا يكثر ولا يزيد وهو هذا الشكل:

سلى سلى وبالوعا لوحس	سع سلع وبالوعد الوحصر أنفس نار
	سى سى وبالوعد أسواسون وس لوبوس

آخر مثله

يكتب على العضد الأيمن من الطفل لأجل الجدري لا يطلع وإن طلع لا يزيد ولا يضره شيء وهو هذا الشكل:



١٣	٢	٣	٧٠
٨	١١	١٠	٥
١٢	٧	ـص	٩
١	١٤	١٥	٤

آخر مثله لدفع الجدري

يعلق على العضد الأيمن وهو هذا:

ب	بج	ح	ير
ر	يب	ز	ط
يب	يا	يد	د
ما	ج	ى	ه

باب آخر مثله

لدفع الجدري وهو هذا الشكل:

باب نوع آخر لدفع الجدري.

٣	٢	٢٦	١٦
٨	١١	١٩	٥
١٢	H	١٤	٩
ع	٤	٤	٢

	١٣	٢٠	٣	١٦
٧	٨	١١	١٥	٥
٩	١٢	لا	٠٠	٩
٨	١	١٤ ١٢	8	٤

وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آل محمد وعلى الأنبياء والمرسلين وادفع عن حامل هذه الرقعة جميع البلايا والأمراض.

باب نوع آخر لنفع الجدري

منقول من كشكول الشيخ بهاء الدين محمد جبل عامله الله برحمته كل من كتب هذين المربعين وعلقها على الطفل حفظ الطفل من الجدري وإن خرج ما زاد على سبع حبات بتوفيق الله تعالى وهو هذا الشكل:

مالك ٣	الرحمن الرحيم	رب العالمين	الحمد لله
وإياك ح	نعبد	إياك ٩	يوم الدين
صراط الذين	المستقيم ١٦	اهدنا الصراط	نستعين ٥
ولا الضالين	عليهم ٢	غير المغضوب ١٤	أنعمت عليهم

١	١٤	١٥	٩
٦	١١	١٤	١٢
٥	١١	١٤	٨
١٦	٢	٣	٢١

أيضاً عزيمة أخرى لكل ما يحدث في الجسد من دمل وغيره

يكتب ويمحى بالماء ويرش به على الألم يبرأ بإذن الله تعالى. بسم الله الرحمٰن الرحيم براءة من الله ورسوله إلى كل علة لا تليح ولا تريح أبداً إن شاء الله تعالى.

حبة طلعت في صخرة صمّا لا أصل لها ثابت بسم الله أرقيك، بسم الله يشفيك ويعافيك، ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً فيذرها قاعاً صفصفاً لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً، أيها الألم الثابت من جسد الذي يموت مت بقدرة الحي القيوم الذي لا يموت وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم.

أيضاً وإن كتبت على الورم الذي يحدث في الأذنين

هذه الآية، يبرأ بإذن الله تعالى وهي هذه ولو أن قرآناً سيرت به الجبال أو قطعت به الأرض أو كلم به الموتى بل لله الأمر جميعاً، تقرأ مع ذلك الذي كتبت الفاتحة ثلاث مرات، وقل هو الله أحد ثلاث مرات، والمعوذتين ثلاث مرات، ثم تنفث على الورم تفعل ذلك بكرة وعشية يزول بإذن الله تعالى.

أيضاً ومن ذلك مما ينفع للبقرة التي تنكر ولدها وتمنع لبنها

تكتب الفاتحة وقل هو الله أحد والمعوذتين، ثم تكتب بعد ذلك: وذللناها لهم فمنها ركوبهم ومنها يأكلون أفغير دين الله يبغون وله أسلم من في السماوات والأرض طوعاً وكرهاً وإليه ترجعون، وإن من الحجارة لما يتفجر منه الأنهار وإن منها لما يشقق فيخرج منه الماء وإن منها لما يهبط من خشية الله وما الله بغافل عما تعملون، أعوذ بكلمات الله التامات من غضبه وعقابه ومن شر عباده وقل رب أعوذ بك من همزات الشياطين وأعوذ بك رب أن يحضرون، ثم تأخذ تراباً نظيفاً طاهراً من تحت حجر وتقرأ عليه الفاتحة سبع مرات، وقل هو الله أحد والمعوذتين، ثم تنفث التراب إلى منخر البقرة وعينها ونحرها ثم يعلق عليها الكتاب وذلك نافع مجرب لكل بهيمة من بقرة أو ناقة أو شاة بإذن الله تعالى.

وهذه العزيمة مجربة لصرف المؤذيات من الجراد والقمل والأرضة وسائر الهوام من الأسرار المخزونة

تكتب في رقعة ما شئت دفنه في الأرض وإن شئت علقته وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إنه من سليمان وإنه بسم الله الرحمٰن الرحيم ألا تعلوا علي وأتوني مسلمين يا أيها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم سليمان وجنوده وهم لا يشعرون فلنأتينهم بجنود لا قبل لهم بها ولنخرجنهم منها أذلة وهم صاغرون يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم، ومثل كلمة خبيثة اجتثت من فوق الأرض ما لها من قرار كأنهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا إلا ساعة من نهار وإذا تولى سعى في الأرض ليفسد فيها ويهلك الحرث والنسل والله لا يحب الفساد وإذا قيل له اتق الله أخذته العزة بالإثم فحسبه جهنم ولبئس المهاد فلما قضينا عليه الموت ما دلهم على موته إلا دابة الأرض تأكل منسأته يكتب محو لذلك أيضاً بإذن الله تعالى.

ولوجع الضرس أيضاً

تمسح بيدك على خد الوجيع وتقول: بسم الله الرحمٰن الرحيم أولم ير الإنسان أنا خلقناه من نطفة فإذا هو خصيم مبين، إلى آخر السورة. وتقرأ آية الكرسي وقوله تعالى وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم وقوله تعالى [illegible]

من روحه وجعل لكم السمع والأبصار والأفئدة قليلاً ما تشكرون وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين.

وقال الغزالي رحمه الله تعالى في كتابه خواص القرآن

كان في البصرة رجل يرقي الضرس وكان يبخل على الناس فلما حضرته الوفاة قال لمن حضره اكتب ما كنت أرقي على الضرس ينتفع به الناس واخلص من كتمانه لئلا هذه الأحرف المص كهيعص حمعسق الله لا إله إلا هو رب العرش العظيم اسكن أيها الوجع بالذي إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم.

الفائدة الرابعة والعشرون في فوائد متعددة تختلف باختلاف الأوقات

من ذلك الاستخارة ثبت في صحيح البخاري عن جابر الأنصاري رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة كما مر في الأمور كلها كما يعلمنا السورة من القرآن فإذا هم أحدكم بأمر فليركع ركعتين غير الفريضة ثم يقول: اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم الغيوب إن كنت تعلم أن الأمر ويسمي حاجته خيراً لي في ديني ودنياي ومعاشي وعاقبة أمري وعاجله وآجله فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شر لي في ديني ودنياي ومعاشي وعاقبة أمري

وعاجله وآجله فاصرفه واصرفني عنه وقدر لي الخير حيث كان ثم ارض به

باب إذا أردت أن تسير الصخر بغير قبض

اكتب أول الصخر ألا إن لله ما في السموات وما في الأرض ألا إنه يعلم الخلق ثم يعيده وكتب في آخرها ويوم نسير الجبال وترى الأرض بارزة وحشرناهم فلم نغادر منهم أحداً وتقرأ سيري أيتها الصخرة إلى سارق متاع فلان بن فلانة العجل العجل الوحا الوحا الساعة الساعة وهذا الباب يكتب يوم السبت أو في يوم الأربعاء ثم والله أعلم.

باب عزيمة الزورة للسارق

تأخذ زورة نحل بعدما تمر وتكتب في أول الزورة الملائكة الأربعة جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وعزرائيل ﷺ، وتكتب تحت يد القابض الزورة من أطراف حد القبضة الملك الموكل بذلك اليوم وتقرأ عليه سورة يس إلى آخرها، ويكون تكتب العزيمة يوم الأربعاء أو يوم السبت ومرملك ملك يوم الأربعاء برقان وملك يوم السبت اسمه ميمون وهذه العزيمة تكتبها على الزورة، بسم الله الرحمٰن الرحيم إذا زلزلت الأرض زلزالها، وأخرجت الأرض أثقالها، أخرجي السرقة التي لفلان بن فلانة وتكتب: وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مرّ السحاب مري مري مري، أيتها الزورة إلى سارق متاع فلان بن فلانة مري مري مري أيتها الزورة إلى المحل الذي فيه السرقة بحق الطور، وكتاب

مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع ما له من دافع يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً، أيتها الزورة سيري سيري سيري إلى سارق متاع فلان بن فلانة بحق هذه الأسماء والآيات المباركات والملائكة وبحق الصمد ألا لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وبحق ٢٢٣٧١٩٢٢ ويحق اجهز ط هيا شراهيا.

وهذا باب آخر في عزيمة الزورة

تأخذ زورة نحل وتكتب فيها هذه العزيمة وهي هذه: إذا زلزلت الأرض زلزالها، وأخرجت الأرض أثقالها، وقال الإنسان ما لها اخرجي أيتها السرقة التي لفلان بن فلانة وتكتب بعدها وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب مري مري مري أيتها الزورة إلى سارق متاع فلان بن فلانة وإلى المحل الذي فيه السرقة بحق الطور، وكتاب مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع ما له من دافع يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً، سيري أيتها الزورة إلى سارق متاع فلان بن فلانة وتكتب على أركان الزورة أول الملائكة جبرائيل وآخر الكتاب عزرائيل ومقابل الكتاب من أسفله ميكائيل ومقابل للمز إسرافيل، وتكتب في الزورة تحت يد الذي قابض الزورة الملك الموكل بذلك اليوم وتعزم عليها بسورة يس إلى تمامها إلى أن تسير الزورة ويكون ذلك في يوم الأربعاء أو يوم السبت ملك يوم الأربعاء برقان

وملك يوم السبت ميمون فوبها سريعة الإجابة وبالله التوفيق.
والفحل يكود صغير قبل أن يثمر والخوصة ثالثة القلب إن كان عليك الظهر فأتب قص الخوصة من الغرب وإن كان الضحى فأنت قص الخوصة من الشرق والله أعلم.

باب إذا أردت أن تمرض إنسان وتهججه من بيته

فاكتب هذه الأسماء على حديدة وتدفنها في النار وهي هذه: ألم تر كيف فعل ربك بأصحاب الفيل، ألم تر كيف فعل ربك بفلان بن فلانة ألم يجعل كيدهم في تضليل ألم يجعل كيدهم فلان بن فلانة وأرسل عليهم طيراً أبابيل وأرسل على فلانة طيراً أبابيل فلان بن فلانة ترميهم بحجارة من سجيل فجعلهم كعصف مأكول فجعلت فلان بن فلانة كعصف مأكول مرضت فلان بن فلانة وهججته وهتكته بحق هذه الأسماء يا قهار يا قاهر يا نافع المعجل ٣ الوحا الوحا عاسمممرمرمرء اه لعديه الساعة الساعة

ه لللل ٩٩٩٩٩ ٩٩٩٠ ▽.

باب وما ينفع الحصاة المثانة

تأخذ على بركة الله شوي ورد وشوي حنا وشوي لوسي وشوي جلجلان يطبخ على نار ليقرب ثم يصفى ثم يطرح فيه شوي شوبير وحبة حلوة وحلبة وسكر نبات وشوي مقل وشوي لبان وموميان ولب حب القرع وصبر وبط ويطلبه يجري على الريق

فإنه نافع مجرب جيد والله أعلم.

باب لقطع صيد البحر

وهو هذا استقامعا ولا صاح وطار منه حب القفاح وزمج وطار عنه الطيور الطيارة وزلا صيله ووجد عسراته فلان بن فلانة، حرز الرحوتي أقسمت عليكم بحبلوص وغيلوص وسبعة من الجن جلوس لا يأتيهم حيتانهم يوم سبتهم ويوم لا يسبتون كأنهم حمر مستنفرة فرت من قسورة، كذلك يطير صيد البحر كباره وصغاره من ليخ أو حيث أو عاملة فلان بن فلانة، بحق يا شلمشا أنت شلمشا ويا غيطلون الرياح لطلطلت نره بك الأعداء من كل وجهة وبالاسم ترميهم من البعد بالقعت كذلك يشتت صيد فلان بن فلانة، بحق يا بدوح يا بدوح يا بدوح أقسمت عليكم أيتها الملائكة الروحانية أن تجيبوا أسماء رب العالمين وبحق لجش تكلفز ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وبحق أم موسى حمايته.

باب لجلب صيد البحر

وهو هذا: بسم الله الرحمن الرحيم إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً، ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطاً مستقيماً حتى إذا فتحت يأجوج ومأجوج وهم من كل حدب ينسلون يدخلون دخلوا وهبطوا صيد البحر صغاره وكباره وإناثه وذكوره إلى فاخية أو عمل ومهاني وعلة وجلبه على فلان بن فلانة الله أكبر الله أكبر وادخلوا وجاءت كل نفس معها

صالق وشهيد إن كانت إلا صيحة واحدة فإذا هم جميع لدينا محضرون، وآية لهم أنا حملنا ذريتهم في الفلك المشحون، يا مسخر يا مسخر يا مسخر مسخر مسخر مسخر يا مسخر مسخر كما سخرت بني آدم وبنات حوى إلى جبل عرقاسه اللهم بحق هذه الأسماء والآيات جلبت صيد البحر من بحر الزاخر وهو أبيض البطون زرق العيون إلى فخ أو صنارة أو شباكية وعمل وصاحبي وصنعة فلان بن فلانة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم، بسم الله الرحمٰن الرحيم وقالوا مال هذا الكتاب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة إلا أحصاها عدداً وأحاط بما لديهم وأحصى كل شيء عدداً إن كانت إلا صيحة واحدة فإذا هم جميع لدينا محضرون، يا زوبعة يا مذهب أقسمت عليكم بهذه الآيات أن تجلبوا صيد البحر إلى فخين أو شباكية وعمل وصاحبي أو عدة أو جواريف وجلبته على فلان بن فلانة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للبياضة التي في العين

وهي أن تأخذ ورق المرسين وتدقه وتقطره في العين ثلاثة أيام وتأخذ صمغه وتبيتها وتأخذ نبات المصري وتماش نعيم وتدقهما ناعماً وتذرهما في العين فإنه صحيح مجرب.

باب لقطع صيد البحر

وهو أن تأخذ سمكة وتغرز في جنب السمكة ... وتقرأ عليها سبع مرات وكل مرة تغرز الإبرة ... حتى تنهم وهو ...

القين جني وألقين فرعون يخوضون في البحر وهم يرمون كأنهم حمر مستنفرة فرت من قسورة، مررت الصيد مادبر سيهزم الجمع ويولون الدبر أدنابها البر ورأسها البحر قطع من الذر من البشر وقطع الشعر من ورق الشجر كذلك يقطع لصيد من فخ أو صنارة فلان بن فلانة تقرأ سبع مرات وكل مرة تغرز الإبرة إلى أن تخلص القراءة.

باب للنفخة التي في البطن

يؤخذ الحلبة وتطبخ ويؤخذ ماؤها ويخلط مع سمن وعسل ويشربه يبرأ بإذن الله تعالى والله أعلم.

باب للورمة التي تطلع في الجسد

أن يأخذ عرق الصفصاف وعرق القصد وعرق العرفى وعرق الرمان وعرق الريحان يدق الجميع إلى أن تظهر مزاجه ثم يصفى بثوب ويعصر ماؤه ويغلى إلى أن يصير مثل العسل يُطلى به الورمة فإنه نافع مجرب والله أعلم.

باب عزيمة الزورة

تكتب في الزورة هذه الأسماء والطلاسم وهي هذه تسليماً أربع تعليمة أربع تعظيماً أربع مرات تعظيمات طيات أربع تكليماً أربع مرات بمن يشفي الكريم يا صاحب اللوح وعزرائيل احضروا احضروا احضروا بينوا لنا بيّن وافيۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا إنا أرسلنا مولانا تيناً لنا بالحقيقة هيا شر هيا شراهيا

ادوناي ال شديد بالالبه شهتح دبوماً دجماً جواناً انصي حاجتي بحق هذه الأسماء سيري أيتها العزيمة إلى سارق متاع فلان بن فلانة سيري بألف ني ويألف ملك.

اجرحت فإذا فرغت من هذا الطلسم فاكتب، أول الزورة جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وآخر الزورة عزرائيل وروقيائيل والزورة زورة فحل وتقرأ على الزورة سورة إبراهيم وسورة الطور، وكتاب مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع ما له من دافع يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً.

❑ الفصلُ الخامسُ ❑

حكمُ السحرِ في الإسلام

❑ حكمُ الساحرِ في الشريعةِ الإسلاميةِ:

١ - قالَ الإمامُ مالكٌ رحمَهُ اللهُ تعالى:

الساحرُ الذي يعملُ السِّحْرَ ولمْ يعملْ ذلكَ لَهُ غيرُهُ هو مثلُ الذي قالَ اللهُ تباركَ وتعالى في كتابِهِ: ﴿وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاقٍ﴾ فأرى أنْ يُقتلَ إذا عملَ ذلكَ هُوَ نفسُهُ. اهـ[1].

٢ - قال ابنُ قُدامةَ رحمَهُ اللهُ تعالى

وحدُّ الساحرِ القتلُ رُوِيَ ذلكَ عن عمرَ وعثمانَ بنِ عفَّانَ وابنِ عمرَ وحفصةَ وجُنْدَبِ بنِ عبدِ اللهِ وجندبِ بنِ كعبٍ وقيسِ بنِ سعدٍ وعمرَ بنِ عبدِ العزيزِ وهو قولُ أبي حنيفةَ ومالكٍ.

٣ - قال القُرْطُبيُّ رحمَهُ اللهُ تعالى:

اختلفَ الفقهاءُ في حكمِ الساحرِ المسلمِ والذِّمِّيِّ فذهبَ مالكٌ

(١) الموطأ (٦٢٨) [كتاب العقول (٤٣) باب ما جاء في الغيلة والسحر (١٩)] (ص٨٧١ طبعة فؤاد عبد الباقي).

إلى أنَّ المسلمَ إذا سحرَ بنفسِهِ بكلامٍ يكونُ كفراً يُقتَلُ ولا يُستتابُ ، ولا تُقبَلُ توبتُه لأنه أمرٌ يَستَسِرُّ به كالزنديقِ والزاني ، ولأنَّ اللهَ تعالى سمى السحرَ كفراً بقولِه : ﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾.

وهو قولُ أحمدَ بْنِ حَنْبلٍ وأبي ثَوْرٍ وإسحاقَ والشافعيِّ[1] وأبي حنيفةَ[2] ا هـ.

٤ - وقالَ ابنُ المنذرِ رحمه اللهُ تعالى :

إذا أقرَّ الرجلُ بأنَّه سحرَ بكلامٍ يكونُ كفراً وجبَ قتلُه إنْ لمْ يَتُبْ وكذلكَ لو ثبتَ به عليهِ بينةٌ ووصفَتِ البينةُ كلاماً يكونُ كفراً.

وإنْ كانَ الكلامُ الذي ذُكِرَ أنَّه سَحَرَ به ليسَ بكُفرٍ لم يَجُزْ قتلُه ، فإنْ كانَ أحدثَ في المسحورِ جنايةً تُوجِبُ القصاصَ اقتُصَّ منهُ إنْ كانَ عَمَدَ ذلكَ ، وإنْ كانَ مِمَّا لا قصاصَ فيهِ ففيهِ ديةُ ذلك[3].

(١) كذا قال والمشهور عن الشافعي أنه لا يرى قتل الساحر بمجرد السحر ، وإنما يقتل الساحر إن قتل بسحره . نقله عنه ابن المنذر وغيره .

(٢) تفسير القرطبي (٢/ ١٨).

(٣) نقلاً عن تفسير القرطبي (٢/ ١٨).

٥ - قال الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمه اللهُ تعالى :

وقد استدلَّ بقولِه تعالى ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا...﴾ مَنْ ذهبَ إلى تكفيرِ الساحرِ كما هو روايةٌ عن الإمامِ أحمدَ بْنِ حنبلٍ وطائفةٍ من السلفِ وقيلَ بلْ لا يكفُرُ ولكنْ حدُّه ضربُ عنقِه لِمَا رواهُ الشافعيُّ وأحمدُ قالا : أخبرنا سفيانُ - هو ابنُ عُيَيْنةَ - عن عمرِو بْنِ دينارٍ أنه سَمِعَ بَجَالةَ بْنَ عَبَدةَ يقولُ : (كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الخطابِ رضي اللهُ عنه أنِ اقتُلوا كلَّ ساحرٍ وساحرةٍ ، قالَ : فقتلْنا ثلاثَ سَوَاحِر).

قالَ : وقدْ أخرجَه البخاريُّ في صحيحِه[1].

قالَ : وهكذا صحَّ أن حفصةَ أمَّ المؤمنينَ سحرتْها جاريةٌ لها فأمَرَتْ بها فَقُتِلَتْ.

قالَ الإمامُ أحمدُ : صحَّ عن ثلاثةٍ منْ أصحابِ النبيِّ ﷺ في قتلِ الساحرِ[2].

٦ - قالَ الحافظُ ابنُ حَجَرٍ رحمه اللهُ تعالى :

وعندَ مالكٍ أنَّ حكمَ الساحرِ حكمُ الزنديقِ فلا تقبلُ توبتُه ،

(١) معنى أخرجه البخاري (٦/ ٢٥٧ فتح) دون ذكر قصة السواحر.

(٢) تفسير ابن كثير (١/ ١٤٤).

ويقتلُ حداً إذا ثبتَ عليهِ ذلكَ ، وبه قالَ أحمدُ.

وقالَ الشافعيُ : لا يقتلُ إلا إن اعترفَ أنه قتلَ بسحرِهِ فَيُقتلُ به» اهـ[1].

□ خلاصةٌ:

ويتضحُ مما مرَّ أنَّ جمهورَ العلماءِ يقولونَ بقتلِ الساحرِ إلا الشافعي – رحمه الله – فيقولُ : لا يقتلُ إلا إذا قتلَ بسحرِهِ فيُقتل قصاصاً.

● ● ●

□ حكمُ ساحرِ أهلِ الكتابِ □

● قالَ ابن قدامة رحمهُ اللهُ تعالى: قالَ أبو حنيفةَ رحمهُ اللهُ تعالى :

يُقتلُ ؛ لعمومِ الأخبارِ ، ولأنَّ السحرَ جنايةٌ أوجبتْ قتلَ المسلمِ، فأوجبَتْ قتلَ الذِّمِّيِّ كالقتلِ: اهـ[2].

● قالَ الحافظ ابن حجر رحمهُ اللهُ تعالى : قالَ مالكٌ رحمهُ اللهُ تعالى:

لا يُقتلُ ساحرُ أهلِ الكتابِ إلا أن يَقتلَ بسحرِهِ فيُقتَلَ، وقالَ

(١) فتح الباري (١٠/ ٢٣٦).

(٢) المغني (١٠/ ١١٥).

أيضاً . إنْ أدخلَ بسحرِهِ ضرراً على مسلمٍ لمْ يعاهَدْ عليه نقضَ العهدَ بذلكَ فيحلُّ قتلُه ، وإنما لم يَقتلِ النبيُّ ﷺ لَبيدَ بنَ الأعصمِ لأنَّه كانَ لا ينتقمُ لنفسِه ، ولأنَّه خشيَ إذا قتلَه أن تثورَ بذلكَ فتنةٌ بينَ المسلمينَ وبينَ حلفائِه من الأنصارِ ، اهـ[1].

● قالَ الشافعيُّ رحمهُ اللهُ تعالى :

لا يُقتلُ ساحرُ أهلِ الكتابِ إلا أن يَقتلَ بسحرِه فيُقتَل. اهـ[2].

● قالَ ابنُ قدامةَ رحمهُ اللهُ تعالى :

فأمَّا ساحرُ أهلِ الكتابِ فلا يُقتلُ لسحرِه إلا أن يَقتلَ به، وهو مما يُقتَلُ به غالبًا فيُقتَل قصاصاً ، لما ثبتَ أنْ لبيدَ بنَ الأعصمِ سحرَ النبيَّ ﷺ فلمْ يقتلْه ، ولأنَّ الشركَ أعظمُ من سحرِه ولا يُقتلُ به

قالَ : والأخبارُ وردتْ في ساحرِ المسلمينَ لأنه يكفرُ بسحرِه ، وهذا كافرٌ أصليٌّ ، وقياسُهُم ينتقضُ باعتقادِ الكفرِ والتكلم[3] به ، وينتقضُ بالزنا من المحصَنِ فإنَّه لا يُقتلُ به الذميُّ عندَهم ويقتلُ به المسلمُ ، والله أعلم. اهـ[4].

● ● ●

(١) فتح الباري (١٠/ ٢٣٦).

(٢) فتح الباري (١٠/ ٢٣٦).

(٣) كذا في الأصل وصوابه : التكلم.

(٤) المغني (١٠/ ١١٥).

هَلْ يَجوزُ حَلُّ السِّحْرِ بالسِّحْرِ؟

١ - قالَ ابنُ قدامةَ رحمَه اللهُ تعالى :

أمَّا من يحُلُّ السحرَ فإنْ كانَ بشيءٍ منَ القرآنِ ، أو بشيءٍ منَ الذكرِ والأقسامِ أو الكلامِ الذي لا بأسَ بِه ، فلا بأسَ بِه ، وإنْ كانَ بشيءٍ من السحرِ فقدْ توقَّفَ أحمدُ بنُ حنبلٍ عنْه . اهـ[1].

٢ - قالَ الحافظُ ابنُ حَجَرٍ رحمه اللهُ تعالى :

ويجابُ عنْ قولِ النبيِّ ﷺ : «النُّشْرَةُ مِنْ عَمَلِ الشيطانِ»[2] بأنَّه إشارةٌ إلى أصلِها فمَنْ قَصَدَ بها خيراً كانَ خيراً وإلا فَهُوَ شرٌّ.

قالَ : ولكنْ يُحتَمَلُ أن تكونَ النُّشْرَةُ نوعينِ. ا هـ[3].

قلتُ : وهكذا هو الصَّوابُ فإنَّ النُّشْرَةَ نوعان :

○ الأولُ : النشرةُ الجائزةُ وهي حَلُّ السحرِ بالقرآنِ والأدعيةِ والأذكارِ المشروعةِ.

○ الثاني : النشرةُ المحرمةُ : وهيَ حلُّ السحرِ بالسحرِ من

(١) المغني (١٠ / ١١٤) .

(٢) رواه أحمد وأبو داود وحسن الحافظ إسناده في الفتح (١٠/ ٢٣٣).

(٣) فتح الباري (١٠/ ٢٣٣).

استعانة بالشياطينِ وتقرُّبٍ إليهم واستعانةٍ بهم وإرضائهم[1] ولعلَّ هذا النوعَ هوَ المقصودُ بقولِ النبيِّ ﷺ : «النُّشْرَةُ مِنْ عَمَلِ الشَّيطَانِ» وكيفَ يجوزُ هذا النوعُ مِنَ النشرةِ وقدْ نهى النبيُّ ﷺ في غيرِ ما حديث عن الذّهابِ إلى السحرةِ والكُهَّانِ وبيَّنَ أنَّ مَنْ صدَّقهم فقدْ كفرَ بما أُنزلَ على محمَّدٍ ﷺ .

٣ - قالَ ابنُ القيمِ رحمهُ اللهُ تعالى :

النشرةُ حلُّ السحرِ عن المسحورِ وهيَ نوعانِ :

○ أحدُهما . حلٌّ بسحرٍ مثلِه ، وهو الذي من عملِ الشيطانِ وعليهِ يُحمَلُ قولُ الحسنِ البصري ، فيتقرَّبُ الناشرُ والمنتشرُ إلى الشيطانِ بما يُحبُّ فيبطلُ عملَه عن المسحورِ.

○ والثاني : النشرةُ بالرقيةِ والتعوذاتِ والدَّعَواتِ المباحةِ فهذا جائزٌ .

● ● ●

(١) راجع أنواع الاستعانة بالشياطين في كتابي (وقاية الإنسان طبعة الصحابة).

هَلْ يَجُوزُ تَعَلُّمُ السِّحْرِ؟

١ - قَالَ الحافظُ ابْنُ حَجَرٍ رحمه الله تعالى :

قوله تعالى : ﴿إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ فيه إشارة إلى أنَّ تعلُّم السحرِ كُفْرٌ ا هـ[1].

٢ - قَالَ ابنُ قُدامةَ رحمه الله تعالى :

تعلُّم السحرِ وتعليمهُ حرَامٌ لا نَعْلَمُ فيه خِلافًا بينَ أهلِ العِلْمِ.

قَالَ أصحابُنا[2] : ويَكْفُرُ الساحرُ بتعلُّمِهِ وفِعْلِهِ سواءٌ اعتقدَ تحريمَهُ أو إباحتَهُ ا هـ[3].

٣ - قَالَ أبو عبدِ الله الرَّازي :

العلمُ بالسحرِ ليسَ بقبيحٍ ولا محظورٍ اتفقَ المحققونَ على ذلكَ، لأنَّ العلمَ لذاتِهِ شريفٌ ، وأيضًا لِعُمومِ قولِهِ تعالى: ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ ولأنَّ السحرَ لو لم يكُنْ يُعلَمُ لما أمكَنَ الفرقُ بينَهُ وبينَ المعجزةِ ، والعلمُ بكونِ المعجزِ معجزًا واجبٌ ،

(١) فتح الباري (١٠/ ٢٢٥).

(٢) يعني الحنابلة.

(٣) المغني (١٠/ ١٠٦).

وما يتوقفُ الواجبُ عليهِ فهو واجبٌ ، فهذا يقتضي أن يكونَ تحصيلُ العلمِ بالسحرِ واجبًا ، وما يكونُ واجبًا فكيفَ يكونُ حرامًا وقبيحًا[1] اهـ.

٤ - قَالَ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمه الله تعالى :

وفي كلامِ الرازيِّ نظرٌ من وجوه :

أحدُها : قولُه العلمُ بالسحرِ ليسَ بقبيحٍ ، إنْ عنَى به ليسَ بقبيحٍ عقلاً فمخالفُوه منَ المعتزلةِ يمنعونَ هذا وإن عنَى به ليسَ بقبيحٍ شرعًا ففي هذهِ الآيةِ الكريمةِ ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ...﴾ تبشيعٌ لتعلمِ السحرِ وفي الصحيحِ : «مَنْ أتَى عرَّافًا أوْ كاهنًا فقدْ كفَرَ بمَا أُنْزِلَ علَى محمَّدٍ»[2] وفي السُّنَنِ : «مَنْ عقَدَ عُقْدَةً ونَفَثَ فيها فقدْ سحَرَ».

وقولُهُ : (ولا محظورٍ اتفقَ المحققونَ على ذلكَ) كيفَ لا يكونُ محظورًا مَعَ ما ذكرناهُ من الآيةِ والحديثِ واتفاقُ المحققينَ يقتضي أنْ يكونَ قدْ نصَّ على هذهِ المسألةِ أئمةُ العلماءِ أو أكثرُهم... وأينَ

(١) نقلاً عن ابن كثير (١/ ١٤٥).

(٢) [illegible] البزار بإسناد صحيح بلفظ (فصدقه) ورواه مسلم بلفظ (فسأله عن [illegible]

[illegible] لم تقبل له صلاة [illegible]

نصوصُهم على ذلك ؟ ثم إدخالُه السِّحرَ في عمومِ قولِه تعالى : ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لا يَعْلَمُونَ﴾ فيهِ نظر ، لأنَّ هذه الآيةَ إنَّما دلَّتْ على مدحِ العالمِينَ العلمَ الشرعيَّ.

ولِمَ قلت إنَّ هذا مِنه ، ثم ترقِّيه إلى وُجُوبِ تعلُّمه بأنَّه لا يحصُلُ العلمُ بالمعجزِ إلا بِهِ ضعيفٌ بَلْ فاسِد لأنَّ أعظمَ مُعْجزات رسولِنا عليهِ الصلاةُ والسلامُ هي القرآنُ العظيمُ الذي لا يأتيهِ الباطلُ مِنْ بينِ يديهِ ولا مِنْ خلفِه تنزيلٌ مِنْ حكيمٍ حميدٍ ، ثمَّ إنَّ العلمَ بأنَّه معجزٌ لا يتوقَّفُ على عِلْمِ السحرِ أصلاً.

ثمَّ مِنَ المعلومِ بالضرورةِ أنَّ الصحابةَ والتابعينَ وأئمةَ المسلمين وعامَّتهم كانُوا يعلمُونَ المعجزَ ، ويفرِّقُون بينَه وبينَ غيرِه ، ولم يكونوا يعلمون السحرَ ولا تعلموهُ ولا علَّموه، واللهُ أعلمُ ، ا هـ[1]

٥ - قالَ أبو حيَّانَ في البحرِ المحيطِ .

وأمَّا حكمُ تعلُّم السحرِ فما كانَ مِنه يُعظَّمُ به غيرُ اللهِ مِنَ الكواكبِ والشياطينِ ، وإضافةُ ما يحدثُه اللهُ إليها فهو كُفر إجماعًا ، لا يَحِل تعلُّمه ولا العملُ بِه ، وكذا ما قُصِد بتعلُّمِه سفكُ الدماءِ والتفريقُ بينَ الزوجينِ والأصدقاءِ.

وأمَّا إذا كانَ لا يعلم منه شَيءٌ مِنْ ذلكَ ، بلْ يحتمل فالظَّاهرُ

(١) تفسير ابن كثير (١/ ١٤٥).

أنَّه لا يَحِلُّ تعلُّمه ولا العملُ بِه.

وما كانَ من نوعِ التَّخْييلِ ، والدَّجَل ، والشعبذةِ فلا ينبغي تعلُّمه لأنَّه من بابِ الباطلِ وإن قَصَدَ به اللهوَ واللعبَ وتفريجَ الناسِ على خفَّةِ صنعتِه ومكرِه . ا هـ[1].

قلتُ وهذا كلامٌ حسَنٌ جيِّد وهوَ الذي ينبغي التعويلُ عليه في هذا الأمرِ.



(١) نقلاً عن روائع البيان (١/ ٨٥).

□ الفرقُ بينَ السحرِ والكرامةِ والمعجزةِ □

● قالَ المازَري :

والفرقُ بينَ السحرِ والمعجزةِ والكرامةِ أنَّ السحرَ يكونُ بمعاناةِ أقوالٍ وأفعالٍ حتَّى يتمَّ للساحرِ ما يريدُ ، والكرامةُ لا تحتاجُ إلى ذلك بل تقعُ غالبًا اتفاقًا ، أمَّا المعجزةُ فتمتازُ عن الكرامةِ بالتحدِّي ا هـ[1]

● قالَ الحافظُ ابنُ حَجَر

ونَقَلَ إمامُ الحرمينِ الإجماعَ على أنَّ السحرَ لا يظهرُ إلا من فاسقٍ ، وأنَّ الكرامةَ لا تظهرُ على فاسقٍ

وقالَ الحافظُ أيضًا : وينبغي أن يُعْتَبَرَ بحالِ من يقعُ الخارقُ منهُ فإنْ كانَ متمسكًا بالشريعةِ ، مجتنبًا للمُوبقاتِ فالذي يظهرُ على يدِه من الخوارقِ كرامةٌ وإلا فهوَ سحرٌ لأنَّه ينشأُ عنْ أحدِ أنواعِه كإعانةِ الشياطينِ . ا هـ[2].

○ تَنبيهٌ :

ربما لا يكونُ الرَّجُلُ ساحرًا ولا يَعْرِفُ عن السحرِ شيئًا ، ثمَّ إنه غيرُ متمسكٍ بالشريعةِ ، بلْ وربَّما يكونُ مرتكبًا لبعضِ الموبقاتِ ومعَ ذلكَ تظهرُ على يدِه بعضُ الخوارقِ ، وقدْ يكونُ من أهلِ البدَعِ أو من عُبَّادِ القبورِ . . . فالقولُ في هذا أنَّه إعانةٌ من الشياطينِ حتَّى تُزَيِّنَ للناسِ طريقتَه المبتدَعة فيتبعُها الناسُ ويتركون السنَّةَ وهذا كثيرٌ

(١) ، (٢) فتح الباري (١٠/ ٢٢٣)

معروفٌ ، خاصةً إذا كانَ رئيسًا لطريقةٍ من الطرقِ الصوفيةِ المبتدَعةِ .

● ● ●

□ الفصلُ السادسُ □

إبطالُ السحرِ

سوفَ نتكلمُ - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - في هذا الفصلِ حولَ أنواعِ السحرِ من حيثُ تأثيرِه على المسحورِ وعلاجِ كلِّ نوعٍ من القرآنِ والسنةِ والأدعيةِ والأذكارِ ، وأحبُّ أنْ أنبِّه على أنكَ ستجدُ في هذا الفصلِ وغيرِه من الفصولِ التي تتعلقُ بالعلاجِ أشياءَ لمْ تثبتْ بالنصِّ عنِ النبيِّ ﷺ في علاجِ حالاتٍ خاصةٍ ولكنَّها تندرجُ تحتَ قواعدَ عامةٍ ثبتتْ في القرآنِ والسنةِ فمثلاً ستجدُ علاجًا بآيةٍ من كتابِ اللهِ أو آياتٍ من سورٍ متفرقةٍ ، فكلُّ هذا مندرجٌ تحتَ قولِه تعالى: ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾[1] فمنَ العلماءِ من يقولُ : المقصودُ بالشفاءِ هنا هُو الشفاءُ المعنوِي- أي منَ الشكِّ والشركِ والفسقِ والفجورِ - ومنهُم من يقولُ بل المقصودُ الشفاءُ المعنوى والحسِّيُّ معًا.

وثَمَّ دليلٌ آخرُ أوضحُ منْ هذا وأقربُ بلْ هُوَ العُمْدَةُ في هذا البابِ ، فعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنها أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عليها

(١) سورة الإسراء الآية (٨٢).

وامرأةٌ تُعالجُها وتَرقيها فقالَ ﷺ : «عَالجيها بِكتابِ الله»[1]

فلوْ أمعنْتَ النظرَ في هذا الحديثِ لوجدتَ أنَّ النبيَّ ﷺ عمَّمَ ولم يخصِّصْ آياتٍ معيَّنةٍ أو سُوَرًا محدَّدةً فتبيَّنَ بذلكَ أنَّ القرآنَ كلَّه شفاءٌ ، ومنَ التجارِبِ العمليةِ التي ظهرتْ لنا مرارًا وتكرارًا أنَّ القرآنَ ليسَ علاجًا (للسحرِ، والمسِّ والحسدِ) فقط بلْ إنَّه علاجٌ حتَّى للأمراضِ العُضْويةِ أيضًا.

فإن قالَ قائلٌ : لا بدَّ منْ دليلٍ خاصٍّ في كلِّ آيةٍ نختارُها منْ كتابِ اللهِ تعالى لنَرْقيَ بها أحدَ المرضى أو نتوقفُ حتى يأتيَنا نصٌّ ثابتٌ أنَّ النبيَّ ﷺ رقى بهذهِ الآيةِ هذا المرضَ ، فنقولُ لهؤلاءِ لقدْ وضعَ النبيُّ ﷺ قاعدةً عامَّةً لكلِّ رقيةٍ ، فقدْ ثبتَ في صحيحِ مُسْلمٍ أنَّ أناسًا قالُوا : يا رَسُولَ اللهِ إنَّا كنَّا نَرْقي في الجاهليةِ فقالَ : «اعرِضُوا عليَّ رُقَاكم لا بأسَ بالرقيةِ ما لَمْ تكنْ شِركًا»[2].

فمنْ هذا الحَديثِ نأخذُ جوازَ الرقيةِ بالقرآنِ أو السنةِ أو الأدعيةِ أو غيرِها أو حتى منَ الرقى الجاهليةِ ما لَمْ تحتوِ على شِرْكٍ.



(١) صححه الألباني في السلسلة الصحيحة برقم (١٩٣١).

(٢) رواه مسلم في كتاب السلام (٦٤) النووي (١٤ / ١٨٧).

□ أولاً : سِحْرُ التفريقِ □

قالَ تعالى في سورةِ البقرةِ : ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلا بِإِذْنِ اللهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾[1].

وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنه قالَ : قالَ رسولُ اللهِ ﷺ : «إنَّ إبليسَ يَضعُ عَرْشَهُ على الماءِ ثُمَّ يَبعثُ سرَاياهُ ، فأدناهمْ منهُ منزلةً أعظمُهمْ فتنةً يجيءُ أحدُهُمْ فيقولُ : فعلتُ كذا وكذا فيقولُ : ما صنعتَ شيئًا ، قالَ : ثمَّ يجيءُ أحدُهُمْ فيقولُ ما تركتُهُ حتَّى فرَّقتُ بينَهُ وبينَ امرأتِهِ قالَ : فيُدنيهِ منهُ ويقولُ : نِعْمَ أنتَ» قال الأعمش : أراه قال . (فيَلْتَزِمُهُ)[2].

(١) سورة البقرة الآية (١٠٢).

(٢) رواه مسلم (١٧ / ١٥٧ نووي)

○ تعريفُه :

(هُوَ عملُ السحرِ للتفريقِ بينَ الزوجينِ أو لبثُّ البُغضِ والكراهيةِ بينَ صديقينِ أو شريكينِ...).

○ ١ - أنواعُه :

١ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأمِّه .

٢ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأبيهِ .

٣ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأخيهِ .

٤ - التفريقُ بينَ الرجلِ وصديقِهِ .

٥ - التفريقُ بينَ الرجلِ وشريكِه في التجارةِ أو غيرِها.

٦ - التفريقُ بينَ الرجلِ وزوجتِه ، وهذا النوعُ أخطرُها وأكثرُها انتشاراً.

○ أعراضُ سحرِ التفريقِ :

١ - انقلابُ الأحوالِ فجأةً من حبٍّ إلى بغضٍ.

٢ - كثرةُ الشكوكِ بينَهما .

٣ - عدَمُ التماسِ الأعذارِ .

٤ - تعظيمُ أسبابِ الخلافِ وإنْ كانتْ حقيرةً .

٥ - قَلْبُ صورةِ الرجلِ في عينِ زوجتِه وقلبُ صورةِ الزوجةِ في عينِ زوجِها ، فالرجلُ يرى زوجتَه في منظرٍ قبيحٍ - وإنْ كانتْ من أجملِ النساءِ - والحقيقةُ أنَّ الشيطانَ الموكلَ بالسحرِ هوَ الذي يتصوَّرُ على وجهِها بصورةٍ قبيحةٍ، والمرأةُ ترى زوجَها في منظرٍ مُخيفٍ مُرْعِبٍ .

٦ - كراهيةُ المسحورِ لكلِّ عمَلٍ يقومُ به الطَّرَفُ الآخرُ.

٧ - كراهيةُ المسحورِ للمكانِ الذي يَجلِسُ فيه الطرفُ الآخرُ ، فترى الزوجَ خارجَ البيتِ في حالةٍ نفسيةٍ جيِّدةٍ فإذا دَخَلَ البيتَ شعرَ بضيقٍ نفسيٍّ شديدٍ.

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمه الله تعالى : وسببُ التفريقِ بينَ الزوجينِ بالسحرِ ما يُخيَّلُ إلى الرجلِ أو المرأةِ منَ الآخَرِ من سوءِ منظرٍ أو خلقٍ... أو نحوِ ذلكَ منَ الأسبابِ المقتضيةِ للفُرقةِ اهـ[1].

(١) تفسير ابن كثير [illegible]

○ كيفَ يحدُثُ سِحرُ التفريقِ ؟؟

يذهبُ الرجلُ إلى الساحرِ ويطلبُ منهُ أنْ يفرِّقَ بينَ فلانٍ وزوجتِه فيطلبُ منه الساحرُ أنْ يعطيَه اسمَ الرجلِ المرادِ سحرُه واسمَ أمِّه ثم يطلبُ منه أثرًا من آثارِه (شعرةً - ثوبَه - قلنسوتَه ...) فإنْ لمْ يستطعْ فَيُمِلُ له سحرًا على ماءٍ مثلاً وأمرُه أنْ يسكبَه في طريقِ المرادِ سحرُه فإذا تخطَّاه أُصيبَ بالسحرِ[1]، أو أنْ يضعَه لهُ على طعامٍ أو شرابٍ.

□ العلاجُ[2]:

ويكونُ العلاجُ منْ ثلاثِ مراحلَ :

□ المرحلةُ الأولى : مرحلةُ ما قَبْلَ العلاجِ وهي :

١ - تهيئةُ الجوِّ الإيمانيِّ الصحيحِ ، وذلك بإخراجِ الصورِ من البيتِ الذي تعالجُ فيه حتَّى يتسنَّى للملائكةِ أنْ تدخلَه.

٢ - إخراجُ ما معَ المريضِ من حِجابٍ أو تَميمةٍ وحرقُها.

(١) هذا إذا لم يكن متحصنًا بأذكار الصباح والمساء والأدعية النبوية التي [illegible] بالسحر.

(٢) لزيادة تفصيل راجع (وقاية الإنسان من الجن والشيطان : الفصل الثاني).

٣ - خلوُّ المكانِ من غناءٍ أو مِزْمارٍ.

٤ - خلوُّ المكانِ من مُخالفةٍ شرعيةٍ ، كرَجُلٍ يلبَسُ ذهبًا أو امرأةٍ متبرِّجةٍ أو رجلٍ يشربُ دُخانًا.

٥ - إعطاءُ المريضِ وأهلِه درسًا في العقيدةِ بقصدِ إخراجِ تعلُّقِ قلوبِهم بغيرِ اللهِ .

٦ - تشخيصُ الحالةِ : وذلكَ بتوجيهِ بعضِ الأسئلةِ للمريضِ لِتَتَبَيَّنَ من توفُّرِ الأعراضِ أو معظمِها مثل :

أ - هلْ ترى زوجتَك - أحيانًا - بمَنظرٍ قبيحٍ ؟ .

ب - هلْ تحدثُ بينكم خلافاتٌ على أمورٍ تافهةٍ ؟ .

جـ - هلْ تكونُ مُرتاحًا خارجَ البيتِ فإذا دخلتَ البيتَ شعرْتَ بضيقٍ نفسيٍّ ؟

د - هلْ يتضايقُ أحدُ الزوجينِ في أثناءِ عمليةِ الجماعِ؟ .

هـ - هلْ يتصرفُ أحدُ الزوجينِ لقلقٍ في منامِه أو لأحلامٍ مُزعجةٍ ؟

وتستمرُّ في الأسئلةِ فإنْ توفَّر لديهِ عرَضانِ أو أكثرُ تستمرُّ في العلاجِ.

٧ - تتوضأ قبلَ البدءِ في العلاجِ وتأمرُ منْ معكَ بالوضوءِ.

٨ - إذا كانت المريضةُ أنثى لا تبدأ في علاجِها حتَّى تحتشِمَ وتَشُدَّ عليها ملابسَها حتَّى لا تتكشَّفَ في أثناءِ العلاجِ.

٩ - ولا تعالج امرأةً وهي متلبِّسةٌ بمخالفةٍ شرعيةٍ كأنْ تكونَ كاشفةً وجهَها أو واضعةً طيبًا، أو واضعةً مناكير على أظفارِها تشبُّهًا بالكافرات...

١٠ - ولا تعالج امرأةً إلا في وجودِ أحدِ محارمِها.

١١ - ولا تُدخِل معكَ أحدًا منْ غيرِ محارمِها.

١٢ - تبرَّأْ منَ الحولِ والقوةِ وتستَعِينُ باللهِ جلَّ وعلا.

□ المرحلةُ الثانيةُ: العلاجُ

تضعُ يدكَ على رأسِ المريضِ وتقرأ هذه الرُّقيةَ[١] في أذنِهِ بترتيلٍ:

١ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ من همزِهِ ونفخِهِ ونفثِهِ، بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿الحَمْدُ للهِ رَبِّ العَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ، إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ المُسْتَقِيمَ، صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ﴾[٢].

(١) هذه الرقية التي ساجلت عليها كثيرًا

(٢) الفاتحة

٢ - بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿الم، ذَلِكَ الكِتَابُ لا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ، الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ، وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ، أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ المُفْلِحُونَ﴾[١].

٣ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى المَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ المَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلا بِإِذْنِ اللهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾[٢].

تكررُ كثيرًا

٤ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لا إِلَهَ إِلا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلافِ

(١) [illegible]

(٢) سورة البقرة [illegible]

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ، وَمَا أَنزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ، وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ﴾[1].

٥ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم ﴿اللهُ لا إِلَهَ إِلا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾[2].

٦ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، لا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

(١) سورة البقرة (١٦٣ - ١٦٤)

(٢) سورة البقرة الآية (٢٥٥)

عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلا تُحَمِّلْنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾[1].

٧ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم ﴿شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لا إِلَهَ إِلا هُوَ وَالْمَلائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لا إِلَهَ إِلا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللهِ الإِسْلامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللهِ فَإِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾[2].

٨ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم ﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ، يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلا لَهُ الْخَلْقُ وَالأَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ، ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ، وَلا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ﴾[3].

(١) سورة البقرة الآيتان (٢٨٥ : ٢٨٦).

(٢) سورة آل عمران الآيتان (١٨ : ١٩).

(٣) سورة الأعراف [illegible]

٩ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ، فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ، فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ، وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ، قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ﴾[1] تكررُ هذه الآياتِ كثيراً خاصةً قوله تعالى : ﴿وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ﴾

١٠ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ، وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[2] تكررُ هذه الآياتِ كثيراً خاصةً قوله تعالى : ﴿إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ﴾.

١١ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى﴾[3] تكررُ كثيراً

١٢ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ، فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

(١) سورة الأعراف الآيات (١١٧ - ١٢٢).
(٢) سورة يونس الآيتان (٨١ ، ٨٢).
(٣) سورة طه الآية (٦٩).

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ، وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾[1].

١٣ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ . بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ، فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ، فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا، إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ، رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ، إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ، وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ، لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ، إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾[2]

١٤ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ، قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ، يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ

(١) سورة المؤمنون الآيات (١١٥ - ١١٨).
(٢) سورة الصافات (١ - ١٠).

أليم، وَمَن لا يُجب دَاعيَ الله فَلَيسَ بِمُعْجِزٍ في الأَرْضِ وَلَيسَ لَهُ مِن دُونه أَولياءُ أُولَئكَ في ضَلالٍ مُبين﴾[١].

١٥ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم ﴿يا مَعْشَرَ الجِنِّ وَالإِنسِ إنِ استَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ فَانفُذُوا لا تَنفُذُونَ إِلا بِسُلْطَانٍ، فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ، يُرْسَلُ عَلَيكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلا تَنتَصِرَانِ، فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾[٢].

١٦ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم ﴿لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا القُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ الله وَتِلْكَ الأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ، هُوَ اللهُ الَّذِي لا إِلَهَ إِلا هُوَ عَالِمُ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، هُوَ اللهُ الَّذِي لا إِلَهَ إِلا هُوَ المَلِكُ القُدُّوسُ السَّلامُ المُؤْمِنُ المُهَيْمِنُ العَزِيزُ الجَبَّارُ المُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ الله عَمَّا يُشْرِكُونَ، هُوَ اللهُ الخَالِقُ البَارِئُ المُصَوِّرُ لَهُ الأَسْمَاءُ الحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ العَزِيزُ الحَكِيمُ﴾[٣].

---

(١) سورة الأحقاف (٢٩ : ٣٢).

(٢) سورة الرحمن الآيات (٣٣ : ٣٦).

(٣) سورة الحشر الآيات (٢١ : ٢٤).

١٧ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم. بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا، يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا، وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلا وَلَدًا، وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى الله شَطَطًا، وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الإِنسُ وَالجِنُّ عَلَى الله كَذِبًا، وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا، وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللهُ أَحَدًا، وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا، وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَن يَسْتَمِعِ الآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا﴾[١].

١٨ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم. بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ، اللهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾[٢].

١٩ - أعوذُ بالله منَ الشيطانِ الرجيم. بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ، مِن شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

---

(١) سورة الجن الآيات (١ : ٩).

(٢) سورة الإخلاص.

وقبَ ، وَمِن شرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي العُقَدِ ، وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾[1]

ويكرر قوله تعالى : ﴿وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي العُقَدِ﴾ تكرر كثيراً .

٢٠ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيم. بسم الله الرحمنِ الرحيم ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، مَلِكِ النَّاسِ ، إِلَهِ النَّاسِ ، مِن شَرِّ الوَسْوَاسِ الخَنَّاسِ ، الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ، مِنَ الجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾[2].

بعدَ تلاوةِ هذهِ الرُّقيةِ في أُذُنِ المريضِ بترتيلٍ وبصوتٍ مرتفعٍ فسيكونُ بينَ ثلاثِ حالاتٍ :

○ الأولى : إمَّا أن يُصرَعَ المريضُ وينطِقَ على لِسانِهِ الجنيُّ الموكَّلُ بالسحرِ فعندَ ذلكَ تتعاملُ معَ هذا الجنيِّ كما تتعاملُ معَ حالاتِ المسِّ تماماً ، وقدْ أوضحتُ ذلكَ بالتفصيلِ في كتابِ الوقايةِ ، فلا أريدُ أن أذكرَه خشيةَ التطويلِ للمراجِع[3].

ولكنْ عليكَ أنْ تسألَ هذا الجنيَّ عدةَ أسئلةٍ :

١ - ما اسمُكَ ؟ وما ديانتُكَ ؟ وبعدَ ذلكَ تتعاملُ معَهُ حسبَ ديانتِهِ فإنْ كانَ غيرَ مسلمٍ تعرِضُ عليهِ الإسلامَ ، وإنْ كانَ مسلماً تبيّنُ

(١) سورة الفلق.

(٢) سورة الناس.

(٣) وقاية الإنسان من الجن والشيطان طبعة الصحابة. الفصل الثاني

له أنَّ ما يفعلُه من خِدمتِهِ للساحرِ مخالِفٌ للإسلامِ ولا يجوزُ

٢ - تسألُه عن مكانِ السحرِ ، ولكنْ لا تصدقْه حتَّى يتبينَ لكَ صِدقُ قولِه فلوْ قالَ لكَ السحرُ في مكانِ كذا وكذا ترسلُ منْ يخرجُهُ منْ هناكَ فإنْ وجدَه وإلا فالجنيُّ كاذبٌ لأنَّ الجنَّ فيهم كذبٌ كثير.

٣ - تسألُه : هلْ هُوَ وحدَه الموكَّلُ بالسحرِ أم معَهُ غيرُه فإنْ كانَ معَه غيرُه فتطلُبُ منهُ أنْ يُحضِرَه لكَ وتتفاهمَ معه كما ذكرتُ في الكتابِ الآخرِ[1].

٤ - أحياناً يقولُ لكَ الجني : فلانٌ الإنسيُّ هوَ الذي ذهبَ إلى الساحرِ وطلبَ منه أن يعملَ هذا السحرَ ، في هذه الحالةِ لا تصدقْ الجنيَّ لأنه يريدُ أنْ يُوقِعَ العداوةَ بينَ الناسِ ، ولأنَّ شهادتَه مردودةٌ شرعاً لأنه فاسقٌ وفِسقُه ظاهرٌ لكونِه يخدمُ الساحرَ، يقولُ تعالى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ﴾[2].

فإنْ أخبرَ الجنيُّ بمكانِ السحرِ واستخرجتُموه ، فاقرأ على هذهِ الآياتِ : ﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ

(١) وقاية الإنسان من الجن والشيطان الفصل الثاني

(٢) سورة الحجرات (٦)

يَأْفِكُونَ ، فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ، فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ ، وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ، قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ العَالَمِينَ ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ﴾[1].

﴿قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللهَ لا يُصْلِحُ عَمَلَ المُفْسِدِينَ ، وَيُحِقُّ اللهُ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ المُجْرِمُونَ﴾[2]

﴿إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى﴾[3].

تقرأ هذه الآيات على إناء به ماءٌ بحيثُ يكونُ البخارُ الخارجُ بالقرآنِ نازلاً في الماءِ ، ثمَّ تذيبُ هذا السحرَ سواءٌ كانَ أوراقًا أو عليًا أو غيرَها في هذا الماءِ ، ثم يُسكَبُ هذا الماءُ في مكانٍ بَعيدٍ عن طريقِ الناسِ.

وإنْ قالَ الجنيُّ إنَّ المسحورَ قد شَرِبَ السحرَ فاسألِ المريضَ إنْ كانَ يشعُرُ بألمٍ في المعِدةِ كثيرًا فإن كان فالجني صادقٌ وإلا فهوَ كاذبٌ.

فإنْ تبينَ صِدْقُ الجنيِّ تتفقُ معَهُ - أي الجني - أنْ يخرجَ مِنَ المريضِ ولا يعودَ إليهِ وأنك ستُبطِلُ السحرَ إنْ شاءَ اللهُ تعالى ثمَّ تقرأ

(١) سورة الأعراف الآيات (١١٧ - ١٢٢).

(٢) سورة يونس (٨١ - ٨٢).

(٣) سورة طه الآية (٦٩).

على هذه الآياتِ الآنفةِ الذكرِ وتَزيدُ عليها الآيةَ رقم {١٠٢}[1] من سُورةِ البقرة ، ثمَّ يشربُ منه المسحورُ ويغتسل عدة أيام.

وإنْ قالَ الجنيُّ : إنَّ المسحورَ قد تخطّى السحرَ أو عُمِلَ له على أثرٍ من آثاره (شَعْرِهِ - أو ثوبِه.) ففي هذه الحالةِ تقرأ الآياتِ المذكورةَ آنفًا على ماءٍ ويَشْرَبُ ويغتسلُ منها المريضُ عدة أيام خارجَ الحمَّام ويُصَبُّ الماءُ في الشارعِ مثلاً أو في أيِّ مكانٍ خارجَ دوراتِ المياهِ حتى ينتهيَ الألمُ.

ثمَّ تأمرُ الجنيَّ أن يخرجَ ولا يعودَ إليه مرةً أخرى وتأخذُ عليه العهدَ[2] وتأمرهُ بالخروج

ثم يعاودكَ المريضُ بعدَ أسبوعٍ فتقرأ عليه الرُّقيةَ مرةً أخرى ، فإنْ لم يشعُرْ بشيءٍ فالحمدُ لله قد انتهى السحرُ، وإن صُرِعَ المريضُ مرةً أخرى فالجني كاذبٌ ولم يخرجْ فسلْه عن سَبَبِ عدمِ خروجه وتعامَلْ معَه بالَّتي هيَ أحسن فإن استجابَ فالحمدُ لله وإنْ لم يستجب فالضرب والقراءةُ وغيرُ ذلكَ منْ ألوانِ التعذيبِ ، وإنْ لم يُصرَعِ المريضُ ولكنَّه شعرَ بلوعةٍ أو رعشةٍ أو غيرِ ذلكَ فأعطِهِ شريطًا مُسجّلاً عليه آية الكرسي مكررةً لمدةِ ساعةٍ يستمعُ له كلَّ يومٍ ثلاث مرات لمدة شهر كامل بالسماعات في الأذنين ثمَّ يأتيكَ بعدَ شهرٍ تقرأ عليه فسيكونُ له

(١) هذه الأيات اجتهاد منا وليست توقيفية

(٢) العهد مذكور في الوقاية ص (٨٦) ، أو بأي صيغة شرعية أخرى.

شُفِيَ - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - وإلا تسجلُ له سُوَرَ (الصافّات - يس - الدخان - الجن) على شريط ويستمعُ له أيضاً ثلاث مرات في اليوم لمدة ثلاثة أسابيعَ فيُشفَى بإذن الله تعالى، وإلا تزيدُ له في المدة.

○ الحالةُ الثانيةُ: أن يشعرَ المريضُ في أثناءِ الرقية (بدوخة أو رعشة أو انتفاضة أو صُدَاع شديد...) ولكنَّه لا يُصرَعُ، في هذه الحالة تكررُ الرقيةَ على المريضِ ثلاث مرات فإنْ صُرِعَ تعاملُه كما في الحالة الأولى وإنْ لم يُصرَعْ ولكنْ بدأت الرعدةُ والصداعُ يخفّان ويهدآن فاقرأ عليه الرقيةَ عدة أيام فيُشفَى بإذن الله تعالى.

فإنْ لم يتمَّ الشفاءُ تتبعُ الآتي:

١ - تسجلُ له سورةَ الصافّات كاملةً مرةً واحدةً وآيةَ الكرسيّ مكررةً على شريط ويستمعُ له ثلاث مرات يومياً.

٢ - يحافظ على الصلاة في جماعة.

٣ - يقولُ بعدَ صلاة الفجرِ { لا إلهَ إلا اللهُ وحدَه لا شريكَ له، له الملكُ وله الحمدُ وهو على كلِّ شيءٍ قدير } - ١٠٠ مرة لمدةِ شهرٍ مع ملاحظة أنَّ الآلام ستزيدُ عليه في العشرةِ الأيامِ الأولى أو ١٥ يوماً تقريباً ثم تخفُّ تدريجياً، في نهاية الشهر يكونُ قد انتهى الألمُ عند ذلك تقرأ عليه فلن يشعرَ بشيء - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - ويكون السحرُ قد بَطَلَ

وربما قلّت زيادةُ الألمِ طُولَ الشهرِ مع الشعورِ بضيقٍ شديدٍ في الصدرِ عند ذلك يأتيكَ فتقرأ عليه الرقيةَ عدة مرات فيُصرَعُ - إن شاءَ اللهُ تعالى - ثمَّ تعاملُه كما ذكرنا في الحالةِ الأولى.

○ الحالةُ الثالثةُ: أن لا يشعرَ المريضُ بشيءٍ في أثناءِ الرقية فبعدَ ذلك تسألُه عن الأعراضِ مرةً أخرى فإنْ لم تجدْ معظمَ الأعراضِ متوفرةً فهذا ليسَ بمسحورٍ ولا مريضٍ - ويمكنُ أن تتيقنَ بتكرارِ الرقيةِ ثلاث مرات - وإنْ كانتِ الأعراضُ متوفرةً وكررتَ الرقيةَ ولم يشعر بشيءٍ - وهذا نادر جداً - تُعطيه الآتي:

١ - تسجلُ له سُوَرَ: يس والدخان والجنَّ على شريطٍ ويستمعُ لها ثلاث مراتٍ يومياً.

٢ - الإكثارُ من الاستغفارِ ١٠٠ مرة أو أكثر يومياً.

٣ - الإكثارُ من قولِ (لا حولَ ولا قوةَ إلا بالله) ١٠٠ مرة أو أكثر يومياً، كلُّ هذا لمدةِ شهرٍ ثم تقرأ عليه الرقيةَ وتعاملُه كما في الحالتينِ الأوليين.

☐ المرحلةُ الثالثةُ من مراحلِ العلاجِ، مرحلةُ ما بعدَ العلاجِ

فإذا شفاهُ اللهُ على يديكَ وشعرَ بالعافيةِ فتحمدُ اللهَ تبارك وتعالى الذي وفقكَ لذلكَ وتزدادُ فقراً إلى اللهِ كي توفَّقَ في غيره

منَ الحالاتِ ولا يكُونُ ذلكَ سببًا في طُغيانِكَ وتكبُّرِكَ ﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾.

والمريضُ مُعَرَّضٌ في هذه المرحلةِ لتجديدِ السحرِ لأنَّ كثيرًا ممَّن يعملون السحرَ إذا شعروا بأنَّ المريضَ ذهبَ لأحدِ المعالجينَ للعلاجِ عادُوا إلى الساحرِ ليجدِّدَ لهم السحرَ مرَّةً أخرى ؛ ولذلكَ يجبُ على المريضِ أن لا يُعْلِم أحدًا بذلكَ.

وعلى كلِّ حالٍ تُعْطيه هذه التحصينات :

١ - المحافظةُ على الصلاةِ في جماعةٍ .

٢ - عدمُ سَمَاعِ الأغاني والموسيقى .

٣ - الوضوءُ قبلَ النومِ وقراءةُ آيةِ الكرسي.

٤ - البَسْمَلةُ عندَ كلِّ شيءٍ.

٥ - يقولُ بعدَ صلاةِ الفجرِ { لا إله إلا اللهُ وحدَه لا شريكَ لَهُ، له الملكُ وله الحمدُ وهوَ على كلِّ شيءٍ قدير } ١٠٠ مرة .

٦ - لا يَمُرُّ عليهِ يومٌ إلا ويقرأ شيئًا منَ كتابِ اللهِ أو يستمعُ إن كانَ أميًا.

٧ - مصاحبةُ الصَّالحينَ.

٨ - المحافظةُ على أذكارِ الصباحِ والمساءِ.

❑ نماذجُ عمليّة لعلاجِ سحرِ التفريقِ ❑

○ النموذجُ الأولُ ○

الجني شقوان

كانتْ هذه المرأةُ تكرهُ زوجَها كُرهًا شديدًا ، وكانتْ أعراضُ السحرِ ظاهرةً بينةً حتَّى إنَّها كانتْ تتضايقُ منْ بيتِ زوجِها بلْ وتتضايقُ منْ زوجِها نفسِه ، وكانتْ ترى زوجَها بمنظرٍ مرعبٍ مُخيفٍ كأنَّه وَحْشٌ مُفترس.

ثمَّ ذهبَ بها زوجُها إلى أحدِ المعالجينَ بالقرآنِ فنطقَ الجنيُّ وقالَ: إنه جاءَ عنْ طريقِ السحرِ ومهمتُّه هيَ التفريقُ بينَ هذا الرجلِ وزوجتِه فضربَه المعالجُ كثيرًا ، ولكنَّه لمْ يستجبْ حتَّى قالَ لي زوجُها: إنه ظلَّ يترددُ على هذا المعالجِ بزوجتِه شهرًا ، وأخيرًا طَلَبَ الجنيُّ منهُ أن يطلِّقَ امرأتَه ولو طلقةً واحدةً ، وللأسفِ لبَّى الزَّوجُ طلَبه وطلَّقَها طلقةً واحدةً ، ثم راجَعها فشُفِيَت المرأةُ أسبوعًا واحدًا، ثمَّ عاودَها مرةً أخرى فجاءَني الرجلُ بها فلمَّا قرأتُ عليها القرآنَ صُرِعَتْ ودارَ هذا الحوارُ وسأذكرُه باختصارٍ شديدٍ.

قلتُ : ما اسمُك ؟

قالَ : شقوان .

قلتُ : وما ديانتُك ؟

قالَ : نصراني .

قلتُ : لماذا دخلتَ في هذهِ المرأةِ ؟

قالَ : للتفريقِ بينَها وبينَ زوجِها .

قلتُ: سأعرضُ عليكَ أمرًا إن قبلتَه فالحمدُ للهِ وإلا فلكَ الخيارُ.

قالَ : لا تُتعِبْ نفسكَ لنْ أخرُجَ منها لقدْ ذهبتُ بها إلى فلانٍ وفلانٍ . . .

قلتُ : أنا لمْ أطلبْ منكَ أنْ تخرُجَ منها .

قالَ : إذًا فماذا تريدُ ؟.

قلتُ : أريدُ أنْ أعرضَ عليكَ الإسلامَ فإنْ قبلتَه فالحمدُ للهِ ، وإلا فلا إكراهَ في الدِّينِ .

ثم عرضتُ عليهِ الإسلامَ وبعدَ مجادلةٍ ومناقشةٍ طويلةٍ أسلمَ والحمدُ للهِ .

فقلتُ : هلْ أسلمتَ حقيقةً أم تخادعُنا ؟

قالَ : أنتَ لا تستطيعُ أنْ تُجبِرَني على شيءٍ ولكنِّي أسلمتُ مِنْ

قلبي ولكن . . .

قلتُ : ماذا ؟.

قالَ : أرى أمامي الآنَ مجموعةً منَ الجنِّ النصارى يهدِّدونَني فأخافُ أنْ يقتلوني .

قلتُ : هذا أمرٌ هيِّنٌ سهْلٌ لو تبيَّنَ لنا أنَّك أسلمتَ من قلبكَ أعطيناكَ سلاحًا قويًا بمقتضاهُ لا يستطيعُ أحدٌ منهُم أنْ يقتربَ منكَ .

قالَ . أعطِنيه الآنَ .

قلتُ : لا ، حتَّى تتِمَّ الجلسةُ .

قالَ : ماذا تريدُ بعدَ ذلكَ ؟

قلتُ : إذا كنتَ قد أسلمتَ إسلامًا حقيقيًا فمِنْ تمامِ توبتِكَ أنْ تُقلِعَ عنِ الظُّلمِ وتخرجَ منْ هذهِ المرأةِ .

قالَ : نَعَمْ أسلمتُ ولكنْ كيفَ أتخلَّصُ منَ الساحرِ ؟

قلتُ : هذا أمرٌ سهلٌ ولكنْ إذا وافقتَنا على ذلكَ .

قال : نَعَمْ .

قلتُ : إذًا فأينَ مكانُ السحرِ ؟

قالَ : في (الحوش) - يعني في فناءِ البيتِ - الذي تسكنُ فيه

المرأةُ .

قالَ : ولكنّي لا أستطيعُ أنْ أحدِّدَ مكانَ السحرِ بالضبطِ لأنَّ هناكَ جنياً موكَّلاً بحراسةِ هذا السحرِ ، وكلَّما عُرِفَ مكانُه نقلَه إلى مكانٍ آخرَ .

قلتُ : منذُ كم سنة وأنتَ تعملُ معَ هذا الساحرِ ؟

قالَ : منذُ عشر سنوات أو عشرين سنة - الشكُّ مني - وقدْ عملْتُ لي ثلاثِ نسْوة قبلَ هذه المرأةِ . ثم قَصَّ لنا قِصَصَ هؤلاءِ الثلاث .

فلمَّا تبينَ لي صدقُه قلتُ له : خذْ سلاحَكَ الذي وعدتُكَ بهِ .

قالَ : ما هُوَ ؟

قلتُ : آيةُ الكُرْسِيِّ كلمَا اقتربَ منكَ جنيٌّ تقرأُها فيفرُّ منْ أمامِك ، هلْ تحفظُها ؟.

قالَ : نعم حفظتُها منْ كثرةِ تكرارِ هذه المرأةِ لها .

قالَ : ولكنْ كيفَ أتخلَّصُ منَ الساحرِ ؟

قلتُ : تخرجُ الآنَ فتتجهُ إلى مكةَ وتعيشُ هناكَ في الحَرَمِ في وَسَطِ الجنِّ المؤمنين .

قالَ : ولكنْ هلْ سيقبلُني اللهُ بعدَما صنعتُ كلَّ هذه

المعاصي؟ .. فقدْ عذبتُها كثيراً ، وعذبتُ النساءَ اللاتي دخلتُ فيهنَّ من قبْلِها .

قلتُ : نعم قالَ تعالى : ﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾[1].

فبكى ثم قالَ : إذا خرجتُ فاطلبوا منْ هذه المرأةِ أنْ تسامحَني على تعذيبي لها .

ثم عاهدَ وخرجَ ، ثم قرأتُ الرجيعَ على ماءٍ آياتٍ منَ القرآنِ وأمرتُه أنْ يرشَّه في الموضعِ . ثم أرسلَ لي الرجلُ بعد مدةٍ وقالَ : إنها بخيرٍ والحمدُ للهِ ، وليسَ بها شيءٌ ، ولكنَّ الأمرَ كلَّه للهِ

* * *

(١) سورة الزمر (٥٣).

□ الفصلُ السابعُ □

علاجُ المعقودِ عن زوجتِه

○ الربطُ :

هوَ أنْ يَعجِزَ الرجلُ المستوِي الخلقةِ والـغيرُ المريضِ عن إتيانِ زوجتِه .

وإذا أردنَا أنْ نعرفَ كيفَ يحدثُ الربطُ (العَقْد) لابدَّ من معرفةِ كيفيةِ الانتصابِ أولاً .

❑ فسيولوجية العمليةِ الجنسيةِ عندَ الرجلِ :

منَ المعلومِ أنَّ قضيبَ الرجلِ قطعةٌ من لحمٍ مطاطيٍّ إذا ضُخَّ فيهِ الدمُ انتصبَ وإذا رجعَ الدمُ ارتخى .

❑ وعمليةُ الانتصابِ تمرُّ بمراحلَ ثلاث :

١ - عندَ حدوثِ الإثارةِ الجنسيةِ للرجلِ تقومُ الخُصيةُ بإفرازِ هرمونات تصبُّها في الدمِ حتى يصلَ الهرمونُ إلى جلدِ الرأسِ ويشحنُ الجسمَ بما يشبهُ التيارَ الكهربائي .

٢ - تصلُ الإثارةُ الحسيةُ إلى المركزِ المختصِّ بذلكَ في المخِّ .

٣ - فيقومُ مركزُ الإثارةِ الجنسيةِ في المخِّ بإرسالِ إشاراتٍ سريعةٍ إلى مركزِ الأعصابِ التناسليةِ في العمودِ الفقريِّ (الصُّلْب)، عندَ ذلكَ يفتحُ صمامٌ كانَ مغلقًا فتسيلُ الدماءُ متدفقةً في الأعضاءِ التناسليةِ متجهةً إلى القضيبِ وتصبُّ فيه الدماء فينتصبُ .

❑ كيفَ يحدثُ الربطُ عندَ الرجلِ ؟

يتمركزُ شيطانُ السحرِ في مخِّ الرجلِ وبالتحديدِ في مركزِ الإثارةِ الجنسيةِ الذي يرسلُ الإشاراتِ إلى الأعضاءِ التناسليةِ ؛ ثمَّ يتركُ الأعضاءَ التناسليةَ تعملُ طبيعيةً ، فإذا اقتربَ الإنسانُ من زوجتِه وأرادَ منها المعاشرةَ عطَّلَ الشيطانُ مركزَ الإثارةِ الجنسيةِ في المخِّ فتتوقفُ الإشاراتُ المرسلةُ إلى الأجهزةِ التي تضخُّ الدمَ في القضيبِ كي ينتصبَ ، عندَ ذلكَ يتراجعُ الدمُ سريعًا عن القضيبِ فيرتخي القضيبُ وينكمشُ .

ولذلكَ تجدُ الرجلَ طبيعياً عندما يداعبُ زوجتَه أو يباشرُها - أي منتصبَ القضيبِ - فإذا اقتربَ منها انكمشَ فلا يستطيعُ أن يأتيَ حليلتَه ؛ لأنَّ الانتصابَ عاملٌ رئيسي لإتمامِ العمليةِ الجنسيةِ كما هو معلوم .

وأحيانًا تجدُ الرجلَ متزوجًا بامرأتينِ وهو مربوطٌ عن واحدةٍ دونَ

الأخرى، لأنّ شيطانَ السحرِ يعطّل مركزَ الإثارةِ الجنسيةِ إذا اقتربت منها لأنّه مكلّف بربطِه عنها فقط .

ربطُ المرأةِ :

وكما يحدثُ للرجلِ ربطٌ عنْ زوجتِه كذلكَ يحدثُ للمرأةِ ربْط عنْ زوجِها وربطُ المرأةِ خمسةُ أنواعٍ :

١ - ربطُ المنعِ :

وهو انْ تحاولَ المرأةُ منعَ زوجِها مِنْ إتيانِها، وذلكَ بأنْ تلصقَ فخذيها بعضَها ببعضٍ بحيثُ لا يستطيعُ الرجلُ أنْ يأتيَها ، ويكونُ ذلكَ خارجًا عنْ إرادةِ المرأةِ ، حتّى إنّ أحدَ الشبابِ الذي أصيبتْ زوجتُه بهذا النوعِ من السحرِ ، كانَ يعاتبُها فتقولُ له : إنّ هذا خارجٌ عنْ إرادتي بلْ قالتْ له: ضعْ في رِجْليّ قيدًا من حديد قبلَ بدءِ العمليةِ لكيْ لا تلتصقَ ببعضِها ، وفعلاً صنعَ ذلكَ ، ولكنْ العمليةَ لم تنجحْ ، فأشارتْ عليهِ زوجتُه بأنْ يعطيَها حقنةً مخدّرةً عندما يريدُ أنْ يأتيَها ، ونجحَتِ العمليةُ في هذهِ المرّةِ ولكنَّها منْ جانبٍ واحدٍ فقط .

٢ - ربطُ التبلُّدِ :

هوَ أنْ يتمركزَ الجنّيُ الموكلُ بالسحرِ في مركزِ الإحساسِ في مخِّ المرأةِ فإذا أرادَ زوجُها أنْ يأتيَها أفقدَها الجنّيُ الإحساسَ فلا تشعرُ بلذّةٍ ولا تستجيبُ لزوجِها بلْ تكونُ أمامَه مخدّرةَ الجسدِ يفعلُ بها كيفَما شاءَ ، فلا تفرزُ الغددُ السائلَ الذي يرطّبُ فرجَ المرأةِ ، فلا تتمُّ العمليةُ الجنسيةُ بنجاحٍ .

٣ - ربطُ النزيفِ :

قدْ تحدّثْنا عن سحرِ النزيفِ في النوعِ الثامنِ منْ أنواعِ السحرِ وبيّنّا كيفيةَ حدوثِه .

ولكنْ هذا النوعُ يختلفُ عنْ سحرِ النزيفِ بأمرٍ واحدٍ وهُوَ أنّ ربطَ النزيفِ يختصُّ بأوقاتِ الجماعِ ، وأمّا سحرُ النزيفِ فلا علاقةَ له بذلكَ بلْ يستمرُّ أيامًا .

وربطُ النزيفِ هو إذا أرادَ الرجلُ أنْ يأتيَ زوجتَه سبّبَ الشيطانُ لها نزيفًا شديدًا (استحاضة)[1] فلا يتمكنُ الرجلُ منْ إتيانِها ، حتى قالَ لي أحدُ الرجالِ وكانَ جنديًا في الجيشِ إذا نزلَ إجازةً إلى أهلِه بمجردِ وصولِه إلى البيتِ ينزلُ على المرأةِ دمٌ ويستمرُّ مدةَ الإجاز

(١) والاستحاضة ركضة من ركضات الشيطان كما ثبت عند الترمذي (١٢٨) وغيره .

خمسة أيام أو أكثرَ أو أقلَّ فإذا رجعَ إلى عملِه في الجيشِ لا يأتيها بل ينقطعُ الدمُ مباشرةً بمجرّدِ خروجِه من البيتِ وهكذا دائماً .

٤ - ربطُ الانسداد :

وهو إذا أرادَ الرجلُ أنْ يأتيَ زوجتَه وجدَ سداً منيعًا أمامَه من اللحم لا يستطيعُ أن يخترقَه فلا تنجحُ عمليةُ اللقاءِ الجنسيِّ .

٥ - ربطُ التغوير :

وهو أنْ يتزوجَ الرجلُ بنتًا بكرًا ، فإذا أرادَ أن يأتيَها وجدَها كالثيِّب تمامًا حتّى يشكَّ في أمرِها ، ولكنَّها عندما تُعالَجُ ويبطلُ السحرُ يعودُ غشاءُ البكارةِ كما كانَ .

● ● ●

❑ لعلاجِ الربطِ عدةُ طُرُق : ❑

○ الطريقةُ الأولى ○

تقرأُ عليهِ الرقيةَ المذكورةَ في أولِ الفصلِ السادسِ فإنْ نطقَ الجنيُّ الموكلُ بالسحرِ تسألُه عنْ مكانِ السحرِ وتُخرجُ السحرَ وتبطلُه ، وتأمرُ الجنيَّ بالخروجِ منَ الجسدِ فإنْ خرجَ الجنيُّ بَطُلَ السحرُ وإذا قرأتَ عليه الرقيةَ ولمْ ينطقِ الجنيُّ تستخدمُ معهُ الطرقَ الأخرى .

○ الطريقةُ الثانيةُ ○

تقرأُ هذهِ الآياتِ عدةَ مراتٍ على ماءٍ ويشربُ ويغتسلُ منه المربوطُ عدةَ أيامٍ فيبطلُ السحرُ إنْ شاءَ اللهُ تعالى .

﴿قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ، وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[1]

﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ، فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ

(١) سورة يونس الآيات (٨١ و ٨٢) .

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ، قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ﴾[1] .

﴿إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى﴾[2] .

○ الطريقةُ الثالثةُ ○

تحضرُ سبع ورقاتِ سدر (نبق) أخضر وتدقُّها دقًا جيدًا بين حجرين ، ثمَّ تضعها في إناء به ماء ، ثم تقرب فاك من الإناء وتقلبُ الأوراقَ في الماء وتقرأ آيةَ الكرسيِّ ، والمعوِّذات ثم تأمر المريضَ يشربُ ويغتسلُ من هذا الماء عدة أيام ولا يزيدُ عليه ماءً آخر ولا يسخنه على النارِ ، فإنْ شاءَ أن يسخِّنه ففي حرارةِ الشمسِ ، ولا يسكبه في مكانٍ نجس ، ليبطلُ السحر ويفكُّ الربطُ إن شاءَ اللهُ تعالى وربَّما فكَّ الربطُ من أول اغتسالٍ .

○ الطريقةُ الرابعةُ ○

تقرأ الرقيةَ في أذن المربوطِ ، ثم تقرأ في أذنه أيضًا قوله تعالى : ﴿وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا﴾[3] .

(١) سورة الأعراف الآيات (١١٧ : ١٢٢)

(٢) سورة طه الآية (٦٩)

(٣) سورة الفرقان الآية (٢٣) .

وتكرِّره مائةَ مرة أو أكثر حتى يشعرَ المريضُ بتحليقٍ في أطرافه، وتكرِّرُ هذه الرقيةَ على المريضِ عدةَ أيامٍ حتى لا يعود يشعرُ بشيء ، عندَ ذلك تتيقنُ بأنَّ السحرَ قد بَطلَ إنْ شاءَ اللهُ تعالى .

○ الطريقةُ الخامسةُ ○

قالَ الحافظُ في الفتحِ: أخرجَ عبدُ الرزاق من طريق الشَّعبي قال: لا بأسَ بالنُّشْرةِ العربيةِ وهي أنْ يخرجَ الإنسانُ في موضعِ عِضاه[1] فيأخذَ عن يمينه وشماله من كلٍّ- أي من أوراقها - ثمَّ يدقُّه ويقرأ فيه ثم يغتسلُ به اهـ[2] .

قلتُ : يقرأ فيه المعوذات وآيةَ الكرسي .

○ الطريقةُ السادسةُ ○

يجمعُ المسحورُ أيامَ الربيعِ ما قدرَ عليه من وَرْدِ المفازةِ وورد البساتين ثم يضعُها في إناءٍ نظيفٍ ويضعُ عليه ماءً عذبًا ثم يَغْلِي ذلك الوردَ في الماءِ غَلْيًا يَسيرًا ، ثم ينتظرُ حتى إذا فترَ الماءُ قرأ عليه المعوِّذاتِ ثم أفاضَه عليه فإنَّه يبرأ بإذنِ اللهِ تعالى[3] .

(١) العضاه : الشجر راجع لسان العرب مادة عضض وأعضه .

(٢) فتح الباري (١٠/ ٢٣٣) .

(٣) فتح الباري (١٠/ ٢٣٤) .

○ الطريقةُ السابعةُ ○

تحضرُ إناءً به ماءٌ وتقرأُ عليه المعوذاتِ والأدعيةَ الآتيةَ :

(اللهمَّ ربَّ الناسِ أذهبِ البأسَ واشفِ أنتَ الشافي لا شفاءَ إلا شفاؤكَ شفاءً لا يغادرُ سقمًا) .

(بسم اللهِ أرقيكَ واللهُ يشفيكَ من كلِّ داءٍ يؤذيكَ ومن كلِّ نفسٍ أو عينِ حاسدٍ اللهُ يشفيكَ) .

(أعوذُ بكلماتِ اللهِ التاماتِ من شرِّ ما خلقَ) .

(بسمِ اللهِ الذي لا يضرُّ مع اسمهِ شيءٌ في الأرضِ ولا في السماءِ وهو السميعُ العليمُ) .

تقرأُ هذه الأدعيةَ على الماءِ ويشربُ ويغتسلُ منه عدةَ أيامٍ فيبطلُ السحرُ وينفكُّ الربطُ بإذنِ اللهِ تعالى .

○ الطريقةُ الثامنةُ ○

تحضرُ إناءً نظيفًا وتكتبُ فيه بمدادٍ طاهرٍ قولَه تعالى: ﴿قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[1]

ويمحوهُ بزيتِ الحبةِ السوداءِ ، ثمَّ يشربُ منه المسحورُ ويدهنُ صدرَه وجبهتَه ثلاثةَ أيامٍ ينفكُّ الربطُ ويبطلُ السحرُ إنْ شاءَ اللهُ تعالى.

(١) سورة يونس، الآية [illegible]

والانكماش بعد وقتٍ يسيرٍ من المباشرة .

● ● ●

□ العلاجُ □

أمَّا الربطُ فقد ذكرنا تسعَ طرقٍ لعلاجه قبلَ قليلٍ، والعجزُ الجنسيُّ يعالجُ عندَ الأطباءِ[1] أمَّا الضعفُ الجنسيُّ فعلاجُه :

١ - تحضرُ كيلو عسلٍ نحلٍ نقي ، ومائتي جرامٍ غذاءِ ملكاتِ النحلِ البلدي[2] .

٢ - تقرأُ عليه الفاتحةَ وسورةَ الشرحِ والمعوذاتِ .

٣ - يأكلُ المريضُ كلَّ يومٍ ملءَ ثلاثِ ملاعقَ على الريقِ . وملءَ ملعقةٍ قبلَ الغداءِ وأخرى قبلَ العشاءِ بساعةٍ .

٤ - يستمرُّ على ذلك شهرًا أو شهرين حسبَ درجةِ الضعفِ . يشفى بإذنِ اللهِ تعالى .

● ● ●

(١) إذا استطاعوا علاجه

(٢) ويفضل أن يكون خارجًا من الخلية مباشرة ، وذلك لأنه لا يحفظ إلا صافيًا ، وتقل ليونته الغذائية يومًا بعد يوم حتى يفقدها تمامًا . وهو درجات :

١- العسل الجبلي ، وهو أعلاها قيمة ويوجد في بعض مناطق اليمن والسعودية.

٢- العسل المصري ، وهو يعلمه مباشرة .

٣ - العسل التركي

٤ - العسل المستورد ، وهو أقلها

وقد أفتى شيخُ الإسلام بجوازِ كتابةِ القرآنِ أو الأذكارِ ومحوِها وشربِها للمريضِ[1] .

○ الطريقةُ التاسعةُ ○

تكتبُ رقيةُ السحرِ بمدادٍ طاهرٍ - زعفران مثلاً - في إناءٍ نظيف وتمحوه بماء ويشربُ ويغتسلُ منهُ المربوطُ عدةَ أيامٍ فسوفَ يُفكُّ الربطُ إنْ شاءَ اللهُ تعالى .

●●●

☐ الفرقُ بينَ الربطِ والعجزِ الجنسيِّ والضعفِ الجنسيِّ ☐

☐ أولاً : الربطُ :

يشعُرُ المربوطُ بالنشاطِ والحيويةِ والقُدرةِ الكاملةِ على مباشرةِ زوجتِه ، بلْ ينتصبُ عضوُه ما دامَ بعيداً عنها، فإذا اقتربَ منها وأرادَ هذا الأمرَ انكمشَ عضوُه وصارَ غيرَ قادرٍ على إتيانِها

☐ ثانياً : العجزُ الجنسيُّ :

هوَ عَدَمُ قدرةِ الرجلِ الجنسيةِ سواءٌ كانَ قريباً أوْ بعيداً عنْ زوجتِه ؛ بلْ لا ينتصبُ عضوُه أصلاً .

☐ ثالثاً : الضعفُ الجنسيُّ :

لا يستطيعُ الزوجُ أنْ يباشرَ زوجتَه إلا في أوقاتٍ متباعدةٍ، وتتمُّ المباشرةُ للحظاتٍ يسيرةٍ مع سرعةِ تعرُّضِ قضيبِ الرجلِ للخمولِ

(1) مجموع الفتاوى (١٩/ ٦٤) .

☐ علاجُ بعضِ أنواعِ العُقْمِ ☐

☐ العقمُ عندَ الرجلِ

● العقمُ نوعانِ : الأولُ عُقْمٌ عضويٌّ يعالجُ عندَ الأطباءِ إنِ استطاعُوا علاجَه .

● الثاني : عقمٌ بسببِ مسٍّ منَ الجنِّ داخلَ جسمِ الإنسانِ وهذا يعالجُ بالقرآنِ والأدعيةِ والأذكارِ .

ومنَ المعلومِ أنَّ عمليةَ التخصيبِ تستوجبُ - بإذنِ اللهِ تعالى - أنْ يكونَ نسبةُ الحيواناتِ المنويةِ عندَ الرجلِ أكثرَ من عشرين مليون في السنتيمتر المكعب فأحيانًا يتصرَّفُ الشيطانُ في خُصيتي الرجلِ التي تفرزُ الحيواناتِ المنويةَ بالضغطِ أو بغيرِه فتفرزُ أقلَّ منَ المعدلِ المطلوبِ فلا يتم التخصيب .

وعندَما تنتقلُ الحيواناتُ المنويةُ منَ الخُصيتينِ إلى الحُوَيصلةِ المنويةِ تكونُ هذه الحيواناتُ محتاجةً إلى السائلِ اللعابيِّ الذي تفرزُه غدةُ (كوبر) وتسكبُه في الحويصلةِ المنويةِ حيثُ تتغذى عليه هذه الحيواناتُ المنويةُ المختزنةُ في الحويصلةِ المنويةِ ، وهنا يكونُ للشيطانِ تصرفٌ آخرُ في غدةِ (كوبر) حيثُ يمنعُها من إفرازِ السائلِ اللعابيِّ عندَ ذلكَ لا

تجدُ الحيواناتُ المخرومةُ في الحويصلةِ المنويةِ ما تتغذّى عليهِ فتموتُ فلا يحدثُ التخصيبُ أيضًا

● ● ●

☐ كيفَ تفرقُ بينَ العقمِ الطبيعيِّ والعقمِ بسببِ الجنِّ؟ ☐

العقمُ بسببِ الجنِّ لهُ أعراضٌ :

١ - ضيقٌ في الصدرِ خاصةً منْ بعدِ العصرِ وربما ظلَّ إلى منتصفِ الليلِ .

٢ - شرودٌ ذهني .

٣ - ألمٌ في أسفلِ فقراتِ الظهرِ .

٤ - قلقٌ في النومِ .

٥ - يرى في نومهِ أحلامًا مُزعجةً

● ● ●

☐ العقمُ عندَ المرأةِ :

كذلكَ العقمُ عندَ المرأةِ نوعانِ .

● الأولُ : عقمٌ طبيعيٌّ هكذا خلقَها اللهُ عقيمًا

● الثاني : عقمٌ بسببِ تلبُّسِ الشيطانِ في رحمِ المرأةِ حيثُ يفسدُ البويضاتِ فلا يتمُّ الإخصابُ .

أو يتركُ الإخصابَ يتمُّ ويكتملُ الحملُ ولكنْ بعدَ عدةِ شهورٍ منَ الحملِ يركضُ الشيطانُ عرقًا في رحمِ المرأةِ فيسيلُ الدمُ (النزيفُ) ويحدثُ الإجهاضُ ، فكثيرًا ما يكونُ الإجهاضُ المتكررُ بسببِ الجنِّ ، وقد عولجتْ حالاتٌ منْ هذا القبيلِ وقد ثبتَ في الصحيحينِ أنَّ الشيطانَ يجري منَ ابنِ آدمَ مجرى الدمِ[1].

● ● ●

(١) رواه البخاري (٤/٢٨٢ فتح) ومسلم (١٤/١٥٥ نووي)

❑ علاجُ العقمِ ❑

١ - تسجلُ له الرقيةَ على شريطٍ يستمعُ له ثلاث مرات يومياً .

٢ - يقرأ سورةَ الصافاتِ في الصباحِ أو يستمعُ إليها .

٣ - يقرأ سورةَ المعارجِ عندَ النومِ أو يستمعُ إليها .

٤ - تقرأ له على زيتِ الحبةِ السوداءِ :

الفاتحة ، آيةَ الكرسي - خواتيمَ البقرةِ - خواتيمَ آلِ عمران - المعوذات .

ثمَّ يدهنُ صدرَه وجبهتَه والعمودَ الفقريَّ قبلَ النومِ .

٥ - ثمَّ تقرأ له نفسَ الآياتِ على عسلٍ نحلٍ نقيٍّ يأخذُ منه كلَّ يومٍ على الريقِ ملءَ ملعقةٍ واحدة .

يستمرُ على ذلكَ عدةَ أشهرٍ معَ التزامِه بأوامرِ اللهِ تعالى في نفسِه لكيْ يكونَ من المؤمنينَ الصادقينَ الذينَ يشفيهمُ اللهُ بالقرآنِ الكريمِ يقولُ تعالى. ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ فخصَّ اللهُ تعالى المؤمنينَ دونَ غيرِهم

وقد عولجتْ حالاتٌ من هذا النوعِ بفضلِ اللهِ تعالى.



❑ علاجُ سرعةِ القذفِ ❑

قدْ تكونُ سرعةُ القذفِ عندَ الرجلِ أمراً طبيعياً ويعالجُها الأطباءُ بعدةِ وسائلَ منها :

١ - استخدامُ بعضِ المراهمِ التي تبلدُ الإحساسَ .

٢ - التفكيرُ في أمرٍ آخرَ في أثناءِ المعاشرةِ .

٣ - حلُّ بعضِ المسائلِ الرياضيةِ الصعبةِ عندَ المباشرةِ

وقدْ تكونُ بسببِ إثارةٍ يحدثُها الجنيُّ داخلَ البروستاتا عندَ الرجلِ فيقذفُ سريعاً وهذا يعالجُ بالآتي :

١ - تقولُ بعدَ صلاةِ الفجرِ: « لا إلهَ إلا اللهُ وحدَه لا شريكَ له، له الملكُ وله الحمدُ وهو على كلِّ شيءٍ قديرٌ » مائة مرة .

٢ - تقرأ سورةَ الملكِ قبلَ النومِ أو تستمعُ إليها .

٣ - تقرأ آيةَ الكرسيِّ كلَّ يومٍ عدةَ مراتٍ .

٤ - تقولُ هذا الدعاءَ صباحاً ومساءً .

● « أعوذُ بكلماتِ اللهِ التاماتِ من شرِّ ما خلقَ » ثلاث مرات.

● « بسمِ اللهِ الذي لا يضرُّ معَ اسمِه شيءٌ في الأرضِ ولا في السماءِ وهوَ السميعُ العليمُ » ثلاث مرات .

• أعوذُ بكلماتِ اللهِ التامةِ من كلِّ شيطانٍ وهامّةٍ ومن كلِّ عينٍ لامّةٍ ، ثلاث مرات .

لمدة ثلاثة أشهر على الأقل .



☐ تحصيناتٌ ضدَّ السحرِ ☐

منَ المعلومِ أنَّ الربطَ كثيرًا ما يحدثُ للشابِّ عندَ زواجِه خاصةً إذا كانَ يعيشُ في مجتمعٍ به سَحَرةٌ فَجَرةٌ ومن هنا تأتي أهميةُ هذا السؤالِ .

هلْ يمكنُ للعروسينِ أنْ يتحصنا ضدَّ السحرِ ، حتى إذا صُنِعَ لهما سحرٌ لا يمكنُ أن يؤثِّرَ فيهما ؟

والجوابُ : نعم يمكنُ ذلكَ وسأذكرُ هذه التحصيناتِ إنْ شاءَ اللهُ تعالى، ولكنْ قبلَ ذلكَ أردُّ أنْ أذكرَ لكم هذه الواقعةَ:

كانَ شابًا مستقيمًا يدعو إلى اللهِ في قريتِه وخارجِها فكانَ كثيرًا ما يخطُبُ في الناسِ ويدعوهُم إلى التوحيدِ الخالصِ ، والعقيدةِ الصافيةِ وكانَ يحذِّرهم من الذهابِ إلى السحرةِ ويبيِّنُ لهم أنَّ السحرَ كُفْرٌ وأنَّ الساحرَ رجلٌ خبيثٌ يعادي اللهَ ورسولَه، وكانَ في قريةِ تلكَ رَجُلٌ ساحرٌ مشهورٌ بينَ الناسِ إذا أرادَ شابٌ أنْ يتزوجَ ذهبَ إلى هذا الساحرِ وقالَ له : إنّي سأتزوجُ في يومِ كذا فماذا تريدُ ؟؟ فيطلبُ منهُ الساحرُ مبلغًا من المالِ ، فيدفعهُ هذا الشابُّ بلا تردّدٍ ، وإلا كانَ جزاؤُه أن يُعْقَدَ عن زوجتِه فلا يستطيعُ أنْ يأتيَها عندَ ذلكَ لم يجدْ بُدًّا من الذهابِ إلى هذا الساحرِ ليفكَّ لهُ السحرَ ولكنَّ الشيـ

مضاعف وكان هذا الشاب المستقيم يحارب هذا الساحر علانية ، ويفضح أمره على المنابر وفي الاجتماعات الخاصة والعامة ، ويصرح باسمه ويحذر الناس من الذهاب إليه ، ولم يكن هذا الشاب قد تزوج بعد، فكان الناس ينتظرون يوم زواجه ليروا ماذا سيحدث من الساحر تجاهه وهل سيستطيع الشاب المستقيم المتدين أن يحمي نفسه من هذا الساحر؟!

وأقبل الشاب على الزواج وقبل أن يدخل بأهله جاءني وقص لي القصة وقال : إن الساحر يتوعدني، وإن أهل القرية ينتظرون لمن ستكون الغلبة فما رأيك ؟ هل تستطيع أن تعطيني تحصينات ضد السحر مع العلم بأن الساحر سيبذل قصارى جهده ، وسيصنع أشد ما يقدر عليه من السحر ، لأنني أهنته كثيرا أمام الناس .

فقلت له : نعم أستطيع - إن شاء الله تعالى - ولكن بشرط.

- قال : ما هو ؟

قلت : ترسل إلى الساحر وتقول له إنني سأتزوج في يوم كذا، وأنا أتحداك ، فاصنع ما شئت وإن لم تستطع فاحضر معك من شئت من السحرة واجعل هذا التحدي علنا أمام الناس .

قال الشاب مترددا : أنت متيقن مما تقول ؟!

قلت : نعم متيقن أن الغلبة للمؤمنين ، وأن الذل والصغار على المجرمين .

وفعلا أرسل الشاب إلى الساحر متحديا له أن يصنع ما بدا له وأعلمه بيوم زواجه ، وانتظر الناس في لهفة وشوق هذا اليوم العصيب .

وأعطيت للشاب بعض هذه التحصينات التي سأذكرها بعد قليل إن شاء الله تعالى

وكانت النتيجة أن تزوج الشاب ودخل بأهله ولم يؤثر فيه سحر الساحر ، ولا كيد الكائد ، واندهش الناس وتعجبوا وكان هذا الأمر نصرا للعقيدة ودليلا واضحا على ثبات أهلها وحماية الله لهم أمام أهل الباطل وارتفع شأن هذا الشاب بين أهله وعشيرته وقريته وسقطت هيبة هذا الساحر من أعين الناس .

والله أكبر ولله الحمد ، وما النصر إلا من عند الله.

وهاكم التحصينات :

○ الحصن الأول ○

تأكل سبع تمرات عجوة على الريق إن استطعت أن يكون من تمر المدينة النبوية فهذا هو المطلوب ، وإن لم تستطع فأي تمر عجوة توفر

لذلكَ ، يقولُ النبيُّ ﷺ : «مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلا سِحْرٌ»(١) .

○ الحصنُ الثاني ○

الوضوءُ

فإنَّ السحرَ لا يؤثِّرُ في المسلمِ المتوضئِ ، وإنَّ المسلمَ المتوضئَ محروسٌ بملائكةٍ من قِبَلِ الرحمنِ جلَّ وعلا، فعن ابنِ عبَّاسٍ رضيَ اللهُ عنهما أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ قالَ : «طَهِّرُوا هَذِهِ الأَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللهُ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ طَاهِرًا ، إِلا بَاتَ مَعَهُ فِي شِعَارِهِ(٢) مَلَكٌ ، لا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إِلا قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا»(٣) .

○ الحصنُ الثالثُ ○

المحافظةُ على صلاةِ الجماعةِ

المحافظةُ على صلاةِ الجَمَاعةِ تجعلُ المسلمَ في مأمنٍ من الشيطانِ

(١) رواه البخاري (١/٢٤٩) ، ك : الطب ، ب : الدواء بالعجوة للسحر .
(٢) الشعار : ما يلي بدن الإنسان من ثوب أو غيره .
(٣) رواه الطبراني في الأوسط بإسناد جيد، قاله المنذري في الترغيب (٢/١٣) .

والتهاونُ فيها يجعلُ الشيطانَ يستحوذُ على الإنسانِ وإذا استحوذَ عليهِ أصابَهُ بالمسِّ أو السحرِ أو غيرِها من الأشياءِ التي يقدرُ عليها الشيطانُ، فعن أبي الدرداءِ رضيَ اللهُ عنه قالَ سمعتُ رسولَ اللهِ ﷺ يقولُ : «مَا مِنْ ثَلاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلا بَدْوٍ لا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلاةُ إِلا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ»(١) .

○ الحصنُ الرابعُ ○

قيامُ الليلِ

من أرادَ أنْ يحصِّنَ نفسَهُ منَ السحرِ فليقُمْ شيئًا منَ الليلِ، ولا يتكاسلْ في ذلكَ لأنَّ الإهمالَ في قيامِ الليلِ يسلطُ الشيطانَ على الإنسانِ ، وإذا تسلَّطَ عليكَ الشيطانُ كنتَ أرضًا خصبةً لتأثيرِ السحرِ فيكَ .

فعن ابنِ مسعودٍ رضيَ اللهُ عنه قالَ : ذُكِرَ عندَ النبيِّ ﷺ رجلٌ فقيلَ : ما زالَ نائمًا حتَّى أصبحَ - أي أصبحَ بصلاةِ الفجرِ - ما قامَ إلى الصلاةِ - صلاةِ الليلِ - فقالَ النبيُّ ﷺ : «بَالَ الشَّيْطَانُ

(١) رواه أبو داود [illegible] صحيح أبي داود (٥١١)

لذلك ، يقولُ النبيُّ ﷺ : «مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلا سِحْرٌ»(١).

○ الحصنُ الثاني ○

الوضوءُ

فإنَّ السحرَ لا يؤثِّرُ في المسلمِ المتوضئ ، وإنَّ المسلمَ المتوضئ محروسٌ بملائكةٍ مِنْ قِبَلِ الرحمنِ جلَّ وعلا، عن ابنِ عبَّاسٍ رضيَ اللهُ عنهُما أنَّ رسولَ الله ﷺ قالَ : «طَهِّرُوا هَذِهِ الأَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللهُ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ طَاهِرًا ، إِلا بَاتَ مَعَهُ فِي شِعَارِهِ(٢) مَلَكٌ ، لا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إِلا قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا»(٣).

○ الحصنُ الثالثُ ○

المحافظةُ على صلاةِ الجماعةِ

المحافظةُ على صلاةِ الجماعةِ تجعلُ المسلمَ في مأمنٍ منَ الشيطانِ

(١) رواه البخاري (١/ ٢٤٩) ك : الطب - ب : الدواء بالعجوة للسحر.

(٢) الشِّعار : ما يلي بدن الإنسان من ثوب أو غيره.

(٣) رواه الطبراني في الأوسط بإسناد جيد، قاله المنذري في الترغيب (٢/ ١٣).

والتهاونُ فيها يجعلُ الشيطانَ يستحوذُ على الإنسانِ وإذا استحوذَ على إنسانٍ فالمسُّ أو السحرُ أو غيرُها مِنَ الأشياءِ التي يقدرُ عليها الشيطانُ، فعن أبي الدرداءِ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ سمعتُ رسولَ الله ﷺ يقولُ : «مَا مِنْ ثَلاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلا بَدْوٍ لا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلاةُ إِلا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ»(١).

○ الحصنُ الرابعُ ○

قيامُ الليلِ

مَنْ أرادَ أنْ يحصِّنَ نفسَهُ منَ السحرِ فليقُمْ شيئًا منَ الليلِ، ولا يُهْمِلْ في ذلكَ لأنَّ الإهمالَ في قيامِ الليلِ يسلِّطُ الشيطانَ على الإنسانِ ، وإذا تسلَّطَ عليكَ الشيطانُ كنتَ أرضًا خصبةً لتأثيرِ السحرِ فيكَ .

فعنِ ابنِ مسعودٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : ذُكِرَ عندَ النبيِّ ﷺ رجلٌ فقيلَ : ما زالَ نائمًا حتَّى أصبحَ - أي أصبحَ لصلاةِ الفجرِ ما قامَ إلى الصلاةِ - صلاةِ الليلِ - فقالَ النبيُّ ﷺ : «بَالَ الشَّيْطَا

(١) رواه أبو داود (١/ ٣٧١) [illegible] صحيح أبي داود (٥٥٦).

في أُذُنِه»[1].

وروى سعيدُ بنُ منصورٍ عن ابنِ عمرَ «ما أصبحَ رجلٌ على غيرِ وترٍ إلا أصبحَ على رأسِه جريرٌ[2] قدرُ سبعين ذراعًا»[3].

○ الحصنُ الخامسُ ○

الاستعاذةُ عندَ دخولِ الخلاء

وذلكَ لأنَّ الشيطانَ يستغلُّ فرصةَ وُجُودِ المسلمِ في هذا المكانِ الخبيثِ الذي هُوَ مسكنُ الشياطينِ ومأواهُم ويتسلطُ عليهِ ، ولقدْ أخبرني أحدُ الشياطينِ أنَّه دخلَ في شخصٍ لأنَّه لم يستعِذْ عندَ دخولِه الخلاءَ فتسلَّطَ عليهِ ودخلَ فيهِ ولكنَّ اللهَ أعانني عليهِ فأمرتُه بالخروجِ فخرجَ والحمدُ للهِ .

وقدْ قالَ لي أحدُ الجنِّ : إنَّ اللهَ أعطاكُم أسلحةً قويةً تستطيعونَ أنْ تقضُوا علينا بها ولكنَّكُمْ لا تستخدمونَها قلتُ : ما هيَ ؟ قالَ : الأذكارُ النبويةُ .

فقدْ صحَّ عن النبيِّ ﷺ أنَّه كانَ يقولُ إذا دخلَ الخلاءَ «اللَّهُمَّ

(١) رواه البخاري (٣/ ٢٤ فتح) ومسلم (٦/٦٣ نووي).

(٢) الجرير : حبل يحطم به البعير .

(٣) قال الحافظ في الفتح (٣/ ٢٥) : إسناده جيد.

إنِّي أعوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ والخبائثِ»[1]

أي من ذُكرانِ الشياطينِ وإناثِهم

○ الحصنُ السادسُ ○

الاستعاذةُ عندَ الدخولِ في الصلاةِ

عن جُبَيرِ بنِ مُطْعِمٍ رضيَ اللهُ عنهُ أنَّه رأى النبيَّ ﷺ يصلي قالَ : «اللهُ أكبرُ كبيرًا ، والحمدُ للهِ كثيرًا ، وسبحانَ اللهِ بكرةً وأصيلًا (ثلاثًا) أعوذُ باللهِ مِنَ الشيطانِ الرجيمِ مِنْ نفخِه ونفثِه وهمزِه»[2].

نفخُه : الكِبْرُ ، ونفثُه : الشِّعْرُ ، وهمزُه : الصَّرْعُ والجنون.

○ الحصنُ السابعُ ○

تحصينُ المرأةِ عندَ العقدِ عليها

بعدَ أنْ تعقدَ على زوجتِك تضعُ يدكَ اليمنى على جبهتِها وتقولُ : «اللَّهُمَّ إنِّي أسألُكَ خيرَها وخيرَ ما جبلتَها عليهِ ، وأعوذُ بِكَ مِنْ شرِّها وشرِّ ما جبلتَها عليهِ»[3]

(١) رواه البخاري (١/ ٢٩٢ فتح) ومسلم (٤/ ٧٠ نووي)

(٢) رواه أبو داود (٢/ ٧٨) وصححه الألباني في تخريج الكلم الطيب (٥٥)

(٣) رواه أبو داود وقال الألباني في تخريج الكلم (١٤١) إسناده حسن

○ الحصنُ الثامنُ ○

افتتاحُ الحياةِ الزوجيةِ بالصلاةِ[1]

قالَ عبدُ اللهِ بنُ مسعودٍ رضيَ اللهُ عنهُ : (إذا أتتكَ امرأتُكَ - يعني يومَ الدخولِ بها - فمُرْهَا أنْ تصليَ وراءكَ ركعتينِ وقُلْ : اللهمَّ بارِكْ لي في أهلي ، وبارِكْ لهم فِيَّ ، اللهمَّ اجمعْ بيننا ما جمعتَ بخيرٍ ، وفرِّقْ بيننا إذا فرَّقتَ إلى الخيرِ)[2].

○ الحصنُ التاسعُ ○

التحصينُ عندَ الجماعِ

عن ابنِ عبَّاسٍ رضيَ اللهُ عنهُما أنَّ النبيَّ ﷺ قالَ : «لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ[3] قَالَ : بِسْمِ اللهِ ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ ، لَمْ يَضُرَّهُ»[4].

وقدْ ذكرَ لي جنيٌّ بعدما أسلمَ وتابَ إلى اللهِ أنَّه كانَ يشاركُ هذا الرجلَ - المريضَ - في مجامعتِه لزوجتِه لأنَّه لم يكنْ يقولُ هذا

(١) راجع رسالة (الطريق إلى الولد الصالح) للكاتب.
(٢) رواه الطبراني وصححه الألباني.
(٣) أتى أهله : جامع زوجته .
(٤) رواه البخاري (٦/ ٢٩١ فتح) ومسلم

الدعاءَ !!

فسبحانَ اللهِ كمْ معنا منَ الكنوزِ الثمينةِ ولكنْ لا نعرفُ قيمتَها .

○ الحصنُ العاشرُ ○

تتوضأُ قبلَ النومِ ، وتقرأُ آيةَ الكرسيِّ وتذكرُ اللهَ تعالى ، حتَّى يدركَكَ النعاسُ ، فقدْ صحَّ أنَّ الشيطانَ قالَ لأبي هريرةَ: (مَنْ قرأ آيةَ الكرسيِّ قبلَ النومِ لا يزالُ عليهِ منَ اللهِ حافظٌ ولا يقربُهُ شيطانٌ حتَّى يصبحَ) وأقرَّهُ النبيُّ ﷺ على ذلكَ فقالَ: «صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ»[1].

○ الحصنُ الحادي عشرَ ○

تقولُ بعدَ صلاةِ الفجرِ : «لا إلهَ إلا اللهُ وحدَهُ لا شريكَ لهُ ، لهُ الملكُ ولهُ الحمدُ وهوَ على كلِّ شيءٍ قديرٌ» مائةَ مرةٍ فقدْ صحَّ عنِ النبيِّ ﷺ أنَّ منْ قالَ ذلكَ في يومٍ «كَانَتْ لَهُ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ»[2].

(١) رواه البخاري (٤/ ٤٨٧ فتح) معلقاً مجزوماً به

○ الحصنُ الثاني عَشَرَ ○

تقولُ عندَ دخولِ المسجدِ (أعوذُ باللهِ العظيمِ ، وبوجهِهِ الكريمِ وسلطانِهِ القديمِ منَ الشيطانِ الرجيمِ) .

فـقـدْ صحَّ عنِ النبيِّ ﷺ أنَّه قـالَ : «فَـمَنْ قَـالَ ذَلِكَ قَـالَ الشَّيْطَانُ : حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ»[2].

○ الحصنُ الثالثَ عَشَرَ ○

تقـولُ في الصبـاحِ والمساءِ «بسمِ اللهِ الذي لا يضُـرُّ معَ اسمِـه شيءٌ في الأرضِ ولا في السَّماءِ وهوَ السميعُ العليمُ» ثلاثَ مراتٍ[3].

○ الحصنُ الرابعَ عَشَرَ ○

تقولُ عندَ الخروجِ منَ البيتِ «بسمِ اللهِ ، توكلتُ على اللهِ ، لا حولَ ، ولا قوةَ إلا باللهِ» لأنكَ إذا قلتَ ذلكَ قيلَ لـكَ: «كُفِيتَ

(١) رواه البخاري (٦/ ٣٣٨ فتح) ومسلم (١٧/ ١٧ نووي) .

(٢) رواه أبو داود (١/ ١٢٧) وحسنه النووي في الأذكار (٢٦) وصححه الألباني في تخريج الكلم الطيب تعليق رقم (٤٧) .

(٣) رواه الترمذي (٥/ ١٣٣) وقال: حسن غريب صحيح .

وَوُقِيتَ وَهُدِيتَ وَيَتَنَحَّى عَنْكَ الشيطانُ ويقولُ لشيطانٍ آخرَ : كيفَ لكَ برجلٍ قد هُدِيَ وكُفِيَ ووُقِيَ»[1].

○ الحصنُ الخامسَ عَشَرَ ○

تقولُ صباحًا ومساءً «أعوذُ بكلماتِ اللهِ التاماتِ مِنْ شَرِّ ما خلقَ»[2]

فهـذه تحصينات مفيدة واقية من السحر عمومًا ، ومن الربط خصوصًا إذا طُبِّقَت بيقين وصدق وإخلاص .



(١) رواه أبو داود (٤/ ٣٢٥) والترمذي (٥/ ١٥٤) وقال حسن صحيح .

(٢) مسلم (١٧/ ٣٢ نووي)

نموذجٌ عمليٌّ لفكِّ الربطِ

الحالاتُ كثيرةٌ والنماذجُ متعدِّدةٌ ولكنِّي سأكتفي بنموذجٍ واحدٍ خشْيَةَ التطويلِ .

جاءني شابٌّ بأخيه الذي تزوجَ منذُ أسبوعٍ ولكنَّه لمْ يستطعْ أن يأتيَ أهلَه ، وذهبَ إلى العرَّافينَ والدجَّالينَ ولكنْ دونَ جدوى ، فلمَّا علمتُ أنَّه ذهبَ إليهم طلبتُ منهُ أن يتوبَ توبةً صادقةً ، وأنْ يكذِّبَ هؤلاءِ الدجالينَ لكي يصحَّ إيمانُه وينفعَ معه العلاجُ ، فقالَ لي : بعدمَا ذهبتُ إليهم ازددتُ يقينًا بكذبِهم وخداعِهم وضعفِهم ، ثمَّ قرأتُ عليهِ الرقيةَ ، وطلبتُ منهم سبعَ ورقاتِ سدرٍ أخضرَ فلمْ يجدوا فأحضرتُ سبعَ ورقاتٍ من شجرِ (الكافورِ) ثم دقُّوها بينَ حجَرينِ ووضعتُها في الماءِ وقرأتُ عليها آيةَ الكرسيِّ والمعوذاتِ ، ثمَّ أمرتُه أنْ يشربَ ويغتسلَ منها ففعلَ فبَطَلَ سحرُه ، وانفكَّ ربطُه في الحالِ ، والحمدُ للهِ أولاً وآخرًا .

سحرُ ربطٍ انقلبَ إلى جنُّونٍ

كانَ شابًا عاقلاً، ولكنَّه يومَ دخلَ بزوجتِه انقلبَ حالُه، فحدثَتْ لهُ حالةُ ربطٍ ثمَّ انقلبتْ إلى جنُّونٍ ، وانقلابُ حالاتِ السحرِ كثيرُ

الحدوثِ في هذهِ الأيامِ لجهلِ السحرةِ بفنونِ السحرِ ، كالمرأةِ التي ذهبتْ إلى الساحرِ ليعملَ لزوجِها سحرًا يجعلُه يكرهُ جميعَ النساءِ إلا هيَ، وفعلاً عملَ لها سحرًا ووضعتْه لزوجِها في الطعامِ فإذا بزوجِها يكرهُ جميعَ النساءِ حتى زوجتَه؛ بلْ إنَّه طلَّقَها فذهبتِ الزوجةُ للساحرِ مرةً أخرى ليحُلَّ لها السحرَ فإذا هو قدْ ماتَ.

المُهِمُّ صَارَ الشابُّ على وجْهِهِ يمشي في القريَةِ ويصيحُ كالمجنونِ، فلما قُرِئَ له على الماءِ والسِّدْرِ وشربَ واغتسلَ عَقَلَ وأتى أهلَه ، والحمدُ للهِ وحدَه .



□ الفصلُ الثامنُ □

علاجُ العينِ(*)

الأدلةُ منَ القرآنِ الكريمِ على تأثيرِ العينِ

١ - قالَ تعالى :

﴿وَقَالَ يَابَنِيَّ لاَ تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ للهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ﴾[1].

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ في تفسيرِ هاتينِ الآيتينِ

يقولُ اللهُ تعالى إخباراً عنْ يعقوبَ عليهِ السلامُ إنّه أمر بنيه لَمّا جهّزهم معَ أخيهم بنيامينَ إلى مصرَ أنْ لا يدخلوا كلُّهم من بابٍ

(*) هناك بحث قيم بعنوان « العين حق» تأليف الصمد بن عبد الرحمن الشميري – وقد نقلت منه بعض النقول في هذا الفصل – فليراجع فإنه مهم

(١) سورة يوسف الآيتان (٦٧ ، ٦٨)

واحدٍ ، وليدخلوا من أبوابٍ متفرقةٍ ، فإنّه كما قالَ ابنُ عباسٍ ومحمدُ بنُ كعبٍ ومجاهد والضحّاك وقتادةُ والسُّدّيُّ وغيرُ واحدٍ : إنّه خشيَ عليهم العينَ وذلكَ أنهم كانوا ذوي جمالٍ وهيئةٍ حسنةٍ ومنظرٍ وبهاءٍ فخشيَ عليهم أنْ يصيبَهم الناسُ بعيونهم ، فإنَّ العينَ حقٌّ تستنزلُ الفارسَ عن فرسه .

وقولُه :﴿وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ﴾ أي إنَّ هذا الاحترازَ لا يَرُدُّ قدرَ اللهِ وقضاءَه فإنَّ اللهَ إذا أرادَ شيئًا لا يخالَفُ ولا يمانَع .

﴿وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا﴾ قالوا - هيَ دفعُ إصابةِ العينِ لهم» اهـ باختصار[1].

٢ - قالَ تعالى ﴿وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ﴾[2].

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ تعالى .

قالَ ابنُ عباسٍ ومجاهدٌ وغيرُهما : ﴿لَيُزْلِقُونَكَ﴾ لَيَنفُذُونك

(١) تفسير ابن كثير (٢/ ٤٨٥) .

(٢) سورة القلم الآية رقم (٥١).

□ الفصلُ الثامنُ □

علاجُ العينِ(*)

الأدلةُ منَ القرآنِ الكريمِ على تأثيرِ العينِ

١ - قالَ تعالى :

﴿وَقَالَ يَابَنِيَّ لاَ تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ للهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ﴾[1]

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ في تفسيرِ هاتينِ الآيتينِ

يقولُ اللهُ تعالى إخباراً عنْ يعقوبَ عليهِ السلامُ إنَّه أمرَ بنيهِ لمَّا جهَّزهم معَ أخيهِم بنيامينَ إلى مصرَ أنْ لا يدخلُوا كلُّهم منْ بابٍ

(*) هناك بحث قيم بعنوان « العين حق » تأليف أحمد بن عبد الرحمن الشميري ، وقد نقلت منه بعض النقول في هذا الفصل ، فليرجع إليه فإنه مهم

(١) سورة يوسف الآيتان (٦٧ ، ٦٨)

واحدٍ ، وليدخلُوا منْ أبوابٍ متفرِّقةٍ ، فإنَّه كما قالَ ابنُ عباسٍ ، ومحمدُ بنُ كعبٍ ومجاهدٍ والضحَّاكُ وقتادةُ والسُّدِّيُّ وغيرُ واحدٍ ، إنَّه خشيَ عليهِم العينَ وذلكَ أنهم كانُوا ذوي جمالٍ وهيئةٍ حسنةٍ ومنظرٍ وبهاءٍ فخشيَ عليهِم أنْ يصيبَهم الناسُ بعيونِهم ، فإنَّ العينَ حقٌّ تستنزلُ الفارسَ عن فرسِه

وقولُه :﴿وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ﴾ أي إنَّ هذا الاحترازَ لا يردُّ قدرَ اللهِ وقضاءَه فإنَّ اللهَ إذا أرادَ شيئاً لا يخالَفُ ولا يمانَعُ .

﴿وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا﴾ قالُوا . هي دفعُ إصابةِ العينِ لهم ، ا هـ باختصار[1] .

٢ - قالَ تعالى: ﴿وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ﴾[2] .

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ تعالى :

قالَ ابنُ عباسٍ ومجاهدٌ وغيرُهما - (لَيُزْلِقُونَكَ) ليَنْفُذُونك

(١) تفسير ابن كثير (٢/ ٤٨٥) .
(٢) سورة القلم الآية رقم (٥١)

(بأبصارهم) أي: يَعِينُونكَ بأبصارِهم بمعنى يَحسُدُونك لبُغْضِهم إياكَ لولا وِقايةُ الله لكَ وحمايتُه إياكَ منهم ، وفي هذه الآيةِ دليلٌ على أنَّ العينَ إصابتَها وتأثيرَها حقٌّ بأمرِ اللهِ - عزَّ وجلَّ - كما وردَتْ بذلكَ الأحاديثُ المرويةُ من طرقٍ متعددةٍ كثيرة . اهـ[1]

⚬ ⚬ ⚬

(١) تفسير ابن كثير (٤/ ٤١٠)

○ الأدلةُ منَ السنةِ النبويةِ على تأثيرِ العينِ ○

١ - عن أبي هُرَيرةَ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : قالَ رسولُ الله ﷺ : «العَينُ حَقٌّ»[1]

٢ - وعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنها أنَّ النبيَّ ﷺ قالَ : «استَعيذُوا باللهِ منَ العَينِ فإنَّ العَينَ حَقٌّ»[2].

٣ - وعنِ ابنِ عباسٍ رضيَ اللهُ عنهُما قالَ : قالَ رسولُ الله ﷺ : «العَينُ حَقٌّ ولَوْ كَانَ شَيءٌ سابَقَ القَدَرَ لَسَبَقَتْهُ العَينُ ، وإذا استُغْسِلتُمْ فاغْسِلُوا»[3].

أيْ إذا طُلِبَ من أحدِكم أن يغتسلَ لأخيهِ المسلمِ لأنَّه أصابه بالعينِ فليلبِّ طلبَه وليغتسلْ له .

٤ - وعنْ أسماءَ بنتِ عُمَيْسٍ رضيَ اللهُ عنها قالتْ : يا رسولَ اللهِ إنَّ بني جَعْفَرٍ تصيبُهم العينُ أفأسْتَرْقِي لَهُمْ ؟ فقالَ: «نَعَمْ فَلَوْ كَا

(١) رواه البخاري (١٠/ ٢١٣) ومسلم في السلام باب الطب (١٤/ ١٧ نووي)

(٢) رواه ابن ماجة (٨/ ٢٥) وصححه الألباني في صحيح الجامع (٩٣٨) الصحيحة (٧٣٩)

(٣) رواه مسلم في كتاب السلام باب الطب والرقى (١٤/ ١٧١ نووي)

شيءٌ سابَقَ القضاءَ لَسبقَتْهُ العينُ»[١].

٥ - وعنْ أبي ذرٍّ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ . قالَ رسولُ اللهِ ﷺ : «إنَّ العينَ لَتُولَعُ بالرَّجُلِ بإذنِ اللهِ حتّى يَصْعَدَ حالِقًا فيتردّى منهُ»[٢].

والمعنى أنَّ العينَ تصيبُ الرجلَ فتؤثرُ فيهِ حتى إنه ليصعدُ مكانًا مرتفعًا ثمَّ يسقطُ منْ أعلاهُ منْ أثرِ العينِ

٦ - وعن ابنِ عباسٍ رضيَ اللهُ عنهُما أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ قالَ: «العينُ حقٌّ تستنزِلُ الحالِقَ»[٣].

أي : تُسْقِطُه منَ الجبلِ العالي .

٧ - وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : قالَ رسولُ اللهِ ﷺ : «العينُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ القبرَ ، وتُدْخِلُ الجملَ القِدْرَ»[٤].

والمعنى أنَّ العينَ تصيبُ الرجلَ فتقتلُه فيموتُ ويُدفنُ في القبرِ ، وتصيبُ الجملَ فيُشرِفُ على الموتِ فيُذبحُ ويُطبخُ في القِدْرِ.

---

(١) رواه أحمد (٦/٤٣٨) والترمذي (٢٠٥٩) وقال: حسن صحيح، وابن ماجة (٣٥١٠) وصححه الألباني في صحيح الجامع (١٢٠٨).

(٢) رواه أحمد وأبو يعلى وصححه الألباني في صحيح الجامع (١٦٨١) والصحيحة (...).

(٣) رواه أحمد والطبراني والحاكم، وحسنه الألباني في السلسلة الصحيحة (١٢٥٠).

(٤) رواه أبو نُعيم في الحلية وحسنه الألباني في صحيح الجامع (١٢٤٩) ، والصحيحة (١٢٤٩).

٨ - وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : قالَ رسولُ اللهِ ﷺ : «أكثرُ منْ يموتُ منْ أمّتي بعدَ قضاءِ اللهِ وقدَرِه بالعينِ»[١].

٩ - وعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنها قالتْ : «كانَ رسولُ اللهِ ﷺ يأمرُ أنْ أسترقيَ منَ العينِ»[٢].

١٠ - وعنْ أنسِ بنِ مالكٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : «رخّصَ رسولُ اللهِ ﷺ في الرُّقيةِ منَ العينِ والحُمَةِ والنَّملةِ»[٣].

الحُمَةُ : كلُّ لدغةٍ فيها سمٌّ كلدغةِ الحيّةِ والعقربِ وغيرِهما.

النَّملةُ : قُروحٌ تخرجُ في الجَنْبِ[٤].

١١ - وعنْ أمِّ سلمةَ رضيَ اللهُ عنها أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ قالَ لجاريةٍ في بيتِها رأى في وجهِها سَفْعَةً : «بها نظرةٌ ، استرقوا لها»[٥].

سَفْعَةٌ : علامةٌ منَ الشيطانِ ، وقيلَ ضربةٌ واحدةٌ منهُ[٦] ، أي بُقعةٌ سوداءُ أو صفراءُ في وجهِها

---

(١) رواه البخاري في التاريخ وحسنه الألباني في صحيح الجامع (١٢١٧)

(٢) رواه البخاري (٨/١٧) ومسلم (٢١٩٥)

(٣) رواه مسلم (٢١٩٦) في السلام .

(٤) راجع النهاية لابن الأثير (٥/١٢٠) .

(٥) رواه البخاري (٢٧١) ومسلم (٩٧)

(٦) راجع النهاية (٢/٣٧٥) .

١٢ - وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : (رخَّصَ رسولُ اللهِ ﷺ لآلِ حزمٍ في رُقيةِ الحيَّةِ، وقالَ لأسماءَ بنتِ عُميسٍ: «مَالِي أرَى أجْسَامَ بَنِي أخِي ضَارِعَةً - نحيفةً - يُصِيبُهُمُ الحَاجَةُ ؟ قالتْ لا ، ولكنَّ العَيْنَ تُسرعُ إليهم، فقالَ : «ارْقِيهِمْ»، فعرضتُ عليه، فقالَ : «ارْقِيهِمْ»[١].

○ ○ ○

(١) رواه مسلم في كتاب السلام (٢١٩٨) .

☐ أقوالُ العلماءِ في حقيقةِ العينِ ☐

● قالَ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَهُ اللهُ تعالى :

العينُ إصابتُها وتأثيرُها حقٌّ بأمرِ اللهِ عزَّ وجلَّ اهـ[١].

● قالَ الحافظُ ابنُ حَجَرٍ رحمَهُ الله تعالى :

حقيقةُ العينِ نظرٌ باستحسانٍ مَشُوبٌ بحَسَدٍ منْ خبيثِ ال[طبع] يحصلُ للمنظورِ منه ضررٌ . اهـ[٢].

● قالَ ابنُ الأثيرِ رحمَهُ اللهُ تعالى :

يُقالُ : أصابتْ فلانًا عينٌ إذا نظرَ إليهِ عدوٌّ أو حسودٌ فأثَّ[رتْ] فيهِ فمرِضَ بسببِها . اهـ[٣].

● قالَ الحافظُ ابنُ القيِّمِ رحمَهُ اللهُ تعالى :

فأبطلَتْ طائفةٌ ممَّنْ قلَّ نصيبُهُم منَ السَّمعِ والعقلِ أمرَ العين وقالُوا : إنَّما ذلكَ أوهامٌ لا حقيقةَ لها ، وهؤلاءِ منْ أجهلِ ال[ناس] بالسمعِ والعقلِ ، ومنْ أغلظِهِم حجابًا، وأكثفِهم طِباعًا، وأبع[دهم]

(١) تفسير ابن كثير (٤/ ٤١) .
(٢) فتح الباري (١٠/ ٢٠٠)
(٣) النهاية (٣/ ٣٣٢) .

معرفةٌ عن الأرواحِ والنفوسِ ، وصفاتِها وأفعالِها وتأثيراتِها ، وعقلاءُ الأممِ على اختلافِ مللِهم ونِحلِهم لا تَدفَعُ أمرَ العينِ ، ولا تُنكِره ، وإن اختلفُوا في سببِه ، وجهةِ تأثيرِ العينِ .

ثمَّ قالَ : ولا ريبَ أنَّ اللهَ سبحانَه خلقَ في الأجسامِ والأرواحِ قُوًى وطبائعَ مختلفةً ، وجعلَ في كثيرٍ منها خواصَّ وكيفياتٍ مؤثِّرة ، ولا يُمكنُ لعاقلٍ إنكارُ تأثيرِ الأرواحِ في الأجسامِ ، فإنَّه أمرٌ مُشاهدٌ محسوسٌ ، وأنتَ ترى الوجهَ كيفَ يحمرُّ حمرةً شديدةً إذا نظرَ إليهِ مَن يحتشِمه ويَستحيي منهُ ، ويصفرُّ صفرةً شديدةً عندَ نظرِ من يخافُه إليهِ ، وقد شاهدَ الناسُ من يسقَمُ من النظرِ وتضعُفُ قُواه ، وهذا كلُّه بواسطةِ تأثيرِ الأرواحِ ، ولشدةِ ارتباطِها بالعينِ يُنسبُ الفعلُ إليها ، وليستْ هيَ الفاعلةَ ، وإنَّما التأثيرُ للرُّوحِ ، والأرواحُ مختلفةٌ في طبائعِها وقُواها وكيفيتِها وخواصِّها ، فَرُوحُ الحاسدِ مؤْذيةٌ للمحسودِ أذًى بيِّنًا ، ولهذا أمرَ اللهُ - سبحانَه - رسولَه أن يستعيذَ به من شرِّه ، وتأثيرُ الحاسدِ في أذى المحسودِ أمرٌ لا يُنكِره إلا مَن هو خارجٌ عنْ حقيقةِ الإنسانيةِ ، وهو أصلُ الإصابةِ بالعينِ ، فإنَّ النفسَ الخبيثةَ الحاسدةَ تتكيفُ بكيفيةٍ خبيثةٍ وتقابلُ المحسودَ ، فتؤثِّرُ فيه بتلكَ الخاصيةِ ، وأشبهُ الأشياءِ بهذا الأفعى ، فإنَّ السمَّ كامنٌ فيها بالقوَّة فإذا قابلَتْ عدوَّها انبعثَتْ منها قوةٌ غضبيةٌ وتكيفتْ بكيفيةٍ خبيثة

مؤذيةٍ ، فمنْها ما تشتدُّ كيفيتُها وتقوى حتَّى تؤثِّرَ في إسقاطِ الجنينِ ، ومنها ما تؤثِّرُ في طمْسِ البصرِ ، كما قالَ النبيُّ ﷺ في الأبترِ ، وذي الطُّفْيتينِ من الحياتِ : «إنَّهما يلتمسانِ البصرَ ، ويُسقطانِ الحبَلَ»[١] .

والتأثيرُ يكونُ تارةً بالاتصالِ ، وتارةً بالمقابلةِ ، وتارةً بالرؤيةِ ، وتارةً بتوجُّهِ الرُّوحِ نحوَ من يؤثِّرُ فيهِ ، وتارةً بالأدعيةِ والرُّقى والتعوذاتِ ، وتارةً بالوَهْمِ والتخيلِ ، ونفسُ العائنِ لا يتوقفُ تأثيرُها على الرؤيةِ ، بل قدْ يكونُ أعمى فيُوصفُ له الشيءُ فتؤثِّرُ نفسُه فيه ، وإنْ لم يَرَهُ ، وكثيرٌ من العائنينَ يؤثِّرُ في المَعِينِ بالوصفِ من غيرِ رؤيةٍ ، وهي سهامٌ تخرجُ من نفسِ العائنِ فتصيبُ المعينَ تارةً وتُخطئُه تارةً ، فإنْ صادفَتْه مكشوفًا لا وقايةَ له أثَّرتْ فيه ولابُدَّ ، وإن صادفَتْه حذرًا شاكيَ السلاحِ لا منفذَ فيهِ للسهامِ ، لم تؤثِّرْ فيهِ ، وربَّما رُدَّتِ السهامُ على صاحبِها .

وأصلُه من إعجابِ العائنِ بالشيءِ ، ثم تتْبعُه كيفيةُ نفسِه الخبيثةِ ، ثم تستعينُ على تنفيذِ سمِّها بنظرةٍ إلى المَعِينِ ، وقد يَعينُ الرجلُ نفسَه ، وقدْ يَعينُ بغيرِ إرادتِه . اهـ مختصرًا[٢]

(١) أخرجه البخاري (٦/ ٣٤٨) ، ومسلم (٢٢٣٣) .
(٢) زاد المعاد ([illegible]) .

الفرقُ بينَ العينِ والحسدِ[*]

١ - الحاسدُ أعمُّ منَ العائنِ ، فالعائنُ حاسدٌ خاصٌّ، فكلُّ عائنٍ حاسدٌ وليسَ كلُّ حاسدٍ عائنًا ، ولذلكَ جاءَ ذكرُ الاستعاذةِ في سورةِ الفَلَقِ منَ الحاسدِ ، فإذا استعاذَ المسلمُ منْ شرِّ الحاسدِ دخلَ فيهِ العائنُ، وهذا منْ شُمُولِ القرآنِ وإعجازِهِ وبلاغتِهِ[1].

٢ - الحسدُ يتأتَّى عن الحقدِ والبُغْضِ وتمنِّي زوالِ النعمةِ ، أمَّا العينُ فيكونُ سببُها الإعجابُ والاستعظامُ والاستحسانُ .

٣ - الحسدُ والعينُ يشتركانِ في الأثرِ حيثُ يسبِّبانِ ضررًا للمعينِ والمحسودِ ، ويختلفانِ في المصدرِ ، فمصدرُ الحسدِ تحرُّقُ القَلْبِ واستكثارُ النعمةِ على المحسودِ ، وتمنِّي زوالِها عنهُ، أما العائنُ فمصدرُهُ انقداحُ نظرةِ العينِ ، لذا فقدْ يصيبُ من لا يحسدُهُ من جمادٍ أو حيوانٍ أو زرعٍ أو مالٍ ، وربَّما أصابتْ عينُهُ نفسَهُ ، فرؤيتُهُ للشيءِ رؤيةَ تعجُّبٍ وتحديقٍ مع تكيُّفِ نفسِهِ بتلكَ الكيفيةِ تؤثرُ في المعينِ .

٤ - الحاسدُ يمكنُ أن يحسدَ في الأمرِ المتوقَّعِ قبلَ وقوعِهِ بينما العائنُ لا يعينُ إلا الموجودَ بالفعلِ.

٥ - لا يحسدُ الإنسانُ نفسَهُ ولا مالَهُ ولكنه قد يعينُهما

[*] راجع (العين حق) ص ٢٨ .

[1] راجع بدائع الفوائد (٢/ ٢٣٢) وزاد المعاد (٤/ ١٦٧) .

٦ - لا يقعُ الحسدُ إلا مِنْ نفسٍ خبيثةٍ حاقدةٍ، ولكنَّ العينَ تقعُ من رجلٍ صالحٍ من جهةِ إعجابِهِ بالشيءِ دونَ إرادةٍ منهُ لزوالِهِ، كما حدثَ من عامرِ بنِ ربيعةَ عندما أصابَ سهلَ بنَ حنيفٍ برغمِ أنَّ عامرًا رضيَ اللهُ عنهُ منَ السابقينَ إلى الإسلامِ ، ومن أهلِ بدرٍ.

وممَّنْ فرَّقَ بينَ الحسدِ والعينِ ابنُ الجوزيِّ وابنُ القيمِ وابنُ حجرٍ والنوويُّ وغيرُهم رحمَهم اللهُ جميعًا .

ويستحبُّ للمسلمِ إذا رأى شيئًا فأعجبَهُ أنْ يبرِّكَ عليهِ بمعنى يدعوَ بالبركةِ سواءٌ كانَ هذا الشيءُ له أو لغيرِهِ لقولِ النبيِّ  لصاحبِ سهلِ بنِ حنيفٍ «ألا بَرَّكْتَ عليهِ»[1] أي دعوتَ بالبركةِ لهُ فهذا الدعاءُ يمنعُ تأثيرَ العينِ.

⁂ ⁂ ⁂

الجنُّ يَعينونَ الإنسَ

١ - عنْ أبي سَعيد الخُدْري رضيَ اللهُ عنه قالَ: «كانَ رسولُ اللهِ ﷺ يتعوذُ من عَينِ الجانِّ ثم أعينِ الإنسِ، فلمَّا نزلت المعوِّذتان أخذَهما وتركَ ما سوَى ذلكَ»[1].

٢ - وعن أمِّنا أمِّ سلمةَ رضيَ اللهُ عنها أنَّ النبيَّ ﷺ رأى في بيتِها جارِيةً في وجهِها سَفْعة - بقعة سوداء - فقال: «استرقُوا لهَا فإنَّ بِهَا النَّظرةَ»[2] قال الفراء قوله (سَفْعة) أي: نَظْرة منَ الجنِّ.

ومن هذينِ الحديثينِ يتبينُ لنا أنَّ العينَ تقعُ منَ الجنِّ كما تقعُ منَ الإنسِ، ولذا يجبُ على كلِّ مسلمٍ أنْ يذكرَ اسمَ اللهِ عندما يخلعُ ثوبَه أو ينظرُ في المرآةِ أو يقومُ بأيِّ عَمَلٍ كي يدفعَ عن نفسِه أذى الجنِّ منْ عينٍ أو غيرِها.



(١) رواه الترمذي (٢٠٥٩) في الطب وحسنه، وابن ماجة (٣٥١١) وصححه الألباني في صحيح ابن ماجه (٢٨٣٠).

(٢) رواه البخاري (١٧١/١٠) ومسلم (٢١٩٧)

علاجُ العينِ

هنَاكَ عِدَّةُ طرقٍ لعلاجِ العينِ أذكرُ منْها

الطريقةُ الأولى

اغتسالُ العائنِ

إذا عُرِفَ العائنُ يؤمَرُ بالاغتسَالِ ثمَّ يؤخَذُ الماءُ الذي اغتسلَ فيه ويُصَبُّ على المحسودِ منْ خلفِه فيبرأ بإذنِ اللهِ تعالى.

فعنْ أبي أُمامةَ بنِ سَهْلِ بنِ حُنَيفٍ قالَ: «اغتسلَ أبي سهلُ بنُ حنيفٍ بالخرَّارِ[1] فنزعَ جُبَّةً كانتْ عليهِ وعامرُ بنُ ربيعةَ ينظرُ إليه، وكانَ سهلٌ شديدَ البياضِ، حسنَ الجلدِ، فقالَ عامرٌ: ما رأيتُ كاليومِ ولا جلدَ مخبأةٍ[2] عذراءَ فوُعِكَ[3] سهلٌ مكانَه واشتدَّ وعْكُه، فأُخبِرَ رسولُ اللهِ ﷺ بوعْكِه فقيلَ له: ما يرفعُ رأسَه، فقالَ: هل تتَّهِمونَ له أحدًا؟ قالُوا: عامرَ بنَ ربيعةَ فدعاهُ رسولُ اللهِ ﷺ، فتغيَّظَ عليهِ فقالَ: «علامَ يقتلُ أحدُكُم أخاهُ، ألا برَّكْتَ، اغتسلْ لَهُ» فغسلَ عامرٌ وجهَه ويديهِ ومرفقَيهِ وركبتَيهِ وأطرافَ رجليهِ

(١) واد من أودية المدينة.

(٢) أي: فتاة محتجبة في خدرها.

(٣) [illegible]

وداخلةَ إزارِه في قَدَحٍ ثم صبَّ عليهِ من ورائِه فَبَرأ سهلٌ من ساعتِه»[1].

واختُلِفَ في داخلةِ الإزارِ فقيلَ المرادُ موضعُهُ من الجسدِ وقيلَ المرادُ مَذَاكِيرُه ، وقيلَ المرادُ وَرِكُه إذْ هو مَعْقِدُ الإزارِ .

قالَ القاضي ابنُ العربي :

الظاهرُ والأقوى بل الحقُّ أنه ما يلي الجسدَ مِنَ الإزارِ[2].

○ صفةُ الاغتسالِ ○

قالَ ابنُ شهابٍ الزُّهْري رحمَهُ اللهُ تعالى :

الغسلُ الذي أدْركنا علماءَنا يصفُونه : أن يؤتَى للرجلِ العائنِ بقدَحٍ فيُدْخِل كفَّهُ فيه فيُمَضْمِض ، ثم يمجُّهُ في القدحِ ، ثم يغسِل وجهَهُ في القدحِ ، ثم يُدْخِل يدَهُ اليسرى فيصبُّ على كفِّه اليمنى في القدحِ ، ثم يُدْخِل يدَهُ اليمنى فيصبُّ بها على كفِّه اليسرى صبةً واحدةً ثم يدخِلُ يدَه اليسرى فيصبُّ على مرفقِه الأيمنِ ، ثم يدخِلُ يدَه اليمنى فيصبُّ على مرفقِه الأيسرِ ، ثم يدخِلُ يدَه اليسرى فيصبُّ بها على قدمِه اليمنَى ، ثمَّ يدخِل يدَه اليمنى فيصبُّ بها على قدمِه الأيسرِ ، ثم يدخِلُ يدَه اليسرى فيصبُّ بها على رُكْبتِه اليمنى ، ثمَّ

(1) رواه أحمد والنسائي وابن ماجه، وصححه الألباني في صحيح الجامع (٨-٣٩٠) .
(2) عارضة الأحوذي (٨/ ٢١٧) .

يدخِل يدَه اليمنى ويصبُّ بها على رُكْبتِه اليُسْرى ، كلُّ ذلكَ في قَدَحٍ ، ثم يُدْخِل داخلةَ إزارِه في القدحِ ولا يوضَعُ القدحُ في الأرضِ ، فيُصَبُّ على رأسِ الرجلِ الذي أُصيبَ بالعينِ من خلفِه صبّةً واحدةً . اهـ[1].

○ مشروعيةُ غسلِ العائنِ ○

١ - قالَ النبيُّ ﷺ : «العينُ حقٌّ ولَوْ كانَ شيءٌ سابقَ القدَرَ لَسبقتْهُ العينُ ، وإذا استُغْسِلَ أحدُكُمْ فلْيَغْسِلْ»[2]

٢ - وعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنها قالتْ : «كانَ يؤمرُ العائنُ فيتوضأ ثم يغتسلُ منه المَعِينُ»[3].

ومن هذينِ الحديثينِ وغيرِهما يؤخذُ مشروعيةُ الوضوءِ أو الاغتسالُ منَ العائنِ للمَعِين

○ الطريقةُ الثانيةُ ○

تضعُ يدَكَ على رأسِ المصابِ وتقولُ : «بسمِ اللهِ أرقيكَ واللهُ يشفيكَ من كلِّ داءٍ يؤذيك ، ومن كلِّ نفسٍ أو عينِ حاسدٍ اللهُ يشفيكَ ، بسمِ اللهِ أرقيكَ»[1] .

(1) راجع السنن للبيهقي (٩/ ٢٥٢) .
(2) رواه مسلم (٥/ ٣٤) .
(3) رواه أبو داود (٣٨٨٠) بإسناد صحيح .

○ الطريقةُ الثالثةُ ○

تضعُ يدكَ على رأسِ المصابِ وتقولُ: «بسم اللهِ يُبْرِيكَ ، من كلِّ داءٍ يَشْفيك ، ومن شرِّ حاسدٍ إذا حَسَدَ ، ومن شرِّ كلِّ ذي عينٍ»[2].

○ الطريقةُ الرابعةُ ○

تضعُ يدكَ على رأسِ المصابِ وتقولُ: «اللهمَّ ربَّ الناسِ أذهبِ البأسَ ، واشْفِ أنتَ الشافي ، لا شِفَاءَ إلا شفاؤكَ شفاءً لا يغادرُ سَقَمًا»[3].

○ الطريقةُ الخامسةُ ○

تضعُ يدكَ على مكانِ الألمِ وترقيه بسُوَرِ : الإخلاصِ والفلقِ والناسِ[4].

---

(١) رواه مسلم (٢١٨٦) .

(٢) رواه مسلم (٢١٨٦) .

(٣) رواه البخاري في كتاب الطب، باب دعاء العائد للمريض، ومسلم في كتاب السلام باب استحباب رقية المريض .

(٤) رواه البخاري في كتاب فضائل القرآن باب المعوذات.

□ نماذجُ عَمَلية لعلاجِ العينِ □

○ النموذجُ الأولُ ○

طفلٌ رفضَ ثديَ أمِّهِ

كنتُ في زيارةِ بعضِ الأقاربِ ، فذكرُوا لي أنَّ طفلاً عندَهم قدْ رفضَ ثديَ أمِّهِ منذُ عدةِ أيامٍ ، بعدَ أنْ كانَ يرضعُ رضاعةً طبيعيةً ، فقلتُ لهم : أحضِروا الطفلَ . فأحضرُوه فرقيْتُه بالمعوِّذاتِ وما تيسر من الأدعيةِ الواردةِ ، ثم قلتُ لهم اذهبُوا به إلى أمِّه ، وجاءُوا في الحالِ يبشرونَني أنَّ الطفلَ قدْ التقمَ ثديَ أمِّه ، والفضلُ للهِ وحدَه، ولا حولَ ولا قوةَ إلا باللهِ .

○ النموذجُ الثاني ○

صبيٌّ يتوقفُ عن الكلامِ

كانَ صبيًّا فصيحًا بليغًا نجيبًا بارزًا بينَ زملائه في المرحلةِ المتوسِّطة ، يتكلمُ باسمِهم في المناسباتِ ، ويتحدثُ إلى الناسِ في الحفلاتِ ، وفي يومٍ منَ الأيامِ تُوُفِّيَ أحدُ أبناءِ قريتِه فذهبَ هذا الصبيُّ مع قبيلتِه للعزاءِ ، فحمِدَ اللهَ وأثنى عليهِ ثم ألقى على الناسِ موعظةً بليغةً ، فما أمسَى تلكَ الليلةَ إلا أبْكَمَ لا يتكلمُ،فجزعَ أبوه

وذهبَ به إلى المستشفى وقامَ الأطباءُ بإجراءِ التحليلاتِ والأشعاتِ اللازمةِ ولكنْ دونَ جدوى ، فجاءَني بهِ فلمَّا رأيتُه كادتِ الدموعُ أنْ تذرفَ منْ عيني - لأنِّي أعرفُه بنشاطِه الإسلاميِّ في المدرسةِ - لولا أنْ تمالكتُ نفسي وسألتُه فقصَّ أبوه القصةَ والولدُ صامتٌ، فعلمتُ أنَّ الولدَ أُصيبَ بعينٍ فرقيتُه بالمعوِّذاتِ ثمَّ قرأتُ له على الماءِ رقيةَ العينِ وقلتُ لأبيهِ يشربُ ويغتسلُ من هذا الماءِ سبعةَ أيامٍ ثمَّ يأتيني ، وبعدَ سبعةِ أيامٍ جاءَني الولدُ وقد سُرِّيَ عنهُ فأصبحَ فصيحًا كعادتهِ فعلَّمتُه التحصيناتِ التي يقرأُها في الصباحِ والمساءِ لكي تحصنَه ضدَّ العينِ[1].

والحمدُ للهِ ولا قوةَ إلا باللهِ .

○ النموذجُ الثالثُ ○

أمرٌ عجيب.

أمَّا هذا الأمرُ فقدْ حدثَ في بيتنا ، والأمرُ باختصارٍ أنَّه جاءَني رجلٌ وامرأةٌ عجوز ، فدخلَ الرجلُ عندي في المجلسِ يحكي لي قصةَ أمِّه ، ودخلتِ العجوزُ عندَ أهلي ثمَّ استدعيتُها، فقرأتُ عليها ثمَّ انصرفَا ، فنظرتُ في البيتِ فإذا فيهِ دُود أبيضُ كثير جداً فتعجبتُ من ذلكَ فقامَ أهلي بتنظيفِ البيتِ بالمكنسةِ ولكنْ سرعانَ ما ظهرَ

(١) ولقد كان طالبًا عندي في متوسطة وثانوية الفرعين بأبها بالمملكة العربية السعودية في أثناء تدريسي بها .

الدُّود مرةً أخرى في كلِّ الغُرَف فقلتُ لأهلي تعالَي نفكِّرُ في الأمرِ ماذا قالتْ لكِ هذه العجوزُ قالت : كانتْ تنظرُ إلى جوانبِ البيت وتطيلُ النظرَ لكنْ ما تتكلمُ بشيءٍ - ففهمتُ أنَّها عينٌ برغم أنَّ بيتَنا متواضعٌ جداً، لكنْ لعلَّ هذه العجوزَ تعيشُ في البدوِ ولم ترَ الحضرَ قطُّ ، المهمُ أحضرتُ ماءً وقرأتُ عليه رقيةَ العينِ، وقمتُ برشِّهِ في جوانبِ البيتِ فسرعانَ ما اختفى الدُّودُ ، وعادَ البيتُ كما كانَ.

والحمدُ للهِ الواحدِ الديَّانِ .

هذا وسبحانَك اللهمَّ وبحمدِك أشهدُ أن لا إلهَ

إلا أنتَ أستغفرُك

وأتوبُ إليك



خطبہ جمعہ نمبرا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَمْطَرَ اَمْطَارَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے رحمت

الرَّحْمَۃِ مِنْ سَحَابِ الْمَغْفِرَۃِ وَاَحْیَا قُلُوْبَ

کی بارشوں کے قطرے بخشش کے بادل سے برسائے اور روشن کئے

اَھْلِ الْمَعْرِفَۃِ بِفَیْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اہل معرفت کے دل لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے فیضان

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور کھول دیا مومنوں کے سینوں کو

بِنُوْرِ اَذْکَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ذکر کی روشنی سے

وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ایک ہے وہ نہیں

ھُوَ الْمَلِکُ الْمَعْبُوْدُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

کوئی شریک اس کا وہی بادشاہ معبود ہے اکیلا نہیں شریک اس کا

لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا مِثْلَ لَہٗ وَلَا مِثَالَ لَہٗ

نہ اس کا مقابل ہے اور نہ اس کا شریک اور نہ اس کی مثال نہ ہمسر

لَا وَلَدَ لَہٗ وَلَا وَالِدَ لَہٗ لَا عَمَّ لَہٗ وَلَا خَالَ

نہ بیٹا ہے نہ اس کا باپ ہے نہ اس کا چچا ہے نہ ماموں اس کا

لَہٗ اَبَدِیٌّ سَرْمَدِیٌّ اَزَلِیٌّ لَآ اَوَّلَ لَہٗ

ماموں ہے ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہمیشہ سے ہے نہ اس کا اول

وَلَا اٰخِرَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا

ہے نہ آخر۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَاحِبُ الْعِزِّ وَ

اس کے بندے اور رسول ہیں۔ جو عزت اور

الْوَقَارِ صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَ الْمُعْجِزَاتِ

وقار والے ہیں، اور نشانیوں اور معجزات والے ہیں

صَاحِبُ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ الْکَوْثَرِ وَصَاحِبِ

اس حوض والے ہیں جس پر اہل ایمان اتارے جائیں گے اور مقام والے

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ

اور اونچے مقام تک، پھر قریب ہوا پس لٹک آیا پس ہو گیا ان کا فاصلہ

قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی

کے دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی زیادہ قریب پس وحی کی اپنے بندے کو جو

مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ھُوَ سَلْسَبِیْلٌ لَّنَا

جھوٹ نہیں کہا دل نے جو کچھ دیکھا ہے وہ چشمہ ہے لا الٰہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

الا اللہ محمد رسول اللہ کی نسبت سے رحمت ہو ان پر اور

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ
سلام ہو اور اس کی آل پر اور اصحاب پر اور اس کے
خُلَفَائِہِ الَّذِیْنَ فَازُوْا اِلٰی اَعْلَی الدَّرَجَاتِ
خلفاء پر جو کامیاب ہوئے اونچے درجوں تک
بِکَثْرَۃِ اَذْکَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ
ساتھ بہت زیادہ ذکر کرنے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا
شَفِیْعٌ فِی الْحَشْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
سفارش کرنے والا ہے قیامت میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللّٰہِ وَنُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
اور روشنی ہے پل صراط پر لا الٰہ الا اللہ محمد
رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَنَجَاۃٌ مِّنَ النِّیْرَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
رسول اللہ اور نجات ہے آگ سے لا الٰہ الا اللہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَمَکْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ الْجِنَانِ
محمد رسول اللہ اور لکھا ہوا ہے جنت کے دروازے پر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبَابُ الرَّحْمَۃِ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور رحمت کا دروازہ
مَفْتُوْحٌ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یُنَادِیْ فِیْ
کھلا ہوا ہے مومن مردوں اور مومن عورتوں پر پکارتا ہے
کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ یَا رَحْمٰنُ لَا نَطْلُبُ اِلَّا غُفْرَانَکَ
ہر دن اور رات اے مہربان ہم نہیں چاہتے مگر تیری بخشش

سَابِقَۃً حَتّٰی نَقُوْلَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
ایک لمحہ بھی اللہ کے یہاں تک کہ ہم کہیں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللّٰہِ وَبَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے قرآن عظیم میں
وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ
اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر سے بیشک
تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
وہ اللہ سخی ہے مہربان ہے قدیم ہے بادشاہ ہے بھلائی والا شفقت والا رحم والا

خطبہ اولیٰ نمبر ۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیْعِ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں او نچی ذات والا بڑی صفات والا سننے
الدَّعَوَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ جَلِیْلِ الْقَدْرِ رَفِیْعِ
دعاؤں والا بڑی شان والا بزرگ قدر والا بلند
الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْھَانِ قَدِیْمِ
ذکر والا جس کے حکم کی پیروی کی جاتی ہے روشن دلیل والا ہمیشہ
الْاِسْمِ عَزِیْزِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ کَبِیْرِ الْغُفْرَانِ
نام والا بڑے علم والا کشادہ بردباری والا بہت بخشش والا
جَمِیْلِ الثَّنَآءِ جَزِیْلِ الْعَطَآءِ مُجِیْبِ الدُّعَآءِ
اچھی تعریف والا بہت بخشش کرنیوالا دعا قبول کرنے والا

عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ سَرِيْعِ الْحِسَابِ

عام احسان والا سخت عذاب دینے والا جلد حساب لینے والا

اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ

دردناک عذاب دینے والا غالب بادشاہ اور میں گواہی دیتا

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَ

ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں شریک اس کا پیدا کرنے میں

الْاَمْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

حکم دینے میں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جو بھیجے گئے ہیں کالے اور

الْاَحْمَرِ وَالْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ

گورے کی طرف جن کی تعریف کی گئی ہے شرح صدر اور رفع

الذِّكْرِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ذکر کے ساتھ رحمت ہو اللہ تعالیٰ کی ان پر اور ان کی آل پر اور

اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ

ان کے اصحاب پر وہ لوگ جو خلاصہ ہیں خالص عرب ہونے کے

وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ ۝ اَمَّا بَعْدُ

اور بہترین مخلوق ہیں انبیاء کے بعد اما بعد

فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ

پس اے لوگو ایک مانو اللہ کو پس بیشک ایک ماننا

الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ

عبادتوں کا اور ڈرو اللہ سے پس بیشک تقویٰ اصل بنیاد ہے نیکیوں کی

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى

اور تم پر لازم ہے سنت پر چلنا پس بیشک سنت ہدایت دیتی ہے طاعت

الطَّاعَةِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ

کی طرف اور جس نے اطاعت کی اللہ اور رسول کی پس تحقیق اس

وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ

نے ہدایت پائی اور لازم ہے تم پر بدعت سے بچنا پس بیشک بدعت

تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

راہ دکھاتی ہے گناہ کا اور جس نے نافرمانی کی اللہ اور اس کے رسول کی

فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ

پس تحقیق وہ گمراہ ہوا اور سرکشی اور تم پر لازم ہے سچ بولنا پس بیشک

الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ

سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور تم پر لازم ہے نیکی کرنا

فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

پس بیشک اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو اور نہ ناامید ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے

اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا

پس بیشک وہ بہت مہربان ہے اور نہ محبت رکھو دنیا سے

فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اَلَا وَاِنَّ الْاِنْسَانَ

پس ہو جاؤ گے نقصان پانے والوں سے خبردار بیشک کوئی آدمی ہرگز نہیں

تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

مرتا یہاں تک کہ پوری کر لے اپنی روزی پس ڈرو اللہ سے اور

اَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ

اچھی طرح طلب کرو اور توکل کرو اس پر بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ يُجِيْبُ

پسند کرتے ہیں توکل والوں کو اور اس کو پکارو بیشک رب تمہارا قبول کرنے والا

الدَّاعِيْنَ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

ہے پکارنے والوں کو اور اس سے بخشش چاہو مدد کرے گا تمہاری مال

وَّبَنِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور اولاد سے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور کہا رب تمہارے نے پکارو مجھ کو قبول کروں گا بیشک وہ لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ

جو تکبر کرتے ہیں میری عبادت سے عنقریب داخل ہوں گے جہنم میں

دٰخِرِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ

ذلیل ہو کر برکت دے اللہ ہمارے اور تمہارے لیے قرآن

الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو اس کی آیتوں اور حکمت والے ذکر سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور تمہارے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے

فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

پس تم بھی معافی چاہو اسی سے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے

خطبہ اولیٰ نمبر ۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ

اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم

بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا

پناہ مانگتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی برائی سے اور اپنے برے اعمال سے

مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا

جس کو ہدایت دے اللہ اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو گمراہ کرے اس کو کوئی نہیں

هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ

ہدایت دینے والا اس کو اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بادشاہ

الْمَعْبُوْدُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا

معبود ہے اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اس کا نہ اس کا مقابل اور نہ اس کا

نِدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ لَهٗ وَلَا وَلَدَ لَهٗ

شریک اور نہ اس کی مثل ہے اور نہ مثال نہ اس کا بیٹا ہے

وَلَا وَالِدَ لَهٗ لَا عَمَّ لَهٗ وَلَا خَالَ لَهٗ اَبَدِيٌّ

اور نہ اس کا باپ ہے نہ چچا اور نہ اس کا ماموں ہمیشہ سے

سَرْمَدِيٌّ أَزَلِيٌّ لَا أَوَّلَ لَهُ وَلَا آخِرَ لَهُ ۔ وَنَشْهَدُ

ہمیشہ سے اور ہمیشہ رہے گا نہ اس کا اول ہے نہ اس کا آخر اور ہم گواہی

أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيعَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

دیتے ہیں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے شفاعت کرنے والے محمد ﷺ اس کے

وَرَسُولُهُ ۔ صَاحِبُ الْعِزَّةِ وَالْوَقَارِ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْعَلِيِّ

بندے اور اس کے رسول ہیں صاحب عزت اور وقار ہیں اونچے مقام والے ہیں

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى

پھر قریب ہوا پس لٹک گیا اور ہو گیا دو کمانوں کے چلے کے برابر یا زیادہ قریب

فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ۔ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

پس وحی کی اپنے بندے کی طرف جو وحی کی نہیں جھوٹ سمجھا دل نے

مَا رَأٰى ۔ أَرْسَلَهُ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۔ أَمَّا بَعْدُ

جو کچھ دیکھا بھیجا آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا۔ اما بعد

فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْكَلَامِ الْقَدِيمِ وَالْفُرْقَانِ

پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام قدیم میں اور فرقان

الْحَمِيدِ ۔ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي

حمید میں۔ کہہ دیجئے اگر تم محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ سے تو پیروی کرو

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ

میری محبت کریگا تم سے اللہ اور بخش دے گا تمہارے گناہ اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ وَالْآخِرَةُ [illegible]

مہربان ہے اور جان لو بیشک دنیا فانی ہے اور عاقبت [illegible]

بَاقِيَةٌ ۔ وَحَاصِلُهَا فَوْتٌ وَآخِرُهَا مَوْتٌ بِغَوَائِي

باقی رہنے والی ہے اور حاصل اس کا فوت ہو جانا ہے اور انجام اس کا موت ہے

بَدَنٌ ضَعِيفٌ وَزَادٌ قَلِيلٌ وَالصِّرَاطُ دَقِيقٌ

بدن تو بہت کمزور ہے اور توشہ بہت تھوڑا ہے اور پل صراط باریک ہے

وَالنَّارُ حَرِيقٌ وَالْمِيزَانُ عَدِيلٌ ۔ وَالْقِيَامَةُ

اور آگ جلانے والی ہے اور ترازو انصاف والا ہے اور قیامت

قَرِيبٌ ۔ وَالْحَاكِمُ رَبٌّ جَلِيلٌ ۔ وَيَقُولُ آدَمُ

قریب ہے اور حاکم رب جلیل ہے اور کہیں گے آدم

صَفِيُّ اللّٰهِ يَا رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ نُوحٌ

صفی اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے نوح

نَجِيُّ اللّٰهِ يَا رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ

نجی اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے ابراہیم

خَلِيلُ اللّٰهِ يَا رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ إِسْمٰعِيلُ

خلیل اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے اسمٰعیل

ذَبِيحُ اللّٰهِ يَا رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ سُلَيْمَانُ

ذبیح اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے سلیمان

صَاحِبُ الْمَمْلَكَةِ يَا رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ

مملکت والے اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے

مُوسٰى كَلِيمُ اللّٰهِ يَا رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ

موسیٰ کلیم اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے

عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ يَارَبِّ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ

عیسیٰ روح اللہ اے رب میرے مجھ کو بچا مجھ کو بچا اور کہیں گے

رَسُوْلُنَا وَشَفِيْعُنَا وَحَبِيْبُنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٌ

ہمارے رسول اور ہمارے سفارشی ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَارَبِّ

صلی اللہ علیہ وسلم اے میرے رب

اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وَيَقُوْلُ الْجَلِيْلُ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ

میری امت کو بچا میری امت کو بچا اور کہیں گے بزرگ اور زبردست جل جلالہ

وَعَمَّ نَوَالُهٗ حَبِيْبِيْ حَبِيْبِيْ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

و عم نوالہ اے میرے حبیب اے میرے حبیب نہیں خوف ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ

اور نہ وہ لوگ غمگین ہوں گے برکت دے اللہ ہم کو اور تم کو قرآن

الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور ذکر حکیم کے ساتھ

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ

بیشک وہ سخی ہے عزت والا قدیم ہے بادشاہ ہے نیکی والا

بَرٌّ رَّءُوْفٌ الرَّحِيْمُ

شفقت والا مہربان

خطبۂ جمعہ اولیٰ ۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَعَالٰى شَاْنُهٗ — اَضْحَى الضُّحٰى بُرْهَانُهٗ

سب تعریفیں اس اللہ کو جس کی شان بلند ہے — اس کی دلیل سورج سے زیادہ روشن ہے

وَعَلَى الْعُلٰى سُلْطَانُهٗ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

اس کا تسلط سب بلندیوں پر چھا گیا ہے — پاک ہے اس کی ذات پاک ہے اس کی ذات

اَعْلَى الْاَعَالِيْ قَاهِرٌ — مَوْلَى الْمَوَالِيْ بَاهِرٌ

وہ سب بلندوں سے بلند غلبہ والا ہے — اور وہ سب آقاؤں کا آقا غالب ہے

مِنْ كُلِّ شِبْهٍ طَاهِرٌ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

وہ ہر ایک مثل اور نظیر سے پاک ہے — اس کی ذات پاک ہے اس کی ذات پاک ہے

حَرَقَ الْقُلُوْبَ بِعِشْقِهٖ — وَجَلَى الصُّدُوْرَ بِطَلَبِهٖ

جل گئے دل اس کے عشق میں — منور ہو گئے سینے اس کی طلب سے

فَقَدَ الْعُقُوْلَ بِوَلْهِهٖ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

حیران ہو گئے عقل اس کے جوش عشق میں — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

سُبْحَانَ جَلَّ جَلَالُهٗ — لِلْكُلِّ عَمَّ نَوَالُهٗ

ہر ایک کے واسطے اس کی بخشش عام ہے

فَوْقَ النُّجُوْمِ كَمَالُهٗ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

اوپر ہیں نجوم سے کمالات اس کے — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَحْدَهٗ — اَخْتَارَ اَحْمَدَ عَبْدَهٗ

پاک ہے وہ جو اکیلا ہے — اس نے اپنے بندہ احمد کو منتخب کیا

وَصَدَقَ حَبِيْبٌ وَعْدَهٗ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

وہ سچا ہے [illegible] وعدہ ہے اس کے — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

صَلُّوْا عَلٰى مَحْبُوْبِهٖ — خَيْرِ الرُّسُلِ مَطْلُوْبِهٖ

درود بھیجو اس کے محبوب پر — سب پیغمبروں سے بہتر اور جو اس کا مطلوب ہے

نُوْرُ الْهُدٰى مَقْصُوْدُهٗ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

نور ہے ہدایت کے اور مقصود الٰہی ہیں — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

بَعْدَ النَّبِيِّ خَيْرُ الْبَشَرِ — صِهْرُ الرَّسُوْلِ اَبُوْ بَكْرٍ

رسول کے بعد بہتر آدمیوں سے — خسر رسول کے جناب ابو بکر صدیق ہیں

اَعْطَاهُ مَوْلَاهُ الْقَدَرْ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

عطا کیا ہے اللہ نے ان کو رتبہ — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

زَيْنُ الصَّحَابَةِ اَعْدَلُ — عُمَرُ النَّقِيُّ الْاَكْمَلُ

اور صحابہ میں زیادہ عادل — حضرت عمر خطاب برگزیدہ اور کامل ہیں

مِنْ فَضْلِ رَبِّهٖ اَفْضَلُ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

اپنے رب کے فضل سے افضل ہیں — پاک ہے ذات [illegible]

عُثْمَانُ ذُو الْحِلْمِ الْحَيِّ — حَافِظُ بِاٰيَاتِ الْهُدٰى

حضرت عثمان صاحب حلم اور حیا والے — حافظ ہیں رکھنے والے قرآن کی آیتوں کو

اَخْتَارَهٗ رَبُّ الْعُلٰى — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

برگزیدہ کیا اس کو رب عالی قدر نے — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

ثُمَّ الْعَلِيُّ الْمُرْتَضٰى — اِبْنُ لِعَمِّ الْمُصْطَفٰى

پھر حضرت علی المرتضیٰ ہیں — جو حضرت مصطفیٰ کے چچا کے بیٹے ہیں

اَدْرَكَ مِنَ اللّٰهِ الْهُدٰى — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

خاص خدا سے ہدایت پائی ہے — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

اَلْفَاطِمَةُ كَبِدُ النَّبِيِّ — خَيْرُ النِّسَاءِ نُوْرٌ بَهِيٌّ

حضرت فاطمہ رسول کی لخت جگر ہیں — تمام عورتوں سے بہتر ہیں اور نور چمکتا ہوا

بِنْتُ النَّبِيِّ الْاَبْطَحِيِّ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

[illegible] جو مکہ کے نبی ہیں — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

حَسَنٌ حُسَيْنٌ سُرُوْرُهٗ — بِسِرِّ الْقُلُوْبِ نُوْرُهٗ

حضرت حسن و حسین موجب خوشنودی ہیں — آنحضرت کی آنکھ کا [illegible]

سِبْطُ النَّبِيِّ ظُهُوْرُهٗ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

رسول کی دونواسہ [illegible] — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

عَمَّاهُ ذُو الْمَجْدِ الْكَرِيْمِ — عَبَّاسُ حَمْزَةُ [illegible]

دونوں چچا رسول کے بزرگی والے ہیں — حضرت عباس اور حضرت حمزہ [illegible]

يَا رَبِّ فَارْحَمْ جَمْعَهُمْ — سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

اے رب رحم کر سب پر — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

رِضْوَانُ رَبِّ مُحَمَّدٍ — عَنْ اٰلِ صَحْبِ مُحَمَّدٍ

حضرت [illegible] — آل واصحاب پر نازل ہو

عن كل حزب محمد	سبحانه سبحانه
اور محمد کے سب گروہ پر	پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

بارك الله لنا ولكم في القرآن العظيم ونفعنا وإياكم بالآيات والذكر الحكيم إنه تعالى جواد كريم ملك بر رؤوف رحيم

خطبہ اولیٰ نمبر ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الحمد لله الذي هدانا على دين الإسلام

حمدت الله حمد الدائمات	وحمد الحمد لا يحصى سواه
[illegible]	[illegible]
له أسماء وصفات تعالت	وجلت كما تجلت [illegible]
[illegible]	[illegible]
حكيم حاكم مختار فعل	عظيم فيضه عام عطاه
وہ حکیم ہے حاکم ہے جو چاہے سو کرے	عام ہے فیض اس کا عام بخشش ہے اس کی
ستار وغفار [illegible]	بري بارئ بر [illegible]
[illegible]	[illegible]
وجبار وقهار غني	[illegible]
[illegible]	[illegible]

وكم لذنا بالأمر وفرج	فلا يؤذ لنا بيعة ولا [illegible]
[illegible]	[illegible]
فصل محمد عبد ورسول	[illegible]
[illegible]	[illegible]
يكون مؤمنا من حب أحمد	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
وجبريل له خادم أمين	كتاب الله [illegible]
[illegible]	[illegible]
وكنا يسألوا [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
أشار له بإصبعه الكريمة	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
وكم [illegible] بكف من حصاة	[illegible]
[illegible]	[illegible]

فَاَرْكَانُ جِدٍّ دُوْنَهُمْ كُلِيْبُ ۔ اُبِيْدُوْا عَلَى الْوَاحِدِ كُرْجَاءَ

[illegible]

وَقَدْ نَزَعَ النَّابِغُ مَا بِهِمْ ۔ وَاَدْبَرَ الْكِبْرِ وَالْكِبْرِيَاءُ

[illegible]

وَاَنَّهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ بَعْدِ ظُهُوْرٍ ۔ وَقَدْ سَعَى الْوَفَاءُ وَالْعَطَاءُ

[illegible]

لَقَدْ اَبْكَى الْعِنَايَةَ مِنْ نِيْرَانِهِمْ ۔ لَهُمْ كَمْ يُسَبِّحُهُ الْحَصَاءُ

[illegible]

هُوَ الْمَسْجُوْدُ لِلنَّبِيِّ وَحَجَرٍ ۔ هُوَ الْمَوْصُوْفُ بِالْوَصْفِ الْعُلَاةَ

[illegible]

فَصَلُّوْا دَائِمًا بِالصِّدْقِ حَقًّا ۔ خُصُوْصًا يَوْمَ جُمُعَةٍ بِهِ جِئْنَاءَ

[illegible]

لَهٗ مَلَكٌ سَيَّاحٌ فِي الْاِيَابِ ۔ يُبَلِّغُهُ السَّلَامَ وَالثَّنَاءَ

[illegible]

يَقُوْلُ الْمَلَكُ الْعَبْدُ الْمُنِيْبُ ۔ يُبَلِّغُكَ السَّلَامَ مَعَ الدُّعَاءِ

[illegible]

وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ بِالْحُضُوْرِ ۔ يُصَلِّيْ عَشْرَةً رَبُّ السَّمَاءِ

[illegible]

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَ

اِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

تَذْكِيْرُ كَرِيْمَةِ الْمَلِكِ بِرَؤُوْفِ الرَّحِيْمِ

خطبۂ اولیٰ رمضان المبارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ۔ اور صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء پر اور ان کی آل

وَصَحْبِهٖ نُجُوْمِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ

اور صحابہ پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اے اللہ رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّيَاضِ ۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر روضوں میں

وَصَلِّ عَلٰى بَلَدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رحمت نازل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پر

فِي الْبِلَادِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ

شہروں میں ۔ اے اللہ رحمت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَجْسَادِ ۔ وَصَلِّ عَلٰى

کے جسم پر جسموں میں اور رحمت

رُوْحِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَرْوَاحِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر روحوں میں

وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ

اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک

مَوْلَانَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَأَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں بھیجا ہے اللہ نے ان کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور

نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ

ڈرانے والا قیامت سے پہلے جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی

رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَإِنَّهٗ لَا

اور اس کے رسول کی پس تحقیق اس نے ہدایت پائی اور جو کوئی نافرمانی کرے ان دونوں کی پس تحقیق

يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ، أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ

وہ نہیں نقصان پہنچائے گا مگر اپنی جان کو اور نہیں نقصان پہنچائے گا اللہ کو کچھ بھی۔ اے لوگو بیشک سایہ کیا

عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ

تم پر ایک بڑے مہینے برکت والے مہینے نے اس میں ایک رات ہے جو بہتر ہے ہزار مہینوں

شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ

سے کر دیا ہے اللہ نے اس کے روزے فرض اور اس کی رات کے قیام کو

تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ

نفل جو کوئی قرب حاصل کرے اس میں نیکی کی کسی خصلت سے تو وہ ہوگا

أَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ أَدّٰى فَرِيْضَةً

اس کی طرح جس نے فرض ادا کیا اس کے سوا دوسرے مہینے میں اور جس نے ادا کیا فرض

فِيْهِ كَانَ كَمَنْ أَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ

اس مہینے میں تو وہ اس کی طرح ہے جس نے ستر فرض ادا کیے ہوں اس کے سوا مہینے میں

الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ

اور یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور ہمدردی کا مہینہ ہے اور مہینہ

يُزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا

کہ اس میں مومنوں کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ جس نے افطار کرایا اس میں کسی روزہ دار کو

كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ

تو اس کے لیے بخشش ہوگی اس کے گناہوں کی اور آزادی اس کی گردن کی

النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ أَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْتَقِصَ

آگ سے۔ اور ہوگا اس کے لیے اس جیسا ثواب بغیر اس کے کہ اس کے ثواب

مِنْ أَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا

میں کچھ کمی کی جائے۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہر کوئی ہم میں

نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

پاتا جس سے افطار کرائے روزہ دار کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ عَلٰى

وسلم نے دے گا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس کو بھی جو افطار کرائے

مَذْقَةِ لَبَنٍ أَوْ تَمْرَةٍ أَوْ شَرْبَةِ مَاءٍ وَمَنْ أَشْبَعَ

دودھ کی ایک گھونٹ یا کھجور یا پانی کی گھونٹ پر اور جو سیر کرے

صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ

روزہ دار کو تو پلائے گا اس کو میری حوض سے ایسی گھونٹ کہ پیاسا ہوگا

حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ۔ وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّ

یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے اور وہ مہینہ اول اس کا رحمت ہے اور

اَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ ۔ وَمَنْ

درمیان کا حصہ بخشش اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے۔ اور جس نے

خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ

ہلکا کیا کام اپنے غلام کا اس میں تو بخش دے گا اللہ اس کو اور آزاد کر دے

النَّارِ ۔ اَمَّا بَعْدُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

اس کو آگ سے اما بعد فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے

فِي الْكَلَامِ الْقَدِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

کلام قدیم میں پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود

الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يٰۤاَيُّهَا

سے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ اے لوگو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

جو ایمان لائے ہو لکھ دیے گئے تم پر روزے جیسا کہ لکھے گئے

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۔ اَيَّامًا

ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہو دن ہیں

مَّعْدُوْدٰتٍ ۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

گنے ہوئے پس جو کوئی ہو تم میں سے بیمار یا سفر پر

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۔ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

پس شمار کر لینا ہے اور دنوں سے اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں اس کی

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

فدیہ ہے کھانا ایک مسکین کا پس جو خوشی سے کرے نیکی پس وہ

خَيْرٌ لَّهٗ ۔ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بہتر ہے اس کے لیے اور یہ کہ تم روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لیے اگر ہو تم

تَعْلَمُوْنَ ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جانتے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا

نے جس نے روزہ رکھا رمضان کا پھر پیچھے کیے اس کے چھ

مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ السَّنَةِ اَلْوَدَاعَ اَلْوَدَاعَ

روزے شوال کے تو ہوگا جیسے سال بھر روزے رکھے رخصت رخصت

يَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ وَنَحْنُ مَحْزُوْنُوْنَ

اے بخشش اور خوشنودی کے مہینے اور ہم غمگین ہیں

بِفِرَاقِكَ وَمَجْرُوْحٌ بِاَشْتِيَاقِكَ يَا شَهْرَ

جدائی پر اور مجروح ہیں تیرے شوق میں اے ماہ

رَمَضَانَ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

رمضان ۔

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ

مَلِكٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔

خطبۂ ثانی نمبر ۲

الحمد للہ، الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ
ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ
باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات
اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن
یضللہ فلا ھادی لہ وقال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم خیر الحدیث کلام
اللہ وخیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم وکل محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ
ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار، قال اللہ

تبارک وتعالی فی شان حبیبہ ان اللہ و
ملئکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین
آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما، اللھم
صل علی محمد بعدد من صلی وصام و
صل علی محمد بعدد من لم یصل وصل
علی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی عباد
اللہ الصالحین وخصوصا علی سید البشر
بعد الانبیاء بالتحقیق امیر المؤمنین و
امام المتصدقین ابی بکر الصدیق رضی
اللہ تعالی عنہ وعلی مزین المنبر والمحراب

الَّذِيْ كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا بِأَمْرِ الْكِتَابِ أَمِيْرِ
جن کی رائے موافق ہوتی تھی وحی سے جو
الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِمَامِ الْعَادِلِيْنَ عُمَرَ ابْنِ خَطَّابٍ
امیر المومنین اور عادلوں کا امام عمر ابن خطاب
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى صَاحِبِ الْحَيَاءِ
رضی اللہ تعالٰی عنہ ہیں۔ اور صاحب حیاء
وَالْإِيْمَانِ الَّذِيْ تَسْتَحْيِيْ مِنْهُ مَلٰئِكَةُ الرَّحْمٰنِ
اور ایمان پر وہ جس سے حیا کرتے تھے اللہ کے فرشتے
أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِمَامِ الصَّالِحِيْنَ عُثْمَانَ ابْنِ
جو امیر المومنین جو نیکیوں کے امام عثمان بن
عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى أَسَدِ اللّٰهِ
عفان رضی اللہ تعالٰی عنہ ہیں۔ اور اللہ کے غالب شیر
الْغَالِبِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِمَامِ الْأَشْجَعِيْنَ
پر جو امیر المومنین اور بہادروں کے امام
عَلِيِّ ابْنِ أَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ
علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالٰی عنہ ہیں اور
عَلَى الْإِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
دونوں امام سرداروں
الشَّهِيْدَيْنِ أَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
شہیدوں پر جو ابو محمد حسن اور ابو عبد اللہ

الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى
حسین ہیں رضی اللہ تعالٰی دونوں سے اور
أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَزْوَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
مومنوں کی ماؤں پر جو بیویاں رسول اللہ صلی اللہ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَ
علیہ وسلم کی ہیں۔
عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَأُمِّ حَبِيْبَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ
وَسَوْدَةَ وَزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَمَيْمُوْنَةَ
وَزَيْنَبَ بِنْتِ خُزَيْمَةَ وَمَارِيَةَ قِبْطِيَّةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى
عَلَيْهِنَّ أَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ وَرُقَيَّةَ وَ
کی بیٹیوں پر جیسے زینب اور رقیہ اور
أُمِّ كُلْثُوْمٍ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَرِضْوَانُ اللّٰهِ
ام کلثوم اور فاطمہ الزہرا ہیں راضی ہوا اللہ
تَعَالٰى عَلَيْهِنَّ أَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ
اور ان کے دو چچا پر جو معزز

بَيْنَ النَّاسِ اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ

میں لوگوں کے درمیان جو عم ہیں حمزہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَائِرِ

عباس ہیں راضی ہو اللہ تعالیٰ ان دونوں سے اور باقی جو

الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ

ہیں دس بشارت والوں سے اور سب مہاجر

وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ وَالْاَبْرَارِ

اور انصار اور تابعین اور تبع تابعین اور نیک و

وَالْاَخْيَارِ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى

پسندیدہ لوگوں پر قیامت تک خوشنودی ہو اللہ کی

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

ان سب پر۔ اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور تمام مردوں اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مر چکے بیشک تو

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ

سننے والا قریب اور قبول کرنے والا ہے دعاؤں کا اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ

اے بہت مہربان مہربانوں سے اے اللہ مدد کر مسلمانوں کے لشکر کی

اَيْنَ مَا كَانُوْا وَمَنْ كَانُوْا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

جہاں کہیں ہوں اور جو کوئی ہوں اے رب العالمین

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے اللہ مدد کر اس کی جو مدد کرتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی

وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ

اور ہم کو ان میں سے کر اور چھوڑ دے جو چھوڑتا ہے

دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو اور نہ کر ہم کو

مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ۔ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

ان میں سے اے اللہ کے بندو رحم کرے اللہ تم پر بیشک اللہ حکم دیتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَ

انصاف کرنے اور نیکی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا اور

يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

منع کرتا ہے بے حیائی اور ناپسندیدہ بات سے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو

تَذَكَّرُوْنَ ۔ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ

شاید یاد کرو یاد کرو اللہ کو وہ یاد کرے گا تم کو اور پکارو اس کو قبول کرے گا

لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَ

تمہاری اور البتہ ذکر اللہ تعالیٰ کا اونچا اور افضل اور بڑی ہیبت والا

اَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ

اور بہت کامل اور بہت بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

خطبہ نمبر ۸

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ... اور درود وسلام
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ
رسولوں کے سردار ... اور خاتم الانبیاء پر
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ نُجُوْمِ الْہُدٰی سُبْحٰنَ
اور ان کی آل پر جو ہدایت کے ستارے ہیں ... پاک ہے وہ
الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
ذات جو سیر کرا لے گئی اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد سے
الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا
بیت المقدس تک ... جس کے گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں
حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیْعُ
تاکہ دکھائیں ہم اس کو اپنی قدرت کی نشانیاں بیشک وہی ہے سننے
الْبَصِیْرُ ذُوْ مِرَّۃٍ فَاسْتَوٰی وَہُوَ بِالْاُفُقِ
دیکھنے والا ہے زور آور نے پھر سیدھا ہوا اور وہ تھا اونچے کنارے پر
الْاَعْلٰی ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ
پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا پھر رہ گیا فرق دو کمان کے برابر
اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی مَا کَذَبَ
یا اس سے بھی کم ... پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے کو جو حکم بھیجا ... جھوٹ نہیں کہا دل نے جو

الْفُؤَادُ مَا رَاٰی اَفَتُمٰرُوْنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی وَ
دیکھا ... اب تم کیا اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اس نے دیکھا اور
لَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَہٰی
دیکھا ہے ... ایک دوسری بار اترتے ہوئے سدرۃ المنتہیٰ کے
عِنْدَہَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ
پاس اس کے پاس ہے جنت رہنے کی جب چھا رہا تھا اس بیری پر
مَا یَغْشٰی مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی لَقَدْ رَاٰی
جو کچھ چھا رہا تھا بہکی نہیں نگاہ ... اور نہ حد سے بڑھی ... بیشک دیکھے اس نے
مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی ہُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ
اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ... وہی ہے جس نے بھیجا
رَسُوْلَہٗ بِالْہُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْہِرَہٗ
اپنا رسول سیدھی راہ پر اور سچے دین پر ... تاکہ اس کو
عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا
اوپر رکھے ہر دین سے ... اور کافی ہے اللہ گواہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ
محمد رسول ... اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں
اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَہُمْ تَرٰہُمْ
سخت ہیں کافروں پر ... نرم دل ہیں آپس میں تو دیکھے ان کو
رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ
رکوع میں اور سجدہ میں ڈھونڈتے ہیں اللہ کا فضل اور

رِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

اس کی خوشنودی نشانیاں ان کی ان کے منہ پر ہیں سجدے کی اثر سے

السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَ

یہ مثال ان کی توریت میں ہے اور

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ

مثال ان کی انجیل میں ہے جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا اور اس کو

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

کر مضبوط کی پھر موٹا ہوا پھر کھڑا ہوا اپنی جڑ پر خوش لگتا ہے

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

کھیتی کرنے والے کو تاکہ غصے میں لائے کفار کو وعدہ دیا

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

اللہ نے ان کو جو ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں ان میں سے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

بخشش کا اور بڑے ثواب کا برکت دے اللہ ہم کو اور تم کو

فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

اور قرآن عظیم میں نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

آیتوں سے اور ذکر حکمت والے سے بیشک اللہ تعالیٰ سخی

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

عزت والا قدیم ہے بادشاہ ہے نیکی والا شفقت والا مہربان ہے

خطبۂ اولیٰ نمبر ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَسْتَحِقُّ
الْعِبَادَةَ اِلَّا هُوَ ؕ وَلَا يَدْفَعُ الْمَكَائِدَ اِلَّا هُوَ
وَمَا مُرَادُ الْعَاشِقِيْنَ فِي الدَّارَيْنِ اِلَّا هُوَ
وَمَا مَطْلُوْبُ الْوَاصِلِيْنَ فِي الْكَوْنَيْنِ اِلَّا هُوَ
الْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضُعَفَاءُ لَا قَوِيَّ اِلَّا هُوَ وَالنَّاسُ
كُلُّهُمْ فُقَرَاءُ لَا غَنِيَّ اِلَّا هُوَ لَا حَافِظَ وَلَا
نَاصِرَ اِلَّا هُوَ ؕ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَنْ يَّعْلَمُ السِّرَّ
وَالْجَهْرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ مُوْسٰى عَلَى الطُّوْرِ
حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ يُوْنُسُ فِيْ
بَطْنِ الْحُوْتِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اِبْرَاهِيْمُ فِي النَّارِ الْحَرِيْقِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ يُوْسُفُ فِيْ قَعْرِ الْبِئْرِ حِيْنَ
نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ! وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اِعْلَمُوْا أَنَّ الدُّنْيَا
دَاثِرَةٌ وَلَذَّتُهَا فَانِيَةٌ وَطَاعَتُهَا بَاقِيَةٌ وَ
اَوَّلُهَا مَوْتٌ وَاٰخِرُهَا مَوْتٌ لِلْحَوَالٰى!
بَدَنٌ ضَعِيْفٌ وَزَادٌ قَلِيْلٌ وَبَحْرٌ عَمِيْقٌ وَ
النَّارُ حَرِيْقٌ وَالصِّرَاطُ دَقِيْقٌ وَالْمِيْزَانُ عَدِيْلٌ
وَالْقِيَامَةُ قَرِيْبٌ وَاِنَّمَا كُمْ رَبٌّ جَلِيْلٌ وَ
يَقُوْلُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ
وَيَقُوْلُ نُوْحٌ نَجِيُّ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ
وَيَقُوْلُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ يُوْسُفُ صِدِّيْقُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ دَاؤُدُ
خَلِيْفَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ
مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ
وَيَقُوْلُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسِيْ
نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ رَسُوْلُنَا وَشَفِيْعُنَا مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ۔

وَيَقُوْلُ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ وَعَمَّ نَوَالُهٗ
عِبَادِيْ عِبَادِيْ! لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ
الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
یہاں خطیب تھوڑی دیر کے لیے بیٹھ جائے اور پھر کھڑا ہو۔

خطبۂ ثانیہ نمبر۱۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (دو بار)

نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا
مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ
نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخَاتَمُ
النَّبِيِّيْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ
اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ كَذٰلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ صَاحِبِ
النَّبِيِّ فِي الْغَارِ وَالْمَزَارِ اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَتَسْلِيْمِ
بِالتَّحْقِيْقِ خَلِيْفَةِ النَّبِيِّ بِلَا فَصْلٍ اِمَامِنَا
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا
اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ الزَّاهِدِ
الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ
الشَّهِيْدِ فِي الْمِحْرَابِ الَّذِيْ كَانَ رَاْيُهٗ مُوَافِقًا
بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ اِمَامِنَا بِالْحَقِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَآءِ وَ
الْاِيْمَانِ نَاشِرِ الْقُرْاٰنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ
حِيْنَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اِمَامِنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى صَاحِبِ السَّيْفِ وَ
الْقَضَآءِ وَنَاشِرِ الْعِلْمِ وَالْهُدٰى اَنِيْسِ النَّبِيِّ

فِي الْبَلِيَّاتِ وَالْمَصَائِبِ مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَ
الْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اِمَامِنَا اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ
اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى السَّيِّدَيْنِ
السَّنَدَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَيِّدَاتِ الطَّاهِرَاتِ
الْاَرْبَعِ بَنَاتِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْاَكْبَرِ الْمُبَارَكَةِ
الزَّيْنَبِ وَالرُّقَيَّةِ وَاُمِّ كُلْثُوْمٍ وَالْفَاطِمَةِ
وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْمُطَهَّرَةِ خُصُوْصًا عَلٰى خَدِيْجَةَ
وَعَائِشَةَ وَالْحَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُنَّ
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ
وَالْاَرْجَاسِ اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى
السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِيْنَ
اَسْمَآؤُهُمْ سَعْدٌ وَّسَعِيْدٌ وَّاَبُوْ عُبَيْدَةَ وَ
طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى الْاَمِيْرِ الشَّهِيْرِ
بِالْحَقِّ وَالْاِيْمَانِ سَيِّدِنَا مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ

رضي الله تعالى عنهما وعلى كل الصحابة
رضوان الله تعالى عليهم أجمعين برحمتك
يا أرحم الراحمين قال النبي صلى الله
عليه وسلم الله الله في أصحابي لا تتخذوهم
غرضا من بعدي فمن أحبهم فبحبي أحبهم
ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم أصحابي
كالنجوم فبأيهم اقتديتم اهتديتم
اللهم انصر عساكر المسلمين أينما كانوا
ومن كانوا اللهم اغفر لي ولوالدي و
لجميع المؤمنين والمؤمنات والمسلمين
والمسلمات الأحياء منهم والأموات
بارك الله لنا ولكم في القرآن العظيم
ونفعنا وإياكم بالآيات والذكر الحكيم
إنه تعالى جواد كريم ملك
بر رؤوف رحيم

خطبہ عید الفطر نمبر ۱۱

بسم الله الرحمن الرحيم

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحمد لله الجليل الأكبر لا راد لمن قدر

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو جلال والا بہت بڑا ہے۔ جس کے فیصلے کو کوئی نہیں

ولا دافع لمن أراد من نفع أو ضر من خالق

روک سکتا اور جس کے ارادہ سے نفع یا نقصان کا ارادہ کرے اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔

الجن والبشر ومحيي الأرض بوابل المطر

پیدا کرنے والا جنوں اور انسانوں کا اور بارش سے زمین کو زندہ کرنے والا

ورافع السماء بغير عمد وزينها بكواكب

اور آسمانوں کو بغیر ستون کے اٹھانے والا ہے اور اس کو ستاروں سے مزین کرنے والا

وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

له ولا ملجأ من دونه فرد صمد ليس له

اور اس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں وہ اکیلا بے نیاز ہے اس کی

صاحبة ولا ولد ووسع الرزق على من

نہ کوئی بیوی ہے اور نہ اولاد اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے رزق

شاء من عباده كما أنزل في القرآن الحكيم

فراخ کرتا ہے جیسا کہ اس نے قرآن پاک میں نازل کیا ہے

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي

اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی کشادہ کر دے تو وہ زمین میں بغاوت کرنے

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ

لگ جائیں گے لیکن وہ اندازے سے جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے وہ اپنے

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ

بندوں کے بارے میں خبردار دیکھنے والا ہے اور وہی بارش ایسے وقت میں نازل

الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ

کرتا ہے کہ جب لوگ اس سے مایوس ہو جائیں اور رحمتوں کو پھیلا دیتا ہے

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ وَيَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

اور وہ کارساز لائق حمد ہے اور جس کے لئے چاہے روزی آسان کر دیتا ہے۔

وَيُضَيِّقُهٗ عَلٰى مَنْ اَرَادَ مِنْ خَلْقِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

اور اپنی مخلوق میں سے جس پر چاہے روزی تنگ کر دیتا ہے

يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ رَبُّنَا عَظِيْمُ الْاَكْبَرُ وَاَشْهَدُ

ہمارا عظیم رب جو چاہے کرے اس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا۔ اور میں

اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور آقا محمد اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ سَيِّدُ الْخَوَاصِ

اور اس کے رسول ہیں اور اس کے چنے ہوئے اور [illegible] دوست اور تمام

وَرُسُلُ الْخَيْرِ بَعَثَهُ اللّٰهُ بَشِيْرًا وَرَسُوْلًا اَصْطَفٰى

مقربین کے سردار اور خلق سے بہتر ہیں۔ اللہ نے آپ کو نبی اور رسول بنا کر بھیجا

وَلِيًّا طَاهِرًا عَرَبِيًّا مُنْذِرًا مُعَظَّمًا قُرَشِيًّا

ولی آپ کو ظاہر ولی چنا عربی زبان والے ڈرانے والے اور معظم قریشی بنایا

صَاحِبُ الْمَجْدِ الْاَطْهَرِ وَجَسَدِ الْاَطْهَرِ

عصمت اور بزرگی والے اور پاک جسم والے

وَجَبِيْنِ الْاَظْهَرِ وَخُصَّ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى

اور روشن پیشانی والے اور قیامت کے دن شفاعت عظمیٰ

فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ

آپ کے ساتھ مخصوص کی گئی جان لو آج کا دن بہت

عَظِيْمٌ وَعِيْدٌ مُبَارَكٌ كَرِيْمٌ يَوْمُ الْعِيْدِ

عظیم دن ہے برکت اور کرم والا عید کا دن ہے [illegible]

يَوْمُ الْوَعِيْدِ عِيْدٌ لِّلْاَبْرَارِ وَعِيْدٌ لِّلْفُجَّارِ

ہے اور وعید کا دن بھی نیک لوگوں کے لئے عید ہے اور بدکاروں کے لئے وعید

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ [illegible] | اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ [illegible]

عید اس کی نہیں جس نے کھایا پیا | بلکہ عید اس کی ہے [illegible]

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ تَجَمَّلَ بِالْعُوْدِ | اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ خَافَ الْوَعِيْدَ

عید اس کی نہیں جس نے عود کی دھونی لی | بلکہ عید اس کی ہے جو وعید سے ڈر گیا

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيْدَ | اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ خَافَ الْوَعِيْدَ

عید اس کی نہیں جس نے نئے کپڑے پہنے | بلکہ عید اس کی ہے جو وعید سے ڈر گیا

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ نَصَبَ بِالْقُدُوْرِ | اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ سَعِدَ بِالْقَدْرِ

[illegible] | بلکہ عید اس کی ہے [illegible]

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا　　اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَرَكَ الْخَطَايَا

عید اس کی نہیں جو سواریوں پر سوار ہو　　بلکہ عید اس کی ہے جس نے خطاؤں کو چھوڑ دیا

فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَتَذَكَّرُوا الْمَوْتَ يَا غَافِلُوْنَ

ہوشیار ہو جاؤ اے اللہ کے بندو اور اے غافلو موت کو یاد کرو

لِتَعْتَبِرُوْا وَانْظُرُوْا اِلٰى اَنْفُسِكُمْ وَتَبَصَّرُوْا اَيْنَ

عبرت حاصل کرو اور اپنے آپ کو دیکھو غور کرو کہ تم سے پہلے والے لوگ کہاں گئے

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ اَيْنَ مَنْ صَامَ مَعَكُمْ رَمَضَانَ

اور پچھلے وہ جن لوگوں نے پچھلے سال روزے رکھے تھے

الْمَاضِيْ وَاَفْطَرَهُ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِيْ

اور افطاریاں کی تھیں کہاں گئے وہ لوگ جو ان راتوں میں

لَيَالِيْهِ وَسَهِرَ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِيْ مِثْلِ

بیداریاں کرتے تھے　جو پچھلی عید میں تمہارے ساتھ تھے　اور

هٰذَا الْيَوْمِ وَكَبَّرَ اَيْنَ الْاٰبَاءُ وَالْاَبْنَاءُ وَ

تکبیریں پڑھتے تھے　وہ کہاں گئے باپ بیٹے　اور

الْخِلَّانُ وَالْعَشِيْرَةُ اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا

دوست اور رشتہ دار کہاں گئے　جان لو کہ　تمہارا یہ دن بڑا

يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَجْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الصَّائِمِيْنَ وَاَنْتَجَ

عظیم دن ہے　اس میں روزہ داروں کو اللہ تعالیٰ بڑا ثواب دیتا ہے اور اس دن

فِيْهِ شَهْرُ الْحَجِّ الْمُعَظَّمِ فَاحْمَدُوْا رَبَّكُمْ عَلٰى مَا

سے حج معظم کے ماہ شروع ہو جاتے ہیں پس اپنے رب کا شکر ادا کرو

اِسْتِكْمَالِ صَوْمِكُمْ وَكَبِّرُوْهُ لِمَا اَمَرَكُمْ وَاَنْفِقُوْا

اپنے رب کی تعریف بیان کرو اور تکبیر کہو جس طرح اس نے حکم دیا اور اپنے

مِنْ خَالِصِ الْاَمْوَالِ وَطَيِّبِ الْكَسْبِ الْحَلَالِ

خالص مالوں میں سے خرچ کرو اور اپنی حلال اور پاک کمائی میں سے

فَاِنَّ اللّٰهَ فِيْهِ اَمَرَ الْفِطْرَةَ عَنْ جَمِيْعِ الْعِيَالِ

پس اللہ نے اس میں　تمام اہل و عیال

وَالْاَطْفَالِ وَالْبَالِغِيْنَ وَالْاَرِقَّاءِ وَالْاِنَاثِ

اور بچوں　اور بالغوں　اور غلاموں　اور مؤنث

وَالذُّكُوْرِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَ الْعَدَدِ صَاعًا مِّنْ صَاعِ

اور مذکر کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے　نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَمْسُ اَرْطَالٍ

کے صاع سے ایک صاع فطرہ کے طور پر دینے کا حکم دیا ہے اور وہ پانچ رطل

وَثُلُثُ رَطْلٍ مِّنْ غَالِبِ مَا تَاْكُلُوْنَ فِي الْبَلَدِ

اور تہائی رطل ہے اس غلہ سے جس سے لوگ شہر والے اکثر کھاتے ہیں۔

وَيَجِبُ اِخْرَاجُهَا قَبْلَ الْعِيْدِ اَزْكٰى وَاَطْهَرُ

وَمَنْ لَّمْ يُخْرِجْهَا فِيْ بَقِيَّةِ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا

اور جو پہلے نہ نکال سکا اس کو چاہیے کہ اس دن کسی بھی وقت نکال دے اور

يُؤَخِّرْ تَقَرُّبًا اِلٰى رَبِّكُمْ وَتَمْحِيْصًا لِذُنُوْبِكُمْ

اپنے رب سے زیادہ قریب ہونے کیلئے اور اپنے گناہوں کو مٹانے کیلئے

بِاَنَّ اللّٰہَ ذَاکِرٌ لِمَنْ ذَکَرَہٗ وَشَاکِرٌ لِمَنْ

کہ بے شک اللہ تعالیٰ یاد کرتے ہیں اس کو جو اسے یاد کرے اور اس کے شکر گزار ہیں جو اس کا

شَکَرَہٗ - وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

شکر ادا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا یَزَالُ صَوْمُکُمْ مُعَلَّقًا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

کہ ہمیشہ تمہارے روزے آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہیں گے

اِلٰی اَنْ یُّؤَدِّیَ اَحَدُکُمْ زَکٰوۃَ صَوْمِہٖ کَمَا

جب تک کہ تم میں سے ہر ایک اپنے روزوں کی زکوٰۃ ادا کرے جیسا کہ

جَآءَ بِالْخَبَرِ وَعَلَیْکُمْ بِسِتَّۃٍ مِّنْ شَوَّالِ الْمُتَتَابِعَۃِ

حدیث میں آیا ہے اور تمہیں چاہیے کہ چھ روزے شوال کے بھی رکھو لگاتار

وَکَانَتْ مُتَوَالِیَۃً قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پے در پے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَہٗ بِسِتَّۃٍ مِّنْ شَوَّالٍ

کہ جس نے رمضان کے روزوں کے ساتھ شوال کے بھی چھ روزے رکھے

فَکَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ کُلَّهٗ زَیِّنُوْا بَوَاطِنَکُمْ

تو گویا کہ اس نے پورا سال روزے رکھے اپنے باطن کو توبہ سے مزین

بِالتَّوْبَۃِ کَمَا زَیَّنْتُمْ ظَوَاهِرَکُمْ بِالْمَلَابِسِ

کرو جیسے تم نے اپنے ظاہر کو لباس سے مزین کیا ہے

وَتَذَکَّرُوْا بِاجْتِمَاعِکُمْ ھٰذَا یَوْمَ الْمَحْشَرِ

اور اللہ کو سب مل کر یاد کرو اور دعا کرو

اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ خَلَقَ فَصَوَّرَ وَقَضٰی فَقَدَّرَ

اے اللہ اے وہ ذات جس نے پیدا کیا اور صورتیں بنائیں اور فیصلے کیے اور اندازے

اِغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَمَا تَاَخَّرَ بِرَحْمَتِکَ

مقرر کیے ہمارے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما اپنی رحمت سے اے سب

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سے زیادہ رحم کرنے والے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا

اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ

بیشک اللہ تعالیٰ بہت سخی کریم اور بادشاہ

بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

مہربان شفیق رحم کرنے والا ہے۔

خطبہ عید الاضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الْجَلِیْلِ الْاَکْبَرِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ

پاک ہے وہ جلال والا بہت بڑا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

کُلَّمَا ذُمَّتْ رِکَابُ الْحُجَّاجِ اِلٰی بَیْتِ الْحَرَامِ

اور جب بھی حاجیوں کی سواریاں

جب تک حاجیوں کی سواریاں بیت الحرام

وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ كَمَا

شَدَّ الْاِحْرَامَ اِلَى الْعُمْرَةِ وَاعْتَمَرَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَدَدَ مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَ

رَمَى الْجَمَرَاتِ وَضَحّٰى وَنَحَرَ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ

اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

الْحَمْدُ عَدَدَ مَنْ طَافَ بِالْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَ

الْحَجَرِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَدَدَ حَسَنَاتِ

اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

عَدَدَ حَسَنَاتِ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ الْحَيْدَرِ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَعَادَ عَلَيْنَا

عَوَائِدَ فَضْلِهِ الَّتِىْ تَعُوْدُ فِىْ كُلِّ عِيْدٍ وَ

تَظْهَرُ وَمَدَّ لَنَا مَوَائِدَ كَرَمِهٖ بِعِيْدٍ يَعُوْدُ

عَلَيْنَا فِىْ كُلِّ عَامٍ وَيُكَفِّرُ وَيُزَكِّىْ اَبَدَانَنَا مِنْ

سَيِّئَاتٍ وَطَهَّرَ، فَرَحِمَ اللّٰهُ مَنْ عَظَّمَ وَكَبَّرَ،

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ وَقْتًا وَّاَجَلًا مَّقْدُوْرًا

اس نے ہر چیز کے لیے وقت مقرر کیا ہوا ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا وَشَفِيْعَنَا مُحَمَّدًا

اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہماری شفاعت کرنے والے محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَفْضَلُ مَنْ سَيَّدَ الْاَرْكَانَ

بَيْتَ الْحَرَامِ بِالْحَجِّ وَحَمَّسَ وَاَجَلُّ مَنْ حَجَّ

وَكَبَّرَ وَكَبَّرَ اِبْنُ اٰدَمَ رَبَّهٗ وَتَفَكَّرَ وَانْظُرْ

اِلَى الْاَسْلَافِ الْمَاضِيَةِ فَالْقَابِرُ مَنِ اعْتَبَرَ

اَيْنَ الْقُرُوْنُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ اَيْنَ مَنْ كَانَ

مَعَكُمْ فِيْ عِيْدِ الْمَاضِيْ وَكَبَّرَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ شَرِيْفٌ وَّعِيْدٌ مُّبَارَكٌ

شَرَّفَهُ اللهُ وَعَظَّمَهٗ وَفَضَّلَهٗ سُبْحَانَهٗ مَنْ

اَوْضَحَ لَنَا السَّبِيْلَ وَخَصَّ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ وَالتَّحْجِيْلِ وَ

امْتَحَنَ نَبِيَّهٗ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ

اِسْمٰعِيْلَ اَمَرَهٗ بِذٰلِكَ فِيْ مَنَامِهٖ اِذْ قَالَ

اِنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يَاَبَتِ

افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللهُ مِنَ

الصّٰبِرِيْنَ فَتَعَجَّبَتِ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَ

اهْتَزَّتِ الْاَرْضُ تَحْتَ الْاَقْدَامِ وَضَجَّتِ

الْمَلٰئِكَةُ بِالتَّهْلِيْلِ وَالتَّكْبِيْرِ وَنَادَتْ يَا اِلٰهَنَا

اِرْحَمْ هٰذَا الشَّيْخَ الْكَبِيْرَ وَاَنْقِذْ هٰذَا الطِّفْلَ

اور اس بچے کو بچا لے

الصَّغِيْرَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے پھر جب دونوں نے حکم تسلیم

لِلْجَبِيْنِ وَنَادَاهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اَنْ يّٰاِبْرَاهِيْمُ

کیا اور باپ نے بیٹے کو کروٹ پر لٹا دیا اور حضرت ابراہیم کو رب العالمین نے فرمایا

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝

کہ اے ابراہیم تم نے اپنا خواب سچا کر دکھایا بیشک ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو بدلہ

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

دیا کرتے ہیں بیشک یہ ایک بہت بڑا امتحان تھا۔ اور ہم نے اس کو ایک بڑی

عَظِيْمٍ ۝ يَا اِبْرَاهِيْمُ خُذْ هٰذَا الْكَبْشَ الَّذِىْ

ذبح کا بدلہ دیا اے ابراہیم یہ مینڈھا لو جو تمہارے رب کی جانب

يَنْحَدِرُ عَلَيْكَ مِنَ الْجَبَلِ وَاذْبَحْهُ فِدَآءً

پہاڑ سے اتر رہا ہے اور اس کو اپنے بیٹے کی جگہ اس کی طرف

لِوَلَدِكَ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاِذَا هُوَ بِكَبْشٍ اَمْلَحَ

سے قربانی کرتے ہوئے ذبح کرو پس وہاں مینڈھا موجود تھا سفید سیاہ

اَقْرَنَ تَدَرَّعَ فِى الْجَنَّةِ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا

سینگوں والا موجود تھا جو جنت میں چالیس سال چرتا رہا

فَاَخَذَهٗ اِبْرَاهِيْمُ وَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى مَا

ابراہیم نے اس کو پکڑ لیا اللہ کی حمد و ثنا بیان کی [illegible]

اَوْلَاهُ وَنَسَخَ اللّٰهُ ذَبْحَ الْاَوْلَادِ بِذَبْحِ الْاَنْعَامِ

اس کے حوالے کیا اور اللہ نے اولاد کے ذبح کو منسوخ کر دیا جانوروں کے ذبح سے

وَجَعَلَ ذٰلِكَ فَضِيْلَةً لِاِبْرَاهِيْمَ وَتَشْرِيْفًا

اس واقعہ کو حضرت ابراہیم کے لیے فضیلت کا سبب بنایا اور اسمٰعیل کے لیے

لِاِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَجَعَلَ

شرافت اور عظمت کا سبب بنایا علیہما الصلوٰۃ والسلام اور اس ذبح کو قیامت

الذَّبْحَ سُنَّةً مِّنْ بَعْدِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ فَرُوِيَ

تک کے لئے سنت قرار دیا [illegible]

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ

[illegible] ابن آدم نے قربانی کے دن

يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ

کوئی عمل خون بہانے سے زیادہ اللہ کے نزدیک محبوب نہیں

وَاِنَّهٗ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ عَلَى

اور زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں قبول ہو

الْاَرْضِ كَمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جاتا ہے۔ جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی

اَخْبَرَ بِذٰلِكَ كَمَا رَوَى الشَّيْخَانِ فِىْ

خبر دی اور حکم فرمایا بخاری اور مسلم نے اپنی صحیح

صَحِيْحِهِمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحّٰى

میں روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ

بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ

[illegible] قربانی جو سینگوں والے تھے

الشَّرِيفَةِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ الشَّرِيفَ

ان دونوں کی گردنوں پر اپنے قدم مبارک رکھتے ہوئے

فَلَمَّا ذَبَحَ الْأَوَّلَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُمَّ

جب پہلے کو ذبح کرنے لگے تو فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر اے اللہ یہ

إِنَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پھر جب

ذَبَحَ الثَّانِيَ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُمَّ

دوسرے کو ذبح کرنے لگے اور فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر اے اللہ

إِنَّ هٰذَا عَمَّنْ شَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ وَشَهِدَ لَكَ

وہ ان کی طرف سے ہے جو میرے پیغام پہنچانے کے گواہ ہیں اور [illegible]

لَهُ بِالتَّصْدِيقِ وَلَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

کی تصدیق کی اور اللہ سے اس حالت میں ملا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا

وَعَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

مَنْ وَجَدَ سَعَةً وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

جس کی مالی وسعت ہے اور پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ

تَقَرَّبُوا عِبَادَ اللّٰهِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ بِضَحَايَاكُمْ

ہماری عیدگاہوں کے قریب نہ آئے اے اللہ کے بندو

وَاجْعَلُوهَا مِنْ أَطْيَبِ أَمْوَالِكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

آج کے دن قربانی کے ذریعہ قرب حاصل کرو [illegible]

فَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَطَايَاكُمْ وَاجْتَنِبُوا الْعَوْرَاءَ

[illegible] کہ یہ قیامت کے روز تمہاری سواریاں ہوں گی

وَالْعَرْجَاءَ وَالْجَرْبَاءَ وَمَقْطُوعَةَ الْأُذُنِ وَمَقْلُوعَةَ

[illegible]

الْأَسْنَانِ كُلَّ ذَاتِ عَيْبٍ يَنْقُصُ مِنْ لَحْمِهَا

[illegible]

فَاخْتَارُوهَا لِسِنِّهَا فَإِنَّ الثَّنِيَّةَ أَفْضَلُ مِنَ

[illegible]

كَالثَّنِيِّ مِنَ الْكِبَاشِ فَالْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعٍ وَالْبَقَرَةُ

[illegible]

عَنْ سَبْعٍ وَالشَّاةُ عَنْ وَاحِدٍ وَلَا ذَبْحَ إِلَّا مِنْ

[illegible]

بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِيدِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَيَوْمَيْنِ

ذبح ہوگی [illegible]

بَعْدَهُ وَالْأَفْضَلُ لِمَنْ يُرِيدُ الضَّحِيَّةَ أَنْ يَذْبَحَ

[illegible]

بِيَدِهِ أَوْ يُوَكِّلَ بَعْدَ أَنْ يَعْرِضَ عَلَيْهَا الْأَمْرَ

[illegible]

يَسْتَحِبُّ التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهِ وَثُلُثٌ هَدِيَّةً

[illegible]

وَثُلُثٌ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ اِنْ كَانَ تَطَوُّعًا وَ

اور ایک حصہ فقیروں اور مسکینوں کو دے اگر ثواب کے لئے ہے اور

اِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً يَتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا وَعَظِّمُوْا

اگر وصیت کی ہے تو سب کو صدقہ کر دے اور اللہ تم

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَاَدُّوا الْفَرَآئِضَ وَ

پر رحم کرے اللہ کے شعائر کی تعظیم کرو اور فرائض اور حقوق کو ادا کرو

الْحُقُوْقَ فَاِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِّمَنْ ذَكَرَهٗ وَشَاكِرٌ لِّمَنْ

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہیں جو اس کا ذکر کرتا ہے اور اس کے

شَكَرَهٗ اَعَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا بَرَكَةَ هٰذَا الْعِيْدِ وَاٰمَنَنَا

قدردان ہیں جو اس کا شکر کرتا ہے اللہ نے اس عید کی برکت ہم پر پھر لوٹائی

مِنْ شَرِّهٖ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ لَا

اور ہمیں وعید کے دن کے شر سے امن میں رکھا اور ان لوگوں میں ہمیں

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ

شامل فرمایا جن پر کسی قسم کا کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے اپنی رحمت سے

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

کا پالنے والا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالْبُدْنَ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور قربانی کے جانور

جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ

کو تمہارے واسطے اللہ کے دین کی نشانیوں میں سے بنایا ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ

تاکہ تم ان پر اللہ کا نام کھڑے قطار میں کر کے ذبح کرو پھر جب وہ پہلو پر گر جائیں

جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ

پس خود بھی کھاؤ ان سے اور بے سوال اور سوالی محتاج کو بھی دو اسی طرح ہم

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

نے ان جانوروں کو تمہارے زیر حکم کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

خطبہ ثانی للعیدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اسی سے مغفرت مانگتے ہیں اور اسی پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم پناہ

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ

مانگتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے آقا محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو اس نے حق کے ساتھ قیامت کے قریب

نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ

کی اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان کی نافرمانی کی پس اس نے صرف

لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ۔

اپنا نقصان کیا اور اللہ کا کچھ نہ بگاڑا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے بیشک اللہ اور فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

نبی پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ بھیجو ان پر اور سلام بھیجو۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد پر

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ

اور محمد کی آل پر جتنی تعداد میں لوگوں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد پر اور ان کی آل پر جتنی تعداد میں لوگ بیٹھے

مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

ہیں اور کھڑے ہیں اور تمام نبیوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَجَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اور رسولوں پر اور تمام مقرب فرشتوں پر

جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى

تمام صحابہ اور تابعین پر رحمتیں نازل فرما۔

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى سَيِّدِ الْبَشَرِ

خصوصاً انبیاء کے بعد سب انسانوں کے سردار

بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ

امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق

الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مُزَيِّنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور مزین کرنے والے پر

الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ الَّذِيْ كَانَ رَايُهٗ مُوَافِقًا

محراب اور منبر کو وہ جس کی رائے کتاب اللہ کے موافق

لِاَمْرِ الْكِتَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ

امیر المومنین ہمارے سردار عمر بن خطاب

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى صَاحِبِ الْحَيَاءِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور حیا

وَالْاِيْمَانِ الَّذِىْ تَسْتَحْيِىْ مِنْهُ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمٰنِ

اور ایمان والے پر کہ جس سے اللہ کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں

جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ بِكَمَالِ التَّرْتِيْبِ فِى اللَّوْحِ

قرآن کی آیات کو جمع کرنے والے اس ترتیب پر جس طرح لوح محفوظ میں ہے

الْمَنَّانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ

امیر المؤمنین ہمارے سردار حضرت عثمان بن عفان

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور عجیب و غریب واقعات کے ظاہر کرنے

اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ذِى الْمَنَاقِبِ وَالْمَنَاصِبِ

اللہ کے شیر مناقب اور منصبوں والے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ

امیر المؤمنین ہمارے سردار حضرت علی ابن ابی طالب

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور دو امام الہمام

السَّعِيْدِ بْنِ الشَّهِيْدِ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ

نیک بخت شہید اور ابو

عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى جَدَّتِنَا

عبداللہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر اور

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ وَرُقَيَّةَ وَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری بیٹیاں زینب اور رقیہ اور

اُمِّ كُلْثُوْمَ وَفَاطِمَةَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

ام کلثوم اور فاطمہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِنَّ اَجْمَعِيْنَ

پر اللہ کی رحمت ہو ان سب پر

وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ اَبِىْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ

اور آپ کے دو مکرم چچا حضرت حمزہ

وَاَبِى الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلَى السِّتَّةِ

اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر رحمتیں نازل ہوں

الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اور عشرہ مبشرہ میں سے باقی چھ صحابہ پر اور تمام مہاجرین

وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ وَالْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ

انصار پر اور تابعین اور تبع تابعین پر اور تمام نیک لوگوں پر

اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

جو قیامت تک آنے والے ہیں ان سب پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ میری اور میرے والدین کی اور تمام مومن مرد

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مومن عورتوں اور تمام مسلمان مرد اور عورتوں کی مغفرت فرما خواہ وہ زندہ ہیں

وَالدَّعَوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

باعث شفا بیشک آپ سننے والے قریب اور دعا کو جواب دینے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ أَيْنَ مَا كَانُوْا وَ

اے اللہ مسلمانوں کے لشکروں کی مدد فرما جو بھی ہوں اور جہاں پر

مَنْ كَانُوْا اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ

بھی ہوں اے اللہ اس کی مدد فرما جس نے حضور صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

علیہ وسلم کے دین کی مدد کی اللہ ہمیں ان میں شامل فرما اور ذلیل کر اس کو

خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو رسوا کیا اور ہمیں ان میں شامل

مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ

نہ فرما اے اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم کرے بیشک اللہ تعالیٰ عدل اور

بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

احسان کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کی مدد کرنے کا اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

بے حیائی اور منکر باتوں سے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو

تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

تاکہ تم نصیحت پکڑو اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا اور اس سے دعا کرو وہ

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى أَعْلٰى وَأَوْلٰى

اور تمہیں جواب دے گا اور اللہ کی یاد بہتر اور اولیٰ

وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ وَاللّٰهُ

اور اعلیٰ عزت اور جلالت والی اور بہت عظیم اور بہت بڑی ہے اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النِّكَاحَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے بنایا نکاح کو نیک طریقہ

سُنَّةً لِلْأَنَامِ وَوَصْلًا لِلْأَرْحَامِ وَفَاصِلًا بَيْنَ

لوگوں کے لیے اور ملانے کا ذریعہ رشتہ داروں کو اور جدا کرنے والا

الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ

حلال اور حرام کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں

الْكَرِيْمِ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

فرمایا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے پس نکاح کرو جو

لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَإِنْ خِفْتُمْ

خوش لگیں عورتیں دو دو اور تین تین اور چار چار پس اگر ڈرو تم کہ

أَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی کرو یا وہ عورتیں کہ مالک ہیں تمہارے ہاتھ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ
اور جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح میری
سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَاَیْضًا
سنت ہے پس جس نے اعراض کیا میری سنت سے پس نہیں وہ مجھ سے اور نیز
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَاكَحُوْا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح کرو
وَتَوَالَدُوْا وَتَكَاثَرُوْا بِالْاَوْلَادِ فَاِنِّیْ اُبَاهِیْ
اور بچے پیدا کرو اور بڑھاؤ اولاد پس بیشک میں فخر کروں گا
بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
تمہاری کثرت سے اور امتوں پر قیامت کے دن اور حضور علیہ السلام نے فرمایا
اَلنَّاكِحُ رَاغِبٌ وَالْمَنْكُوْحَةُ مَرْغُوْبَةٌ وَالْمَهْرُ
نکاح والا رغبت کرنے والا ہے اور نکاح والی جس کی رغبت کی گئی ہے اور مہر ہوئے
عَلٰى مَا تَرَاضِيَا وَقَالَ الْاَئِمَّةُ الْاَرْبَعَةُ رَحِمَهُمُ
جس پر دونوں راضی ہوں اور کہا چاروں اماموں نے رحمت اللہ کی ہو
اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَجُوْزُ النِّكَاحُ اِلَّا بِحُضُوْرِ شَاهِدَيْنِ
ان پر جائز نہیں نکاح مگر دو گواہوں کے سامنے جو
عَاقِلَيْنِ بَالِغَيْنِ مُسْلِمَيْنِ سَامِعَيْنِ
عقل مند ہوں بالغ ہوں مسلمان ہوں سننے والے ہوں
وَالْمَهْرُ عَلٰى تَرَاضِيْهِمَا
اور مہر دونوں کی رضامندی پر ہوگا۔

دعا بعد از خطبہ و ایجاب قبول

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ وَبِلْقِيْسَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَبَيْنَ عُثْمَانَ وَرُقَيَّةَ وَاُمِّ كُلْثُوْمٍ وَبَيْنَ اَبِي الْعَاصِ وَزَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَقَاضِی الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

درسِ عبرت

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سو نمونے — مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے — جو معمور تھے وہ محل اب ہیں سونے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے — مکیں ہو گئے لامکاں کیسے کیسے
ہوئے ناموَر بے نشاں کیسے کیسے — زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

زمیں کے ہوئے لوگ پیوند کیا کیا — ملوک و حشم و خداوند کیا کیا
دکھا دے گا تو زور تا چند کیا کیا — اجل نے پچھاڑے تنومند کیا کیا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

اجل نے نہ کسریٰ ہی چھوڑا نہ دارا — اسی سے سکندر سا فاتح بھی ہارا
ہر اک لے کے کیا کیا نہ حسرت سدھارا — پڑا رہ گیا سب یونہی ٹھاٹھ سارا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

یہیں ہر خوشی ہے مبدل بہ صد غم — جہاں شادیاں تھیں وہیں اب ہیں ماتم
یہ سب کچھ ہے عبرت انقلاباتِ عالم — تری ذات بھی اپنی تغیر میں ہر دم

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

تجھے پہلے بچپن نے برسوں کھلایا — جوانی نے پھر تجھ کو مجنوں بنایا
بڑھاپے نے پھر آ کے کیا کیا ستایا — اجل تیرا کر دے گی بالکل صفایا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

یہی تجھ کو دھن ہے رہوں سب سے بالا — ہو زینت نرالی ہو فیشن نرالا
جیا کرتا ہے کیا یونہی مرنے والا — تجھے حسنِ ظاہر نے دھوکے میں ڈالا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی — جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اجل بھی
بس اب اپنے اس جہل سے تو نکل بھی — یہ طرزِ معیشت اب اپنا بدل بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

یہ دنیائے فانی ہے محبوب تجھ کو — ہوئی واہ کیا چیز مرغوب تجھ کو
نہیں عقل اتنی بھی مجذوب تجھ کو — سمجھ لینا اب چاہیے خوب تجھ کو

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

بڑھاپے سے پا کر پیامِ قضا بھی — نہ چونکا، نہ جیتا، نہ سنبھلا ذرا بھی
کوئی تیری غفلت کی ہے انتہا بھی — جنوں تابہ کے ہوش میں اپنے آ بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

نہ دلدادہ شعر گوئی رہے گا — نہ گرویدہ شہرہ جوئی رہے گا
نہ کوئی رہا ہے نہ کوئی رہے گا — رہے گا تو ذکرِ نکوئی رہے گا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

جب اس بزم سے اٹھ گئے دوست اکثر — اور اٹھتے چلے جا رہے ہیں برابر
یہ ہر وقت پیشِ نظر جب ہے منظر — یہاں پر ترا دل بہلتا ہے کیونکر

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

جہاں میں کہیں شورِ ماتم بپا ہے — کہیں فقر و فاقہ سے آہ و بکا ہے
کہیں شکوہ جور و مکر و دغا ہے — غرض ہر طرف سے یہی بس صدا ہے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

مختلف دُعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

گھر میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا

اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ پر توکل کیا

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کیا میں نے۔ نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔

کھانے کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

شروع اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو تابعدار بنایا۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔	اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۔	اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

چھینکتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔	سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

سننے والا جواب میں کہے

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ ۔	اللہ تجھ پر رحم فرمائے

چھینکنے والا کہے

یَھْدِیْكُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ	اللہ تمہیں ہدایت بخشے اور تمہاری حالت درست کرے۔

سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ۔	اے اللہ تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

نیند سے اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ	سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس نے ہمیں جلایا مرنے کے بعد اور اسی کی طرف لوٹنا ہے

پاخانے جاتے وقت کی دعا

پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۔	اے اللہ بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، ناپاک جنوں اور جنیوں سے

پاخانے سے نکلتے وقت کی دعا

پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے

غُفْرَانَكَ اَللّٰھُمَّ	اے اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں۔

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے ماتحت کر دیا اور نہ تھے ہم اس کو ماتحت کرنے والے اور ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں

سواری سے اترنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں ہر حال میں

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

اے اللہ یہ چاند ہمارے لئے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو اے چاند تیرا رب میرا رب اللہ ہے۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ۔

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے وہ لباس [illegible] جو [illegible] میرے لئے سامان زینت [illegible]

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ۔

اے اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

جماع کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

بسم اللہ، اے اللہ تو شیطان کو ہم سے دور رکھ اور جو اولاد تو ہم کو عطا کرے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ

بارش کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ۔

اے اللہ ہم پر ایسی بارش برسا جو فریاد رسی کرنے والی ہو جو ہمارے لئے موافق اور سازگار ہو کھیتوں میں سرسبزی اور شادابی لانے والی ہو جلد آنے والی ہو نفع بخش ہو نقصان دہ نہ ہو

سخت خطرہ کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

اے اللہ ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان سے بدل دے۔

غصہ کو دفع کرنے کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ تعالٰی کی شیطان مردود سے۔

نظرِ بد کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۔

اللہ کے نام سے، اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اسکی سردی اور اسکی تکلیف

بخار کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی، ہر رگ ابھلنے والے کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے

مصیبت یا وحشت کے وقت کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعے خود اسکے غضب اور عذاب سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے شق

بازار جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً۔

میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں اے اللہ اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو خیر اور بھلائی ہو اسکا میں تجھ سے سائل ہوں، اور اس میں اور اس کی چیزوں میں جو شر ہو میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں۔

شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا (تین مرتبہ) — اے اللہ ہمارے لئے اس بستی کو مبارک کر دے۔

عیادتِ مریض کی دعا

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سُقْمًا۔

اے سب آدمیوں کے پروردگار اس بندے کی تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے۔ بس تو ہی شفا دینے والا ہے ایسی کامل شفا عطا فرما جو بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے

سورج چاند گرہن کے وقت کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے

قرآن کریم کی سورتوں کے نام اور رکوع، آیتیں کلمے، اور حروف کی تعداد ملاحظہ فرمائیں

نام سورۃ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
① سورۃ الفاتحہ	مکی یا مدنی	۱	۷	۲۷	۱۴۰
② سورۃ البقرہ	مدنی	۴۰	۲۸۶	۶۰۲۱	۲۵۵۰۰
③ سورۃ آل عمران	مدنی	۲۰	۲۰۰	۳۴۸۰	۱۴۵۲۰
④ سورۃ نساء	مدنی	۲۴	۱۷۷	۳۰۴۵	۱۶۳۰
⑤ سورۃ مائدہ	مدنی	۱۶	۱۲۰	—	۱۲۴۶۴
⑥ سورۃ انعام	مکی	۲۰	۱۶۴	۳۱۰۰	۱۲۹۳۵
⑦ سورۃ اعراف	مکی	۲۴	۲۰۶	۳۳۲۵	۱۴۰۱۰
⑧ سورۃ انفال	مدنی	۱۰	۷۵	۱۰۷۵	۵۰۸۰
⑨ سورۃ التوبہ	مدنی	۱۶	۱۲۹	۴۰۷۸	۱۰۴۸۰
⑩ سورۃ یونس	مکی	۱۱	۱۰۹	۱۸۳۲	۹۰۹۹
⑪ سورۃ ہود	مکی	۱۰	۱۲۳	۱۶۰۰	۹۵۶۰
⑫ سورۃ یوسف	مکی	۱۲	۱۱۱	۱۶۰۰	۷۱۶۶
⑬ سورۃ رعد	مکی یا مدنی	۶	۴۳	۸۵۵	۳۵۰۶
⑭ سورۃ ابراہیم	مکی	۷	۵۲	۸۶۱	۳۴۳۴

نام سورة	مکی یا مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۱۵) سورة الحجر	مکی	۶	۹۹	۶۵۴	۲۷۶۰
(۱۶) سورة النحل	مکی	۱۶	۱۲۸	۲۸۴۰	۷۷۰۷
(۱۷) بنی اسرائیل	مکی	۱۲	۱۱۱	۵۳۳	۳۴۶۰
(۱۸) سورة الکہف	مکی	۱۲	۱۱۰	۱۵۷۷	۶۳۶۰
(۱۹) سورة مریم	مکی	۶	۹۸	۷۸۰	—
(۲۰) سورة طٰہٰ	مکی	۸	۱۳۵	۱۶۴۱	۵۲۴۲
(۲۱) سورة الانبیآء	مکی	۷	۱۱۲	۱۱۸۶	۴۸۹۰
(۲۲) سورة الحج	مدنی	۱۰	۷۸	۱۰۹۱	۵۰۷۵
(۲۳) سورة المؤمنون	مکی	۶	۱۱۸	۱۸۴۰	۴۸۰۲
(۲۴) سورة النور	مدنی	۹	۶۴	۱۶۰	—
(۲۵) سورة فرقان	مکی	۶	۷۷	۸۹۲	۳۷۰۳
(۲۶) سورة الشعراء	مکی	۱۱	۲۲۷	۱۳۷۹	۵۵۴۰
(۲۷) سورة النمل	مکی	۷	[illegible]	[illegible]	۴۷۹۹
(۲۸) سورة القصص	مکی	۹	۸۸	۱۴۴۱	[illegible]
(۲۹) سورة العنکبوت	مکی	۷	۶۹	۹۸۰	۴۱۶۵

نام سورة	مکی یا مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۳۰) سورة روم	مکی	۶	۶۰	۸۱۹	۳۵۳۴
(۳۱) سورة لقمان	مکی	۴	۳۴	۵۴۸	۲۱۱۰
(۳۲) سورة السجدة	مکی	۳	۳۰	۳۸۰	۱۵۱۸
(۳۳) سورة الاحزاب	مدنی	۹	۷۳	۳۸۰	۱۵۱۸
(۳۴) سورة سبا	مکی	۶	۵۴	۸۳۳	۱۵۱۲
(۳۵) سورة فاطر	مکی	۵	۴۵	۹۷۰	۳۱۳۰
(۳۶) سورة یٰس	مکی	۵	۸۳	۷۲۹	۳۰۰۰
(۳۷) سورة الصّٰفّٰت	مکی	۵	۱۸۲	۸۶۰	۳۸۲۶
(۳۸) سورة ص	مکی	۵	۸۸	۷۳۰	۳۰۰۰
(۳۹) سورة زمر	مکی	۸	۸۵	۱۱۷۲	۴۹۰۸
(۴۰) سورة المؤمن	مکی	۹	۸۵	۱۱۹۹	۴۹۶۰
(۴۱) سورة حٰم سجدہ	مکی	۶	۵۴	۷۹۶	۲۳۵۰
(۴۲) سورة الشوریٰ	مکی	۵	۵۳	۸۶۰	۳۵۹۸
(۴۳) سورة الزخرف	مکی	۷	۷۹	—	۳۴۰۰
(۴۴) سورة الدخان	مکی	۳	۵۹	۳۴۶	۱۴۳۱

نام سورہ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۴۵) سورۂ جاثیہ	مکی	۴	۳۷	۴۸۸	۲۱۹۱
(۴۶) سورۂ احقاف	مکی	۴	۳۵	۶۴۴	۲۵۹۵
(۴۷) سورۂ محمد	مدنی	۴	۳۸	۵۵۸	۲۴۷۵
(۴۸) سورۂ الفتح	مدنی	۴	۲۹	۵۶۰	۲۵۵۹
(۴۹) سورۂ حجرات	مدنی	۲	۱۸	۳۴۳	۱۴۷۵
(۵۰) سورۂ ق	مکی	۳	۴۵	۳۵۷	۱۴۹۴
(۵۱) سورۂ ذاریات	مکی	۳	۶۰	۳۶۰	۱۲۳۹
(۵۲) سورۂ طور	مکی	۲	۴۹	۳۱۲	۱۵۰۰
(۵۳) سورۂ النجم	مکی	۳	۶۲	۳۶۰	۱۴۰۵
(۵۴) سورۂ القمر	مکی	۳	۵۵	۳۴۲	۱۴۲۳
(۵۵) سورۂ رحمٰن	مدنی	۳	۷۶	۳۵۱	۱۴۳۶
(۵۶) سورۂ واقعہ	مکی	۳	۹۶	۳۷۸	۱۷۰۳
(۵۷) سورۂ حدید	مدنی	۴	۱۹	۵۴۴	۲۴۷۶
(۵۸) سورۂ مجادلہ	مدنی	۳	[illegible]	[illegible]	۱۷۹۲
(۵۹) سورۂ حشر	مدنی	۳	۲۴	۴۴۵	۱۹۱۳

نام سورہ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۶۰) سورۂ الممتحنہ	مکی	۲	۱۳	۳۴۸	۱۵۱۰
(۶۱) سورۂ الصف	مدنی	۲	۱۴	۲۲۱	۹۰۰
(۶۲) سورۂ الجمعہ	مدنی	۲	۱۱	۱۸۰	۷۰۲۰
(۶۳) سورۂ المنافقون	مدنی	۲	۱۱	۱۸۰	۹۷۶
(۶۴) سورۂ التغابن	مدنی	۲	۱۸	۲۴۱	۱۰۷۰
(۶۵) سورۂ الطلاق	مدنی	۲	۱۲	۲۴۹	۱۰۶۰
(۶۶) سورۂ التحریم	مدنی	۲	۱۲	۲۴۷	۱۰۶۰
(۶۷) سورۂ الملک	مکی	۲	۳۰	۳۳۵	۱۳۱۳
(۶۸) سورۂ القلم	مکی	۲	۵۲	۳۰۶	۱۲۹۵
(۶۹) سورۂ الحاقہ	مکی	۲	۵۲	۲۵۴	۱۴۸۰
(۷۰) سورۂ المعارج	مکی	۲	۴۴	۲۱۶	۸۶۱
(۷۱) سورۂ نوح	مکی	۲	۲۸	۲۲۴	۹۲۹
(۷۲) سورۂ جن	مکی	۲	۲۸	۲۸۰	۹۰۹
(۷۳) سورۂ المزمل	مکی	۲	۲۰	۲۷۵	۸۸۸
(۷۴) سورۂ المدثر	مکی	۲	۵۶	۲۵۵	۱۰۱۰

نام سورۃ	مکی یا مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۷۵) سورۃ القیامۃ	مکی	۲	۴۰	۱۹۹	۶۰۲
(۷۶) سورۃ الدہر	مکی	۲	۳۱	۲۴۳	۱۴۰۰
(۷۷) سورۃ المرسلات	مکی	۲	۵۰	۱۸۱	۸۱۶
(۷۸) سورۃ النباء	مکی	۲	۴۰	۱۷۳	۷۷۰
(۷۹) سورۃ النازعات	مکی	۲	۴۶	۱۸۹	۷۵۳
(۸۰) سورۃ عبس	مکی	۱	۴۲	۱۳۰	۵۳۵
(۸۱) سورۃ التکویر	مکی	۱	۲۹	۱۰۴	۵۳۴
(۸۲) سورۃ الانفطار	مکی	۱	۲۹	۸۰	۳۲۹
(۸۳) سورۃ المطففین	مکی	۱	۳۶	۱۶۹	۷۳۰
(۸۴) سورۃ الانشقاق	مکی	۱	۲۵	۱۰۱	۴۳۰
(۸۵) سورۃ البروج	مکی	۱	۲۲	۱۰۹	۴۳۰
(۸۶) سورۃ الطارق	مکی	۱	۱۷	۶۱	۲۳۹
(۸۷) سورۃ الاعلیٰ	مکی	۱	۱۹	۷۲	۲۷۱
(۸۸) سورۃ الغاشیہ	مکی	۱	[illegible]	[illegible]	۳۸۱
(۸۹) سورۃ الفجر	مکی	۱	۳۰	۱۳۹	۵۹۷

نام سورۃ	مکی یا مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۹۰) سورۃ البلد	مکی	۱	۲۰	۸۲	۳۳۱
(۹۱) سورۃ الشمس	مکی	۱	۱۵	۵۴	۲۴۷
(۹۲) سورۃ اللیل	مکی	۱	۲۱	۷۱	۳۱۰
(۹۳) سورۃ الضحیٰ	مکی	۱	۱۱	۴۰	۱۷۲
(۹۴) سورۃ الم نشرح	مکی	۱	۸	۲۷	۱۰۳
(۹۵) سورۃ التین	مکی	۱	۸	۳۴	۱۰۵
(۹۶) سورۃ العلق	مکی	۱	۱۹	۹۲	۲۸۰
(۹۷) سورۃ القدر	مکی	۱	۵	۳۰	۱۱۲
(۹۸) سورۃ البینہ	مکی	۱	۸	۹۴	۳۹۹
(۹۹) سورۃ الزلزال	مدنی	۱	۸	۳۵	۱۳۹
(۱۰۰) سورۃ العٰدیٰت	مکی	۱	۱۱	۴۰	۱۶۳

نام سورۃ	مکی یا مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۱۰۱) سورۃ القارعۃ	مکی	۱	۱۱	۳۶	۱۹۲
(۱۰۲) سورۃ التکاثر	مکی	۱	۸	۲۸	۱۲۰
(۱۰۳) سورۃ العصر	مکی	۱	۳	۱۴	۶۸
(۱۰۴) سورۃ الہمزۃ	مکی	۱	۹	۳۰	۱۳۰
(۱۰۵) سورۃ الفیل	مکی	۱	۵	۲۳	۹۹
(۱۰۶) سورۃ القریش	مکی	۱	۴	۱۷	۷۳
(۱۰۷) سورۃ الماعون	مکی	۱	۷	۲۵	۱۲۵
(۱۰۸) سورۃ الکوثر	مکی	۱	۳	۱۰	۸۲
(۱۰۹) سورۃ الکافرون	مکی	۱	۶	۲۶	۹۴
(۱۱۰) سورۃ النصر	مدنی	۱	۳	۱۹	۷۵
(۱۱۱) سورۃ لہب	مکی	۱	۵	۲۰	۸۱
(۱۱۲) سورۃ اخلاص	مکی	۱	۴	۱۵	۴۷
(۱۱۳) سورۃ فلق	مدنی	۱	۵	[illegible]	[illegible]
(۱۱۴) سورۃ الناس	مدنی	۱	۶	۲۰	[illegible]



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّرِيْعَةَ الْمُطَهَّرَةَ مِقْيَاسًا لِلْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَاَنَارَ لَهَا مَعَالِمَ وَاَعْلَامًا يَهْتَدِيْ بِهَا الْمُتَخَبِّطُوْنَ فِيْ غَيَاهِبِ الدَّيَاجِيْرِ وَدَرَكَاتِ الظَّلَامِ وَاَقَامَ لَهَا اَئِمَّةً قَائِمِيْنَ بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا يَخَافُوْنَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ اللُّوَّامِ ثُمَّ اَخْلَفَهُمْ فِيْ كُلِّ عَصْرٍ جَمَاعَةً يَحْفَظُوْنَ الدِّيْنَ وَيَسْتَنْبِطُوْنَ الْاَحْكَامَ فَطُوْبٰى لَهُمْ مِنْ حَمَلَةِ الْعُلُوْمِ وَوَرَثَةِ الْاَنْبِيَاءِ الْعِظَامِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَرْسَلَهٗ بِالتَّوْحِيْدِ حِيْنَ مَا اَظْلَمَتِ الدُّنْيَا بِالشِّرْكِ وَاَحَاطَتْ بِهَا حَنَادِسُ الشِّرْكِ وَرِجْسُ الْاَصْنَامِ لِيُقِيْمَ الْمِلَّةَ الْاِبْرَاهِيْمِيَّةَ الَّتِيْ بُنِيَتْ عَلَى التَّوْحِيْدِ وَاسْتِيْصَالِ عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ وَلِيُطَهِّرَهَا عَنْ دَنَسِ الْكُفْرِ وَنَجَاسَةِ الْاَنْصَابِ وَالْاَزْلَامِ فَعَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ

أُصُولَ التَّوْحِيْدِ وَفُرُوعِهِ حَتّٰى صَارَ الْقُرْاٰنُ هِدَايَةً
لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهٖ وَضَلَّ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ الَّذِيْنَ قَامُوْا
لِرَفْعِ لِوَاءِ التَّوْحِيْدِ فِي الْاَقْطَارِ وَالْاٰفَاقِ . اَمَّا بَعْدُ
فَاِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ هُوَ اَصْلٌ لِلشَّرِيْعَةِ وَمَنَاطُ الدِّيْنِ
الْقَيِّمِ وَاَوْدَعَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فِيْهِ كُلَّ شَيْءٍ اَنِّيْ
قَرَأْتُ التَّرْجَمَةَ وَالتَّفْسِيْرَ عَلٰى سَيِّدِنَا قُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ
الْعُلَمَاءِ وَالْعَارِفِيْنَ مولانا حسين على رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
وَكُنْتُ اَجْتَنِيْ مِنْ قُطُوْفِهِ الدَّانِيَةِ وَفَرَائِدِهِ الْغَالِيَةِ
وَاطَّلَعْتُ عَلٰى هَدْيِهٖ وَصَنِيْعِهٖ فَاَجَازَنِيْ فِي الْاٰخِرِ عَلٰى اَنْ
اَقُوْمَ لِنَشْرِ الْقُرْاٰنِ وَتَرْجَمَتِهٖ فَتَصَدَّيْتُ وَصِيَّةَ الشَّيْخِ
وَبَعْدُ - فَاِنَّ الْاَخَ الصَّالِحَ الْبَارَّ المولوى **احمد على**
بن **شاه دوست** المتوطن **پنجكور** من مضافات بلوچستان
قَدْ دَخَلَ دَارَ الْعُلُوْمِ تعليم القرآن ببلدة راولبندى
الَّتِيْ هِيَ مَرْكَزُ الْعُلُوْمِ الدِّيْنِيَّةِ وَمَدَارُهَا وَمِنْهَا
يَتَفَجَّرُ اَنْهَارُهَا وَبِهَارُهَا فِيْ شَهْرِ... رجب المرجب سنة
سَبْعٍ وَثَمَانِيْنَ بَعْدَ الْاَلْفِ وَ ثلاث مائة من الهجرة النبوية
عَلٰى صَاحِبِهَا اَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ وَتَحِيَّةٍ ... لِلتَّرْجَمَةِ وَالتَّفْسِيْرِ وَاَقَامَ
عِنْدَنَا شُهُوْرًا عَدِيْدَةً يَسْعٰى وَيَجْتَهِدُ وَيَقْتَنِيْ مِمَّا
اُلْقِيَ عَلَيْهِ وَيَلْتَقِطُ مِمَّا اُمْلِيَ عَلَيْهِ فَالْاٰنَ طَلَبَ مِنَّا الْاِجَازَةَ
فَاَجَزْنَاهُ حَسْبَ مَا اَجَازَنِيْ شَيْخِيْ وَاُسْتَاذِيْ وَاَرْجُوْ مِنْهُ اَنْ

اَنْ يُقْبِلَ عَلٰى اِصْلَاحِ نَفْسِهٖ وَالْاِقْبَالِ عَلٰى دِيْنِهٖ فَكَتَبْتُ لَهٗ
هٰذِهِ الْوَرَقَةَ لِتَكُوْنَ سَنَدًا وَتَذْكِرَةً عِنْدَ مَسِّ الْحَاجَةِ وَ
اُوْصِيْهِ اَنْ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ سِرًّا وَعَلَنًا وَيَتَّبِعَ السُّنَّةَ السَّنِيَّةَ
وَاَنْ يَّنْشُرَ الْقُرْاٰنَ لَفْظًا وَمَعْنًى وَاَنْ يَّصْرِفَ اَنْفَاسَ عُمْرِهٖ
فِي التَّفَكُّرِ وَالتَّدَبُّرِ فِيْ مَعَانِي الْقُرْاٰنِ وَاَنْ لَّا يَجْعَلَهٗ مَطْعَمًا
وَمَطْمَعًا وَاَنْ يُّشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ دَعَوَاتِهٖ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ
وَالْمُعِيْنُ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

تحريرًا فى ثلاثة وعشرين من شهر رمضان المبارك
سنة سبع وثمانين بعد الالف وثلاث مائة من الهجرة النبوية
على صاحبها الصلاة والسلام

امضاءات المدرسين الكرام والاراكين العظام بدار العلوم

الاشئ
غلام الله خان

١٩٦٦ ء



١٩٦٦

سند برواية ورش

اجازة القراءات

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي أورثنا كتابه ووفقنا لحفظه من بين عباده والصلاة والسلام على سيدنا محمد مهبط الوحي والتنزيل ومؤسس قواعد التجويد والترتيل وعلى آله وصحبه الذين حملوا القرآن فوعوا وجاهدوا في حفظه وحمله فروا وبعد:

فيقول العبد الفقير الى ربه المنان الى عفوه ولطفه ابراهيم بن مراد عبد الله أمده الله بعونه مبعوث الأزهر الشريف لتدريس القرآن الحكيم بكراتشي باكستان أن الموفق من الله الحميد القارئ احمد علي بن شاه دوست السجفوري زاده الله حرمنا وشغفا في كتابه المجيد قد قرأ على القرآن الكريم كله من اوله الى آخره برواية ورش عن الامام نافع المدني عن طريق الشيخ الشاطبي وطلب مني الاجازة ولما وجدته أهلا لذلك اجزته بأن يقرأ بهذه الرواية ويقرئ غيره مراعيا

سَنَدُ القُرآنِ العَظِيم
بروايةِ حفص

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المنعم بآلائه المتفضل بنعمائه الذي لم يزل بصفاته وأسمائه الذي أنزل الكتاب على عبده ورسوله محمد صلى الله عليه وسلم وآله وأصحابه الكبار أما بعد : فيقول العبد المسكين الملتجي إلى عفو ربه البارئ محمد عبد الحق بن الحافظ المرحوم محمد عبد الحفيظ خان الرامفوري (بلد من بلاد الهند) لما فتح الله سبحانه وتعالى على العزيز الخليل القارئ احمد علي بن شاه دوست الفتحپوري لقراءة القرآن فقرأ علي ختمة كاملة بالنظر من أولها إلى آخرها برواية لحفص عن عاصم الكوفي بالتحدير والتجويد وقرأ الكتب التالية أعني جمال القرآن وفوائد مكية ومقدمة الجزرية فاستجازني فأجزته بأن يقرأ ويقرئ في أي مكان شاء بشروطها المعتبرة بشروطها المعتبرة عند علماء هذا الأمر كما أجازني شيخي وأستاذي المقرئ المولوي الحافظ محمد كامل بن نعمت علي خان الميرقي من مضافات بجنور

قواعد التجويد مجتنبا كل ما يخل بآداب القراءات مداوما على تلاوة القرآن قاصدا به وجه الله تعالى وأجزته بأني تلقيت هذه الرواية عن شيوخي بمعهد القراءات بالأزهر الشريف بأسانيدهم الصحيحة وأسأل الله تعالى أن يرزقنا القبول وأن يجعل جميع أعمالنا خالصة لوجهه الكريم ويوفقنا لخدمة العلم والدين وأسأله أيضا أن لا ينساني من صالح الدعاء والله حسبنا ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم .

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

ختم المجيز وتوقيعه

ابراهيم مراد عبد الله

ختم المجاز وتوقيعه

ختم المدرسة

ختم المدرسة

توقيع المدير

محمد يوسف البنوري [illegible]

توقيع [illegible]

[illegible]

المدرسة العربية الاسلامية

[illegible] كراتشي [illegible]

في الهند وأجازه المقرى المولوي الشيخ عبد الله مراد آبادي وأجازه المقرى الشيخ ضياء الدين أحمد اله آبادي والشيخ المقرى عبد الرحمن المكي ثم اله آبادي وأجازه أخو فخر العرب والعجم شيخ الشيوخ حضرة العلامة الحاج المقرى الشيخ عبد الله المكي المدرس الأول بالمدرسة الصولتية الواقعة في مكة المكرمة قال أخذت القرآن عن الشيخ إبراهيم سعد بن علي المصري المكي وهو عن الشيخ حسن بدير وهو عن الشيخ محمد المتولي وهو عن الشيخ سيد أحمد التهامي وهو عن الشيخ سلمونه وهو عن الشيخ سيد إبراهيم العبيدي وهو عن مشائخ منهم الشيخ عبد الرحمن الأجهوري وهو عن مشائخ منهم الشيخ أحمد البقري وهو عن الشيخ محمد بن البقري وهو عن الشيخ عبد الرحمن اليمني وهو عن والده الشيخ شحاذه وهو عن مشائخ منهم الشيخ ابن عبد الحق السنباطي وهو عن شيخ الإسلام زكريا الأنصاري وهو عن الشيخ رضوان العقبي وهو عن الشيخ محمد النويري وهو عن الشيخ محمد الجزري محرر الفن وهو عن شيخ الإمام الأزهر ابن لبان وهو عن الشيخ أحمد صهر الشاطبي وهو عن الشيخ ابن الشيخ علي بن هذيل وهو عن الشيخ أبي داؤد سليمان بن نجاح وهو عن عثمان أبي عمرو الداني وهو عن أبي الحسن طاهر بن غلبون المقرى وهو عن أبي الحسن علي بن محمد بن صالح الهاشمي وهو عن أبي العباس احمد بن سهل

الأشناني وهو عن أبي محمد عبيد بن صباح وهو عن حفص صاحب الرواية وهو عن الامام عاصم بن ابي النجود التابعي وهو عن زر بن حبيش الأسدي وعن عبد الله بن حبيب السلمي وهما عن سيدنا عثمان وعلي وزيد بن ثابت وابن مسعود وابي بن كعب رضوان الله تعالى عليهم أجمعين وهم عن النبي الأمي صلى الله عليه وسلم الآخذ عن جبريل الأمين عليه السلام عن الله رب العالمين عز وجل وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خير خلقه محمد وآله وأحبابه ومعلمي القرآن وعلى أئمة المجتهدين وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين.

عبد الحق
٣٠ ربيع الثاني ١٣٨٦هـ
مطابق [illegible]

[illegible]

محمد يوسف البنوري عفا الله عنه
[illegible]
المدرسة العربية الاسلامية
نيو تاؤن كراچي ٥

ختم المدرسة



شهادة المدرسة العربية الإسلامية

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل القرآن الحكيم هدى وشفاء والسنة المحمدية نورا وضياء وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله شهادة خالصة من كل سمعة ورياء فاللهم صل وسلم وبارك عليه وعلى آله النجباء وصحبه الشهداء الذين جاهدوا في الله حق جهاده وفتحوا بمفاتيح الرشد جميع الأرجاء وكثروا سواد الإسلام ورايات العلوم النبوية بكل إخلاص و نشاط ولم يحل دون عزيمتهم مكابدة وعناء.

أما بعد: فإن القرآن الحكيم وأحاديث النبي الكريم صلى الله عليه وسلم والعلوم الدينية الإسلامية المستنبطة من هذه المنابع الصافية بها قوام [illegible] نظام العالم. وبها تهذيب النفوس البشرية وتزكية القلوب وتلك العلوم المصطفوية بها حياة الأمة و

سعادتها ومنها تنشق ينابيع الحكمة والرشاد ومنها تتفجر مكارم الأخلاق وبها يصلح نظام البشر في المبدأ والمعاد، وما يحتاجون إليه من نظام الأسرة والمدنية وحكومة البلاد وبها يستقيم نظام المعاشرة والاقتصاد من سياسة الممالك إلى تدبير المنزل و إصلاح العائلة وتربية الأولاد ولن يصلح آخر هذه الأمة إلا بما صلح به أولها من إقامة العوج وكشف الغمة وإصلاح الفساد وإن هذه الوراثة الدينية شعارها أولا الإخلاص وثانيا الصلاح والتقوى وثالثا بذل الكفاءة والأهلية ورابعا الصبر على المكاره و العزيمة والثبات كما وقعت إليه الإشارة في التنزيل العزيز في سورة العصر بالآيات البينات بشهادة تاريخ الحق وأنباء العالم وحوادث الكائنات وقد أنشأت بحول الله وقوته وتوفيقه وإعانته هذه المدرسة العربية الإسلامية في عاصمة هذه البلاد في أمل كبير لتعليم القرآن والسنة والعلوم الدينية أمام هذه المقاصد الحكيمة من غير أن تعكر صفوها آمال الدنيا الدنيئة راجين من فضل الله وكرمه أن يكللها بكل فوز وفلاح. وقد دخل هذه المدرسة الأخ علي بن شاه دوست البجکوری فمكث فيها متحليا بالاستفادة من سنة ١٣٨٢ه إلى سنة ١٣٩٠ه

وَقَرَأَ فِيهَا الأُمَّهَاتِ السِّتَّ وَغَيْرَهَا مِنَ العُلُومِ وَالفُنُونِ الدِّينِيَّةِ وَالعَرَبِيَّةِ وَفَازَ فِي الامْتِحَانِ السَّنَوِيِّ النِّهَائِيِّ فِي الدَّرَجَةِ الوُسْطَى وَاسْتَحَقَّ أَنْ يَنَالَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَنُوصِي الأَخَ الكَرِيمَ أَنْ يَجْعَلَ خِدْمَةَ الدِّينِ إِمَامَهُ وَالإِخْلَاصَ نُصْبَ عَيْنَيْهِ وَأَمَامَهُ وَالحَقَّ رَائِدَهُ وَالصِّدْقَ قَائِدَهُ وَالدِّينَ شِعَارَهُ وَالعِلْمَ دِثَارَهُ وَأَنْ لَا يَخَافَ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَنْ يَصْرِفَ جُهْدَهُ فِيمَا يَقْتَضِيهِ مَصَالِحُ العَصْرِ الدِّينِيَّةِ بِالحِكْمَةِ وَالتَّدْبِيرِ المُلَائِمِ وَنَدْعُو اللهَ سُبْحَانَهُ أَنْ يُوَفِّقَنَا وَإِيَّاهُ لِمَا فِيهِ فَلَاحُ الأُمَّةِ المُحَمَّدِيَّةِ وَأَنْ يُسَدِّدَ خُطَانَا وَيُكَلِّلَ بِالنَّجَاحِ آمَالَنَا وَهُوَ المُوَفِّقُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَسَعَادَةٍ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الوَكِيلُ

التوقيعات

محمد يوسف البنوري عفا الله عنه
مدير
المدرسة العربية الاسلاميه
نيو ٹاؤن کراچی ٥

سيد مصباح الله شاه عفا الله عنه

محمد ادريس غفرله

ولى حسن ٹونكى غفر الله له

فضل محمد عفى عنه

محمد بديع الزمان عفا الله عنه

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

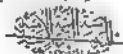
شَهَادَةُ حُسْنِ السِّيرَةِ وَالسُّلُوكِ

تشهد ادارة المدرسة العربية الاسلامية بكراتشي ان السيد المولوى احمد على بن شاه دوست البنجغورى (باكستان) قد درس بها ٨ سنوات وخلال هذه المدة وجد متحليا بالأخلاق الفاضلة وذا سيرة طيبة وسلوك حسن وندعوا الله له بالتوفيق لأكثر من هذا

ورجاءنا من الجهات التي يتعلق بها أمره قبول هذه الكلمات كشهادة منا له بحسن السيرة والسلوك مع الشكر الواجب والاحترام اللائق من الادارة.

توقيع المدير (ناظم تعليمات)

١٩٧٥ م











مؤلف کا شجرۂ نسب پیدائش ۱۹۴۴ء

احمد علی بن شاہ دوست بن جہک بن موسیٰ بن شاہ دوست بن گل محمد بن رستم۔ میرے والد بزرگوار کے تین بھائی تھے۔ ان کے اسماء ملاحظہ ہوں: شاہ دوست، اخ بجار، اخ جمعہ، اخ گل محمد۔ میرے والدین اصلاً ایرانی ہیں اور خاص بلوچ اور شریف خاندان سے وابستہ ہیں۔ پنجگور میں ہماری نسل اس طرح سے پھیلی کہ ہمارے دادا جان جہک جب ایران سے پنجگور تشریف لائے تو غیر خاندان میں شادی کی وجہ سے دیگر رشتہ دار ناراض ہوگئے کہ غیر کفو میں کیوں شادی کی؟ ہمارے دادا جان ایران کے خالص شریف خاندان کے بلوچ تھے اور دہقان[1] تھے۔ جالک اور سراوان کے باشندوں میں سے تھے۔ البتہ ہماری نانی صاحبہ اور دادی صاحبہ آسکانی تھیں، جو ایران میں ایک جگہ کا نام ہے۔ میرے چچا بجار صاحب اور ان کے بڑے صاحبزادے کریم بخش جو بقید حیات ہیں، فرماتے ہیں کہ ہمارے دادا ایران کے اندر اپنے قوم و قبیلہ میں معزز شریف اور بااثر لوگ تھے۔ مؤلف کی جائے پیدائش پنجگور بلوچستان موضع تسپ ہے۔

[1] دہقان ایران میں حاکم لوگ ہوگئے تھے۔

سند

پروانۂ ورش

اجازۃ القراءات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مؤلف کی دینی تعلیم کا سبب مذہبی عشق کی بھڑکتی ہوئی آگ بنی

مؤلف کی ابتدائی تعلیم پنجگور بلوچستان سے شروع ہوئی۔ پنجگور میں مڈل اسکول عیسیٰ اور قسبِ میں چھٹی اور ساتویں کلاس تک پڑھتا رہا صبح کی شفٹ میں اسکول اور سہ پہر کی شفٹ میں دینی تعلیم حضرت حاجی مولاداد صاحب کے مدرسہ میں پڑھتا رہا۔ اور ان کی روحانی دعائیں بھی لیتا رہا۔ یہ اپنے وقت کے ولی صفت بزرگ ہیں۔ حضرت حاجی صاحب کے مدرسہ میں قرآن پاک اور فارسی پڑھتا رہا۔ اور پھر جب ۱۹۶۲ء کو ہیضہ کا مرض پنجگور میں پھیلا جس سے بیشمار اموات ہوئے۔ اسی دوران علماء حضرات لوگوں کو وعظ و تقریر کی ترغیب دیتے رہے اس عاجز واثیم کے قلب و جگر میں دینی اور مذہبی جوش اٹھنے لگا اور مذہبی عشق کی آگ بھڑکنے لگی۔ نتیجۃً ۱۹۶۲ء کے سال کے اواخر میں کراچی ڈکھنی مسجد میں آکر مذہبی تعلیم قرآن پاک اور فارسی حضرت مولانا عبدالقادر صاحب سے تکمیل کی۔ اور پھر ۱۹۶۳ء سے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں داخلہ لیکر آٹھ سالہ کا کورس پورا کیا۔ ۱۹۷۰ء کو حضرت بنوریؒ کی شفقت سے دورۂ حدیث کی تکمیل کی پھر ۱۹۷۱ء کو تخصص فی الفقہ پڑھا اور ۱۹۷۲ء کو شادی بھی کی۔ [illegible] ہنوز صاحبِ اولاد اور صاحبِ شریعت و طریقت بھی ہوں۔

مولانا احمد علی صاحب کی تصنیفات و تالیفات کی فہرست مع اجمالی تعارف

اس عاجز واثیم نے ۱۹۷۰ء کو جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن سے فارغ ہونے کے بعد ۱۹۷۱ء کو حضرت مولانا محمد اسحاق سندیلوی مدظلہ کی سرپرستی میں درجہ تخصص فی الفقہ میں نو بیسیوں کام کئے۔ اور حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب نے مقالہ کی صورت میں مضامین لکھوائے تو بندہ نے سب سے پہلے ارکان اسلام کو مقالہ کی شکل میں لکھ کر تصحیح کرا کر ۱۹۸۰ء میں زیور طبع سے آراستہ کیا، جس کا نام ارکان اسلام رکھا گیا۔ اور اسی طرح سے کتاب الحج کو بھی بندہ نے بنوری ٹاؤن میں عربی سے ترجمہ کر کے اردو میں منتقل کر دیا جس کی تصحیح حرفاً حرفاً حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب نے کی ہے جس طرح ارکان اسلام کی تصحیح فرمائی ہے اور ارکان اسلام کی تقریظ حضرت مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے کی ہے جو ۲۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

انتخاب الجواہر | یہ حضرت مولانا غلام اللہ خان صاحبؒ کی تفسیر جواہر القرآن کا انتخاب ہے۔ جتنے اختلافی مسائل ہیں سب کی تشریح و توضیح اس کتاب کے اندر موجود ہے۔ یہ کتاب بھی ۱۹۸۲ء کو ارکان اسلام کے بعد چھپ گئی جو کہ ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ انتخاب الجواہر میں علماء دیوبند کی آراء جمع کر دی گئی ہیں اختلافی مسائل میں میری بھی رائے ہے جو حضرت شیخ اور حضرت پیر و مرشد کی رائے ہے۔

سیرت المرسلین یعنی [illegible] انبیاء علیہم السلام کی سنتیں | یہ کتاب

سنہ ۱۳۸۶ھ میں چھپ گئی۔ اس میں خالصۃً داڑھی ہی کے مسائل ہیں۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ داڑھی رکھنا واجب ہے۔ سنت کا معنی طریقہ۔ چونکہ داڑھی رکھنے کا طریقہ جمیع انبیاء علیہم السلام اور صحابہ، تابعین وغیرہم سے چلا آتا ہے ورنہ داڑھی رکھنا سنت نہیں بلکہ واجب ہے۔ نیز داڑھی کٹے وہ نماز کیا ہوگی (اللہ تعالیٰ بچائے) سنن المرسلین یعنی داڑھی اور تسبیہ کی سنتیں جو ۹۲ صفحات پر مشتمل ہے

مجالس حبیب مسمّٰی بہ ارشاد المرشد

یہ کتاب ۸۰۰ صفحات پر مشتمل ضخیم کتاب ہے۔ بارہ برس کی موتیاں بندہ نے اس میں پرو دیا ہے پورے قرآن پاک اور حضرت شیخ کا طرز بیان اس کتاب میں لکھا ہے۔ حضرت ہمیشہ فرماتے تھے کہ مجالس حبیب میں روحانیت ہی روحانیت ہے۔ اگر اس کی روحانیت اور نورانیت کسی بدذوق کو محسوس نہ ہو تو اس کا اپنا قصور ہے۔ سنہ ۱۴۰۲ھ کو محرم الحرام کے مہینہ میں چھپ گئی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ یہ کتاب دنیا کے چپے چپے میں پہنچ گئی ہے۔ جہاں پر حضرت شیخ کی رسائی ہے وہاں تک مجالس حبیب کی رسائی ہے۔

الحجج القاطعۃ علی المسائل الخلافیۃ

اس کتاب کی ضخامت ۱۰۰۸ صفحات ہے۔ شوال المکرم سنہ ۱۴۰۶ھ میں چھپ چکی ہے جو کئی رسائل مفید پر مشتمل ضخیم کتاب ہے۔ اس کتاب میں فہرست دروں کا آپریشن کیا گیا ہے۔ ان رسائل کے نام جو اس کتاب میں شامل ہیں ملاحظہ ہو۔

① حجۃ القاطعۃ یعنی دلائل السلوک ② توضیح عقائد علماء دیوبند ③ عقائد ونظریات اہل سنت والجماعت ④ انتخاب السیر و منصور مقالہ وسی قاطعۃ فی

⑤ شرح ہفت مسئلہ ⑥ نماز مکمل ومدلل ⑦ اسلام اور موسیقی ⑧ اوثق العری فی تحقیق الجمعۃ فی القری ⑨ انتخاب الفوائد السلم غریبۃ فی حکم الدعاء بعد المکتوبۃ ⑩ تحقیق مسئلہ تراویح ⑪ اجتہاد وتقلید کی شرعی حیثیت ⑫ انتخاب تسہیل الخیرات فی ترک المنکرات مع خیر الصلاۃ فی حکم الدعاء بعد الصلوات ⑬ مسلک علماء دیوبند۔ (نوٹ) یہ تیرہ نمبر داخل ہونے تھا مگر غلطی سے رہ گیا۔

مجالس حکیم

یہ رسالہ عالم رؤیا میں حضرت شیخ کے حکم پر تحریر کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ سنہ ۱۴۰۳ھ میں لکھا گیا ہے چھپنا ابھی باقی ہے کتابت سے رہ گیا ہے۔

صحبۃ الاولیاء یعنی اہل اللہ کی صحبت اور اس کے ثمرات

اس رسالہ میں صحبت اولیاء کرام کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ قرآن وحدیث سے واضح کیا گیا ہے کہ اصلاح نفس فرض ہے۔ یہ رسالہ سنہ ۱۴۰۳ھ جمادی الاولیٰ میں چھپ کر منظر عام پر آگیا ہے۔

شجرۂ طیبہ حبیبیہ

شجرۂ طیبہ میں بندہ نے ۹۲ صفحات سے ۱۱۴ صفحات کر دیئے ہیں۔ اس کے آخر میں مفید اضافے کر دیئے گئے ہیں۔ یہ شجرۂ طیبہ کئی مرتبہ چھپ چکا ہے مگر بے ڈھنگ طریقہ پر چھپ چکا ہے نہ کوئی صحیح عنوان تھا اور نہ فہرست تھی۔ عاجز نے خالی صفحات کو عنوان دیکر پُر کیا ہے۔ اسی طرح جہاں پر عنوان نہ تھا عنوان قائم کیا۔ کتاب بے فہرست تھی مستقل اس کی فہرست تیار کی۔ خوشنما، دیدہ زیب ٹائیٹل کے ساتھ حسب الارشاد حضرت شیخ سرانجام دیا گیا۔

ملفوظات حضرت شیخ

یہ کراچی میں حضرت شیخ کی آخری تقریر تھی۔ [illegible] مجمع پر گریہ طاری تھا۔ یہ عاجز بھی رو رہا تھا۔ غرضیکہ حضرت

شیخ محمد یعقوب صاحب کے کہنے سے میں نے ترتیب دی اور رمضان المبارک سن ۱۴۰۹ھ م سنہ ۱۹۸۹ء کو چھپ گیا۔ وصیت نامہ یہ تو اشتہار کی شکل میں گئے کے اوپر چھپ چکا، اسی مضمون کو بندہ نے رسالہ کی شکل میں "نصیحت بشکل وصیت" کے نام کا الگ چھپوایا۔ غرضیکہ ① وصیت نامہ۔ ② نصیحت بشکل وصیت ③ شجرۂ طیبہ باہتمام شیخ محمد یعقوب صاحب ایجوکیشنل پریس میں چھپ کر منظرِ عام میں آگئے اور یہ رسائل بلا معاوضہ جماعت کی خدمت میں پیش کر دیئے گئے

گلدستہ چہل احادیث النبوی صلی اللہ علیہ وسلم یہ چہل احادیث کا ایک گلدستہ ہے۔ کسی بندۂ خدا کے اصرار سے رمضان المبارک سنہ ۱۴۱۱ھ میں چھپ گئی۔ پہلی مرتبہ ڈیڑھ ہزار چھپ گئی، طبع دوم میں دو ہزار چھپے

جواہر السلوک سلوک کے جواہرات اس کتاب کے اندر موجود ہیں اور یہ کتاب زیرِ طبع ہے عنقریب طبع ہو کر منظرِ عام پر آجائے گی۔

رسالہ ایصالِ صواب یہ رسالہ ایصالِ ثواب کے ثبوت میں ہے اور معترضین کے اشکالات کے جوابات تسلی بخش طریقہ سے دیئے گئے ہیں۔ یہ رسالہ عنقریب طباعت کے زیور سے آراستہ ہو جائیگا۔ (زیرِ طبع ہے)

عالمِ برزخ یہ رسالہ حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کا ہے۔ حضرت مولانا عبد الماجد دریابادیؒ نے عالمِ برزخ پر سوال کیا تھا حضرت قاری صاحبؒ نے ثبوتِ عالمِ برزخ کو بہترین انداز سے سمجھایا۔ اس کو بندہ نے بامرِ حضرت شیخ سنہ ۱۴۰۹ھ کو چھپوایا اور اہلِ علم کو دنیا کے حصے میں پہنچا دیا۔

نورانی قاعدہ یہ حضرت قاری فتح محمد صاحبؒ کا ہے جس کو المکتبۃ الحبیبیۃ نے سنہ ۱۴۱۳ھ میں چھپوا کر شائع کیا۔ یہ المکتبۃ الحبیبیۃ حضرت شیخؒ کی طرف منسوب کر کے اور یہ مکتبہ کا اعزاز ہے۔

مختصر تعارف

تالیفاتِ مولانا احمد علی صاحب بنجگوری
خلیفۂ مجاز مرشدِ عالم حضرت مولانا حافظ پیر غلام حبیب شاہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ
مہتمم دار العلوم حنفیہ چکوال (پاکستان)

حقوق الوالدین (زیرِ طبع) جس میں والدین کے حقوق کو قرآن و حدیث سے ثابت کر کے والدین کے حقوق کی اہمیت کو واضح کر دیا ہے۔

ثبوتِ ایصالِ ثواب (زیرِ طبع) اس کتاب میں ایصالِ ثواب کو از قرآن و حدیث ثابت کر دیا گیا ہے اور منکرین کے شکوک و شبہات کا دندان شکن جواب دیئے گئے ہیں۔

گلدستۂ چہل احادیث جس میں چالیس احادیث کا تذکرہ ہے۔ عمدہ ترین اور اہم ترین احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے، چھوٹی چھوٹی احادیث، ان کا ترجمہ اور مختصر خلاصہ بھی بیان کر دیا گیا ہے۔ پڑھنے کے ساتھ وہ چھوٹی چھوٹی احادیث خود بخود یاد ہو جاتی ہیں۔

شجرۂ طیبہ (جدید اضافہ کیساتھ) شجرۂ طیبہ جو برسوں سے چھپتا رہا مگر نہ صحیح عنوان قائم تھا اور نہ فہرست مضامین کا تمام و نشان عاجز راقم نے جدید اضافہ کے ساتھ اس کو شائع کیا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ حضرت شیخ نے تو بہت ہی پسند فرمایا تھا۔

نصیحت بشکل وصیت حضرت شیخ کی کراچی کی آخری تقریر تھی جس نے پوری جماعت کو رُلایا۔ غرضیکہ شیخ محمد یعقوب صاحب کی درخواست پر بندہ عاجز راقم نے قلم اٹھایا اس تقریر کو ترتیب دی۔ چونکہ اس کی تحریر تو دوران بیان ہی ہو چکی تھی۔ الحمدللہ یہ رسالہ پوری سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی جماعت کا پسندیدہ ہے۔ الحمدللہ جس چیز کو حضرت شیخ پسند فرماتے تھے تو وہ چیز مقبول عام بن جاتی اور ہر دل عزیز ہو جاتی۔ میری تمام تصانیف حضرت شیخ کے پسندیدہ تھیں۔ یہ رسالہ پمفلٹ کی شکل میں چھپا ہے اب اس مرتبہ اس کے مضامین میں وصیت کے متعلق چند احادیث کا اضافہ کیا گیا ہے۔

وصیت نامہ یہ بھی وہی نصیحت بشکل وصیت ہے و الاعضون ہے البتہ اس میں اضافہ کم کیا گیا ہے اور یہ سلسلے جوڑے گئے پر چھپا ہے۔ اب جدید ایڈیشن میں آپ کو دستیاب ہوگا۔ شیخ محمد یعقوب اللہ تعالیٰ ان کے اہل و عیال اور مال

و دولت میں برکت ڈالیں، ان کے اہتمام سے یہ چھپتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ حضرت حاجی صاحب کے لئے ان کو ذخیرۂ آخرت بنادیں آفاتِ ارضی و سماوی سے ان کی حفاظت فرمادیں۔

تشریحِ لطائف جس میں اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (پ۱۳۔ رعد۔ ع ۴) کی تشریح اور شش اسباق کی تفصیل اور لطائف کی وضاحت کی گئی ہے۔

رسالہ اصلی گھر یعنی مراقبہ موت و درسِ عبرت جس میں حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ خلیفہ حضرت تھانویؒ کے مجذوبانہ اشعار کو عاجز راقم نے ترتیب دی ہے۔ مزید برآں عربی قصائد عمدہ ترین اور بہترین انداز سے ترتیب دی گئی ہیں۔

شجرہ خاندان نقشبندیہ مجددیہ عثمانیہ فضلیہ اس رسالہ میں تمام بزرگانِ دین جو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے رہبر و رہنما تھے سب کی سنہ ولادت اور سنہ وفات درج ہے۔

مجالسِ حبیب ملقب بہ ارشاد المرشد جس میں حضرت شیخ کے کراچی اور پنجاب کے وعظ و بیان کا قرآنی مجموعہ

ہے جو بہترین انداز سے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ "تشریح لطائف" "گنجینۂ مجربات"، "اصلی گھر یعنی مراقبۂ موت"، "شجرۂ خاندانِ نقشبندیہ مجددیہ عثمانیہ فضلیہ" یہ سب "مجالسِ حبیب" کے اجزاء ہیں۔ مجالسِ حبیب ان سب کے مجموعہ کا نام ہے۔ یہ اس قدر مقبولِ خاص و عام ہے کہ دنیا کے چپے چپے میں پہنچ گئی ہے۔

الحجج القاطعة على المسائل الخلافية

جس میں تصوف و سلوک پر جتنے سوالات کئے گئے ہیں سب سوالات کے جوابات از قرآن و حدیث دیئے گئے ہیں۔ اور تصوف و سلوک کو خالصۃً قرآن و حدیث سے ہی ثابت کیا گیا ہے۔ اور یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ تصوف و سلوک عین شریعت ہیں۔ یا یوں سمجھئے گا کہ شریعت ایک سیدھا راستہ ہے طریقت اس راستے پر چلنے کا نام ہے یا یوں کہیے گا کہ شریعت پر عمل کرنے کا نام طریقت ہے۔

خلاصۃ المهند على المفند

اس میں علماء دیوبند کے عقائد و نظریات درج ہیں۔ جن کی تصدیقات حرمین شریفین، دمشق، مصر کے اکابر کے علماء و مفتیانِ کرام کر چکے ہیں اور سب کی مہریں و دستخط ثبت ہیں۔

خلاصہ عقائد علمائے دیوبند

اس رسالہ میں علمائے دیوبند کے عقائد و نظریات پر تصدیقاتِ قدیمہ کے علاوہ تصدیقاتِ جدیدہ بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ علمائے دیوبند کے جید فاضل حضرات کے فتوے بمعہ مہر موجود ہیں۔

انتخاب السیرۃ منصورِ حلاج ومن نفحات الانس

اس رسالہ میں منصورِ حلاج کے عقائد و نظریات کو واضح کر دیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ علمائے متبحرین کی تحقیقات کو بھی تحریر میں لایا گیا ہے۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ منصور اپنے زمانے کے ولی کامل تھے۔

شرح فیصلہ ہفت مسئلہ

اس رسالہ میں حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی کی تحقیق ہفت مسائل کے بارے میں جس کی تفصیل کتاب میں ملاحظہ فرمائیے۔

نماز مکمل و مدلل

یہ رسالہ تکبیر تحریمہ سے لیکر تشہد اور سلام تک کے جتنے مسائل نماز کے اندرونی یا بیرونی ہیں اور جو بھی اختلافی مسائل ہیں اور مخالفین کے سوالات ہیں سب کا دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔

خلاصہ اسلام اور موسیقی

اس رسالہ میں موسیقی اور گانا گانے کو از روئے شریعت حرام ثابت کر دیا گیا ہے۔ اس سے قلب کے اندر نفاق پیدا ہوتا ہے۔

مجربات عاملین کاملین

جس میں پاکستان اور کراچی کے مسلم، مشہور عامل

[illegible]

خزینۃ الاسرار
مجربات عطا سو مشائخ

[illegible]